خزینۃ الامثال

شاہ حسین حقیقت

مقتدرہ قومی زبان ○ اسلام آباد
۱۹۸۶ء

خزینۃ الامثال

شاکر حسین حقیقت

جملہ حقوق بحق مقتدرہ محفوظ ہیں

سلسلۂ مطبوعات:
مقتدرہ : ۷۳
طبع نو : ۶

طبع اوّل ——— جون ۱۹۸۶ء
تعداد ——— ایک ہزار

طابع ——— سید اظہار الحسن رضوی،
اظہار سنز پرنٹرز
۹- ریٹی گن روڈ — لاہور

ناشر ——— ڈاکٹر وحید قریشی
(صدر نشین)
مقتدرہ قومی زبان
مکان نمبر ۱۰، گلی نمبر ۳۲
ایف ۸/۱، اسلام آباد

خزینۃ الامثال

شاہ حسین حقیقت

مقتدرہ قومی زبان ○ اسلام آباد
۱۹۸۶ء

تعارف

خزینۃ الامثال کے مصنف شاہ حسین حقیقت سید عبداللہ مظلوم کی اولاد سے تھے، جن کا سلسلہ گیارہ واسطوں سے سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ سید عبداللہ مظلوم نے سب سے پہلے ترکِ وطن کیا اور بلخ اور ترکستان میں سکونت اختیار کی۔ آپ کی اولاد میں سے سید امیر کلال کو شہرت ہوئی۔ ان کے پوتے سید امیر شاہ خوست (بدخشاں) کی حدود میں مقیم تھے۔ سید امیر شاہ کی اولاد میں سے سید میرک شاہ ۱۱۲۵ھ بمطابق ۱۷۱۳ء سے قبل بیس قرابت داروں کے ہمراہ کابل سے لاہور پہنچے اور اطراف لاہور اور سرہند میں رشد و ہدایت کا سلسلہ جاری کیا۔

ان کے دو بیٹے تھے، ایک نواب نجیب خان کے ہمراہ شاہ جہاں آباد چلے گئے۔ دوسرے بیٹے سید عبدالرشاہ (متوفی ۱۱۹۱ھ) نے آنولہ، بریلی میں سکونت اختیار کی۔ سید عبدالرشاہ نے ۱۱۸۴ھ بمطابق ۱۷۷۰ء کے اوائل میں اپنے عہد کے مشہور طبیب اور عالم میر محمد نواز بلخی کی صاحبزادی سے شادی کی جن کے بطن سے تین بیٹے پیدا ہوئے

سید حسن، سید حسین اور سید قاسم۔ سید حسن شاہ ضبط اپنے ناول نشتر کے سبب سے دُنیائے ادب میں متعارف ہیں۔ سید حسین نے اُردو زبان و ادب میں مقام پیدا کیا اور شاہ حسین حقیقت کے نام سے مشہور ہوئے۔

شاہ حسین حقیقت ۱۱۸۶ھ بمطابق ۱۷۸۲ء میں پیدا ہوئے۔ پانچ سال کی عمر میں والد کے سائے سے محروم ہو گئے تو نانا نے اپنی سرپرستی میں لے لیا اور تعلیم و تربیت پر خاص توجہ دی۔ ۱۷۸۵ء میں حقیقت اپنے نانا اور اپنے بڑے بھائی سید حسن شاہ ضبط کیساتھ کانپور رہتے تھے۔ کانپور سے وہ ڈاکٹر ہنڈرسن کے میر منشی ہو کر فتح گڑھ چلے گئے تھے۔

حقیقت قلندر بخش جرأت کے شاگرد تھے اور کئی برس لکھنؤ میں استاد کی خدمت میں رہے۔ مصحفی نے لکھا ہے کہ وہ جرأت سے مشق سخن کرتے تھے اور انکی غزلوں کی کتابت بھی ان ہی کے سپرد تھی۔

حقیقت آخری عمر میں ریذیڈنٹ کے دفتر کلکتے میں اوّل منشی مقرر ہوئے اور بعد میں کرنل کڈ کے ہمراہ میر منشی بنا کر صوبہ مدراس میں بھیج دیئے گئے۔ جہاں چینا پٹن کے مقام پر ۱۲۴۹ھ بمطابق ۱۸۳۳-۳۴ء میں انھوں نے انتقال کیا، تذکرہ سراپا سخن کے

مصنف سید محسن علی محسن، شاہ حسین حقیقت کے فرزند تھے۔

حقیقت کی تصانیف میں مندرجہ ذیل کتابیں مشہور ہیں

۱۔ دیوان ریختہ ۲۔ تحفۃ العجم ۳۔ خزینۃ الامثال، ۴۔ صنم خانہ چین ۵۔ ہشت گلزار ۶۔ جذب عشق ۷۔ تذکرۂ احبّا۔ ۸۔ ہفت نسخہ

ان کے علاوہ حقیقت کی ایک مثنوی بنام "سراپا" بھی میری نظر سے گزری ہے۔ اس کے مخطوطے کی عکسی نقل محب گرامی جناب مشفق خواجہ کے پاس کراچی میں محفوظ ہے۔

خزینۃ الامثال ۱۲۱۵ھ میں تصنیف ہوئی۔ اس میں عربی فارسی اور اردو کی ضرب الامثال جمع کی گئی ہیں۔ یہ کتاب مصنّف کے بیٹے سیّد محسن علی محسن کی فرمائش پر مطبع مصطفائی لکھنؤ سے ۲۵ محرم ۱۲۷۰ھ بمطابق ۲۹ اکتوبر ۱۸۵۳ء میں پہلی مرتبہ شائع ہوئی۔ اس میں ۲۶ × ۱۶ سینٹی میٹر کے ۲۲۲ صفحات تھے۔

خزینۃ الامثال کا دوسرا ایڈیشن مطبع نولکشور کانپور سے ۱۸۷۲ء میں شائع ہوا۔ مہتمم مطبع نے وضاحت کی ہے کہ اس ایڈیشن میں چند لطائف، اشعار، لغات اور آداب مجلس سے متعلق ضرب الامثال کا اضافہ کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں اپنے عہد کی ممتاز علمی شخصیت مولانا ابوالبرکات رکن الدین محمد المشہور بہ

مولوی تراب علی نے اِس کتاب پر نظرثانی کی اور اعراب، ترجمہ اور "مورد استعمال امثال عرب" پر اہم حواشی لکھے۔

مقتدرہ قومی زبان کی طرف سے زیرِ نظر اشاعت میں اس نسخے سے براہِ راست عکس برداری کی گئی ہے۔ امید ہے طلبہ کیلئے بالخصوص اور شائقینِ زبان اردو کیلئے بالعموم یہ کتاب باعثِ استفادہ ہوگی۔

ڈاکٹر گوہر نوشاہی

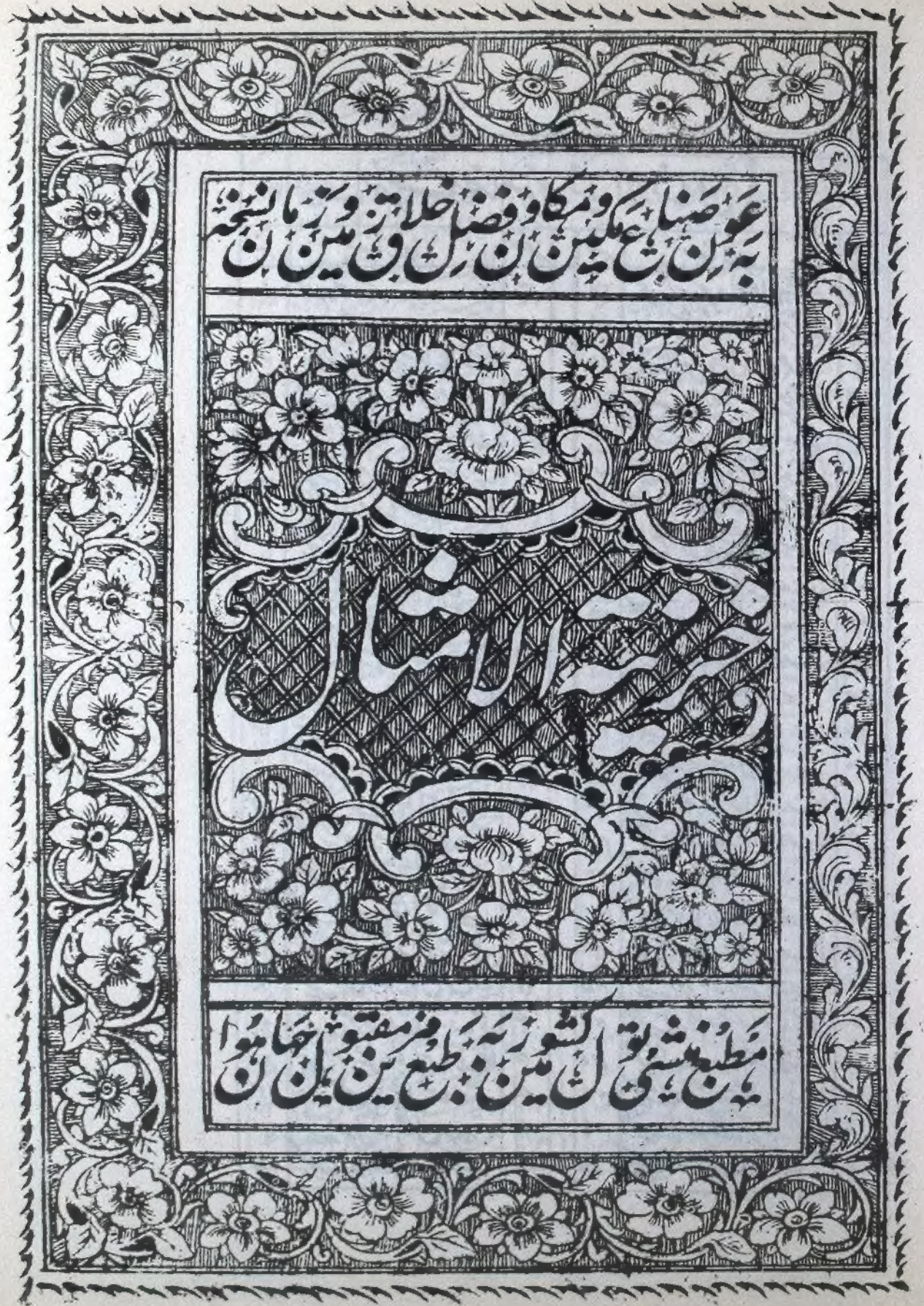
بہ عون صنایع عکلین و مکاوفضل خلاق تزوین زمانہ
خزینۃ الامثال
مطبع منشی نولکشور مین بطبع مزین چھاپا ہوا

فہرست مضامین خزینۃ الامثال

نمبر	مضامین	صفحہ
۱	حمد و نعت	۴
۲	سبب تالیف	۵
۳	خزینہ اول در امثال حرف الف	۶
۴	گنجینہ اول در امثال عربیہ	״
۵	گنجینہ دوم در مثلہای پارسی	۲۲
۶	گنجینہ سوم در امثال ہندیہ	۳۷
۷	خزینہ دوم در امثال حرف با	۴۳
۸	گنجینہ اول در امثال عربیہ	״
۹	گنجینہ دوم در مثلہای فارسی	۴۶
۱۰	گنجینہ سوم در مثلہای ہندی	۴۸
۱۱	گنجینہ چہارم در مثلہای حرف پا	۵۱
۱۲	خزینہ سوم در امثال حرف پا	۵۲
۱۳	گنجینہ اول در مثلہای فارسی	״
۱۴	گنجینہ دوم در مثلہای ہندی	۵۳
۱۵	گنجینہ سوم در امثال حرف چہا	۵۵
۱۶	خزینہ چہارم در امثال حرف تا	״
۱۷	گنجینہ اول در امثال عربیہ	״
۱۸	گنجینہ دوم در امثال فارسیہ	۵۹
۱۹	گنجینہ سوم در مثلہای ہندی	۶۰
۲۰	گنجینہ چہارم در امثال حرف تہا	۶۲
۲۱	گنجینہ پنجم در مثلہای حرف ٹا	״
۲۲	گنجینہ ششم در مثلہای حرف ٹھا	״
۲۳	خزینہ پنجم در امثال حرف ثا	״
۲۴	گنجینہ اول در امثال عربیہ	״
۲۵	گنجینہ دوم در امثال فارسیہ	۶۴
۲۶	گنجینہ سوم در امثال ہندیہ	۶۴
۲۷	خزینہ ششم در امثال حرف جیم	״
۲۸	گنجینہ اول در امثال عربیہ	״
۲۹	گنجینہ دوم در مثلہای فارسی	۶۶
۳۰	گنجینہ سوم در مثلہای ہندی	۶۷
۳۱	گنجینہ چہارم در امثال حرف چہا	۶۹
۳۲	خزینہ ہفتم در مثلہای حرف جیم فارسی	״
۳۳	گنجینہ اول در امثال پارسیہ	״
۳۴	گنجینہ دوم در مثلہای ہندی	۷۱
۳۵	گنجینہ سوم در امثال حرف چھا	۷۲
۳۶	خزینہ ہشتم در مثلہای حرف حا	۷۳
۳۷	گنجینہ اول در امثال عربیہ	۷۳
۳۸	گنجینہ دوم در مثلہای فارسی	۷۷
۳۹	گنجینہ سوم در امثال ہندیہ	۷۸
۴۰	خزینہ نہم در مثلہای حرف حا	״
۴۱	گنجینہ اول در امثال عربیہ	״
۴۲	گنجینہ دوم در مثلہای فارسی	۸۱
۴۳	گنجینہ سوم در امثال ہندیہ	۸۳
۴۴	خزینہ دہم در مثلہای حرف دال	۸۴
۴۵	گنجینہ اول در امثال عربیہ	״
۴۶	گنجینہ دوم در مثلہای فارسی	۸۶
۴۷	گنجینہ سوم در امثال ہندیہ	۸۹
۴۸	گنجینہ چہارم در امثال حرف ڈا	۹۱
۴۹	گنجینہ پنجم در مثلہای حرف ڈال	۹۲
۵۰	گنجینہ ششم در امثال حرف ڈھا	״

نمبر	مضامین	صفحہ
۵۱	خزینۂ یازدہم در امثال حرف ذال	۹۲
۵۲	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	〃
۵۳	گنجینۂ دوم در امثال فارسی	۹۴
۵۴	گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ	〃
۵۵	خزینۂ دوازدہم در امثال حرف را	〃
۵۶	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	〃
۵۷	گنجینۂ دوم در امثال فارسی	۹۹
۵۸	گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ	۱۰۰
۵۹	خزینۂ سیزدہم در امثال حرف زای معجمہ	۱۰۲
۶۰	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	〃
۶۱	گنجینۂ دوم در امثال فارسی	۱۰۴
۶۲	گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ	۱۰۵
۶۳	خزینۂ چہاردہم در امثال حرف سین مہملہ	〃
۶۴	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	۱۰۶
۶۵	گنجینۂ دوم در امثال فارسی	۱۱۰
۶۶	گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ	۱۱۱
۶۷	خزینۂ پانزدہم در امثال حرف شین معجمہ	۱۱۵
۶۸	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	〃
۶۹	گنجینۂ دوم در امثال فارسی	۱۱۸
۷۰	گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ	۱۱۹
۷۱	خزینۂ شانزدہم در امثال حرف صاد مہملہ	۱۲۰
۷۲	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	〃
۷۳	گنجینۂ دوم در امثال فارسی	۱۲۳
۷۴	گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ	۱۲۴
۷۵	خزینۂ ہفدہم در امثال حرف ضاد معجمہ	〃
۷۶	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	〃
۷۷	گنجینۂ دوم در امثال فارسی	۱۲۶
۷۸	گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ	۱۲۶
۷۹	خزینۂ ہیزدہم در امثال حرف طای مہملہ	〃
۸۰	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	〃
۸۱	گنجینۂ دوم در امثال فارسی	۱۲۸
۸۲	گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ	〃
۸۳	خزینۂ نوزدہم در امثال حرف ظای معجمہ	〃
۸۴	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	〃
۸۵	گنجینۂ دوم در امثال فارسی	۱۲۹
۸۶	گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ	۱۳۰
۸۷	خزینۂ بستم در امثال حرف عین مہملہ	〃
۸۸	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	〃
۸۹	گنجینۂ دوم در امثال فارسی	۱۳۵
۹۰	گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ	۱۳۶
۹۱	خزینۂ بست و یکم در امثال حرف غین معجمہ	۱۳۷
۹۲	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	〃
۹۳	گنجینۂ دوم در امثال فارسی	۱۳۸
۹۴	گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ	۱۳۹
۹۵	خزینۂ بست و دوم در امثال حرف فا	〃
۹۶	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	〃
۹۷	گنجینۂ دوم در امثال فارسی	۱۴۲
۹۸	گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ	۱۴۳
۹۹	خزینۂ بست و سوم در امثال حرف قاف	〃
۱۰۰	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	〃
۱۰۱	گنجینۂ دوم در امثال فارسی	۱۴۷
۱۰۲	گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ	〃
۱۰۳	خزینۂ بست و چہارم در امثال حرف کاف	۱۴۸
۱۰۴	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	〃

فهرست مضامین خزینۂ الامثال

نمبر	مضامین	صفحہ
۱۰۵	گنجینۂ دوم در مثلہای فارسی	۱۵۵
۱۰۶	گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ	۱۵۶
۱۰۷	گنجینۂ چہارم در امثال حرف کھا	۱۵۹
۱۰۸	خزینۂ بست و پنجم در مثلہای حرف گاف فارسی	۱۶۰
۱۰۹	گنجینۂ اول در امثال فارسیہ	〃
۱۱۰	گنجینۂ دوم در مثلہای ہندی	۱۶۱
۱۱۱	گنجینۂ سوم در امثال حرف گھا	۱۶۲
۱۱۲	خزینۂ بست و ششم در مثلہای حرف لام	۱۶۳
۱۱۳	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	〃
۱۱۴	گنجینۂ دوم در مثلہای فارسی	۱۷۴
۱۱۵	گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ	۱۷۵
۱۱۶	خزینۂ بست و ہفتم در مثلہای حرف میم	۱۸۶
۱۱۷	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	〃
۱۱۸	گنجینۂ دوم در مثلہای فارسی	۱۹۲
۱۱۹	گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ	۱۹۵
۱۲۰	خزینۂ بست و ہشتم در مثلہای حرف نون	۱۹۸
۱۲۱	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	〃
۱۲۲	گنجینۂ دوم در امثال فارسی	۲۰۱
۱۲۳	گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ	۲۰۲

نمبر	مضامین	صفحہ
۱۲۴	خزینۂ بست و نہم در مثلہای حرف واو	۲۰۴
۱۲۵	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	〃
۱۲۶	گنجینۂ دوم در مثلہای فارسی	۲۰۷
۱۲۷	گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ	〃
۱۲۸	خزینۂ سی ام در مثلہای حرف ہا	۲۰۸
۱۲۹	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	〃
۱۳۰	گنجینۂ دوم در مثلہای فارسی	۲۱۲
۱۳۱	گنجینۂ سوم در مثلہای سندیہ	۲۱۵
۱۳۲	خزینۂ سی و یکم در مثلہای حرف یا	۲۱۶
۱۳۳	گنجینۂ اول در امثال عربیہ	〃
۱۳۴	گنجینۂ دوم در مثلہای فارسی	۲۱۹
۱۳۵	گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ	۲۲۰
۱۳۶	خاتمہ از مصنف	۲۲۱
۱۳۷	ضمیمہ	۲۲۴
۱۳۸	مقدمہ در بیان استجاب مزاج	〃
۱۳۹	در بیان کنایات و مصطلحات فارسی	۲۳۳
۱۴۰	در بیان بعضے از لغات فارسی	۲۴۳
۱۴۱	در تصحیح الفاظیکہ غلط مشہور اند	۲۵۳

تمت

به عون صنایع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان نسخه

خزینة الامثال

مطبع منشی نولکشور مین بطبع مزین چهاپا هوا

تمہ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	نعت

خزینۃ الامثال نام کتاب تصنیف علم باعمل فضیلت پناہ جناب سید حسین شاہ مرحوم اللہ تخلص حقیقت سی ہی یہ بزرگ بڑے یادگار کتاب تصنیفات ہوئی ہین چنانچہ کئی کتاب حضرت مرحوم کی طبع ہوئین - سید محسن علی صاحب مرحوم جنکا تذکرہ سراپا سخن نام مشہور و معروف ہی حضرت مصنف خزینۃ الامثال کے خلف الرشید تھے جنکی تصنیفات سے یہ کتاب یادگار ہی تو بہ بگریدہ حضرات سخن دان عبدالرحمن خانصاحب مہتمم مطبع نظامی زمانہ شاہی مین یہ کتاب باہتمام لکھنؤ طبع ہوئی تھی اور بوجہ عدم قدردانی و رواج وقت کے ایسی اچھی کتاب مکرر طبع نہین ہوئی چونکہ فی الحال زمانہ فیض تعلیم سے کادودولت انگلشیہ مین ہر ایک فن اور علوم کی قدر قدر ہو چلی ہی اسلئے بنظر ترویج مدارس و علمۂ شائق علوم کی نظر سے یہ کتاب بھی مطبع مین باضافۂ چند لطیفہ و اشعارات نفائس نواب مجلس مین طبع ہوئی خاتمہ دیباچہ محررہ مکرمی مولوی عبدالرحمن خانصاحب تخلص شاکر ذیل سطور مین درج ہی - وہو ہذا

الحمد للہ الذی لہ خزائن السموات وھو العلیم الحکیم لہ المثل الاعلی وھو رب العرش العظیم لیس کمثلہ شیء فلا تجعلوا للہ اندادا وھو یعلم وانتم لا تعلمون اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الملک الحق المبین واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ الصادق الامین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین اما بعد فلا تضبط محامدہ وممادحہ حق الضبط حتی یلج الجمل فی سم الخیاط

زیت جواہر عبارات رنگین تبرصیع نعت ایسی خزینہ بلاغت کہ در صنائع بدیعہ کلامش عقول جوہریان بازار معانی و شاد و دش حیرانی ست و حسن فقرات و نشین تبلیغ نمای گنجینہ فصاحت کہ در بدائع صنیعہ تفاوتش مدارک اعلام نقادان چارسوی نکتہ دانی معترف بقصور و نادانی اگر وجود با جود سزد ترانیا نقطۂ انتخاب دیوان اصطفا علیہ التحیۃ والثنا شیرازہ بندی دیوان کائنات نمودی اوراق مجموعۂ موجودات بصر صرعدم ہمچنان منتشر و پریشان بودی تعمر ہر کہ در جوہنش بدعوی دم زند + روغن از ریگ بیابان میکشد + سبب طبع کتاب ہمثال مسمی بخزینۃ الامثال صاحبان فہم و ذکا و ارباب عقل رسا پر ظاہر و ہویدا ہو کہ اس کج مج زبان ژولیدہ بیان سراپا نادانی بلدۂ کوی ہیچدانی معترف بخطا و قصور عبدالرحمن شاکر بن حاجی محمد روشن خان مغفور کو بہت مدت سے منظور تھا کہ کوئی کتاب فن ادب جامع زبان ہندو فارس و عرب مفید نشان عالی فطرت نافع شاران مرتبہ رفعت اگر ہاتھ آوے تو اسکے نفع بتبدیوان و فائدہ منتہیون کے چھاپکر پھیلائی جاوے چنانچہ کرمفرمایان اہل علم سو جو ملتا تھا اوس سے یہ بیچکارہ فرمایش کرتا تھا حسن اتفاق سے

ایکروز خلاصۂ دودمان مصطفوی زبدۂ خاندان مرتضوی شرافت پناہ نجابت دستگاہ مستقیم و مکرمی سیدی معظمی
مطرح عنایات ازلی جناب سید **محسن علی صاحب** سلمہ اللہ العلی ملاقات کو آئے اور بسبیل
تذکرہ ذکر کمالات اور تصنیفات اپنے والد مبرور کا درمیان مین لائے طے بیان مین فرمایا کہ ایک رسالہ بیشتمل
جامع امثال عرب و فارس و ہند تصنیفات قبلہ گاہ مرحوم سے مسمی بہ **ترجمۃ الامثال** ایسا ہے
کہ آج تک نظر نہین آیا یہ سنتے ہی مین نہایت مشتاق ہوا اور وعدہ اونکا بہتیجے گھڑی بہر کا بجہت فرط
اضطراب کے نہایت شتاق ہوا جب کتاب موصوف نظر آئی توشنی سے زیادہ پائی کمال علمی مصنف مرحوم
کہ نام نامی اونکا **سید حسین شاہ** اور تخلص حقیقت اس کتاب سے آشکار ہے ہمیشہ بعہدۂ مستقی
ریاست مندر اس سرفراز رہے علم اور فضل اونکا مشہور ہر دیار ہے ایسے کام نمایان اون سے ظاہر ہوے
کہ آج تک اولاد اونکی اوس سرکار سے تنخواہ پاتی ہے تصنیف اونکی آٹھ کتابین ہین یہ تیسری چھاپی جاتی ہے
لیکن جو امثال عرب کتاب مین داخل تھین اور سمجھنا اونکا ہر ایک کو مشکل تھا خیال مین آیا کہ اگر انکا ترجمہ ہوجاوے
تو بسہل وجوہ بسکی سمجھ مین آوے اسواسطے مانی الضمیر اپنا خدمتین حضرت حبر المحققین نحریر المدققین یکتای
ماہران فنون عقلی یگانۂ واقفان علوم نقلی ادیب بی بدیل فلسفی فقید المثیل حکیم حکمت مصطفوی منبع
سنت سنیہ نبویہ نوذعی علمای روزگار العی کملای امصار مورد فیوضات نامتناہی لم یزلی مولانا
بالفضل والکمال اولانا جناب مولانا **ابو البرکات رکن الدین محمد** الشہیر بمولوی **تر العلی**
لازالت شموس افاداتہ بازغۃ و ما برحت اقمار افاضاتہ ساطعۃ عرض کیا جناب معظم الیہ بالقابہ نے
بحسب پذیرائی التماس اعراب اور ترجمہ اور مورد استعمال امثال عرب لکھا بلکہ جس جا حل مطلب
ترجمے سے بخوبی نہوا وہان توضیح حاشیے پر چڑہائی اور جو شامل پوری کتاب مین تھی و تحریر باقی کامل فرمائی حق یہ ہے
وصف فضائل جناب مفخم الیہ بالقابہ خارج وہم و خیال ہے تکمیل مثل اور تحریر مورد استعمال کہ محال ہے اونکے
کمالات سے اونی کمال ہے اب مبتدیونکو فائدہ عام ہوگا اور منتہیونکو نفع تمام ہوگا جب کتاب اسطرح سے تیار
ہوئی پہر اسکو چھپوایا یعنی واسطے دعای مغفرت اور مصنف اور مترجم ممدوح کے وسیلہ مقبول بنایا اب امید کہ ہر ناظر
یہ ہے کہ جب اس سے فائدہ اوٹھاوین مصنف اور مترجم اور حقیر اور جو لوگ کہ معین ہین سبکو بدعای خیر یاد فرماوین **خطبہ** از مصنف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَنَزَّهَ عَنْ سِمَاتِ النَّقْصِ وَتَعَالٰى وَلَهُ الْعِزَّةُ وَالْعَظَمَةُ

ستایش مر خدایرا است کہ پاک شد از نشانہای نقصان و برتر شد مر او است غلبہ و بزرگی

وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْمَثَلُ الْاَعْلٰى عَلٰى مَا خَصَّ النَّاسَ مِنْ بَيْنِ خَلْقِهٖ بِالتَّكْلِيْفِ

و بزرگی و شان بلند × برانچہ خاص کرد مردمان را از میان مخلوق خود بہ تکلیف

وَلَمْ يُكَلِّفْ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا × وَضَرَبَ لَهُمُ الْاَمْثَالَ وَلَمْ يَسْتَحْيِ

و تکلیف نداد جانی را مگر مقدار طاقت وی و بیان کرد برای ایشان داستانہا را و شرم نکرد

اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا × فَوَعَدَ الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا

از آنکہ بنہد وی پستانے پشہ و بالاتر ازان × پس نوید داد بر آنانکہ قبول کردند

لَهُ حُسْنَ الْمَاٰبِ وَاَوْعَدَ مَنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُ بِسُوْءِ الْعَذَابِ

مر او را نیک بازگشت را و بترسانید مر آنانرا کہ قبول نکردند مر او را بعذاب بد ×

پس مر حمد چنین معبودی کہ بی شبہ و بمثال ست ہنگام نعت رسولی ست کہ تمثلش نیز بیرون از عالم خیال ست رباعی آن خواجہ کہ قرب حق بود مایۂ او × معراج بود دلپسند ترین پایۂ او × بی خط عذوہ بر ہمہ ادیان خط نسخ × بے سایہ و کائنات در سایۂ او × وصلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم × اما بعد حمد و نعت بے نہایت مر حضرت رسالت مآبی

بندہ نامہ سیاہ حسین شاہ متخلص بہ حقیقت عفا اللہ تعالیٰ عنہ بستانم

در روز قیامت فی یوم القیمۃ صاحبان سخن را خدمتی بلتمس ہے کہ ایک روز غریب خانہ من

مجمع اون دوستان موافق و یاران صادق کا مانند عقد پروین و پران کے تماجو ہر یکدانہ

اون مین ہے سخن فہمی و نکتہ شناسی بذلہ گوئی و لطیفہ سنجی مین ضرب المثل اہل سخن کا تھا

۵ یعنی تکلف کردن نشان باحکام شرعیہ ۱۲
۶ قولہ اے لغرب المثل ۱۲
۷ قولہ حسن الماب مفعول لقولہ وعد ۱۲
۸ قولہ بسوء العذاب متعلق ست بقول اوعد ۱۲
۹ ایضاً ۱۲

سب مکمل بلبل نغمہ سرا اور طوطی شکر مقال جی اکی پھیلے بھر رہی تھی اور باہم ہر چہار طرف فن کا اور
تذکرہ شعر و سخن کا کر رہی تھی اتفاقاً بر سبیل مذکور ذکر امثال کا درمیان آیا سب نے یکزبان
ہو کر پسند یکو فرمایا کہ دفتر کے دفتر انواع علوم سے آراستہ ہین اور اقسام فنون سے پیراستہ
کاش ایسی کتاب جو مجمع امثال ہو نظر نہین آتی اگر تو ہماری پاس خاطر سے موافق اس مثل کے
بیکار مباش کچھ کیا کر امثال پریشان کو جمع کر دی تو خالی لطف اور فائدہ ایسی نہو گا ہر چند بندہ
اپنی قصور مرد اس میدان کا نجانتا تھا لیکن دوستون کے کہنے سے اس وادی پر خطر مین گام زن
ہوا اور بعونہ تعالیٰ بہت سی محنت اور مشقت کر کے ایک مدت مدید اور عرصہ بعید مین امثال
عربی و فارسی اور ہندی کر کہ زبان زد خواص اور عوام کے تھین جمع کین اور ہر مثل مواضع
اور مواقع لائقہ مین مثنوی کی طرح کے منتظم اور منسلک کر کے موسوم بہ جنۃ الامثال
کیا تو بملاحظہ گاہ سخن سنجی مین پانچون سوار دنمین شامل ہون اور بولکا کر شہسوارنمین
داخل اب امیدواری جناب باریسی ہے کہ اس نسخہ بے نظیر کو مقبول خاطر اہل سخن کا کرے
نہ ہدف تیر ملامت عیب جویان طعنہ زن کا **فائدہ** اب اتنا معلوم کیا چاہیے کہ بنا اس
خزانہ جواہر کی بہ ترتیب حروف تہجی اکتیس ۳۱ پر ہوئی اور بنا بر عربی کی کئی گنجینی ہوا اور لکھنے مین
کہاوتون کے بدایت دوسری بلکہ تیسری حرف کی بھی واسطے سہولت استعمال یعنی مثل کے
کی کی گئی مثلاً بہ مثل اختلاط زیادہ بر آشنائی کی باعتبار دوسرے حرف کے الف اور
ی کے ساتھ لکھی گئی اور اس کہاوت کو کہ ایک تو میان بیچے ہی تھے اور دوسرے کہا ئی مہنگ
الف مع الیا کے مقام پر لکھا اور امثال جس مثل عربی کہ الف لام تعریف سے شروع
یہ مثل کہ **اَلْکِتَابُ نِصْفُ اللِّقَاءِ** حرف میم مین اسکو لکھا عرف اس
مین اسیطرح سب کہاوتون پر قیاس کیا چاہیے اب یہ بھی دریافت کرنا ضرور ہے کہ
مثل کب ہی مثل ون ہی کہ جس سے احوال گذشتہ معلوم ہوتا ہو کہ اس کہاوت کو کس وقت

ظاہر ہو جب کسی حادثہ کی یا واسطے مثال دینے ایک حال کے ساتھ حال دوسرے کی ایک لطیف مناسبت
کی ساتھ وضع کیا ہو تو جس وقت ویسا ہی سانحہ ظاہر ہوا وس مثل کو کہیں تا سننے والا نکتہ
شخ مخیل محقق ہو جاوی اور متوہم بصورت متیقن کی نظر آوے یا غائب بمنزلہ شاہد کے
دکھائی دے اور کچھ پردہ حقیقت میں اوس چیز کی نہ رہے اور اگر ساتھ موقع کے کسی عبارت میں
کوئی کہاوت درج کیجاتے وہ کلام اکلام ایک خوبی اور رنگینی لطافت اور ملاحت بہم
پہنچاوے کہ سلف کی لوگ کہتے ہیں لِلْمَثَلِ فِی الْکَلَامِ کَالْمِلْحِ فِی الطَّعَامِ یعنے کہاوت
کلام میں جیسے نمک ہی طعام میں خزینہ اوّل در امثال العرب مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینۂ اوّل در امثال عربیہ

اَاَخُوْلَکَ اَمِ الذِّئْبُ اُخِرَ الدَّوَاءِ الْکَیُّ × اٰخِذُ الْبُرَیْ حَتّٰی یَقَعَ

آیا برادر تست گرگ پسین علاج داغست × میگیرم بی عیب را تا ایکہ واقع شود

اَلْتَطَفَ اٰفَۃُ الْجَمَالِ الْخَبَلُ × اٰفَۃُ الْمَرْءِ خُلْفُ الْمَوْعُوْدِ اٰفَتُ الْمُلُوْکِ

الود کی بعیب × افت خوبصورتی تباہی عضاست × افت مرد خلاف کردن وعدہ است × آفت بادشاہان

سُوْءُ السِّیْرَۃِ × اٰفَۃُ الْوُزَرَاءِ خُبْثُ السَّرِیْرَۃِ × اٰفَۃُ الرَّعِیَّۃِ مُفَارَقَۃُ الطَّاعَۃِ

بدی عادت ست × آفت وزیران بدبختی بادشاہ ست × آفت رعیت جدا شدن طاعت ست ×

اٰفَۃُ الْعُلَمَاءِ حُبُّ الرِّیَاسَۃِ × اٰفَۃُ الرِّعَاءِ ضَعْفُ السِّیَاسَۃِ × اٰفَۃُ الرِّیَاسَۃِ

آفت عالمان دوست داشتن سروری × آفت نگاہداران سستی سیاست × آفت مہتری

ضَعْفُ السِّیَاسَۃِ × اٰفَۃُ الْقَضَاءِ شِدَّۃُ الطَّمَعِ × اٰفَۃُ الْعَدْلِ قِلَّۃُ

سستی سیاست دارست × آفت قاضیان امید سخت ست × آفت عادلان کمی

الورع سافة الجند مخالفة القادة سافة الكرام مجاورة اللئام

پرہیزگاری بیست فوج لشکر مخالفت کشندہ است ۔ آفت جوانمردان ہمسائگی بخیلانست ۔

آفة العلم النسيان ۔ آفة الاحسان المن ۔ آفة الذنب حسن

آفت علم فراموشی ست ۔ آفت احسان منت نہادنست ۔ آفت گنہگار خوبے

الظن ۔ الف من غراب عقدة الف من حمام الحرم ۔ امن

گمانست ۔ دوستی گیرندہ نزست از زاغ بخلستان ۔ دوستی گیرندہ نزست از کبوتر حرم ایمن تر

من حمام مكة ۔ الان محصحص الحق ۔ الان كما كان ۔ الان فدد ت

از کبوتر کہ اکنون ہویدا شد حق از باطل ۔ اکنون ست خانکہ بود ۔ اکنون البتہ نیاساید

وما ينفع الندم ۔ انجل من مادية ابداهم بالصراخ

وحال اینکہ نفع نمیدہد پشیمانی ۔ بخیل ترست از مادیہ ابتدا کن آنہا را بانوا زخت

ابرد ۔ ابرد من ثلج ۔ ابرد من عصفر ۔ ابرد من عبقر

خواہند گریخت سرد تر از برف ۔ سرد تر از یخ بچہ ۔ سرد تر از مرگ سرد تر از عبقر

ابرد من ماء همدان ۔ ابرد من قبر ۔ ابرد من عبس ابرد ما

از آبہائے چشمہ سرد تر از آب ہمدان ۔ ظاہر تر از پوست ۔ خنک تر از عبس از ہمہ

ابصر من كلب ۔ ابطأ من فند ابلغ من سحبان

بینا تر از سگ ۔ آہستہ تر از کوہ بزرگ ۔ بلیغ تر از سحبان

ابلغ من قس ۔ ابن الفقيه نصف الفقيه ۔ ابنك ابن بوحلك

بلیغ تر از قس ۔ پسر فقیہ نیمہ فقیہ ست ۔ پسر تو پسر ذات تست

اتبع السيئة الحسنة تمحها ۔ اتبع السيئة الحسنة تمحها

پس روی کن بدیہا را بہ نکوئی محو کند نکوئی بدی را

أَتَتْكَ بُخَائِنٍ رِجْلَاهُ × أُخْذِ اللَّيْلِ جَمْلًا تَدْرِكْ × إِتَّخِذْ وُهُ

آمد ترا خیانت کنندہ پاہائے او × بگیر شب داشتن نرخواہے دریابیت × بگرفتند او را

فَعَيْدَ الْحَاجَاتِ أَتْرُكْ وَافْرَحْ × أَتْعَبْ مَنْ رَانِضِ مُهْرٍ × اِتَّقُوا

شتر سواں حاجتہا × بگذار و خوش باش × ماندہ ترا زیادت کنندہ بچہ ب × پرہیز کنید

مَوَاضِعَ التُّهَمِ × اِتَّمِيمِيًّا مُرَّةً وَقَيْسِيًّا أُخْرَى × أَيْتُمْ مِنَ

از جایہائے تہمتہا × ایا بیچے یکبار و قیسی باردیگر × بیمثال تر از

لِلْمُرْقِشِ أَثْبَتُ مِنْ أَصْرَمَ رَأْسٍ × أَثْقَلُ مِنَ الْكَانُونِ

مرقش × ثابت تر از کرسہ × گران تر از کانون

أَثْقَلُ مِنْ نَهْلَانَ × أَثْقَلُ مِنْ هَيْضَةٍ × أَثْقَلُ مِنْ رَقِيبٍ بَيْنَ

گران تر از نہلان × گران تر از ہیضہ × گران تر از نگہبان میان

الْمُحِبَّيْنِ × أَجْبَنُ مِنْ صَافِرٍ × أَجْبَنُ مِنْ صَفْرٍ × أَجْبَنُ مِنْ

دو دوست × بزدل تر × از صافر × بزدل تر از صفرد × بزدل تر از

الْمَزْرُوفِ ضَرْطًا × أَجْدَى مِنْ تَفَارِيقِ الْعَصَا × أَجَرُّ لِلْحَمْدِ

مزروف از روے گوز زدن × نافع تر × از تفاریق چوبدستے × باداش دادن او را کار آمدتر

وَأَجْرَى × أَحْرَزُ × وَأَبْغَى النَّوَافِلِ × أَجْمَعُ كَلِمَةً يَتْبَعُكَ أَجْلَبُ

و کارہاے بزرگ خود × ایا متاع من و بیچ بیم فضیلتہا × گرسنہ از سگ خود در ایس × تو خواہد گرگ

بِالرَّكْبِ وَبَنِي مُجَيْدٍ × أَجَلُّ النَّوَالِ مَا وَصَلَ قَبْلَ السُّؤَالِ × أَجْمَلُ

بشتر سواران بنی مجید × بزرگتر بخشش چیزیست کہ پیوندد پیش از سوال × بزرگتر

مِنْ ذِي الْعِمَامَةِ × أَجْوَادُهَا أَبْنَاؤُهَا × أَجْوَدُ مِنْ حَاتِمٍ لَوْ كَانَ مِنْ هَرِمٍ

از صاحب عمامہ × بخشندگان آن سرکہ او بیان کردن پاکیزہ کمال آنسرا اند × سخی تر از حاتم ہو امرد تر از ہرم

اجهل الناس من قل صوابه وكثر اعجابه احب الناس من قل اعجابه

نادان ترازمردمان بسیست کہ کم باشد راستے و بسیار باشد خود بینی او ۔ دوست ترمردمان کسیست کہ کم بود

بغير حق واعطى بغير مستحق احبب للناس ما تحب لنفسك

بدون حق و بدہ ۔ غیر مستحق را ۔ دوست دار مردمان را بدو دوست میدار برای خود

احد كيا ليك فهيشي هيشي احد خطيات لقمان احرص

یکے از شصت سے فرو ۔ پس نوش نوش یکے از نیز دہ ہائے یکان لقمان ۔ حریص تر

من نمل احرّ من الجمر احرّ من دمع المقلات احزم من الحرباء

از مورچہ ۔ گرم تر از شرارہ ہائے آتش ۔ گرم تر از اشکہ پیہائے دوشیزہ ۔ ہوشیار تر از آفتاب پرست

احزم من قرلى احسن كما احسن الله اليك احسن الى

ہوشیار تر از قرلی ۔ نکوئی کن چنانکہ نکوئی کرد خدا بجانب تو ۔ نکوئی کن بسوے

المسيئ تسد احسن من النار احسن الاشياء كلام

بدی کنندہ مرادر خواہی شد ۔ نیکو تر از آتش ۔ نیکو ترچیزہا ۔ سخن

صحيح من لسان فصيح في وجه صبيح الاحسان صنيعة

صحیح ۔ از زبان فصیح ۔ در روے خوب ۔ نکوئی کردن ۔ نیست

الانسان الاحسان يقطع اللسان احشفا وسوء كيلة

انسان ست ۔ نکوئی کردن ۔ ہے بد زبان را ۔ آیا بد ترین بطرماناہ بد پیمانہ را

احشت وبي وتشني احق الخيل بالركض المعار احقر

کیاہ خشک بدہم ترا و سیر کن بدہی ملا ۔ سزاوار ترا سپان برآنا تن اسپ غیر است ۔ خوار تر

من قلاهة احلب حلبا لك شطره احمق من هبنقة وجحا

از ہر کہنی از ما ۔ بدوشش و بشیدنی ہر آئینہ نصف آن ۔ بی عقل تر از ہبنقہ و جحا

مِنَ الْحَيِّ احْمَقُ مِنْ حُمَيْدَةَ ۔ احْمَقُ مِنْ غَدَةٍ احْمَقُ مِنْ رِجْلَةَ احْمَقُ

از حی ۔ گول تر از حمیدہ ۔ گول تر از غدہ ۔ بیعقل تر از رجلہ ۔ بیعقل تر

مِنْ جُهَيْنَةَ ۔ احْمَقُ مَا يَوْجَهُ ۔ احْمَقُ مِنَ الَّذِي يَمْخَطُ بِكُوعِهِ

از جہینہ ۔ گول تر است کہ بجوں غائط می آرد ۔ بیعقل تر از کسیکہ می نشاند آرنج خود

الْاَحْمَقُ مِنْ قَطَعَهُ الْعَجَبُ عَنِ الْاِسْتِشَارَةِ وَالْاِسْتِبْدَادُ

احمق کسیکہ تبرد او را انکبر ۔ از مشورت خواستن ۔ تفرد

عَنِ الْاِسْتِخَارَةِ ۔ اَحْمَى مِنْ مُجَيْرِ الطَّعْنِ اَحْنَاهَا مَجَاسَّهَا ۔ اَحَنُّ

او نکوئی خواستن کی نگاہ دارندہ تر ۔ از باد ۔ آتش دہندہ گرداگرد ہای دہن نشستہ قبضہای آن سرت سلاح

مِنْ شَارِفٍ اَحْيَرَ مِنْ بَلَهٍ فِي حِقَّةٍ اَخْبَرُ نَقْلٍ ۔ اِخْتَلَطَ الْخَاتِرُ

از ناقہ کلان سال ۔ حیران تر از ابلہ ۔ در حقہ ۔ بہادری تا دشمن او را سخت تر جراحت گشتہ

بِالزُّنَّادِ ۔ اِخْتَلَطَ الْحَابِلُ وَالنَّابِلُ ۔ اِخْتَلَطَ الْمَرْحَبُ بِالذَّيْلِ اَخْدَعُ

با شیر بیکار ۔ صیاد ۔ تیر ۔ پیوند آہنگ تیر دہندہ با پرانیدہ باشد مرد بی پر انیدہ مخدع تر

مِنْ ضَبٍّ ۔ اَخْذُ الْبُرِّيِّ بِالْجُرَيْضِ اَخْذُ الْعَزِيمِ بِفَضْلِ ثَوْبٍ

از سوسمار ۔ گرفت بے گناہ را عوض وکیل ۔ گرفت فرضہ را بفروختے جامہ

لِلْعَسِيرِ اَلْاَخْذُ سَرِيعٌ وَالْقَضَاءُ ضَرِيبِي ۔ اِخْرَاجُ الْعَيْنِ

در وقت گرفتن قرض فرو خوردن لقمہ است ۔ وقت ادا کردن گوزدن ست ۔ بیرون آوردن چشم

عَلَى الْمَدْخَلِ اَسْهَلُ مِنْ جَرْحِ الْعَيْنِ فِي غَيْرِ الْمَدْخَلِ ۔ اَخْرَقُ

بر در خل آسان تر است ۔ از خستہ کردن چشم ۔ در غیر مدخل ۔ گول تر

مِنْ صَيْلَتِي اَحْرَقُ مِنْ حَمَامَةَ ۔ اَخَرُّ مِنْ حَمَالَةِ الْحَطَبِ اَخْزَى

از کوہ کت ۔ گول تر ۔ کبوتر ۔ بر روی افتندہ تر از زن ہیزم بردارندہ ہیزم بردارندہ

مِنْ ذَاتِ النَّحْيَيْنِ * اَخْشَنُ مِنْ لَبِيقَةٍ * اَخْطَأَتْ اِسْتُهُ الْحُفْرَةَ

از زن صاحب دو مشک روغن * درشت تر از زنا کہ پوست خرما کردہ مشک را

اَلْاَخُ فَخْرٌ * اِخْفَاءُ الشَّدَائِدِ مِنَ الْمُرُوَّةِ اَحْلٰى مِنْ جَوْفِ حِمَارٍ

برادر و است * پنہان داشتن سختیہا از جوانمردیست * تہی تر از جوف خمار

اَخْلَفُ مِنْ شُرْبِ الْكَتُوْنِ اَخْلَفُ مِنْ عُرْقُوْبٍ * اَلْاَخْلَاقُ

دہن بوی گیرنده تر از نوشیدن زبره * خلاف وصف کننده تر از عرقوب * خلقها

كَنُوْزُ الْاَرْزَاقِ اَخْفَتُ مِنْ دَلَالٍ * اِخْوَانُ هٰذَا الزَّمَانِ

گنجہای روزیہاست * خفته تر از دلال * برادران این زمان

جَوَاسِيْسُ الْعُيُوْبِ * اَخُوْكَ مَنْ وَاسَاكَ فِي الشِّدَّةِ اَخُوْكَ

جویندگان عیبہا اند * برادر تو کسیست کہ غمخواری تو کند در سختے * برادر تو

مَنْ وَاسَاكَ فِي النَّشَبِ لَا مَنْ سَاوَاكَ فِي النَّسَبِ * اَخُوْكَ مَنْ

کسی ست کہ در سلوک کند تو در مال نہ کسیکہ همسر تو کند در نسب * برادر تو کسی ست

صَدَقَكَ لَا مَنْ صَدَّقَكَ اَخْيَلُ مِنْ مَذَالَةَ * اَخْيَبُ صَفْقَةً

کہ راست گوید ترا نہ کسیکہ راست گوداند ترا * متکبر تر از مذالہ * نومید تر از روی صفقہ

مِنْ شَيْخٍ مَهُوْنٍ اَدَاءُ الدَّيْنِ مِنَ الدِّيْنِ * اَدَبُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْهُ

از پیر مہون * ادا کردن قرض از دین ست * ادب مرد بہتر ست از

ذَهَبِهٖ * اَذْرَكَنِيْ وَلَوْ بِاَحَدِ الْمِعْرَفَيْنِ اُدْعُ اِلٰى طَعَامِكَ

زر او * دریاب مرا اگرچہ بیکے از دو تیر باشد * بخوان بسوی طعام خود

مَنْ يَدْعُوْ اِلٰى جَفَائِكَ * اِدْفَعِ الشَّرَّ بِعُوْدٍ اَوْ عَمُوْدٍ اَدْقَ مِنْ

کسی را کہ میخواند بسوے بدی کردن ترا * دور کن ہر ایذا بگشتن یا بستون خانہ * باریکتر از

خَيْطِ بَاطِلٍ إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ ۔ إِذَا انْتَهَى الْأَمْرُ

سررشتہ ۔ وقتیکہ بیاید شما را عزیز قوم پس گرامی کنید او را + وقتیکہ بغایت رسد کار

إِلَى الْكَمَالِ عَادَ إِلَى الزَّوَالِ ۔ إِذَا انْتَهَتِ الْمُدَّةُ لَمْ يَنْفَعِ الْعُدَّةُ

بسوے کمال باز گردد بسوے نقصان ۔ وقتیکہ بغایت رسد مدت نفع نکند سامان

إِذَا أَدْبَرَ الدَّهْرُ عَنْ قَوْمٍ كَفَى حَدَّ وَهْمِهِمْ ۔ إِذَا أَقْبَلَتْ جَلَبَ

چون پشت دہد زمانہ از قومی کفایت نکند دشمن آن قوم ۔ وقتیکہ اقبال مند سے جلب

الْحَيَاءِ فَقُلْ مَا شِئْتَ ۔ إِذَا أَرَدْتَ شَاصِيًا فَارْفَعْ يَدَكَ ۔ إِذَا افْتَقَرَ

شرم را پس بگو آنچہ خواہے ۔ وقتیکہ طالب شوی شاصی را پس بردار دست را چون محتاج گردی

الْيَهُودِيُّ نَظَرَ فِي حِسَابِ الْعِتْقِ ۔ إِذَا اصْطَلَحَ السُّنُورُ وَالْفَارُ خَرِبَ

یہودی ۔ بنگرد در حساب مال ۔ وقتیکہ بہا سو کنند گربہ وموش خراب شود

دُكَّانُ الْبَقَّالِ ۔ إِذَا اسْتَبَدَّ الْإِنْسَانُ بِرَأْيِهِ عَمِيَتْ عَلَيْهِ الْمَرَاشِدُ

دکان بقال ۔ چون مستقل شود آدمے بخود وخود بیشہ شود بردی میان البہا

إِذَا اصْطَنَعْتَ لِلْمَرْءِ سُتْرَةً ۔ إِذَا اصْطَنَعَ إِلَيْكَ فَاشْتُرْ

چون نکوئی کنی مرد مشہور را پس بپوش او را ۔ وقتیکہ نکوئی کردہ شود بسوے تو پس مشہور کن او را

إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ شَيْئًا فَهَيَّأَ أَسْبَابَهُ ۔ إِذَا اسْتَشَرْتَ الْجَاهِلَ

ہرگاہ بخواہد خدا چیزے را پس آماده کند اسباب او را ۔ ہرگاہ مشورت خواہی از جاہل

اِخْتَارَ لَكَ الْبَاطِلَ ۔ إِذَا بَلَغَتْ بِالسِّتِّينَ فَاقْتُلِ السِّتِّينَ

اختیار کند برائے تو ناحق را ۔ چون برسد بشصت پس بکش شصت را

إِذَا أَنْكَرَ تَوَقُّرَهُ ۔ إِذَا أَتَمَّ الْمَرْءُ أَرْبَعِينَ فَأَتَمَّ الْعَقْلَ نَقَصَ

چون منکر شود وقار او ۔ ہرگاہ تمام شود مرد را چہل ظاہر شود نقصان او چون کامل شود عقل کم شود

الكلام إذا تم الفقر فهو الله × إذا تخاصم السارقان

کلام ۔ چون کامل شود فقر پس آن خداست چون باہم جنگ کنند دو دزد

ظهر المسروق إذا تغير السلطان تغير الزمان إذا جاء القضاء

ظاہر شود دزدیدہ × چون متغیر شود بادشاہ متغیر گردد زمانہ × چون بیاید قضا

عمي البصر إذا جاء أجلهم لا يستأخرون ساعة ولا يستقدمون

نابینا شود بینائی × وقتیکہ بیاید میعاد ایشان تاخیر نکنند یک ساعت و نہ سبقت کنند

إذا جاء لضفدع البئر منية يعتصم بحبل الحية إذا جاء

چون بیاید برای غوک چاہ مرگ چنگ در زند بر سر مار × چون بیاید

أجل البعير حام حول البئر × إذا جاء الاحتمال بطل الاستدلال

مرگ شتر برگردد گرد چاہ × چون بیاید احتمال باطل شود دلیل

إذا جاءت الحين جاءت العين × إذا حاق القضاء ضاق

چون بیاید ہلاکی بیاید چشم × چون فرود آید قضا تنگ گردد

الفضاء × إذا حلت المقادير ضلت التدابير × إذا حمل على الثور

جای فراخ × چون فرود آید اندازہا ضائع شود تدبیرہا × چون برداشتہ شود بر ثور

عقد الثريا جدير بنطاق الجوزاء السلطان × إذا خرج الحية

گرہ ثریا لائق است بکمر بند جوزا سلطان چون برون آید مار

من مجر قتلت بالمجر × إذا ذكرت الذئب فأعد له القضيب

از سوراخ کشتہ شود بسنگ × چون ذکر کردہ شود گرگ را پس آمادہ گردان برای او قضیب را

إذا ذهب الحياء حل البلاء × إذا ذهب الوفاء نزل البلاء

چون برود شرم فرود آید مصیبت وقتیکہ برود وفا نازل شود مصیبت

إِذَا زَلَّ الْعَالِمُ زَلَّ بِزَلَّتِهِ الْعَالَمُ ۔ إِذَا سَادَ لِئَامٌ بَادَ الْكِرَامُ

چون بلغزد عالم بلغزش او جہان ۔ چون سردار شوند ناکسان ہلاک گردند کریمان

إِذَا سَادَ السَّفِلُ خَابَ الْأَمَلُ ۔ إِذَا سَمِعْتَ بِسُرَى الْفِيَلِ فَاعْلَمْ

چون سرور شوند ناکسان نومید گردد امید ۔ چون بشنوی ز شب فیل آہنگ را پس بدانکہ

أَنَّهُ مُصْبِحٌ ۔ إِذَا سَكَتَّ عَنْ جَاهِلٍ فَقَدْ أَوْسَعَتْهُ جَوَابًا وَجَعَتْ

تحقیق او بامداد کند ہلاک ۔ چون جاہل خموش کنی از سائل پس البتہ فراخ گردانیدہ اند او را دری جواب و درد کند

عِتَابًا ۔ إِذَا ضَحِكَ الْقِرْدُ بَكَى اِسْتُهُ ۔ إِذَا ضَاقَ الْأَمْرُ اِتَّسَعَ ۔ إِذَا

از روی غصہ چون بخندد بوزنہ بگرید کون او ۔ چون تنگ شود امر فراخ شود ۔ چون

طَرَتْ فَقَعْ قَرِيبًا ۔ إِذَا طَلَعَ السُّهَيْلُ قُطِعَ السَّيْلُ ۔ إِذَا عَزَّ

پرواز کردی پس بیفت قریب ۔ چون طلوع کند سہیل بریدہ شود آب روان ۔ چون غالب شود

أَخُوكَ فَهُنْ ۔ إِذَا عُرِفَتِ الْحُوبَةُ قُبِلَتِ التَّوْبَةُ ۔ إِذَا فَاتَ الشَّرْطُ

برادر تو پس نرمی کن ۔ چون شناختہ شود گناہ قبول کردہ شود توبہ ۔ و تحقیق فوت شود شرط

فَاتَ الْمَشْرُوطُ ۔ إِذَا قَلَّتْ لَهُ زُنْ طَاطَأَ رَأْسَهُ وَحَزُنَ ۔ إِذَا قَلَّتِ

فوت گردد مشروط ۔ چون بگفتی مر او را بسنج فرود کند سر خود را و محکم شود و تحقیق اندک شود

الْعُقُولُ كَثُرَتِ الْفُضُولُ ۔ إِذَا قَامَتِ الْقِيَامَةُ تَعُدُّ الثَّوَابِتُ

عقلہا زیادہ شود بیہودگیہا ۔ چون قائم شود قیامت شمار کردہ شود ثابتہا

شعر إِذَا كَانَ الْغُرَابُ دَلِيلَ قَوْمٍ ۔ سَيَهْدِيهِمْ طَرِيقَ

چون باشد زاغ رہنمائے گروہ ۔ نزدیک ست کہ ہدایت کند آنہا را براہ

الْهَالِكِينَا ۔ إِذَا كُنْتَ كَذُوبًا فَكُنْ ذَكُورًا ۔ إِذَا لَمْ تَجِدْ بِي

ہلاک شوندگان ۔ و تحقیکہ شوی بسیار دروغگو پس باش بسیار یاد گیرندہ ۔ و تحقیکہ نیابی بے مر

لَمْ تَجِدْ فَلَا تَسْتَحِي فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ إِذَا لَمْ تَغْلِبْ فَاغْلِبْ

مادیانه نتراش مرا چون قحم کنی پس بکن هرچه خواهی و تنیکه غالب نشوی پس غریو

إِذَا مَا الْقَارِظُ الْعَنَزِيُّ آبَا إِذَا مَا تَلْقَ مِنْهُمْ تُحَاوِلْهَا وَفَاوِلْهَا

و تنیکه قارظ عنزی باز آید و تنیکه ملاقات کنی ایشانرا دوبار پس تحمل کن آنرا و دوبار آنرا

إِذَا مُرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا إِذَا مَاتَ الْاِعْتِصَامُ حَاشَ الْمُقَلْ

و تنیکه گذرند بسوی لغو گذرند مردمان کریمانه چون بمیرد چنگ زدن زندگانی کند عوض گرفتن

إِذَا مَكَّرَ اللَّهُ بِبَلْدَةٍ جَعَلَ حَاكِمَهَا فَرْدَةً إِذَا مَلَكَ الْأَرَاذِلُ

و تنیکه بیازماید خدا شهرے را گرداند حاکم آنرا بوزنه چون مالک شوند دونان

هَلَكَ الْأَفَاضِلُ إِذَا مَلَكْتَ فَاسْجَحْ إِذَا نَزَلَ الْقَدَرُ بَطَلَ

هلاک شوند فاضلان چون مالک شوی پس آسانی کن چون فرود آید حکم نزد باطل شود

الْحَدُّ إِذَا وَافَقَ الْهَوَى الْحَقَّ أَرْضَيْتَ الْخَالِقَ وَالْخَلْقَ إِذَا

تیزی چون موافق شود خواهش حق را راضی کنی خالق را و مخلوق را تنیکه

وَافَقَ هَوَاكَ رَشَادَكَ فَقَدْ أَحْرَزْتَ مَعَادَكَ إِذَا وَجَدْتَ

موافق شود خواهش تو راه یابی تراپس تحقیق فراهم کردی آخرت خود را چون بیابے

الْغَيْرَ مَكَانًا فَادْخُلْ فِيهِ إِذَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ فَاغْتَمِمْهَا فَالْكُلُّ عَاصِفَةٌ

غیر را مکان پس داخل شو در آن چون بوزد باد پس غنیمت دان آنرا پس تحقیق همه گردند

لَكُوذُ أَمَا إِذَا يَئِسَ الْإِنْسَانُ طَالَ لِسَانُهُ أَذْكُرْ غَائِبًا تَرَهُ أَذْكُرْ

الیشادست و تنیکه نا امید شود آدمے دراز گردد زبانش یاد کن غایب را به بینی آنرا یاد کن

غَائِبًا تَقْرُبْ أَذِلَّ مِنَ الْمَطَايَا أَذِلَّ مِنْ جَنِيبٍ أَذِلَّ مِنْ دُمْيَةٍ

غایب را نزدیک شوی خوارتر از بارکشان خوارتر از مسافر خوارتر از زنے

أَذَلُّ مِنْ وَتَدٍ بِقَاعٍ ۔ أَذَلُّ مِنْ مُوَيْهٍ بِكُوفَةَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ

خوارتر از میخ جایہا ۔ خوارتر از اموی در کوفہ روز دہم محرم

اَلْأُذُنُ تَعْشَقُ قَبْلَ الْعَيْنِ أَحْيَانًا ۔ إِذَا وَرَدْتَ مَاءً لَمْ تَصْدُرْ

گوش عاشق میشود پیش از چشم در بعضی اوقات چون وارد شوی آب از اول در نیائی

أَرَأَفُ مِنْ أُمِّ الْحُوَّارِ بِحُوَّارِهَا ۔ إِرَادَةُ اللّٰهِ غَالِبَةٌ عَلَى إِرَادَةٍ

مہربان تر از ناقہ بہ بچۂ خود ۔ ارادۂ خدا غالب ست بر ارادہ

النَّاسِ أَرَاكَ بَشَرٌ مَا أَحَارَ مُشْفِرٌ أَرْبَابُ الدَّوْلِ مُلْهِمُونَ

مردمان ۔ نمود ترا روی عبشی نکرد لب ۔ صاحبان دولتہا الہام کردہ اند شتر

أَرَدْتُ عُمْرًا وَأَرَادَ اللّٰهُ خَارِجَةَ ۔ أَرْسَبُ مِنْ رَصَاصَةٍ أَرْسَلُ

خواستم عمر را و خواست خدا خارجہ را ۔ تہ نشیند تر از سنگ سخت نرمست

حَكِيمًا وَلَا تُوصِهِ الْأَرْضُ الطَّيِّبُ تُخْرِجُ نَبَاتًا حَسَنًا وَالَّذِي

حکیم را وصیت مکن ادراء ۔ زمین پاکیزہ بیرون می آرد گیاہ خوب را و چیزیکہ

خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۔ أَرَقُّ مِنَ النَّسِيمِ وَمِنَ الْهَوَاءِ مَارِقٌ

پلید ست بیرون نمی آید مگر زشت ۔ نرم و تنک تر از باد نرم و از ہوا ۔ تنک تر

مِنْ دِينِ الْقَرَامِطَةِ ۔ أَرَقُّ مِنَ النَّسِيبِ ۔ إِنَّ بِهَا ثَمَرَةً أَرْهَا مُطِرَةً

از دین قرامطہ ۔ نرم تر از صاحب نزاد ۔ بہ تمام آنرا از آسیب بہ تمام تر آنرا ابر زدہ

أَرْوَى مِنَ النَّعَامِ أَرْوَى مِنَ النَّاقَةِ ۔ أَرْيَهَا السُّهَى وَتُرْبِي الْقَمَرَ

سیراب تر از شتر مرغ ۔ سیراب تر از غوک ۔ میماند او را سہا و میمانی مر ماہتاب را

أَزَنَى مِنْ هِرٍّ ۔ أَزَنَى مِنْ سَجَاحَ ۔ الْأَزْوَاجُ لِلْمُتَزَوِّجِ وَالْمُتَزَوِّجُ فَرْوَجٌ

زناتی تر از گربہ ۔ زناتی تر از سجاح ۔ شوہران سزاند شوہر روشن چیزہا و شوہر

دَهْرٌ وَزَوْجٌ مَهْرٌ اَسَاسُ الْكُفْرِ مُوَافِقَةُ النَّفْسِ اَسْعَائِرُ

زمانه و شوهر مهر بنیاد کفر موافقت کردن نفس است ای سیر کننده

اَلْيَوْمَ وَقَدْ زَالَ الظُّهْرُ اَسَالُ مِنْ فَحْصٍ اَسْتَامِلِ اِهَالَتِي

روز و بتحقیق زایل شد وقت ظهر ای خواهنده تر از فحص فرو مگین پیه را

وَاحْسِنِي اِيَالَتِي اِسْتُ الْحَالِبِ اَعْلَمُ اِمَاسْتَاصَلَ اللّٰهُ شَافَتَهُ

نگوئی کن سیاست مرا مگون دوشنده شیر دانا تر است به ببرد خدا یکی از دو لب او

اِسْتَرَاحَ النَّفْسِ فِي الْيَاسِ مِنَ الْمَبَادِي النَّاسِ اِسْتِرَاحَ مَنْ لَا

آسایش جان در ناامیدی است از دستهای مردمان آرام یافت کسی که نیست

عَقْلَ لَهُ اُسْتُ سَوْءَةٍ اَخِيكَ لِمَا تَعْلَمُ اَنْتَ اَلْهَمْتَ الْاِسْتِتَارَ

عقل مر او را پوشش عیب برادر خود را بنا بر آنچه میدانی تو که البته آن عیب دلست شود او را ستر

عَيْنُ الْهِدَايَةِ اِسْتَعْبَدَ الْاِنْسَانَ اِحْسَانٌ اِسْتَعِينُوا عَلَى

عین رهنمونی است بنده گرفت انسان را نکوئی مدد خواهید بر

حَوَائِجِكُمْ بِالْكِتْمَانِ اَلْاِسْتِعَارَةُ مِنَ الْمُسْتَعِيرِ كَالسُّؤَالِ مِنَ الْفَقِيرِ

حاجتهای خود بنهان داشتن عاریت گرفتن از عاریت گیرنده مانند سوال کردن است از محتاج

اَلْاِسْتِقَامَةُ فَوْقَ الْكَرَامَةِ اِسْتَقَدَمَتْ رِحَالَتُكَ اِسْتَكْرَمَتْ

استقامت بالای کرامت است پیش فرت زین چرمین تو بزرگواری یابست آورد ترا

فَارْبِطْ اِسْتَنَوْقَ الْجَمَلُ اِسْتَنَّتِ الْفِصَالُ حَتَّى الْقُرْعَى اَلْاِسْتِئْنَاسُ

پس بربست ماده شتر شد شتر برجست شتر بچه از مادر جدا شده تا آنکه شتر آبله برآمده است گرفت

مِنْ عَلَامَةِ الْاِفْلَاسِ اَسَدٌ حَطُومٌ خَيْرٌ مِنْ مَلِكٍ مَخْشُومٍ

از نشان افلاس است شیر شکننده یعنی شیر نر بهتر است از بادشاه ظالم

أَسْرَعُ مِنْ نِكَاحِ أُمِّ خَارِجَةَ أَسْرَعُ مِنْ لَحْسِ الْكَلْبِ أَنْفَهُ أَسْرَعُ

شتاب تر از نکاح ام خارجه ۰ شتاب تر از لیسیدن سگ بینی خود را ۰ شتاب تر

مِنْ تَرَقْرُقِ عَيْنٍ ۰ أَسْرَعُ مِنَ السَّيْلِ إِلَى الْحَدُورِ أَسْرَعُ مِنَ النَّارِ

از برهم زدن چشمی ۰ شتاب تر از رفتن آب بسوی جای نشیب ۰ شتاب تر از آتش

تَدْنُو مِنَ الْحَلْفَاءِ ۰ أَسْرَعُ إِلَى الْقُلُوبِ مِنَ النَّارِ إِلَى الْيَرَاعِ أَسْرَى

که نزدیک کرده شود از گیاه ۰ شتاب تر بسوی دلها از آتش بسوی چوب ۰ زودتر

مِنْ زَبَانَةَ ۰ أَسْرَقُ مِنْ شِظَاظٍ ۰ أَسْرَى مِنْ عَفْعَقٍ سَعْدُ الرِّعَامِ مِنْ سَعْدٍ

از موش کور ۰ زودتر از شظاظ ۰ زودتر از عفعق تر از سعد الرعام تر از سعد

بِهِ رَعِيَّتُهُ أَسْعَدُ أَمْ سُعَيْدٌ أَسْوَاخَاكَ ثُمَّ يَصْطَبِحُ أَسْوَ

بسبب رعیت او ۰ آیا سعد است یا سعید بسیار باش برادر خود را اگر نیست تا شتر ابادی نرسد

رُقَاشُ تَهَا سُقَايَةً ۰ أَسْمَعُ مِنْ جُعْجُعَةٍ وَلَا أَرَى طِحْنًا أَسْمَعُ مِنْ مِسْمِعٍ

رقاش که تحقیق او بسیار آب دهنده است ۰ می شنوم از آسیا و نمی بینم آرد را و شنواتر از مسمع

أَسْهَلُ مِنْ جِلْدَةِ أَشْأَمُ مِنْ لُغَابٍ أَشْأَمُ مِنْ مُنْشِمٍ أَشْأَمُ

نرم تر از جلدان ۰ بدفال تر از زاغ بدفال تر از منشم بدفال تر

مِنْ قَاشِرَةٍ أَشْأَمُ مِنْ خُوَتْعَةٍ أَشْأَمُ مِنْ طُوَيْسٍ أَشْأَمُ مِنَ الْبَسُوسِ

از قاشره ۰ بدفال تر از خوتعه ۰ بدفال تر از طویس ۰ بدفال تر از بسوس

أَشْأَمُ مِنْ دَاحِسٍ أَشْأَمُ مِنَ الشُّقْرَاءِ عَلَى نَفْسِهَا أَشْيَهُ شَرَّجَ

بدفال تر از داحس ۰ بدفال تر از شقراء بر ذات خود ۰ مانند شرج

شَرَجَا لَوَانَّ أَسْيَرًا اشْتَرَى الْمَوْتَانِ وَلَا اشْتَرَى الْحَيَوَانَ اشْتَرَ

شرج اگر تحقیق در زندان بودی خریدی کفن مرده را ۰ و خریدی جوان را یعنی غلام و جانور خریدی

لِنَفْسِكَ وَلِلسُّوقِ ۔ اَلْاِشْتِغَالُ بِمَا فَاتَ تَضْيِيعُ الْاَوْقَاتِ ۔

برای ذات خود و برای بازار یعنی تجارت مشغول شدن بانچه فوت شد ضایع کردن وقتهاست ۔

اَشَدُّ الْغُصَصِ فَوْتُ الْفُرَصِ ۔ اَشَدُّ الْعُقُوبَاتِ عُقُوبَةُ الْفِرَاقِ

سخت ترین غصه ها درگذشتن فرصتهاست ۔ سخت ترین عذابها عذاب جدائی ست ۔

اَشَدُّ عَصَبِيَّةً مِنَ الْجَحَافِ اَشَرُّ السَّلَاطِينِ مَنْ خَافَهُ الْبَرِيءُ

سخت تر از روی حمایت از کوه ۔ بدترین بادشاهان کسی ست که بیگناه از وی بترسد

وَيُعْتَمَدُ عَلَيْهِ الْجَرِيءُ ۔ اَشْرَفُ الْغِنَى تَرْكُ الْمُنَى ۔ اَشْغَلُ مِنْ ذَاتِ

و اعتماد کند بروی دلیر ۔ بزرگترین توانگری گذاشتن آرزوهاست مشغول تر از زن

النِّحْيَيْنِ اَشْقَرَانِ يَتَقَدَّمُ نَحْرُ وَاَنْ يَتَاَخَّرُ نَحْرُ اَشْكَرَ مُرَوَّقَةٍ

دو مشک ۔ شتر سرخ موگر پیش شود نحر کرده شود و اگر پس آویخته کرده شود شکر زار برقه

اَشْهَرُ مِنْ قِفَانَبَكٍ ۔ اَشْهَى مِنْ قُبْلَةِ الْعَذَارَى الْاَشْيَاءُ تَكْبُرُ

مشهور تر از قفا نبک ۔ خوامان تر از بوسه رخسار ۔ چیزها بهویدا میشود

بِاَضْدَادِهَا ۔ اَصْبَحَ اَمِيرًا وَاَمْسَى سَيِّرًا ۔ اَصْبَرُ مِنْ ذِي ضَاغِطٍ

بضدهای خود ۔ صبح کرد در حالیکه امیر ست و شام کرد در حالیکه زندیست صابر تر از ضاغط سوسمار

اَصْبَرُ مِنَ الْاَتَانِ عَلَى النَّارِ ۔ اَصْحَبُ لِسُلْطَانٍ بِالْحَدِّ اَصْدَقُ

صابر تر از دیگ پایها بر آتش مصاحب شو بادشاه را به خوف ۔ راست تر

لِلْمَقَالِ مَا نَطَقَتْ بِهِ صُوَرَةُ الْحَالِ اَصْحَى مِنْ عَيْنِ الْحَرْبَاءِ اَصَحُّ

سخن آنکه گویا شود بوی صورت حال ۔ نافذ تر از چشم آفتاب پرست نافذ تر

مِنَ الْعَنْزِ الْجَرْبَاءِ ۔ اَصْعَبُ الْاَشْيَاءِ لِلْمَشْيِ بِالْاَقْدَامِ اَصْعَبُ

از مادهٔ آهو خارشش دار ۔ دشوار تر چیزها رفتار کردن ست بقدمها خرد تر

القوم شفرتهم اصفى من عين الديك اصفى من عين الطبي

گروه خادم الشان ست صاف تر از چشم خروس صاف تر از چشم آهو

اصفر الوجنتين كالمنافق اصنع المعروف ولو الى كلب

زرد تر بر دو رخساره مانند منافق بکن نکوئی اگرچه بسوی سگ باشد

اصنع من النخل الاصيل لا يخطي اضبط من عائشة

صانع تر از مگس شهد اصیل خطائے کند نگاه دارنده تر از عائشه رض

اضرب البريء حتى يعترف المستقيم اضرع من كلب امرء يعلقني

بزن بی گناه را تا اقرار کند گنهگار خوار تر از سگ خوار کرد مرا

الحمى الاضطرار يذهب الاختيار اضل من سنان اضل

تب بیقراری می برد اختیار را گمراه تر از سر سنان گمراه تر

من قارظ عنزة اضل من موعودة اضمار الحضب على من قد

از چیننده برگ سلم از قبیله عنزه گمراه تر از دختر زنده در گور کرده شده بنان داشتن خشم بر کسیکه

لمن مهلك اضيع من غمد بغير نصل اضيع من يد بلا رجل

قدرت یافته هلاک کننده است ضایع تر از نیام بدون شمشیر ضایع تر از دست بر زده دان

اضيق من سم الخياط اطالة الكلام مفضية الى الملال

تنگ تر از سوراخ سوزن دراز کردن سخن رساننده است بسوی اندوه

والابرام اطرق كرى ان التعامة في القرى اطلب من جيت

و الحاح خاموش باش ای کردان البته شتر مرغ در دیها محبوب تر است بیجویم از جائی که

يطلبون وليس اطلب الخير عند حسان الوجوه اطمع من اشعب

می جویند مردمان و نیست مطلوب حاصل بجویند نیکی را نزد نیکو رویان طماع تر از اشعب

أَطْوَلُ صُحْبَةً مِنَ الْخُلَّةِ حُلْوَانُ * أَطْوَلُ مِنْ ذِرَاعِ دَيْرِ كَعْبٍ أَطْلَسُ

دیرینہ تر از دوستی سحبت از دوست تر حلوان * دراز تر از فرخای دیر کعب * سبک تر

مِنْ طَامِرٍ أَطْيَشُ مِنْ فَرَاشَةٍ أَظْرَفُ مِنْ زِنْدِيقٍ أَظْلَمُ

از کبک سبک تر از پروانہ ظریف تر از زندیق ظالم تر

مِنَ الشَّيْبِ أَظْلَمُ مِنْ صَبِيٍّ * أَظَلُّ مِنْ حَجَرِ أَظْمَاءَ مِنْ مَلٍّ أَظْهَرُ

از پیرے * ظالم تر از کودک * سایہ ناک تر از کنار تشنہ تر از ریگ * ظاہر کردن

الْغِنَى مِنَ الشُّكْرِ أَظْهَرُ مِنَ الشَّمْسِ وَأَبْيَنُ مِنَ الْأَمْسِ الْاِعْتِلَاقُ

تونگرے از شکر است * ظاہر تر از آفتاب و پیدا تر از دیروز آویختن

بِنَابِ الْفِيلِ أَسْهَلُ مِنَ التَّعَلُّقِ بِبَابِ النُّجَيْلِ * أَعْدَى

بدندان پیل آسان تر از متعلق شدن بدروازہ نجیل * از صدر گندہ تر

مِنَ الشَّنَفَرَى * أَعْدَى عَدُوِّكَ نَفْسُكَ الَّتِي بَيْنَ جَنْبَيْكَ فَاعْدُدْ

از شنفرے * دشمن تر دشمن تو نفس است آنکہ در میان ہر دو پہلوی تست مضبوط

مِنَ الْمِيزَانِ * أَعْذَرُ مِنْ أَنْذَرَ * أَعْرَى مِنَ الْمُغْزِلِ * أَعْرَضُ الْفَرْقَدِ

از ترازو * بسیار گنہگار گردد کسیکہ نرساند * برہنہ تر از دوک * ظاہر کردہ شدہ جدائی *

أَغْرَفُ مِنَ الْمَائِحِ بِاسْتِ الْمَائِحِ * أَعَزُّ مِنْ كُلَيْبٍ وَائِلٍ * أَعَزُّ مِنَ

شناساتر از فرو شوندہ بنگ چاہ بہ کون کشندہ آب از چاہ * نادر تر از کلیب وائل * نادر تر از

بَيْضِ الْأَنُوقِ * أَعَزُّ مِنَ الْأَبْلَقِ الْعَقُوقِ * أَعَزُّ مِنَ الْغُرَابِ الْأَعْصَمِ

بچہائے ناقہ ہا * نادر تر از ابلق * بیمار * نادر تر از سیکہ یک پا زرد دارد و سفید

أَعَزُّ مِنْ أُمِّ قِرْفَةَ * أَعْطَى الْقَوْسَ بَارِيَهَا أَعْطَى الْعَبْدُ رَاعِظَهُ

نادر تر از امّ قرفہ * بدہ کمان را بسازندہ او دادہ شد بندہ بدرہ را پس طلب کردہ شد

اَعَقُّ مِنْ صَبٍّ اِعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ اَلْاَعْمَالُ بِخَوَاتِمِهَا اَلْاَعْمَالُ

فرمان تراز سوسمار ۔ بدانید که البته خدا سخت ترست عذاب او ۔ اعتبار عملها بخاتمه آنهاست

بِالنِّيَّاتِ اَلْاَعْمَالُ اَثْمَرُ التَّيَاتُ اَعْمَرُ مِنْ مُعَاذٍ اَعْمَرُ مِنْ ضَفْرٍ اَعَزُّ مِنْ صَبُوحٍ تَرُوْحُ

بنیتهاست ۔ عملها بار آورتر از تیاتها ۔ دیرتر از زندگی از معاذ ۔ دیرتر از زندگانی از ضفر ۔ آیا از صبوح میروی یا نه

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْقَضِيَّةِ لِلْعَوْرَةِ اَعْوَرُ عَيْنَاءَ وَاَحْوَرُ اَعْمٰى مِنْ بَاقِلٍ اَعْيٰى مِنَ الدَّاءِ

پناه میگیرم بخدا از قضیه تبدیل کرده شده ۔ یک چشم شد چشم نرگس و سخت شد ۔ عاجزتر از باقل ۔ عاجز کرد بیماری

الدَّوَاءَ ۔ اَعْيَبُ مِنْ بَعْلَةِ اَبِي دُلَامَةَ اَعْيَيْتَنِي يَا سَرْجُ فَكَيْفَ بِالسَّرْدِ

دوا را ۔ عیوب تر از استر ابو دلامه ۔ عاجز کردی مرا ای تیری دنان پس چگونه بجابی بر کردن

اَغْدَرُ بِقَيْنَةٍ اَوْدَعُ ۔ اَغْدَرُ مِنْ صَفْرٍ اَغَرُّ مِنْ ظَبْيٍ مُقْمِرٍ اَغَرُّ مِنْ

بوخائی کن ۔ بر کنیز سرود گوی یا بگذار ۔ بی خاتر از چرخ ۔ فریبنده تر از آهوی شب با تمر ۔ فریبنده تر از

سَحَابٍ اَغْزَلُ مِنْ فَرْعَلٍ اَغْزَلُ مِنْ اِمْرِءِ الْقَيْسِ اَغْلٰى فِدَاءً مِنْ

نمایش آب ۔ عاشق تر از بچه گنجشک ۔ غزل گوینده تر از امرء القیس ۔ گران تر از روی بها از

حَاجِبِ بْنِ زُرَارَةَ ۔ اَغْلَقُ الْاَبْوَابِ اَيُّهَا الْبَوَّابُ اَغْنٰى الصَّبَّامِ

حاجب پسر زراره ۔ بند کن دروازه را ۔ ای دربان ۔ بی نیاز کرد صبح

مِنَ الْمِصْبَاحِ ۔ اَغْنٰى مِنَ التُّفَّةِ عَنِ الرُّقْيَةِ اَفْلَحُ مِنْ رَاكِدٍ اَفْلَحُ مِنْ عَجْلَانَ

از چراغ ۔ بی نیاز تر از دمنده ۔ از گاه ۔ بگشاد خوشه خود را ۔ بدانی میها خود را

اَفْلَتُ مِنَ الْبُرَاضِ ۔ اَفْحَشُ مِنْ فَاسِيَةَ ۔ اَفْخَرُ رُوْعَةَ اَفْرَسُ

طیر تر از براض ۔ بیهوده تر از فاسیه ۔ بیرون کن ترس خود را ۔ داناتر

مِنْ مُلَاعِبِ الْاَسِنَّةِ اَفْرَسُ مِنْ عَامِرِ بْنِ الطُّفَيْلِ اَفْرَغُ مِنْ

از بازی کننده نیزه ها ۔ دلاتر از عامر بن طفیل ۔ فارغ تر از

حجام ساباط ۔ افسحر هذا ام انتم لا تبصرون افشاء الاسرار پیسر

حجام ساباط ۔ آیا پس جادوی ست این یا شما نمی بینید ۔ هویدا کردن راز را چیست

من سنن الاحرار افضل الزهد اخفاؤه ۔ افضل الناس من لم تفسده

از روشهای شرفا ۔ بهترین زهد پوشیدن وی ست ۔ بهترین مردمان کسی ست که تباه نکند

الشهوة دنیئة افضل البر ما لا من فیه ولا مطل ۔ افضل المعروف

خواهش نفس دون اوراد ۔ بهترین نکوئی آنکه احسان نباشد در آن و نه درنگ ۔ بهترین نکوئی

اعانة الملهوف افضح من جبهة في حلقة اف لمن لا تبدی صفاته

مدد کردن غمگین ست ۔ رسواتر از نادان در جماعت ۔ اف است مر کسی را که جوانمردی نکو صفتها او

افلت وله حصاص افلت واخص الذئب ۔ افلت فلان جاء

برجست و حال آنکه مر او را گوزن زد ۔ برجست و حال آنکه بریده شد دم ۔ برجست فلان

بجریعة الدفن ۔ افواهها مجاشها ۔ الافواه مقدمة الکون الاقفاء

بجرعه زنج ۔ دهنهای شتر نیضهای اوست ۔ دهنهای مقدمه وجود ست ۔ نه نزدیکان

کالعقارب افبح الکلام مدح اللئام ۔ افبح من هجرة ۔ افتلوني

مانند کژدمهاست ۔ زشت ترین سخن ستائش ناکسان ست ۔ زشت تر از نوزده ۔ ما بکشید مرا

ومالکا ۔ افذر من حیضة ۔ اقرح من حابي اللهب افسی

و مالک را ۔ پلیدتر از حیض ۔ مصافی کننده تر از دهنده زهر ۔ سخت تر از

من الحجر افطف من ذکر ۔ اقل في اللفظ من لا شيء في العدد اقل

سنگ ۔ نمک برنده از مورچه ۔ کمتر در گفتن کسی ست که نیست چیزی در شمار ۔ کمتر

من هذا یقرهم شاربه ۔ اقل التاني اجل من اکثر العجلة اقل

ازین میزند ۔ کنده ۔ لب خود را ۔ کمتر توقف کردن بزرگ ست از بشتاب شتا فتن ۔ اندک کن

طَعَامُكَ مَعَكَ وَحَمْدٌ مَنَامُكَ الْاَقْلَامُ مَطَايَا الْاَفْهَامِ ۞ اُكْتُبْ وَعَدِّثْ

طعام خود را ستایش کہنی خواب خود را ۞ قلمہا سوار پیکاد انشہامست ۞ بنویس انچہ وعدہ کردہ ترا

عَلَى الْجُمْلَةِ اَكْثَرُ مَصَارِعِ الْعُقُولِ تَحْتَ بُرُوقِ الْاَطْمَاعِ اَكْثَرُ

بہ یکجا ۞ بیشتر مصرعہای عقلہا نیہ بر قہای طمع ست ۞ بیشتر

الظُّنُونِ مَيُّونٌ ۞ اَكْذَبُ مِنْ دَبٍّ وَدَرَجٍ ۞ اَكْذَبُ مِنَ الْهُدْهُدِ

گمانہا دروغ ست ۞ دروغگوترین کسیکہ رفت و باخبر رسید ۞ دروغگوتر از سلاب ۞

اَكْذَبُ مِنْ سُهَيْلَةَ ۞ اَكْذَبُ مِنَ الْمُهَلَّبِ عَنْ اَبِي صُفْرَةَ ۞ اَكْذَبُ

دروغگوتر از سہیلہ ۞ دروغگوتر از مہلب پسر ابو صفرہ ۞ دروغگوتر

مِنْ فَاخِتَةَ ۞ اَكْذَبُ مِنْ سِجَاحَ ۞ اَكْذَبُ مِنْ اَبِي ثُمَامَةَ ۞ اَكْذَبُ

از فاختہ ۞ دروغگوتر از سجاح ۞ دروغگوتر از ابو ثمامہ ۞ دروغگوتر

مِنْ صَبِيٍّ ۞ اَكْرَمُ مِنْ حَاتِمٍ ۞ اَكْسَفَا وَاَسَاءَ كَلَامًا كَسَى مِنْ بَجَلٍ

از کودک ۞ جوانمردتر از حاتم ۞ آبا تر شروتی با بجل ۞ بیشتر در لباس پوشیدن زیباتر

اَكْفَرُ مِنْ حِمَارٍ ۞ اَكْفَرُ مِنْ نَاشِرَةَ ۞ اَكْلٌ وَحَمْلٌ خَيْرٌ مِنْ اَكْلٍ وَذَمٍّ

کافرتر از حمار ۞ کافرتر از ناشرہ ۞ خوردن و ستودن بہتر از خوردن و نکوہیدن ۞

اَكْلُ اللَّحْمِ عَشِيَّةً وَغُدْوَةً يُوَرِّثُ الْقَلْبَ غِلْظَةً وَقَسْوَةً ۞ اَكْلُ

خوردن گوشت شبانگاہ و بامداد پیدا می کند دل را درشتی و سختی خوردن

مِنَ الدِّينِ اَكْلُ الدَّهْرِ عَلَيْهِ وَشُرْبُ الْيَسِيرِ مِنْ قِشْتَةٍ ۞ اَلْاَمْرُ

از دین ست خوردن زمانہ بروے و نوشیدہ و اناتر از قشتہ ۞ لئیم تر

مِنْ اَضَاعَ ۞ اَلَا مِنْ قَادِرٍ اِلَّا اَكُنْ صَنَعًا فَاِنِّي اُعْتَمُ الْاَخْلَاقِ

از ضائع ۞ ناکس تر از ما در اگر ہستم ہرچند بتصنع عمل میکنم باندازہ دانش خود کریمتر ہستم

فَلَا اَلِيَّةٌ اِلْتَفَتْ حَلْقَتَا الْبِطَانِ اِلْتَقَى الْبِطَانُ وَالْحَقَبُ الْحَنُ

پس نیست تقصیر باهم پیوستند و حلقه تنگ ستور باهم پیوست تنگ ستور و تنگ بالاغ شکم او لاغر شد و سرو

مِنَ الْجَرْهَلِيِّينَ الْحَنُ مِنْ قَيْنَتِي بِذَيْدٍ اَلْحَمُ مَا اَسْدَيْتَ اَلْدَمُ اَعْفَاءُ

زد و جراده تلکو تراز آوازه و کنیز سرود گوی بذید پود کن چیزی را که بافتی نرمتر نرمتر

اَلْفَجُّ اَلْدَمُ مِنَ الْاَمْنِ اَلْدَمُ مِنَ الْغَنِيمَةِ الْبَارِدَةِ اَلْدَمُ مِنَ الْمُنِّ اَلْزَقُ

فجر نرمتر نرمتر از امن نرمتر از غنیمت خنک نرمتر از آرزو با تحمل شو

اَلتَّنُّورُ مَادَامَ حَامِيًا اَلصُّ مِنْ كُنْدُشٍ اَلصُّ مِنْ شِطَاظٍ اَلْفَى

تنور را تا وقتیکه گرم ست نرمتر از کندش نرمتر از شطاظ بیفگند

عَصَاهُ اَلْقَى دَلْوَكَ فِي الدِّلَاءِ اَللّٰهُمَّ زِدْ وَلَا تَنْقُصْ اَللّٰهُ جَمِيلٌ

عصای خود را بگیفن دلو خود را در دلوها یا بارخدایا زیاده کن کم کمن خدای نرم ست

وَيُحِبُّ الْجَمَالَ اَللّٰهُ بَسْ مَا بَقِيَ هُوَ مِنَ الْيَأْسِ اَلصُّبْحُ بِقَرِيبٍ اَلَيْسَ

دوست میدارد جمال را خدا کافیست آنچه باقی ماند موس آیا نیست صبح نزدیک نیست

نِسَافُ الْحَدِيثِ اَمْحَلُ مِنَ النُّرْهَاتِ اَلْاَمْرُدُ كَالنِّسَاءِ اَمْرَعُ

رانده می شود حدیث بیشتر از روی فربه از ماطلها امرد مانند زنان پرگیاه تر

وَادِيهِ وَاجْنَى حَلْبُهُ اَمْرَعَتْ فَانْزِلْ اَلْاَمْرُ فَوْقَ الْاَدَبِ اَلْاَمْرُدُ

همه وادی و کامل شد گیاه او نفراخی آب و علف برسید حکم بالای ادب ست حکم

بِالشَّيْءِ نُهِيَ عَنْ ضِدِّهِ اِمْشِ بِدَائِكَ مَا مَشَى بِكَ اَمْرُ مُسْتَبْ

بچیزی منع ست از ضد وی برو بهماری خود تا وقتیکه برود آن تو را آیا انگیزد

فَانَا مُسْتَ اَمْنَعُ مِنْ اُمِّ قِرْفَةَ اَمْنَعُ مِنْ لَبَّةَ الْاَسَدِ اَلْاَمْوَمُ هُوَ

پس من مردم مانع تراز ام قرفه مانع تراز لبه شیر کارا گردکرده شده

بِاَوْفَاتِهَا ۔ اَلْاَمِیْنُ اٰمِنٌ وَالْخَائِفُ خَائِنٌ ۔ اَنَا بِنْ جَلَا اَنَا الْغَرِیْبُ وَمَا

بوقتهای خود ۔ امانت دار بی بیم شونده است و ترسنده خیانت کننده است من پسر جلا نام من غریبی ام چیست

خَوْفِیْ مِنَ الْبُلَلِ ۔ اَنَا بِالنَّهَارِ خَطِیْبٌ وَفِی اللَّیْلِ اَطِیْبُ ۔ اَنَا غَرِیْبٌ

ترس من از تر بها ۔ من در روز خواستنده زن ام و در شب بلل کننده ام ۔ من بسیار کارم

وَاَنْتَ بَعِیْدٌ وَبَیْنَنَا بَوْنٌ بَعِیْدٌ ۔ اَنَا فِیْ مُفَارَقَةِ مَنْ اُرِیْدُ وَ

و تو تر سنده بستی ۔ میان ما جدائی دور است ۔ من در جدائی کسیکه اراده میکنم و

صُحْبَةِ مَنْ لَمْ اُرِدْ کُوَاجِدٍ مَا لَا یَشْتَهِیْ وَمُشْتَهٍ مَا لَا یَجِدُ اَنَا کَلَفٌ

صحبت کسیکه اراده نمیکنم مانند یابنده چیزیکه نمیخواهد ۔ وخواهنده چیزیکه نمی یابد ۔ من عاشق ام

وَاَنْتَ صَلِفٌ فَکَیْفَ نَاتَلِفُ اَنَا مِنْهُ فَاجُ بْنُ خَلَاوَةَ ۔ اَنَا مِنْهُ

و تو لاف گو پس چگونه الفت گیریم من ازان فالج بن خلاوه ام من ازو

کَحَافِرِ الْاِهَالَةِ ۔ اَنَا نَذِیْرٌ لِکُلِّ فَتًی وَثِقَ بِاِمْرَاَةٍ ۔ اَنَا وَجَدْنَا اٰبَاءَنَا

مانند دا ضل کننده پیه گداخته ام ۔ من ترسانده ام برای هر جوانی که اعتماد کرد بزن ۔ تحقیق ما یافتیم پدران ما را

عَلٰی اُمَّةٍ وَاِنَّا عَلٰی اٰثَارِهِمْ مُقْتَدُوْنَ ۔ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ

بر گروهی ۔ تحقیق ما بر نشانهای ایشان پیروی کننده ایم اگر نیکوئی کردید نیکوئی کردید

لِاَنْفُسِکُمْ ۔ اِنْ اَعْیَی الْبَعِیْرُ فَرُزْمَ ۔ نُوْطًا اِنْ اَرَدْتَ الْمُحَاجَزَةَ

برای ذاتهای خود ۔ اگر مانده شود شتر پس زیاده کن اورا نوطا ۔ اگر اراده کنی مصاحبه را

فَقَبْلَ الْمُنَاجَزَةِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِیْنَ ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ

پس پیش از مقاتله ۔ بتحقیق خدا با صابران است ۔ بتحقیق خدا ضایع نمیکند مزد نکوئی کنندگان

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۔ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ مَعَالِیَ الْاُمُوْرِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ

بتحقیق خدا بسیار آمرزش کننده است بسیار رحم کننده ۔ بتحقیق خدا دوست میدارد کارهای بزرگ را ۔ بتحقیق خدا دوست میدارد

الشجاع ۔ اِنَّ اَوَّلَ نَاسٍ اَوَّلُ نَاسٍ اِنَّ اٰثَارَنَا تَدُلُّ عَلَيْنَا ۔ اِنَّ الْبَيْعَ
دلیرا را ۔ بتحقیق اول مردمان اول مردمانند بتحقیق آثار ما دلالت میکند بر ما بتحقیق بیع
مُرَخَّصٌ وَغَالٍ اِنَّ الْبُغَاثَ بِاَرْضِنَا اَكْبَرُ اِنَّ الْبُغَاثَ بِاَرْضِنَا
ارزان ست وگران ۔ بتحقیق بغاث در زمین ما ہر آئینہ بزرگ ست بتحقیق بغاث در زمین ما
لَكَبِيرٌ اِنَّ الْبُغَاثَ بِاَرْضِنَا تَسْتَنْسِرُ اِنَّ الْمَبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا
ہر آئینہ بزرگ ست ۔ بتحقیق بغاث در زمین ما کرگس میشود ۔ بتحقیق باطل بود نیست ۔
اِنَّ الْجَوَادَ عَيْنُهُ قَرَارَةٌ ۔ اِنَّ الْحَدِيْدَ بِالْحَدِيْدِ يُفْلَحُ ۔ اِنَّ الْخُبْرَ
بتحقیق جوانمرد چشمش قرار است ۔ بتحقیق آہن بآہن شگافتہ میشود ۔ بتحقیق خبر
يَحْتَمِلُ الصِّدْقَ وَالْكِذْبَ ۔ اِنَّ الدَّوَاهِيَ فِي الْاٰفَاقِ تَهْرُبُ ۔
احتمال میدارد راستی و دروغ را ۔ بتحقیق مصیبتہا در عالم میگردد ۔
اِنَّ الرَّقِيْنَ تَعْطِي مِنْ اَنَفِ الْاٰبِيْنَ ۔ اِنَّ الشَّقِيَّ وَاقِدُ الْبَرَاجِمِ ۔ اِنَّ الصَّبْرَ
بتحقیق درم می بوشد سماقت احمق را ۔ بتحقیق بدبخت رسول ۔ براجم ست ۔ بتحقیق صبر
لَجَّةٌ ۔ اِنَّ الْعِلْمَ بَاقٍ لَا يَزَالُ ۔ اِنَّ الْعُلُوْمَ لَا تُعَلَّمُ الْحِكْمَةُ ۔
آسایش ست ۔ بتحقیق علم باقی ست و زائل نمیشود ۔ بتحقیق سایر علوم تعلیم کردہ نمیشود حکمت را
اِنَّ الْمَصَائِبَ تُرْعِبُ ذَا الْحِلْمِ ۔ اِنَّ الْفِتْنَةَ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۔ اِنَّ الْفِرَارَ
بتحقیق مصائب میترساند صاحب حلم را ۔ بتحقیق فتنہ سخت تر ست از کشتن ۔ بتحقیق گریختن
بِقُرَابِ كَيْسٍ ۔ اِنَّ الْقَصِيْرَةَ قَدْ تُطِيْلُ ۔ اِنَّ لِلْقَمْلَةِ اَلَفَ هَوْلٍ
با قراب کیس ۔ بتحقیق زن کوتاہ قامت گاہی بلند میکند ۔ بتحقیق برای شپش ہزار مخافت ست
اَهْوَنُهَا الْمَوْتُ وَلِلْمَوْتِ اَلَفُ هَوْلٍ اَهْوَنُهَا فَاِنَّ الْاَجَلَ اِنَّ الْمَرْءَ
آسان انہا مرگ ست و برای مرگ ہزار خوف ست آسان انہا اجل ست بتحقیق مرد

لَوْ دُعِيَ إِلَى طَعْنِ الْأَحْبَابِ إِنَّ لِلْمَعَاذِيرِ مَجَالًا تَشُوبُ بِالْكَذِبِ

اگر خوانده شود سوی طعنه کردن دوستان تحقیق عذرها جای می آمیزد بدروغ

إِنَّ لِلْمَقْدَرَةِ تَذْهَبُ الْحَفِيظَةَ ۔ إِنَّ لِلْوَصِيِّينَ بَنُو سَهْوَانَ ۔ إِنَّ

تحقیق توانائی می برد کینه را ۔ تحقیق وصیت کنندگان پسران خواهند بود ۔ تحقیق

النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ ۔ إِنَّ لِهَذَا عَلَى مِقْدَارِهِ دَنِيقًا ۔ إِنَّ بَاسَ

نفس آینه بسیار حکم کننده بدی تحقیق بر اندازه هر دینه آشامیدنی دارد ۔

بِغَيْرِ تَوْتِيرٍ ۔ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۔ أَنْتَ سُولَةُ النَّاصِحَةِ

بدون توتیر ۔ تحقیق بعضے گمان گناه ست ۔ تو شوله ست نصیحت کننده ۔ تو

الشِّعَارُ دُونَ الدِّثَارِ ۔ أَنْتَ تَشِقُّ وَأَنَا مَشِقٌّ فَكَيْفَ لَتَفِقُ أَنْتَ

شعار ست ۔ دثار ۔ تو شکافنده بندی هستی بدی و من کرباس لیس کرده شده ام پس چگونه متفق گردیم

كَمَا حُبَّةِ الْعَمَامَةِ ۔ آنَتْ مِنْ حِيفَةٍ ۔ إِنْتَظَارُ الْفَرَجِ

مانند زن مالک تنور ست ۔ بدو نیاز مرد ۔ کما سید پیش بینده تو انتظار کردن کشادگی

عِبَادَةٌ ۔ الِانْتِظَارُ أَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ ۔ الْحَجَرُ مُرٌّ وَحَصَا الْجَرِّ

عبادت ست ۔ انتظار سخت تر ست از مرگ ۔ درآمد کسیکه در حصن باشد و خاکروب

مَا وَعَدَ ۔ الْحُبُّ مِنْ أُمِّ الْبَنِينَ ۔ الْحُبُّ مِنْ بَيْتِ الْحَرَامِ

آنچه وعده کرد ۔ بزرگتر از ام بنین ۔ بزرگتر از خانه حرام ۔

مِنْ أُمِّ حَبِيبَةَ ۔ إِنْ جَرَّ الْعُودُ فَرَّدَهُ وَقَوَّا ۔ إِلَّا حَلَّتْ عُقْدَتُهُ أَوْ

از ام حبیبه اگر آواز کند عود بسیار زده گردانی کشاده شد گره یا بگسیخته شده

مِنَ الْكَسْبِ ۔ إِنَّ دُونَ الظُّلَّةِ خَطْفَةَ بَازٍ ۔ إِنَّ وَرَاءَ الشَّقِّ أَنْ يَخُصَّ

از کسب ۔ تحقیق نزدیک تاریکی ماندن درخت خطر بازست ۔ تحقیق عقب شکافی کشکی اینکه خاص گردانیده

انزِلِ النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ ۔ اِنْ سَرَقْتَ فَاسْرِقْ وَاذَا زَنَيْتَ فَازْنِ

فرو آر مردمانرا در مرتبہ ہائے ایشان ۔ اگر دزدی کنی پس مرد بزرگ دزد و چون زنا کنی پس زنا کن

بُحْرَةٌ ۔ اَلْاِنْسَانُ مُرَكَّبٌ مِنَ السَّهْوِ وَالنِّسْيَانِ اَلْاِنْسَانُ عَبِيْدُ

بزن حُرّہ ۔ انسان مرکب ست از غفلت و فراموشی ۔ انسان بندہ ے

الْاِحْسَانِ اَلْاِنْسَانُ مِرْاٰةُ الْاِنْسَانِ اَلْاِنْسَانُ مَعَ النِّسْيَانِ اَلْاِنْسَانُ

احسان ست ۔ انسان آئینہ انسان ست ۔ انسان با فراموشی ست ۔ انسان

حَرِيْصٌ عَلٰى مَا مُنِعَ ۔ اَلْاِنْسَانُ يُسَاوِقُ السَّهْوَ وَالنِّسْيَانَ اَلْاِنْسَانُ

حریص ست برانچہ باز داشتہ شدہ انسان ہمعنان میشود غفلت و فراموشی را ۔ انسان

يَرْبَحُهُ اللِّسَانُ ۔ اَلْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ اَنْشَطُ مِنْ ظَبْيٍ مُقْمِرٍ

ہلاک وی زبان ست ۔ انسان بر ذات خود بینا ست ۔ شادان تر از آہوی شب روشن

اَلْاِنْصَافُ اَحْسَنُ الْاَوْصَافِ اَلصَّفُّ الْفَارَّةُ مِنْ كَمِيٍّ مَا مَا اَنْصَرُ

انصاف نیک ترین صفتہا ست ۔ انصاف کردن در حق خویش کسیکہ تراز آسوی ۔ یاری کند

اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا ۔ اُنْظُرْ اِلٰى مَا قَالَ وَلَا تَنْظُرْ اِلٰى مَنْ قَالَ اَدْ

برادر خود را در حالیکہ ظالم باشد یا مظلوم ۔ بنگر بسوے چیزیکہ گفت و منگر بسوے کسیکہ گفت ۔ آسان کن

عَلٰى نَفْسِكَ اِنْ غَلَا اللَّحْمُ فَاصْبِرْ اِلٰى خَيْصِهٖ ۔ اِنَّ فِي الْمَعَارِيْضِ

بر ذات خود ۔ اگر گران شود گوشت پس صبر کن بسوی ارزانی وے ۔ بتحقیق در تعریضہا

لَمَنْدُوْحَةً عَنِ الْكَذِبِ اِنَّ فِيْ نَفْسِ الْجَمَالِ مَا لَيْسَ فِيْ نَفْسِ الْكَفِّ

بآئینہ گنجایش ست از دروغ ۔ بتحقیق در ذات خوبی چیزی ست کہ نیست در نفس بینے

فِي السَّمَاءِ وَاسْتُ فِي الْمَاءِ اَلْفَكُّ مِنْكَ وَاِنْكَانَ اَجْدَعَ مُقْطَعُ الْاَسْبَابِ

در آسمان ست و کون در آب ۔ بینی تو از تست ۔ اگرچہ باشد بریدہ ۔ منقطع شدہ اسبابہا

فِي الْبَطْنِ اِنْقَطَعَ قَوْمٌ مِنْ قَادِيَةٍ اِنْ كَانَ الْكَذِبُ يُنْجِي فَالصِّدْقُ اَنْجٰى

در شکم منقطع شدند زوار از حجامت اگر دروغ نجات میدہد پس راستی بشیر نجات ہمیشہ است

اِنْ كُنْتَ رِيحًا فَقَدْ صَادَفْتَ اِعْصَارًا اِنْ كُنْتَ دَاءً فَقَدْ لَاقَيْتَ طَبِيْبًا

اگر تو باد ہستی پس تحقیق بیابان گرد بادرا ۔ اگر تو بیماری پس ملاقات کردی طبیب را

اَنْكَحْنَا الْفَرَاضِرَ اِنَّ كَبْدَكَ عَظِيْمٌ اِنَّكَ لَا تَجِيْءُ فِي الْقَوْلِ الْعَجِيْبِ

نکاح کنانیدیم گورخر را پس تحقیق کہ جگر تو بزرگ است ۔ تحقیق تو نمی آئی در گفتار عجیب

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَاِنَّهُمْ مَيِّتُوْنَ ۔ اَنْتَ فِيْ وَادٍ وَاَنَا فِيْ وَادٍ اِنَّ لِلّٰهِ جُنُوْدًا مِّنْهَا

تحقیق تو مردہ ہستی و تحقیق ایشان مردہ اند ۔ تحقیق تو در وادیست و من در وادی تحقیق ہر خدا را لشکر است

الْعَسَلُ اِنَّ لِكُلِّ عَامٍ طَعَامًا ۔ اَلَمْ تَعْضُضْ عَلَى الْقِدِّ لَمْ تَرْخَصْ بِذَانَ لَمْ تَكُنْ

شہد ۔ تحقیق ہر سالے را طعامے است ۔ آیا نہ گزیدی بر چرم سال نرخ نہ ارزاں شدی اگر خاموش نشوی ہمیشہ

وِفَاقٌ وَفِرَاقٌ ۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ اِنَّمَا هُوَ كَبَارِحِ الْاَرْوٰى اِنَّمَا

موافقت پس جدائی ست ۔ جز این نیست کہ عملہا بخاتمہا ست ۔ بجز این نیست کہ او مانند شکار گرگ ست جز این نیست

الْاَيْدِيْ بِاَصَابِعِهَا وَاللُّؤْمُ بِبَصَرِ اَهْلِهَا ۔ اِنَّمَا سُمِّيَتْ هٰذِهِ اِنَّمَا لِتَهْنَأَ

کہ دستہا بانگشتہای خود ہاست ۔ ملامہا بہنرہای خود ہاست ۔ جز این نیست کہ نامیدہ شدہ ای جز این نیست کہ امر

بِاَصْغَرَيْهِ قَلْبِهٖ وَلِسَانِهٖ ۔ اِنَّمَا يُعَاتَبُ الْاَدِيْمُ وَاَبُو الْبَشَرِ ۔ اِنَّمَا اَسْقَطَ مِنْ

بہ دو خرد خود است دل او ذبان او ۔ جز این نیست کہ عتاب میکند چرم را صاحب بشرہ ۔ جز این نیست کہ گرہ کشاد از

عِقَالٍ ۔ اِنَّمَا يَضُنُّ بِالضَّنِيْنِ وَيُنَافِسُ فِي اللَّئِيْمِ ۔ اِنَّمَا النَّسْلُ مَعَ الْمَرْاَةِ وَاِنَّمَا

رسن شتر ۔ جز این نیست کہ بخیل کردہ میشود بہ بخیل و رغبت کردہ میشود در کمینہ ۔ جز این نیست کہ نسل باز نہ جز این نیست کہ

لِلتَّشْدِيْدِ عَلَى الْمَسِيْحِ ۔ اِنَّمَا يَفْتِكُ كُلُّ طَيْرٍ بِشَبَهِهٖ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْخِنْزِيْرَ مِنَ الضَّبْعِ

کر شتر ۔ بر نوشی ست ۔ جز این نیست کہ می کشد ہر مرغ مشابہ خود را آیا نہ دیدی کہ خنزیر از ضبع

انعم من الدمع انعم من الزجاجة انعم من النسيم انعم من نوشاخر

سخن چین تر از اشک سخن چین تر از آبگینہ سخن چین بہتر از نسیم

انعم من اللسان ان مع العسر يسرا ان من البيان لسحرا ان من الكلام لحكمة

سخن چین تر از زبان بتحقیق با دشوار آسانی ست بتحقیق بعضی بیان البتہ جادو ہست بتحقیق بعضی سخن البتہ حکمت ہست

من الكلام ملهوا مرء من الغيث وما هو اقطع من السيف ان

بعضی از کلام چیزیست کہ او نافع تر ست از باران و چیزیکہ او ہست از شمشیر بتحقیق

من لا يصلحه الخير لا يصلحه الشر ان ملك الملك فلك الفلك

کسی کہ صالح نکند او را بد ہے نہ اگر مالک شوی ملک را پس ہلاک شدی کشتی

انه هي الافنشتات انه لا زال من خيانة لشراب بالقح انه لبغاء خراق

بتحقیق آن گرانیش کہ بتحقیق ہر آینہ زال تر ست از نبیذ مشتہ بتحقیق و ہر آینہ او آشامندہ است بتحقیق و ہر آینہ

اني لك لاطوع من حذاء لك واوفى من غداء لك اني لك لانبع من ظلك

بتحقیق من برای تو ہر آینہ مطیع تر ام از نعل تو و موافق تر ام از غذای تو بتحقیق من بہا تو ہر آینہ پیرو تر ام و تابع تر

واطوع من نعلك واوفى العهد لا ضرط او مع من دجلة اوفى

و فرمانبردار تر ام از نعل تو و ہلاک شد خر گر گندہ چشم و بسیع تر از دجلہ و بشتر وفا کنندہ

من الغارث بن ظالم اوفى من السموءل اوفى من الكعبة اوقل من

از حارث پسر ظالم و بشتر وفا کنندہ از سموءل و بشتر وفا کنندہ از کعبہ بشتر اندک بر آید

غفر اوكى الناس بالتوالي ازهدهم في السؤال اول الحرم المشورة

غفر نزدیک ترین مردمان بخشش بی رغبت ترین ایشان در سوال اول حرم کہ مورد کہ مشورت

او من بيت العنكبوت اهتزموا ذا يحتكم اهدا من ذعيص

سست تر از خانہ عنکبوت بشتابی کنید مر ذعیص خود بلکہ و ہنما تر از ذعیص

الرَّمْلُ اَهْدَمُ مِنَ الْقِطِّ اَهْلُ الْبَيْتِ اَدْرٰى بِمَا فِيْهِ اَهْلُ طُوْسٍ بِقَرٍّ

رمل ۲ ریهناتر از قطا مردم خانه دانا ترست بانچه دران خانست ۳ مردم طوس گاو دانند

اَهْلَكُ مِنْ تَرِكَاتِ الْبَسَابِسِ ۴ اَهْوَنُ مِنْ تِبَالَةَ عَلَى الْحَجَّاجِ ۵ اَهْوَنُ مِنْ

هلاک تر از اطلهای بسابس ۴ خوارتر از تبالهٔ بر حجاج ۵ خوارتر از

فَعَيْسٍ عَلٰى عَمَّتِهٖ ۶ اَهْوَنُ مَظْلُوْمٍ سِقَاءً ۷ مُقَرَّبٌ اَهْوَنُ السَّقْيِ التَّشْرِيْعُ

نعیس بر خواهر پدر خود ۶ خوارترین ستم زدگان مشکیرا کردن مغرات کرده شوند ۷ نزدیکترین آبدادن تشریعست

اَيْاَسُ مِنْ عَرِيْقٍ اِيَّاكِ اَعْنِيْ فَاسْمَعِيْ يَا جَارَةُ ۸ اِيَّاكِ وَمَا يَعْتَدُّ مِنْهُ

ناامیدتر از عریق خاص ترا اراده میکنم پس بشنو ای زن همسایه نگهدار خود را از انچه عدد خود را

اِيَّاكَ اَنْ يَقْرَعَ بِلِسَانِكَ عُنُقَكَ ۹ اِيَّايَ وَلِلرَّاحِ اَيْبَسُ مِنْ قِلَّةٍ

نگهدار خود را از انکه بزند زبان تو گردن ترا ۹ نگهدار مرا از خوش طبعی خشک تر از قلهٔ وال

اَرْيَسُ مِنْ صَخْرِ اِيْمَانَ الْمَنْجِنِيْقُ يُعَرِّفُ بِاسْمِهٖ ۱۰ اَلْاِيْنَاسُ قَبْلَ الْاِيْنَاسِ مِنْ رُشْدٍ

خشک تر از سنگ ۱۰ ایمان مردشناسنده منجنیق بسوگندای می دهد انس دادن پیش از نا کردن کجا رسد روحن

مِنْ دِيْوَانِ سُلَيْمَانَ اَيْنَ هُوَ اَيْنَ اَنْتَ اَيْنَ اَنَا اَيْمَا اَتَوَجَّهُ اَتَوَسَّعُ اَتَرَبَّعُ مِنَ الْاَرْضِ

از دفتر سلیمان ۱۱ کجا او کجا تو کجا من هر جا که توجه کنم وسعت یابم کدام موضع را گزینم

گنجینهٔ دوم در مثلهای پارسی

آب آمد تیمم برخاست ۱ آب نزدیک موزه کشیده ۲ آب و آتش را به آشنائی آب بیدار سر

کشت چه یک نیزه چه یکدست ۳ آب بی لجام خوده است ۴ آب بر سیمان می بندد ۵ آب

که جائی بسیار میماند گنده می شود ۶ آب تیز در خانه در آید به لنگه دولت تیز برود ۷ آب در با

بکیل مشت می پیماید ۸ آب زهر را می نخشد ۹ آب کین بجا سلان نمیرسد یا میرود آب شیرین و شکر

گنج ۲ آب ماند که آبادی کجاست ۲ آب از غربال بخشش میکند ۲ آبی دین داری شد آتش چو
در پنبه افتد تر و خشک نماند ۲ آتش دوست و دشمن نداند ۲ آتش بدست خود مزن ۲ آتش پورا
خس بویش میسازد ۲ آتش بزمستان بگل سودی به ۲ آتش زن در انخانه که دودش کسی نبیند ۲
آتش نشاندن ۲ اخگر گذاشتن افعی گشتن ۲ بچه اش نگاه داشتن کار خردمندان نیست آخر مسلمی
کاه فروشی ست ۲ آخر گذر پوست به دباغخانست ۲ آخر پیری و داع عمرست ۲ آخر آبله
بجوی ما خواهد رفت ۲ آخر بخیال میرود عمر ۲ آدم خوش سود اشتر بیک مال مردم ست ۲ آدم ۲ آدم
میرسد کوه بکوه نمیرسد ۲ آدم را گندم بهشت نسازد ۲ آدمیان گم شدند ملک خدا نگرفت ۲
آدمی آخر شیر خام خورده است ۲ آدمی جائز الخطاست ۲ آدمی را آدمیت لازم ست بخود را
گربه نباشد هیزم ست ۲ آدمی که شکم دیگران پر نکند حیوانی باشد ننگ شکم آرد و عیب نمی شمارد
آری طریق دولت چالاکی ست چیستی آزاد مرد است ۲ آزادگان تهی دستند ۲ آزردن
دل دوستان جهل ست و کفارت یمین سهل ست آزرده دل آزرده کند انجمنی را ۲ آزمودن را
چه آزمائی ۲ آزموده کار بازی نمیبرد ۲ آسوده کسی که خر ندارد ۲ آسوده کسی که زن ندارد ۲
آسان گرد بهر نخه همت بسته ۲ آشنا را حال انست و ای بر بیگانه ۲ آشنائی ملا تا حبق
آش مردان دیرمی پزد ۲ آشی در راست و گواهی در کار ۲ آفرین باد برین همت مردانه تو ۲
آفتاب را بگل نمیتوان اندود ۲ آفتاب لب بام ۲ آفتابه خرج لحن ۲ آفت همسایه همسایه
میرسد ۲ آلوچه با انگور و رنگ برآرد ۲ آمدن بارادت رفتن باجازت ۲ آمد و آورد نمیسزد
گناه ماست ۲ آمین بر دعای اجابت دعاست ۲ آنانکه غنی ترند محتاج ترند ۲ آن بلا بود که
از بالا بود ۲ آن آتش فرو نشست ۲ آن دوگان برچیده شد ۲ آن دفتر اگاو خورد ۲ آنرا که
عیان ست چه حاجت بیان ست ۲ آن را که خبر شد خبرش باز نیامد ۲ آنرا که جهان کرد
چنین آید پیش ۲ آنرا که حساب پاک ست از محاسبه چه باک ست ۲ آنرا که بداد مدد داد مدد

آنرا که ندانی نسب و بست حالش ✤ ویرانبود هیچ گوای چو فعالش ✤ آن سر رشته از گم گشت
آن شبی قدری که گویند اهل خلوت اشب ست ✤ آن قدح نشکست و آن ساقی نماند ✤ آنکه
شیر از اکهندر و به مزاج ✤ احتیاج ست احتیاج ✤ آنکه در علم ست کلید خیبر
اوست ✤ آن گریه که ما کردیم یعقوب نکرد ✤ آن صبر که ما کردیم ایوب نکرد ✤ آن ورق برگشت
آنهم گذشت آنهم گذشت ✤ آواز دهل شنیدن از دور خوش ست ✤ آواز سگان کم نکند رفعت
گدا را ✤ آواز گدا در نقب بازار کریم ست ✤ آوازه مرگ زود میرسد ✤ آه در جگر نداره آهسته گو
که دیوار هم گوش دارد ✤ آهن کهنه را بجلوا دلا آهن سرد میکوبد ✤ آیینه داری در مجلس کوران
ابر میخواهند مستان خانه ویران گو شود ✤ ابر را بانگ سگ ضرر نکند ✤ ابر گر آب زندگی
بارد ✤ هر گز از شاخ بید بر نخوری ✤ ایروی هلال بوسه آسمان سبز نشود ✤ ابله
گفت دیوانه را مدد کرد ✤ ابلیس رفت و خیانت بگذاشت **اجل** سگ کریست
تان چوپان میشود ✤ اجل سگ که آید بمسجد خواب کند **احمق** زمین راست کند ✤ حاصل
محاسن **اختلاط** زیاده بر شناسی ✤ اختیار بد ست مختار ✤ **ادب** آب حیات
آشنائی ست از زان بعلت گران بحکمت ✤ **از انجا** رانده و از نجا مانده ✤ از آسیا
که برون رفت ترا با سیر و نیم سیر چکار ✤ از آسمان هر چه آمد زمین برد اشت ✤ از آتش او
گرم نشدم و از دود خشم مردم ✤ از ابر سیه باشد افزونی باران ✤ از نیک فرود آورده
بر خر نشاند ✤ از بضاعه خاکی چوزه نزاید ✤ از بیوه گیر گدائی ✤ از بد مار هر چه بستانی مثقال ✤ از دراز
یک شکم منت دو کس نتوان کشید ✤ از هیم باران بزاد و دان میگریزد ✤ از پای لنگ چه گریزد
از پا بچه شما هو دیدست ✤ از تو حرکت از ما برکت ✤ از تو نازی و از من نیازی ✤ از جمع عثمان
سمع ابو جهل را چه علم ✤ از خشیه آفتاب هر تشنگی حاصل نشود ✤ از چاه برون آمده در چاه افتاد
از حلوا شیرین تر حنک مدر خانه بگران ✤ از خدا شرم دارد ✤ از خرس موی نبرند ✤

از خردان خطا و از بزرگان عطا ۰ از خاشاک پل عبور میسازد ۰ از خیال پری ۰ دمی بگذرد ۰
آدمی را بچشم حال نگر ۰ از دوست یک اشاره ۰ و از ما بسر دویدن ۰ از دل برود سر انچه
از دیده برفت ۰ از دست گرسنه چه خیر ۰ از دام چو آزاد شوم و قفس افتم ۰ از دور دست
بر آتش میگذارد ۰ از ریگ روغن میکشد از پیش کند ۰ بر بربط بست ۰ از سوزن مگر
آهن نمیتوان خرید ۰ از سایه خورم میکند ۰ از سوای نقد بوی مشک می آید ۰ از ضد دلبن
زبان خموشی نکو بود ۰ از ضعف بهر جا که نشستیم وطن شد ۰ از فریاد خر کسی نرنجد ۰ از قلقل
زرنجبیل سردی مطلب ۰ از مردم نادرست مردمی مطلب ۰ از کوزه همان برون تراود
که در اوست ۰ از کفر ابلیس مشهورتر ۰ از کاه و جوشن خبر ندارد ۰ از کعبه عطیه بخشش میکند
از کفچه ۱۲ ملوا نتوان خورد ۰ از کجا این سر خر پیدا شد ۰ از کرامات شیخ ما چه عجب ۰ گربه شاشید
و گفت باران است ۰ از گربه ماتم گل سوری نروید ۰ از گره او چه میرود ۰ از گوشه بامی که
پریدیم پرویم ۰ از لقلق سنگ دریا مردار نمی شود ۰ از محاطه باد جز خاک برنخیزد ۰ از مکافات
عمل غافل مشو ۰ گندم از گندم بروید جو ز جو ۰ از مردی تا نامردی یکقدم است ۰ از ما کشیدن
از شما بخشیدن ۰ از ماست که بر ماست ۰ از نو کیسه دام منخواه ۰ از نقش ذنگاره ۰ و نیوار شکسته
آثار ید بیضا و صنایع عجم را ۰ از نی بوریا شکر نخوری ۰ از هر جا گر سنگ آید بالای لنگ آید ۰
از هر چه بگذرد سخن از یار خوشتر است ۰ از یکدست صدا برنخیزد ۰ **اسپ** فرزن و شمشیر
دغادار که دید ۰ اسپ خریدم اشتر برآمد ۰ اسپ نقارچی شده است ۰ اسپ و فرزین مه زند
اسپ دارد نخه جو نمیخورد ۰ اسپ چوبین راه نمیرود ۰ اسپ بدو دیدن آخر یادی کند ۰
اسپ دو کاه بدامادبخشی ۰ استخوان سوخته را سگ نبوسد ۰ استر را گفتند پدرت کیست
گفت مادرم اسپ است **اشتر** که کاه میخورد گردن دراز میکند ۰ اشتهای مردان زیردندان ۰
اشتهاست جان من مرض ست **اصالت** تاب بی حرمتی ندارد ۰ اصفهان

طاہر فاروکاف فارسی

نصف جہان + اہل ہنر از خطا خطا نکند **اطلس** ہر چند کہنہ شود پاتابہ نے شود +
افروغی نور ماہ برای سپری شدن ست اگر محط آن رجال افتد از بی انس کم گیری +
یکی افغان دوم کمبو سوم بذات کشمیری + اگر مارا بال ست کار سہل ست + اگر ساقی
تو باشی می توان خورد + اگر ہمہ آتش شوی خود را بسوزی + اگر مور چہ بر سر سلیمان رود علیش نگزند
اگر دل خونابہ باشد دیدہ تر اوود + اگر مولی نظر سازد بہائی بی بہا گردد + اگر صد سال در
مشکی کنی دوغ + ہمان دوغ و ہمان دوغ و ہمان دوغ + اگر من ہمہ پارسا شوم می سیرم +
اگر قارورہ پاک ست از طبیب چہ باک ست + اگر این بار جان بر من گرانست + دیگرم عاشقی
ہوس نبود + اگر باد کنعم عقلم نبا شد + اگر خرمنی بود قاضی نمی شد + اگر مان گندمی نیست یا
مردمی راہ شد + اگر بشب کار شغال بروی سامان شیر کن + اگر سوی خورشید تیر نبی چشم تر لرزان دارد
نہ خورشید را + اگر فی المثل در فشاندن ندانی + ہمہ حال در چیدن آخر توانی + اگر امد شبی
شبی دیگر نمی ماند + اگر ہوس ست ہمین قدر بس ست + **اللھم** یک **امروز** را فردای
درپیش ست + امروز داری بخور غم فردا مخور + امید بہتر از خوردن **انتظار** + بہتر از مرگ ست
انچہ پیر در خشت بیند جوان در آئینہ + انچہ ما در کار داریم اگری در کار نیست + انچہ در طبع تو نیاید
راست + تو نفہمیدہ مگو کہ خطا ست + انچہ ما کردیم با خود ہیچ نا بینا نکرد + انچہ در بغداد است
گرد سر خلیفہ + انچہ در دل ست بر زبان می آید + انچہ عوض دارد گلہ ندارد + انچہ دیدی از دست
رفت + انچہ آدم میکند نور نینہ ہم + انچہ کنی بخود کنی + گر ہمہ نیک و بد کنی + انچہ نصیب ست
بہم میرسد + گر نشستنی بستم میرسد + اندرین باغ چو طاؤس یکبار ست نگس + اندکی جمال بہ
از بسیاری مال + انصاف شیوہ بہ ست کہ بالای طاعت ست + انگشت کاسب کلید روزی ست +
دست بی ہنر کفچہ گدائی + انگشت عسل بدیوار میکشد + انگشت بجائے
حلق ست + انگشت اگر در گوش کنی بسر گین نمیرسد + انگور از انگور ہی گیرد رنگ +

او داند و کار او داند + اوقات کمن ضایع و تنها بنشین + اوقات شریف بین که چون میگذرد + اوّل بها مشک بها + اول خویش بعده درویش + اول طعام بعده کلام اول بسم الله غلط + اول دم نقد مطبخی را + اول بچش بعد از ان کوبی نمک ست + اول اندیش و انگهی گفتار + پای پیش آمدست و پس دیوار + اول آخر نسبتی دارد اول میکشد مفلس چراغ خویش را + اول کسیکه لاف محبت زند منم + اول بیا آید دوا یا سر خود بشناس + ای باد صبا اینهمه آوردهٔ تست + ای بسا آرزو که خاک شده + ای تو مجموعهٔ خوبی زکدام گویم + ای خاک بران سر که در و مغز و فا نیست + ای دل تو میگویم دیوار تو هم بشنود + ای روشنی طبع تو بر من بلا شدی + ای فرصت بچنگ در هر چه باشی زود باش + ای زبردست زیردست آزار + گرمه تا کی بماند این بازار + ای گل تو خرسندم تو بوی کسی داری + ایلچی راه زوال + اینهم از بی آنست که زد میخواهد + اینهم اندر عاشقی لابد غمهای دگر + اینهم آثار پریست + این را کسی گوکه ترا نشناسد + این گل دیگر شگفت + این کار از تو آید و مردان چنین کنند + اینک من و تو هر انچه دانی میکن + اینک بسر راه برو خوش بسلامت + این سبو گر نشکند امروز فردا شکند + این دست را مباد بان دست امتیاز این عجم و این زمین این گوی این میدان + این جا پای این بیابان اینجا موش بصد راه میرود اینجا مقام دم زدن جبرئیل نیست + اینجا حسب نگنجد و اینجا نسب نباشد + این کار دولت ست کنون تا کرا رسد + این جانه تمام آفتاب ست + این دعا از من و از جمله جهان آمین باد + این دل دوستان که می بینی + مگسانند گرد شیرینی + این بیدار یارب یا بخواب + این کشتی غرق شو من هم بچشم + ای وقت تو خوش که وقت ما خوش کرد + ای

گنجینهٔ سوم در امثال هندیه

آبرو جگ مین ہی تو جان جانا پشم ہی + آبلا گی پڑ تو بل مجھی ملتا جا آبل مجھی بھگو س نین تو تھے

آپڑوسن لڑین ۔ آپڑوسن ہنسی ہو ۔ آپ کاج مہا کاج آپی مہان مانگتی اور باہر کتھری
درویش ۔ آپی ناک چوٹی گرفتار ہین آتی کا نام سمجھا ہو جاتی کا نام نمتا ۔ آلی بھلی کر جانے
آئی کا پراغ گھر رکھون تو جو ہا کہا ہی باہر رکھون تو کوا لی جائی ۔ آئی کے ساتھ
کھین کھن نہ پس جاہی تا ہانڈی لاور بوجا سکا ۔ آٹھوگانٹھ کپیت ۔ آج موئی کل دوسرا
دن ۔ آج ہی سو کل نہین آج تک پڑی ہینک بگتو ہین ۔ آج کل تو تمہاری ہی
ناون کمان چڑہتی ہی ۔ آج برس کر بہر نہ برسون ۔ آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر
آدمی کا شیطان آدمی ۔ آدمی سا پکھیرو کوئی نہین ۔ آدمی نے آخر کیا دودہ پیا ہے
آدہا تیتر آدہی بٹیر ۔ آدہا اب گھر آدہا سب گھر ۔ آدہے گانون دوالی آدہی گانون ہولی
آدہی قاضی قدوہ آدہی بابا آدم ۔ آدہی بن گئی تو بوسی موسی آدہی کا تہاد ۔ آدہی کو
پہوڑ سار کو نہین چوڑتے ۔ آدہی رات کو جہاتی آدے شام سے منہ پہلاوے ۔ آدہی
نہین آزاد کا سو شا ۔ آسا مری نراسا جیی ۔ آستین کا سانپ آسمان مین تہگلی لگائی
ہے ۔ آسمان سو گرا کھجور مین اٹکا ۔ آفتاب پر تہو کو اپنی ہی منہہ پر پڑے ۔ آگ
لگتی ہو تو پرا جو نکلے سو لابہہ ۔ آگ کا جلا آگ ہی سے اچھا ہو ۔ آگ کہا تو سو انگار کے
آگ لگائی پانی کو دوڑے ۔ آگ لگائی تماشا دیکھو آگ لگی منڈہی بجر پڑی براتے
آگ کتے منہہ نہین جلتا ۔ آگے دوڑ پیچھے چوڑ ۔ آگی ناتہ نہ پیچے پکا ۔ آگی روک پیچھی ٹہونک
آم کے آم گٹھلی کے دام ۔ آم ہو تو آم کہاؤ املی ہو تو املی کہاؤ ۔ آم کہانے سے
کام کر پیڑ گین نہ سے ۔ آم پھلی بہتا ہو ہی رہتا ہی آپنی سانے اب ہوڑ پیڑتی ہی
آنسو ایک نہین کلیجہ ٹوک ٹوک ۔ آنکہ آگے ناک ہو جے کیا خاک ۔ آنکہ کا پانی ڈہل
گیا ہے ۔ آنکہ ہوٹی پہر گئی ۔ آنکہ ہوٹی کی تو کیا ہو نسی دیکہین گے ۔ آنکہ اوجہل پہاڑ
اوجہل ۔ آنکہ کا اندہا اور گانٹہ کا پورا ۔ آنکہ نچائی اور دہی ہرائی آنکہون مین گھر کرنا ہے آنکہو کا

کا جل چرانا ہے۔ آنکھو نمین چربی چھائی ہے۔ آنکھو کے اندھے نام شیخ روشن آنکھون کے
اندھے نام نین سکھ۔ آنکھو کے ناخون لواڈالو۔ آنکھون دیکھا بھٹ پڑا کہ مین کانون سُنا
آنکھو نمین خاک ڈال آئے۔ آنکھین ہو تین چار دل مین آ پیار۔ آنکھین ہو تین اوٹ تن مین
بڑی کھوٹ۔ آو گھر کا بھی لے جاؤ۔ آو مردان آؤ ہی زنان۔ آئے کی شادی
گئے کا غم۔ آئیگا گئا تو پائیگا گیا۔ آئے میر بھاگے پیر۔ آئی ہی جائیگی
خبار کے ساتھ۔ آئی تو روزی نہین تو روزہ۔ آئی تو رائی نہین تو پہاڑ جیسا پائی آئی ہوئی کے
نہین آئی نہ گئی کو لاگے کا بھن ہوتی۔ آیا بندہ آئی روزی کیا بندہ گئی روزی۔ آیا کو ہوش
نہین تو فراموش۔ اب بھی میرا مردہ تیرے زندے پر بھاری ہے۔ اب پچھتاوے
ہوت کیا جب چڑیان چگ گئین کھیت۔ اتو پتہر کے نیچے ہاتھ دبا ہے۔ اب سے
آئے گھر سے آئی ابھی سو نٹون کا دودھ نہین سوکھا۔ ابھی بچے گھڑے پانی پہ
اپنا دام کھوٹا پرکھنے والیکو کیا دوس۔ اپنا گھر تک بھر پرایا گھر تھوک کا ڈر۔ اپنا گھر دو
سے سوجھتا ہے۔ اپنا لال کنوا کے در در مانگی بھیک۔ اپنا لینا کیا۔ پرایا دینا کیا۔
اپنا دے اور لڑائی مول لے۔ اپنا نکال مجھے ڈالتو دے۔ اپنا لاتو کھین نہین کیا۔ اپنا
کوئی نہین اپنا سے تیرا بگانا سو دیکھینگا۔ اپنے نین مجھے دے تو بھلائی ہیر۔ اپنی سوتی
رام نہین اپنی بچہ کو ایسا مارون کہ ٹیرو سن کی چھاتی پھٹے۔ اپنی اپنے قدح کی سبھی
خیر مناتی ہین۔ اپنی باؤن مین آپ ہی کلہاڑی مارتی ہین۔ اپنی ہاتھون اپنی تبر کھوتا ہے
اپنی ہی منھ سے دھنیائی۔ اپنی ران کھولی اور آپہی لاجون مری۔ اپنی اپنی کہال مین
سبھی مست ہین۔ اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہین کہتا۔ اپنی بھڑیا کی دانت کو سون سے
معلوم ہوتے ہین۔ اپنی بہر کو کھولم کھالا ہری بہر کو ہو کم بھاکا۔ اتم کہتی مدھم بان
نکشٹہ سیوا ہیک ندان۔ اتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے مین نون۔ اتنا پکا کہ ابھی پکا

اتنی ہی عقل اجیرن ہوتی ہے + اٹاوسیکے کاریگر + اجارا اور جاؤ اجیرن کو اجیرن
ہی ٹھیلی نہین سر چوٹی کھیلی + اچھا کیا خدا نے برا کیا بندے نے اچھی مین پر خدا
کام نہ ڈالی + اچھے گھر بیعانہ دیا احسان لیجیے جہان کا نہ احسان لیجیے شاہجہان کا
احمد کی پگڑی محمود کے سر + ادہر قبلہ قطب ادہر غنیمہ سوتی کدہر + ادہی کہ بیری کوئی
اوسکے ہاتھ سے نہ کہاوے + ارباب مائی دن کی ستی نے ہی بادشاہی کرائی ہے استاد
بیٹی پاس کام آوے راس استاد بجا رنائی ایک مین میرا بھائی + اس سرا مین جو
پاویگا اسی لڑکے کو مارینگا اس سے تو ٹکے کی بھی ناک نہ کٹے اس سے اچھا خدا کا نام
اسکو تو پتھر مارے موت نہین + اسکی گردن ہان سے جہان پانی نہ ملے + اسکی دو قدم
نشان کے جہان ہی نہین ہے + اس گھر کا بابا آدم ہی نرالا ہے + اسے چھپا کر ہی دکھاؤ +
اسی لسی + اسی برس کی عمر اور نام میان معصوم + اکھلکا اجگ سی بڑا اگلے پانی
پچھلے کیچ + اکھن چھپے ادہن + الا لون بلا لون تھنک سر کا لون الی بل خدا بل +
الف اللہ الف کی ناؤن خنک نہین جانتے + اللہ دے اللہ دلاوے + اللہ دے بندہ مراد پاوے
اللہ دے مین اللہ ہی کی دید کی صفائی + اللہ اللہ کر و مت سے خیر مانگو + اللہ کا نام لو
اللہ سے تو کیا غم ہے + اللہ کی چوری نہین تو بند یکا کیا ڈر + امانی آبادانی
انا ریکا سونا بلا وہ بانی + ان بچاروں نہینگ کہان پائی + ان بچے ڈنڈو نسے
کہتے ہو سپر چیرن کے + ان تلون مین تیل نہین + انتڑی مین روپیا اور بکچی مین چیتے
انتڑیان تل ہے اللہ پکڑہ رہی ہین + انت بھلے کا بھلا + ان دیکھا چور سالی برابر + اندہ رین کا
پہل دیکھنے ہی کا ہے + اندہا کیا چاہے دو آنکھین + اندہ بے ایمان اندہا راجہ چوپٹ گوری
اندہا بانٹی بھر بھر اپنون ہی کو دے + اندہا آنکھ پاتے ہی پتیاوے + اندہا نیوتے دوجی آئین
اندہا ملا ٹوٹی نسیت + اندہا چہ ہاتھ تو دہان + اندہا کیا جانی لالے کی بہار + اندہی کا

نام نہین سکھہ + اندہی کے ناتہہ بیٹہ لگی + اندہی بجھلی کیجی چوری + اندہے کی جورو کا اللہ رکھوالی
اندہی کی داد نہر یا دلدا مار بیٹہی گا + اندہی کے آگی روئے دونون دیدکھوئے + اندہی مان
پوتون کا بچ منہہ دیکہے + اندہون نے کانون مارا دور یون لنگڑو + اندہون مین کانا راوت +
اندہا دسند منوہر اگائے + اندہیاری گئی کہ چور + انڈی سیوے کونی بچی لیوے کوتی + انڈیکا شہزادہ
اَن نہ پایا گوہ کہایا + ان نین کا سیی نہ سیکہہ وہ بہی دیکہا یہ بہی دیکہہ + اَن ملے کی کسل + انکہے
کانون اونٹ اکا + انی کی تلے برابر برس اوپر چہایا یا نجہا بہیتر لاپن کا نجہا + اوتا ولا
سو پاہولا + اوترا اسحنہ مردک ناون + اوترا گہاٹی ہوا ماٹی + اوٹہاو چولہا + اوٹہکر چلی نہین
پہوٹرتی اوچی پونچی جسنی کہائے + اوچی سے پیت نکرلے + اوچی کی پیت بالو کی بہیت +
اوچی کی بل گری + اوچی کے گہر آئے نندوڑے پانی پی پی ہوگئے بدوڑے + اودہن ہار ہو
بلینڈ یہین سانپ دکہادے + اودہو ہو کالین نہ ماوہو کا وین + اودہم ہوتی ہے + اورمز اخلن
پہول گئی سیری پسین آئیو + اوررنگ ا گلہری + اوڑی اوڑی طاق بیٹہی + اوڑتی ڑکی
ہم ہچانتے ہین + اوڑہنبیری ساون آیا + اوڑی چادر ہوتی برابر + اوسر چی ڈومنی گاوے
آل متیاں + اوسکی گرہ کا کیا جاتا ہے + اوسکی جڑین تو پتال کو پہنچ گئین ہین + اوسکی نالگین اوسکے
گلے مین + اولٹی کا کہائے سکٹی کا کہاتی + اوکہلی مین سر دیا تو دہمکو فسیو کیا ڈر + اوکہلی مین
گیا مسرا مائی باپ بسرا + اولٹی چور کتوالی ڈانڈی + اولٹی کا پائی بلینڈی نہین جاتا +
اونٹ کی منہہ مین زیرہ + اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدہی + اونٹ پر ہزار
پونٹ مانگی + اونٹ چڑہی کتا کاٹے + اونٹ جب پہاڑ تلے آئے تبہی معلوم دے + اونٹ بلیا
لی گئی ہان جی ہان جی لے گئی + اونٹ کی چوری اور ٹہنگی ٹہنگی + اونٹ ڈومین بہیڑ ین تہا +
مانگین + اونٹ بہی جائین مگوڑا کہو مجہے تہا ہی نہین + اونٹ سا قد بڑہایا ہے شعور ذرہ
نہین اونٹ بڑبڑ آتا ہی لادتے ہین + اونٹ کی ہی کو بہاگتا ہے اونٹ کا پاؤ نہ ہین کا

نہ آسمان کا + اونٹ نہ پادا نہ پادا تو ہمیش اونٹ داغ ہوتی تھے مگر تھی داغ ہوتی کو آئی +
اونچی دکان اور پھیکا پکوان + اونگلی پکڑتے پہنچا پکڑ لیا + اونگلی کو ٹھیلتے کا بھانا + +
اسیر کی دھنڈی مہتیا سرغرو + اہیر و بکھا گدڑیا مستانا + اُیتر کی گھر تیتر باہر باندھے
بہتیرے + اے تیرا کا مانجھے + اے تیری قدر تکی کھیل چھپو ندکی مہ مین پھپھولی کا تیل +
اپری تپری فصل بڑی + الیسی ویسی بھینٹا نہین + لدر سی بکاڑ + الیسی ایسی چھٹی ہراتی جاتین لہو
پڑی بہاتین کہاتین + الیسی پرتین حرف بھیجو مین الیسی مینھ ماری کہ پلہ نکل گئی + الیسا
جیسے روپے کے ٹکے بنا لیے + ایک پنتھ دو کاج + ایک تو میان تھی ہی تھی دوجی کہانی بھا
ایک تو کر بلا دوسرے نیم چڑھا + ایک تو کانی بھی جائی دوسرے جان پوجھ مان کہائے +
ایک پدنی تھی ہی گھر دوسری آئی ڈولی چڑھ + ایک تو موان بھلا تھا دوسرے سونے سہاگہ
آیا تھا + ایک پڑی لوٹتی ہین دوسرے جو کبھی مانگتے ہین + ایک چنی کی دو دال + ایک کی دارو
دو + ایک دن کا مہمان دو دن بھاجان + ایک غریب کو ملا تھا تو من
چرنی نکلی تھی + ایک کو بھاتی ایک کو بد بھاتی + ایک جو کی سولہ روٹی بھگت کہائین بھگتان
کھوٹی + ایک کا منہہ شکر سے بھرا جاے ہا سو کا منہہ خاک سے بھی نہین بھرا جاتا + ایک ہنسی
ایک دو کہ + ایک خطا دو خطا تیسری خطا اور بخطا + ایک تو شیر دوسرے گھر پھنپے + ایک نہیں
سکتر بلا آتی ہے + ایک در مند ہزار در کھلے + ایک دم ہزار امید + ایک تندرستی ہزار نعمت +
ایک ایک مشکل کے ہزار ہزار آسان رکھی ہین + ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا + ایک دم مین ہزار دم
ایک جورو تو سارے کنبے کو بس ہے + ایک تو سر ناون پیچ ناہو مین ن + ایک نچیا سو رہے
کون نچوتی ہو لے چلی + ایک مچھلی گندی سارے جل کو گندہ کرتی ہے + ایک گھر کی بھلائی سانجھے
دکھا دوبار + ایک ہاتھہ تالی نہین باجتی + ایک تو نکی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی + ایک
سور ماچنا بھاڑ نہین پھوڑتا + ایک حمام مین سب ننگے + ایک ہاتھہ لینا ایک ہاتھہ دینا +

در ایک گیارہ ہوئی ہیں ایک ماتھہ ذکر پر ایک ماتھہ فکر پر ۔ ای میری کرم جان تو دن
تمہارے ہم آمیری پہلے ۔ اپنجا کہنیچا دو ہپر جو پہر آپ ہم میٹھے ۔ اینٹ کی لینچا اور تیسری دی اینٹ
کی بانٹ دم مدد ہدایت کا گہرائی کیا خزینہ دوم در امثال حرف با شمار چاہیے

گنجینہ اول در امثال عربیہ

باءِ ثقل غرار یکحل ۔ الباحث عن حتفہ بظلفہ الباذی اظلہ

گشتہ شد غرار عوض کحل ۔ کاوندہ از مرگ خود بسم خود ۔ آنکہ گنندہ ہ شمگار ہ

باذن السماع سمعت باقعۃ من البواقع ۔ الباقی عند التلافی

بگوش شنوا کی شنیدم ۔ سخنے از سخنہا ۔ باقی نزد ملافات ۔

باکر تسعد ۔ بار حمار فاستبان جمرۃ ۔ بالافضال تنالوا الابرار بالتی

ترخر نگار یک بخت سود پشاب کرد نر پس سوید اشد تف زمین بسبب بز گی کردن پس بے آہند نرم بالبسکو

تستعبد الحر ۔ بالرفاء والبنین بالساعد یبطش الکف ۔

بندہ کردہ میشود حر ۔ بآرام و پسران ۔ بحمت بازو حاصل می کند پنجہ ۔

بالشکر تدوم النعم ۔ بالعدل قامت السموات بالعدلۃ قاض

بحمت شکر ہمیشہ بماند نعمتہا ۔ بحمت انصاف قائم شد نہ آسمانہا ۔ بداد دادہ کرد ست

وبالحشی قاض ۔ البحر ولا یحاف من السرق ۔ بحمد اللہ بحمد اللہ

دلشاد گاہ کمندہ بہت ۔ دریا نمی ترسد از دزدی ۔ بحمد خدا بحمد تو ۔

البخیل عدو اللہ ولو کان زاہدا ۔ البخیل لا یدخل الجنۃ

بخیل دشمن خدا است اگرچہ باشد زاہد بحمت از و نیاید بخیل داخل نمی شود بہشت را

البدن مرآۃ العین ۔ بدل اعور ۔ بدن وافر وقلب کافر ۔

بدہ آئینہ چشم ست ہ بدل ناقص و بدن کامل و دل کافر ۔

البرایا اهدات البلایا + برّ الوالدین سلّف + بحر و غلاة اعثر

تخم وفا نشانہای مصیبتہاست + نکوئی پدر و مادر ذخیرہ است - سردی باد و غرور بیشت

عندی من ظمأ + البرد دافع الملیات برق من لا یعرفك برق

نزدم از تشنہ شدن آبکوں دفع کنندہ بلاہاست + تیز نگر کسی را کہ نمی شناسد تراہ برق

لو کان له مطر + برکة العمر فی حسن العمل برك لا تبطله بالمنة

اگر باشد مراورا باران + برکت عمر در خوبی عمل ست + نکوئی خود باطل کن آنرا باسان

برئت تائبة من قوب البستان کله کرمس + بسر السفر الحقیقة

جدا شد بفیه از چوزه + باغ همان کرفس ست + ترشروی کرد سفر در حقیقت

لو لم تجلم بالدقیقة + بشاشة الوجه عطیة ثانیة بشر

اگر ختم کرده نشود به دقیقه + تازه روئے بخشش دوم ست + مژده

نفسك بالظفر بعد الصبر بشر هال البخیل + دث او وارث

ذات خودرا به پیروزی بعد صبر + مژده مال بخیل را به نصیب + یا وارث

بطن المرء عدوه + البطنة تأفن الفطنة + بع الدنیا بالآخرة

شکم مرد + دشمن اوست + پری شکم زشت میکند زیرکی را + بفروش دنیا را عوض آخرت

تزوج بعت جاری ولم ابع داری + بعد کل خیر کبس بعد کل باب

سود مند شوی - فروختم همسایه خودرا + نفروختم سرای خودرا + به سر نکوئی خاک ست بعد هر دروازه

البصرة بعد یورث الصفاخین من قرب یورث الجفا بعض الشتم

بصره + دوری که پیدا کند صفائی را نیکوئی است از نزدیکی که پیدا کند ستم یا بعضے بدی

اهون من بعض بعض البقاع ابین من بعض + بعلة اورسان بکل

سبکتر ست از بعضے بعضے مکانہا + مبارکتر ست از بعضے + بحیلہ درشان میخورد

رُطَبُ اللِّسَانِ الْبَغْلُ الْهَرِمُ لَا يُفْزِعُهُ صَوْتُ الْجُلْجُلِ بِفِيهِ

فرماے سنان ست | استر نہایت پیر بمی ترساند او را آواز جرس ۲ | در دہانش

الْأَثْلَبُ وَالْحَجَرُ وَالْكُثَيْثُ بِقَطِيَّةٍ بِطِبْكَ بُقَّ بَعْلَيْكَ

خاک | وسنگ و | سنگریزہ ہا | دور کن انرا ۲ تدبیر خود ۲ | دور کن ہر دو نعل خود را

وَابْذُلْ قَدَمَيْكَ ۲ بَقِيَّةُ الْعُمْرِ لَا قِيمَةَ لَهَا ۲ بِكُلِّ غَيْثٍ تَارَعِيٍّ

وبخشش کن ہر دو قدم خود را ۲ باقی زندگی نیست قیمت مر آنرا ۲ بہمہ باران نشانہاے پرند ست ۲

بَلَاءُ الْإِنْسَانِ مِنَ اللِّسَانِ وَسَلَامَتُهُ فِي حَبْسِ اللِّسَانِ الْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ

بلای آدمے | از زبان ست وعافیت او | در بند کردن زبان ۲ بلای گذاشتہ شدہ است

بِالْقَوْلِ الْبَلَاءُ بِالْوَلَاءِ كَالْهَبِ لِلذَّهَبِ الْبَلَاءُ الْأَشَدُّ لِلْغَرَضِ

بگفتن ۲ | بلای بجہت بادشاہی مانند شعلہ آتش ست برای زر ۲ | بلای کہ سخت ست نشانہ

وَالصَّنِيعَةِ عِنْدَ الْأَحْرَارِ وَدِيعَةٌ ۲ بَلَغَ الْحِزَامُ الطَّبِيبَيْنِ بَلَغَ

وکار او | نزد شرفا | امانت ست ۲ | رسید تنگ ستور بر دو طبیبان | رسید

السَّيْلُ الزُّبَى ۲ بَلَغَ السِّكِّينُ الْعَظْمَ ۲ بُلُوغُ الْأَمَالِ فِي تَرْكِهِ

سیلاب بشیتہ ہا را ۲ | رسید کارد استخوان را ۲ | رسیدن امیدہا در سعی خدا

الْأَهْوَالُ الْبَلِيَّةُ إِذَا عَمَّتْ طَابَتْ بِمِثْلِ جَائِحَةٍ فَلْتَرْنُ الْأَنِيَّةُ

ترسہاست ۲ | بلای چون عام شود | پاکیزہ شود | مانند | نیرنست پس باید کہ زود انانیہ

بِسِرٍّ أَوْ عَلَانِيَةٍ بَنَا قَصْرًا وَهَدَمَ مِصْرًا أَبُوعٍ اشْبَعْ نَعْلَيْكَ

نہان و آشکارا ۲ | بنیاد کرد کوشکی را | و ویران کرد شہرے را | رجوع کن ہر دو نعل خود را

بَيْتُ الزَّهْرَةِ مِيزَانُ الطَّرَبِ ۲ بِئْسَ الْفَقِيرُ عَلَى بَابِ الْأَمِيرِ

خانہ زہرہ | ترازوی خوشی ست ۲ | بد فقیر ست | بر در امیر

وَنِعمَ الأَمِیرُ عَلیٰ بَابِ الفَقِیرِ + بِئسَ المَالُ القَلعَۃُ + بِئسَ الاِستِعدَادُ

وخوب امیرست بر در فقیر + بدمال عاریت ست + بد استعداد

الاِستِبدَادُ + بِئسَ لِلطَّاعِمِ حِینَ الذُّلِّ تَکسِبُهَا + بِئسَتِ الخُلَّۃُ

امرارست + بدخوشہا آنست کہ ہنگام خواری حاصل کنیم آنہارا + بدخوست

اَن یَمنَعَ الخَلِیلُ الخُلَّۃَ لِاَجلِ حِلمٍ بَیضَاءَ + وَلَا یُجِیءُ سَنَاهَا الظَّلمَ +

آنکہ منع کند دوست دوستی را بجہت سرکہ خود + آفتاب ست کہ تاریکی کند روشنی او را شب تار +

بَیضَۃُ العُقرِ + بَینَهُم عِطرٌ مَنشِمٌ + بَینَ جَبهَتِهِ وَبَینَ الاَرضِ جِبَاهٌ

اول محرم ماکیان + درمیان ایشان عطر منشم ست + میان پیشانی او درمیان زمین پیشانیہاست +

گنجینۂ دوم در مثلہای فارسی

با ادب باش تا بزرگ شوی بی ادب باش گرت زاده نانش باتنگ طرفان نشستن عمر ضایع کردن ست + باخدا کار ست ما را با خدا در کار نیست + باد و ستان تا لطف باد شان مدارا + باد و کشان ہرکہ در افتاد بر افتاد + باد در کسی رسد کہ دروی دارد + باد بنجان بدر آفت نمی رسد + باد بنجان ارزان ست لیکن خرجی دارد + باد ارزو ماغش بیرون فتد + بارہا گفتہ ام و بار دگر میگویم + باری ہیچ خاطر خود شاد میکنم + بازی بازی بریش پابا ہم بازے + بازرا بازدار بودن بہ چندرا خبند سار بودن بہ + بازار مصطفے خریدار خدا + بازاری را نیازاری اگر آزاری چنان آزادی کہ بازآری + بازو بریدن بہ از دست بر آنیدن + بازگرد و باصل خود ہر چیز + باسیہ دل چہ سود گفتن غط + باغبان وقت میوہ گوش کرے باشد + باغ سبز می نماید + باقی داستان شب فردا + باکافر و مسلمان نشین صلح کل کن + بالاتر از سیاہی رنگ دگر نباشد + بالای باد میگردد + باندازۂ گلیم پا دراز کن + باہمہ کج کلاہ باما ہمہ

باهمه باری بگیر باهم بازی ۔ باهیچ دلاور سپر تیر قضا نیست ۔ باهر که راست آید آهسته
در است آید ۔ باید متاع نیکو از هر دکان که باشد ۔ باین ریش و نیش ببال دیگر
پرواز میکند ۔ ببام بلند دست بر آسمان نتوان رسانید ببوسیدن مردم افتاده
بت پرست را در کعبه میگیرد ۔ بچه در شکم نامش منظفر ۔ بچه تا نگرید مادر شیر ندهد بخت بد
با کسی که یار بود ۔ سگ گرد گرشتر سوار بود ۔ بخت گر یاری دهد ندانت سندان بشکند
بخت گر برگردد از پالوده دندان بشکند ۔ بخت وای بر و بپشت نخواب بخت که برگردد
اسپ تازی خر گردد ۔ بخشنده آب ست که هر چه باید تر کند ۔ بدخواه کسان همچو مقصد
مرسه ۔ بدروز هم روزی خورد ۔ بدرویی در جان گرفتار ست ۔ بدعای گربه باران
نمی بارد ۔ بدگهر با کسی وفا نکند ۔ بدی را بدی سهل باشد جزا ۔ اگر مردی احسن الی من اساء
برات عاشقان بر شاخ آهو ۔ بر اسپ چوبین سوار ست ۔ برین مژده گر جان فشانم
روا ست ۔ که این مژده آسایش جان ما ست ۔ بر ما سر خری بسر سید ۔ بر ای نهادن
چه سنگ چه زر ۔ برای کوری ابلیس سایه گرد رسول نگردد ۔ بر احمق رسید آنکه محنتی نکشید
بربی بدل چگونه نگزیند کسی بل ۔ پرخر باش که سر می شکند دیوارش ۔ بر رسولان
بلاغ باشد و بس ۔ بر سر خر زند آدم هر چه آید بگذرد ۔ بر صراط مستقیم یعنی کسی گمراه نیست
بر عکس نهند نام زنگی کافور ۔ برق زده را کافور چه سود ۔ برگ سبز ست تحفه درویش بر نیچ
بسمل روزی خدا داد ست ۔ بزرگی باید ت بخشندگی کن ۔ بزرگی طفل از ادب ست ۔
بزرگی معقل ست نه بسال ۔ بزرگان خورده بر خوردان نگیرند ۔ بزرگش نخوانند اهل خرد
که نام بزرگان بزشتی برد ۔ بزراغم جان ست و قصاب را غم پیه ۔ بزک نمیر که بهار
می آید ۔ بزکه گرگین شده از گله مدر باید کرد ۔ بز مرده و شاخ زرین ۔ بزبانهای بزبر
زلف سخن میگوید ۔ بسیار سفر باید تا پخته شود خامی ۔ بشنو یا نشنو من گفتگوی میکنم شنوا

تو پسر را + بشہر خویش ہر کس شہریار ست + بشہر خود روم و شہریار خود باشم بعد از سن
کن فیکون شدہ باشد + بعد خرابی بصرہ + بعد از رنج راحت ست + بعیب خود بینا باش
بقدر مال باشد سرگرانی + بکن کرمت لیک منت منہ + بگفتن آتش من نمی سوزد
بلای طویلہ بر سر میمون + بلبلا مژدہ بہار بیار + چہ بوم شوم گذار + بلبلان حکمت آموز
پر حاجت + بلند پروازی میکند + بی میوہ ز میوہ رنگ گیرد + بر گشن باید گرفت تا پت
را ضی شود + بندگے باید پیر زادگی منظور نیست + بندگی کن ترا بحکم چہ کار + بندگی بجا
بندہ درگاہ تا بخانہ ہمراہ + بنشین کہ گدائی کنم و پیش تو آرم + بنگر کہ چہ میگوید بنگر کہ کہ می گوید
بود و ہم پیشہ با ہم پیشہ دشمن + بوزنہ را با درود گری چکار + بوزینہ بنقل آدم انسان نشود
بوسہ بہ پیغام راست نیاید + بوسہ بعد از زال نمی باشد + بوی مشک پنہان نمی ماند بہار باغ
دل آسودہ را بکار آید + بہانہ بچہ پادر میخورد + بہین تفاوت رہ از کجاست تا بکجا بینائے
گوشت مردن بہ + کہ تقاضای ہمت قصابان + بہر یک گل منت صد خار می باید کشید
بہر نامش کہ خوانی سر بر آرد + بہر کار یکہ ہمت بستہ گردد + اگر خاری بود گلدستہ گردد
بہشت در پای مادران + بہشت آنجا کہ آزاری نباشد + کسی را با کسی کاری نباشد
بی بال و پر شدہ + بی پیر مرو تو در خرابات + ہر چند بسکند زمانی + بنیاد عشق ہر کہ کند
حق بدست اوست + بینش در آب ست + بیدل ہیچ ہنوز + بہ بینم چہ میشود + بیدولت اگر سجدہ
آوینہ بسازد + با طاق فرو افتد و با قبلہ کج آید + بی دف و نی میر قصد + بی زر کرد بمن
ہر چہ تعاریف زر کرد + بی زر بی پر + بیکدست دو صد دانہ نگنجد + بیگانہ از دورہ عمر
نیاید تر سید + بے می مست ست + بے نان نوان زیست بے آب نتوان

گنجینہ سوم در مثلہای ہندی

باپ نہ ماری پدر بتی اور بیٹا تیر انداز + باپ نہ دادے مار خوادے + باپ کرے

باپ کا آگا کی آئی بیٹا کرے بیٹی کے آگی آئی۔ باپ پوت پتا پر گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا۔
بات کی بات خرافات کی خرافات۔ بکری کی سینگھ ہونکو ہر گئی بیر کی بات۔ بات رہ جاتی ہے
وقت نہیں رہتا۔ بات پر بات یاد آئی۔ بات کہی اور پرائی ہوئی۔ بات پوچھ بات کا
لچھن پوچھ۔ بات جو چاہو آپنی تو پانی مانگ نہ پی۔ بانین اگلی کرتین خوار۔ باٹی ہاتھی
پاتی اور باٹی ہاتھی پاہی۔ بارہ باٹ اٹھارہ مینڈی۔ بارہ برس بچہ کھورکے بھی ان بہرین
بارہ برس سیپی کاشی مرنیکو مگھر کی پاٹی۔ بارہ برس لی مین رہے محصول نہیں دیا کرتے
تھی بہار جھونکتی تھے۔ بارہ ہی جب کھیت کو کھائی تو رکھوالی کون کرے۔ بازار کی مٹھائی
جس نے پائی تس نے کہائی۔ باسی بچے تو کتا کھائے۔ باسی کڑہی اوبال آیا۔ باسی پھولون
باس نہیں پردیسی بالم تیری آس نہیں۔ باقی کا مارا گانون اور آگ کا مارا چولہا۔ باگ
بکری کو ایک جگہہ پانی پلایا ہی۔ بال کی کھال کھینچتی ہین۔ بالم بانہ ہا چور دہان بانہی کوڑی مارتا ہے
بامھن کے دان مانگتی ہین بانہ کہیے لے حیصہ۔ بانج بھوتی شیطان کی لنگوٹی۔ بانج بانی
سونٹھہ اور رانی۔ بانس دو بین پورین تہاہ مانگین۔ باندی کی آگے باندی منہہ گنی نہ آندہی
باؤ نہ بتاس تیرا انچل کیونکر ڈولا پوت نہ بہتار تیرا دہنڈا کیونکر ہولا۔ باہر کی کہا جانین
گھر کے گیت گائین۔ بائی بچ گئی بتیس دانت کی بہا کہا خالی نہیں جاتی بجا دے
خنیا ڈہولکی کہ میان خیر سے آئی بچہ بی جما آندہی آئی پھر اکہونٹی کے بل ناچتا ہی۔ بچہ کا
منتر نجانے سانپ کو بل مین ہاتھہ ڈالی۔ بخت اوڑ گئے بلندی رہ گئی بخت دین
یاری تو کر گھوڑے اسواری۔ بخت ندین یاری تو کر کہا چروی واری۔ بخت اور کا
آٹا گیلا کہ بخت کی دال گیلی۔ بخشو بی بلائی چہوا لنڈا ہی ہو کے جیگا۔ بخشی کی دہگڑ
بداؤن کے للا۔ بدل مین ان دیسی پوہر مٹھی پیسے بڑا بیٹا کہوٹا پیسا کام ہی آتا ہے
برآتی کنارے ہو جائین گے کا مرد دلہہ دولہن ہی آپڑیگا۔ بریلی روپا ریلی۔ بڑا بول قاضی کا

پیادہ + بڑا ہی پانچ ہے + بڑ ہیا دوانی ہوئی برائی پر تن اوٹھانی گئی + بڑ ہنس لگی +
بڑون کی بات بڑی + بڑے میان تو بڑے میان چھوٹے میان سبحان اللہ بڑی بوا کا بیٹا
بڑے گھر بڑے پہنچے ڈسوڈ ہوئے مرے + بڑی بہو کو بلاؤ کمیر مین نون ڈالی ہی بوا بچ کتی ہتین +
بس کر میان بس کر مین نہ کہا تیرا لشکر بسم اللہ کی گنبد مین بیٹھی ہین + بغل مین لڑکا شہر مین
ڈھنڈھورا + بکری نے دودھ دیا مینگنیون بھرا + بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی +
بگانی کارن لوٹی توڑی تان + بگانی مال پر جھینگر براز ہو بیٹھیا + بگانی اس نت او پاس
بگڑی اڑائی بگڑ پوشون کے سر + بگلا مارے پنکھہ نا ہتہ + بل کی جگہ تبری دیجے + بل تو اپنا ہی
بل نہین تو جادی جل + بل جیسی راج کو موتی لگی پیاز کو + بلی ہی لڑتی ہی تو منہہ پر پنجہ و ہر لیتی
ہی + بلی خدا کے لیے چوہا نہین مارتی ہی + بلی کے چھیچھڑون کا خواب + بلی لانگھہ کر آئی ہی بلی کی
بخشتران چھینکا ٹوٹا + بن بلائی دو بنی تڑکے بالون ساتھی آئے + بن بلا کی اتنی ہی بڑی
صحنک + بن بنجو پریت نہین + بن کہیا وچ بن تال ناچی ہی + بن جوچی لڑکے کو کہتی ہی بندر نے
ہاتھہ مین ناریل بندر کی آشنائی کیا + بندر کا گہنا + بندر کی آشنائی جی کا زیان + بندیا جانے
آدیکا سواد + بندہ عاجز ہی بندی جب شادی کرتی ہی تب ایسی ہی کرتی ہی + بن روئے
لڑکا بھی دودھ نہین پاتا + بن لاگ کھیلے جو جوا آج نہ ہوا کل ہوا + بن ناریل تو بہا بن لاگ دودھ
برابر + بنگے کی سوپاں + بن ہوئی ہونی نہین اور ہوئی ہوون ہار + بنجارن نہین تو واؤ دھان
پی + بنی تو بہائی نہین تو دشمنائی + بنیائی کی بات ری اودہو + بنیا کی نقد ہی بھلی
بنیا تولتا ہی نہین کہتے ہین بولتا ہی نہین + بنیا گو چھپا ہی کو کہاتا ہی + بنیا ماری جان کو
مگ مارے انجان کو + بنی کا بیٹا کچھہ دیکھہ ہی کر گرتا ہی + بنیے سے سیانا سو دوانا +
بوچھا سب سے اونچا + بور کے لڈو کہائی سو پچتائی نکہائی سو پچتائی بوڑھا چوچلا بھاری
ساتھہ بوڑھا جائی کیا بالا جانے بیاہ + بوڑھا بالا برابر مرتا ہے + بوڑھا بیٹا اور بیر مٹھی جاوے

بوڑھی منہ مہاسے لوگ آئی ساسی + بوڑھی کلانوت کی کون سنے + بوڑھ تو ہی کہیں سے پڑھ بن
بوڑھی بابے خلق دوڑے + بوڑھی گھوڑی اور لال لگام + بوڑھی جورو انام خیتجہ + بوگی بوڑھ کی
اور رہی کہال کی کہال + بول تو بی بی میری نہیں تو مدکار ہی نہیں تیرتی بوند کا چوکا گھرون
ڈھلکایا + بویا نہ جوتا سفت کا پوتا بہت اقبیت منڈ ہی خراب + بہت گئی تھوڑی رہی
بہتی دریا میں منہ دھولو + بھرے آگی گاونا اور گنگی آگی کل اندھی آگی ناچنا تینون ال بابل + بھوتا ہے
دس گھر گھالی + بیاہ نہیں کیا برات تو دیکھی ہے + بی بی ہیں بھرمال کا پیر کی بالی بی بی
خیلا دو چیلا ایک میلا + بی بی داری باندی کہاے گھر کی بلا باہر بجاے + بی بی نکھنجت
وٹر کی وال تین وقت + بٹیا میرو پیر تسبیح پڑیو + بٹیا بن کی کہاتی ہیں باپ بن کے نہیں کہاتی
بٹیا چمار کی اور نام رکھا جگ جیتن بیچ بیچ میری بنجی کا بیاہ + بجیائی کا برقع منہ لے لیا
ہے + بیدرد قصائی کیا جانی پیر پرائی بیدل نوکر دشمن برابر بید کرے بدائی اور جگا کرے خلائی
بید ہی کی چاول ون نیت ہیبی گھیسی + بیکار مباش کچھ کیا کر بیل نہ کودا کودی
گون یہ تماشا دیکھے کون + بیل کا مارا بول نہ بوا کا مارا بیل نہ

گنجینہ چہارم در مثلہای حرف بہا

بہات ہوگا تو کوئے بہت آرہیں گے + بہات چھوڑا جاتا + ساتھ نہیں چھوڑا جاتا +
بہاری پتھر دیکھا چوم کر چھوڑ دیا + بہا کل پور کے بھکیلیے اور کھل گاؤں کے ٹھگ میٹھے دولیے
تینون نامرد + بہائی ایسا دوست نہیں اور بہائی ایسا دشمن نہیں + بہائی بہاو کرے تل آپے
اور چاو کرے + بہائی مس کہائی ہتیجے مس بیچے بہت بڑے پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان
بھنچے ٹوٹے ہو آپ کو کہے دیتی ہیں + بہرا سودا بہس میں جنگاری ال جالو دو کوڑی +
بہلا کر بہلا ہوتی سودا کر نفع ہوتی + بہلے کا بہلا + بہلی گھوڑی کو ایک چابک بہلی آدمی کو
ایک بات بہلے کا زمانہ نہیں + بہلی کی بہائی اور بڑے کی جنوائی + بھنگیان در باغ رفتند

بر گنھلی سب ہوا بھوانی بیل بکری بیل بھوکی بیر اگھانی گانڈا قسم کھائین بھولی کا کھانڈا
بھوکھی ہو تو ہرے ہرے رو کھہ دیکھو + بھوکھی ہی کھا دوا اور دو کیا کھا چار روٹیان بھوکھا بچہ
جوی اگھانا کھی مجھے اودھا دے + بھوکا بنگالی بہات بہات پکاری + بھوک کو بھوجن کیا اچنبھا کرے
بچھونا کیا + بھوک گئی بھوجن بیٹھے جڑا گئی قبا ہے جوبن گئی تریا ہی تینون دیوہے + بھولی باتین
گائین کھائی اب کھائین تو رام دہائی + بھول گئی دن دہیڑا منڈوئی باندھا سیہرا + بھول
گئی ناریل نگ ڈال دی بہات مین + بھول گئی راگ رنگ بھول گئی ذکر ان تین باتین ہرین
نون تیل لکڑیان بھونکا گلہ انگھہ کے سامنے + بھوئین پڑی ساہ کی دونی بھیا جی کی ڈنڈ لو
بھیا جی بھیتہ اڈنڈ پلوائین منڈے پہلوان نہین بنے کی + بھیا جی کی گھوڑی بھیڑا دھان
بھیک اور بھیوڑ + بھیگی مرغی بھینس کے آگے بین بجائے بھینس جگالی کرے +

خزینہ سوم در امثال حرف بای فارسی مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینہ اول در مثلہای پارسی

پا جی بطواف کعبہ جا جی نشود + پار بودی قطب دا مسال کشتی قطب دین سال دیگر
بمانی قطب دین حیدر شوی + پائے پیش آید و پس دیوار + پای چنار است
پای استدلالیان چوبین بود + پای چوبین سخت بی تمکین بود + پای در زنجیر پیش دوستان
بہ کہ با بیگانگان در بوستان + پای چراغ تاریک میباشد بچشہ پنیر و نان خمیر + پدر کش پادشاہی را
نشاید + دگر شاید بجز شش مہ نپاید پسر آگندہ روزی پر آگندہ دل + پر تو نیکان نگیرد
ہر کہ بنیادش معصیت + پیر چشمی عمر بیل از پیروی آسیاست + پرستی چرخ بسبب لغشی دیگر است
پرستار زادہ نیاید بکار + گربہ بوزادہ شہر یار + پس از سی سال انیعنی محقق شد نجاتی
کہ بوزنیست با دنجان یا دنجانست بوزنی + پسر کہ بدکند اقتد پدر چکار کند + پسر نوح

بابدان نشست ÷ خاندان نبوتش گم شد + پس ماندہ گاور ابجر باید داد + پس ماندہ سنگ
ہم سنگ را شاید + پس ماندہ سگ قابل طہارت نیست + پشت بام زندان و دزدی
پشت را نقرہ باشد لیکن نقرہ را پشت نباشد + پشم از خایہای زندان کم + پشمی در
کلاہ ندارد + پشہ چو پر شد نرند پیل را بہ پنج انگشت برابر نیست + پند پدر بانع نشد رسوای
مادرزاد را پوست کندہ میگوید پہلوان زندہ خوش + پیچش مار از کجروی اوست +
پیران کنی مرند مردان می پرانند + پیر شو بیا مو مپرس می وصد عیب چنین گفتہ اند + پیر بانع +
پیر من حسن است اعتقاد من بس است + پیر من ہر چہ کند جملہ عنایت باشد + پیر یکہ ہم عشق ندہد بہتر
غنیمت است + از شاخ کہنہ میوہ نورس غنیمت + پیش زبان کتلی نیست + پیش کسی کہ طلبگار
ما زبان کن کہ خریدار تست + پیش طبیب مرو پیش کار آزمودہ برو + پیش از بن من ہم بن +
بانع آشیانی داشتم + پیش از عید مصطفیٰ میرود + پیش از مرگ واویلا + پیش نظم ناثر و پیش
ناثر نظم و پیش ہر دو ہیچ و پیش ہیچ ہر دو + پیش دروغ گو ہر کس لاجواب است +
پیغمبر اول دعاہای خود مخند + پیل در گل ماندہ را شہ پیل باید تا کشد + پیمانہ اش پر شدہ

گنجینہ دوم در مثلہای ہندی

الف

پاپی کا مال پرایت جائے ڈانڈ بہری یا چور لیجائے + پاپی کی ناؤ ڈوبے پر ڈوبے
پادشاہ ہونگا اور دریا دنگا کس نے پیر پایا ہی + پاسا پڑی اناڑی جیتے + پاک رہ بیباک رہ
پال پال تیری جی کا ہوگا کال + پانچوں انگلیاں گھی مین + پانچوں انگلیان برابر نہین +
پانچوں سوارون مین ہم جی ہین + پانچوین پنڈت چھٹی نرائن + پانچ تین نو تیرہ تلادیہ
پانچ سیت پچاسی ٹھاکر + پانچے سی نکلی پڑتی ہین + پانڈے جی بچناوگے بہیر جنی کی
کہاوگے + پانڈے جیوین ہے مٹیا گین + پانڈی دوڑ دین گی + پانی پیکر ذات پوچھے ہین

پانی پیجے جہان کے اور پیر کیجی جان کی + پانی کا ہیگا منہہ پر آتا ہی + پانی سی پتلا کڑوا الا پانی
کا سا بلبلا + پاؤن تلی کی زمین سر کی جاتی ہی + پتا گھر کا اور بندہ سر کا + پتہر کو جونک نہین
لگتی + پٹاری مین بند رکھنی کے لائق ہین پٹھان لڑائی مارین بھنے واڑہی پھکارین + پٹھان کا
پوت گاہی ولیا گاہی بھوت + پچھلی کیا کہائی پچھلی عقل آئے پر انی ہی چاول نہین
مزا ہوتا ہی + پرانی مرد اور کھیتی ہین پرو یتی بی بی اور چٹائی کا لہنگا + پروہن جگون مین رکھنہ
پرکی گائین کلیندی کہائی دنا دہای سہوی تیر جاہی + پرکی کھیتی پرکی گائین وہ پانی جو بہ دین
جائین + پرکو کنوان کہودے اور آپہی ڈوب ڈوب مرے + پرگھر کو دین موسل چند +
پرموئی ساسو لیسو لے آئی آنسو + پڑوسی کہ مینہہ برسی گا تو ہماری بہی پہار آوی گی + پڑیا
سول کی بنیس گہتونا + پسنہاری کے پوت کو جینا لاہہ + پکا پہوڑا پورا ہے
پکی بیر کے تلے کہ مرنی والی ہین + پگڑی رکہہ کہی چکہہ + پگڑی پہیر کہی ہی + پگڑی اچکی ہے +
پنچ مل خدا خلل پنچ + پنچ مل کہین بلی تو بلی ہی سہی + پنچ مل کر کیجی کاج ہاری جیتے
آلی کہ نہ لاج + پوت پتروتی کا کلنہہ سوہاگن کا چوتنی والی کی منہہ چہائی + پوت فقیر نی کا
چال چلے امیر یون کی + پوت ہو بیٹہہ بہتیر ہو میٹہہ کر یا کہہ کر کہاؤن + پوچہتی پوچہیے دلی چلی
جاتی ہین + پوستی کی آنچ اور پراد پر ہین جانی کی + پوس کو نی کہوس + پوبی پوبی آنچ ہے +
پون بہائی ہر یالا بنا + پہلی ہی نسیم اللہ غلط + پہلی چوہی گال کاٹا + پہلی گہر مین تیج سمجہ
مین + پہلی سوہی جو کی بیچ مین سوہی پہوگی بیچی سوہی روگی + پہلی بوہنی اللہ میان کی اس +
پیادی پیادی پوگیش کیا + پیاسا کنوئی پاس جاتا ہی کنوا پیاسی پاس نہین آتا +
پیٹ کی ریت ہی نرالی ہی + پیٹ مین پڑی بوند نام رکہا محمود + پیٹ کوئی منہ سوئی پیٹ ہیرے
رزالی اور بہوکی بہلی آدمی سی ڈریے + پیٹ بہر یکی کہوئی چالین + پیٹ مین پڑا جاڑا تو کودنی لگا
بچارا + پیٹ مین پڑیان روٹیان تو سبہی گلہیان مین ٹیان + پیٹ مین جو ہی پڑ گئے + پیٹ ہے

پاؤن نکالے ہین پیٹ بہر و پیٹھہ لادو + پیٹھہ پیچھے بادشاہ کو بھی بڑا کہتی ہین + بیچ کی ہزار نعمت کہاتی + پیر آپہی درماندی شفاعت کس کی کرین + پیر کو نہ شہید کو پہلی مٹی کو جہاتا + پیر خرچی یون ہی دکہائی دیتا ہی + پیسا پیسا چنی بہر اوٹہایا + پیس لون تو پیٹون پیس موئی بکا ہوئی آئی لوٹہو کہا گئی + پیسے پر دہر کی بوٹیان اوڑاؤن تو بھی نہ دہ آوی + پلی تو موے آندہر کہرن کرون سنگار

گنجینہ سوم در امثال حرف پہا

پہاٹک ٹوٹا گزہ لوٹا + پہاوڑ یکا نام گل صفا + پہاوڑا نہ کودا راڑا کہیت ہمارا پیٹ واکا جینا جوتکی پرائی آس پیر دے کہوڑے سہین سے + پہریانہ ساری بڑی سو بہا ہماری + پہل پاتی سہالی پائی + پہوٹی سہین آنجہی نہ سہین + پہول چڑہی تو پہل لگی + پہوے بدن مین نہین سماتے + پہونک پہونک کے قدم رکہتی ہین + پہوئیون پہوئیون تال بہرتا ہے +

خزینہ چہارم در امثال حرف تا مشتمل بر شش گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

اَلتَّاجِرُ الْجَبَانُ لَا یَرْبَحُ وَلَا یَخْسَرُ + اَلتَّاجِرُ الْجَبَانُ مَحْرُوْمٌ +

بازرگان بدول سودمند نمیشود و زیان کار نمیشود + بازرگان بدول محروم ست +

اَلتَّاجِرُ یَخْرُجُ مِنْ کَسْبِہٖ هٰکَمُ الذَّبَّابِ عَلٰی طَبَقٍ وَلَا یَنْقُصُ مِنْہُ

بازرگان بیرون می آید از کسب او کاسہ کمس یعنے سرش بر طباق و کم نمیشود ازان

رَأْسُ بَقٍّ + تَاْخِیْرُ الْاِسَاءَۃِ مِنَ الْاِحْسَانِ اَلتَّاخِیْرُ مِنَ الرَّحْمٰنِ

سرپشہ + تاخیر بدی کردن از احسان ست + تاخیر از خدا ست

وَالتَّعْجِیْلُ مِنَ الشَّیْطَانِ اَلتَّاسِیْسُ خَیْرٌ مِنَ التَّاکِیْدِ +

وشتابی کردن از شیطان ست + سخن نو آوردن بہتر ست از تاکید +

تَأَكُّلُ الْكُثْرَى وَتَعَنُّدُ الْخِلَافَ تَأْكِيدٌ لِلْمَوَدَّةِ بِالْحَرِّ مُتَعَاضِرُنِي

میخوری امرود را + دوستمن میداری خلاف را + استوار کردن دوستی بر غربت ست + حکم میکنی مرا

بِالْاِسْتِقَامَةِ وَأَنْتَ تَتَعَوَّجِينَ تَأَمَّلْ فِي أَفْعَالِكَ تَبْلُغْ آمَالَكَ

براستی + وحال آنکه تو کج میشوی + امید دار در محل بمے خود بررسی امید ای خود را

تَبْصُرِ الْعَوَاقِبَ تُؤْمِنْ مِنَ الْعَائِبَاتِ تَبِعَةُ قِيَادُ الْحَبِيبِ تُجَاوِرْ

ببین + انجامهای کارها را بی خوف شوی از ستم کشیدن پس رو کرده او را سن محبوب + بجوار کرد

الرَّوْضُ إِلَى الْقَاعِ الْفُرَقِ التِّجَارَةُ يَنْبُوعُ الْأَمْوَالِ تَجْرِبَةُ الْحُمَّى

باغها سوی بیابان هموار + سوداگری چشمه مالهاست + آزمودن محرب

تَضِيعُ الْعُمْرِ التَّجْرِبَةُ مِرْآةُ الْعَقْلِ تَجَنَّبْ كَلَامَهُمْ مِنْ غَيْرِ سَمْعٍ

ضایع کردن زندگانی ست + تجربه آئینه عقل ست اتکلف آروغ داد لقمان بدون سیری

جُوعُ الْحُرَّةِ وَلَا تَأْكُلْ ثَدْيَهَا تَحَدُّ وَلَا حِمَارُ الْحَاجَاتِ

گرسنه می شود زن حره و نمیخورد پستان خود را + میراند آنرا خر حاجتها +

تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى تَحْسَبُهَا حُمَّاءَ وَهِيَ خُرُّ

گمان میکنی ایشان را مجتمع وحال آنکه دلهای ایشان پراگنده اند گمان میکنی آن را تب وحال آنکه او سرد ست

تَحْقِرُهُ وَيْتَا تَحَلَّكَتِ الْعَقْرَبُ بِالْأَفْعَى تَخَاصَمَتْ قَلِيَّةُ

خوار میداری او را وحال آنکه بلند میشود بر او مار کاوید کژدم مار را + جدا شد بغضه

مِنْ قَوْلٍ تُدْرِكْ فِي آخِرِ الْعُمْرِ مَا فَاتَكَ فِي أَوَّلِهِ تُرَبَّصْ

از چوزه تدارک کن در آخر عمر آنچه فوت شد ترا در اول عمر + امید میدارے

حُجْرَةُ وَتُرَبِّي وَسْطًا التَّرَحُّمُ عَلَى الْأَشْقِيَاءِ ظُلْمٌ عَلَى السُّعَدَاءِ

مجره را + و بالا میروی وسط را + مهربانی کردن بر بدبختان ستم ست بر نیکبختان +

تَرْكُ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ عِبَادَةٍ ۔ تَرْكُ الذَّنْبِ أَيْسَرُ مِنْ طَلَبِ التَّوْبَةِ

گذاشتن دنیا سردار ہر عبادت ست ۔ گذاشتن گناہ آسان ترست از طلب کردن توبہ

تَرْكُ الطُّبِّيِّ ظِلَّهُ ۔ تَرْكُ الشَّرِّ صَدَقَةٌ ۔ تَرْكُ الْعَادَةِ عَدَاوَةٌ

گذاشت آہو سایہ خود را ۔ گذاشتن بدی صدقہ ست ۔ گذاشتن عادت دشمنی ست

تَرَكْتُهُ عَلَى مِثَالِ لَيْلَةِ الصَّدَرِ ۔ تَرَكْتُهُ مِثْلَ مَقْرِفِ الصَّمِّ تَرَكْتُهُمْ

گذاشتم او را بر مانند شب بازگشت حجاج ۔ گذاشتم او را مانند جابی بر کندن صمغ عربی گذاشتم ایشان

فِي حَيْصَ بَيْصَ ۔ تَرَكْتُ الرَّأْيَ بِالرَّيِّ ۔ تَرَى الْفِتْيَانَ كَالنَّخْلِ وَمَا

در تنگی و سختی ۔ گذاشتم اصفاہان را بدہ ری نیک ۔ می بینی جوانان را مانند درخت خرما و گذاشتم

يُدْرِيكَ مَا الدَّخَلُ ۔ تَرَاوَرُوا وَلَا تَجَاوَرُوا ۔ تَسَائَلُونَ بِرُمَّتِهِ

آگاہ کرد ترا کہ چیست دخل ۔ ملاقات کنید و ہمسایگی نکنید ۔ سوال میکنی مرا در و دیگ

سَلِّمْ ۔ تَسْمَعُ بِالْمُعَيْدِيِّ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَرَاهُ ۔ تَضَرَّعْ إِلَى الطَّبِيبِ

سلام کن ۔ شنیدن تو معیدی را بہتر ست از دیدن تو او را ۔ زاری کن بسوی طبیب

قَبْلَ أَنْ تُعْرَضَ ۔ تَطَأْطَأَ هَامَتُكَ ۔ تُطْلَبُ أَثَرًا بَعْدَ عَيْنٍ

پیش از اینکہ بیمار شوی ۔ سر پست کن برای آنکہ فرود آید ترا ۔ بجوئندش را بعد شخص

تُطْلَبُ لِمُتَالِيَةِ الْعَيْبِ ۔ تَعَاشَرُوا كَالْأَقَارِبِ وَتَعَامَلُوا كَالْأَبَاعِدِ

جستن صیہا بہ ترین عیبہا ست ۔ آمیزش کنید مانند نزدیکان و معاملہ کنید مانند دوران

تُعْرَفُ الْأَشْيَاءُ بِأَضْدَادِهَا ۔ تَعْرِيفُ الْمَجْهُولِ بِالْمَجْهُولِ لِلتَّعْرِيضِ

شناختہ میشود چیزہا بہ ضدہای خود ۔ تعریف نامعلوم بہ نامعلوم ۔ تعریض نوعیست

مِنَ التَّوْضِيحِ ۔ التَّعْظِيمُ عَلَامَةُ النِّفَاقِ ۔ تَغَافَلْ عَنِ الْمَكْرُوهِ

از توضیح ۔ تعظیم نشان نفاق ست غفلت کن از مکروہ

تَوَقَّفْ تَغَافَلْ كَانَكَ وَاسِطِيٌّ تَفَاءَلْ بِالْخَيْرِ تَنَلْهُ تَفَرَّقُوا أَيْدِي سَبَا

توقیر کردہ شود + غافل شو گویا کہ تو باشندۂ واسط ہستی فال بگیر بنیکی بیابی اور اتفرق شدہ اند مانند سبا

تَفَكَّرْ سَاعَةٍ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّينَ سَنَةً + اَلتَّقَادِيرُ

تفکر کمیساعت بہتر است از عبادت شصت سال + تقدیرہا

تُبْطِلُ التَّدَابِيرَ التَّقْدِيرُ يُضْحِكُ عَلَى النَّدَمِ + تَقَرَّبُ الطَّرِيقَ

باطل میکند تدبیرہا را + تقدیر می خندد بر پشیمانی + نزدیک میشود راہ را

فِي زِيَارَةِ الْحَبِيبِ + تَقَلَّدْ هَالَةَ الْحَمَامَةِ + تَكَبَّرُوا مَعَ الْمُتَكَبِّرِينَ

در ملاقات محبوب + قلادہ مینداز در گردنش طوقیہ کبوتر را + تکبر کنید با متکبر کنندگان

وَتَوَاضَعُوا مَعَ الْمُتَوَاضِعِينَ + تَكْرَارُ الْقَلَمِ يُبْطِلُ الْخَطَّ + تَكَلَّمُوا النَّاسَ عَلَى قَدْرِ

و فروتنی کنید با فروتنی کنندگان + تکرار قلم باطل میکند خط را + کلام کنید مردم را باندازہ

عُقُولِهِمْ + تَلْدَغُ الْعَقْرَبُ طَبْعًا + تَلْدَغُ الْعَقْرَبُ وَهِيَ تَلْطُفُ

عقلہای شان + می گزد گزدم از روی طبیعت + می گزد گزدم و او از میکند نرمی کردن

اَلْكَلَامُ يَخْدَعُ الْكِرَامَ + تَلَفُ الْمَالِ خَلْفَ الْعُمْرِ تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَظْمُهَا

سخن می فریبد جوانمردان را + ہلاک شدن مال پس عمر ست آن داستانہا بیان میکنیم نمازرا

لِلنَّاسِ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ + تَمَامُ الرَّبِيعِ الصَّيْفُ

برای مردمان + آن رسولان بزرگی دادیم بعض او شانرا بر بعضے + تمامی ربیع گرماست

تَمَتَّعِي اشْتَهِي لَكِ + اَلتَّمَتُّعُ فِي أَيَّامٍ طَوِيلَةٍ يُوجَدُ بِالصَّبْرِ عَلَى أَيَّامٍ

برخورداری کن بخواہم مر ترا + برخورداری دراز نصیب روزہای دراز یافتہ میشود بصبر بر روزہائے

قَلِيلَةٍ تَجَهَّمَا حَمْقًا + تَمَرَّدَ مَارِدٌ وَعَزَّ الْأَبْلَقُ + اَلتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالتَّمْرَةُ بِالتَّمْرَتَيْنِ

اخم کردن بی اندازی از روی حماقت + سرکشی کرد مارد و غالب شد الابلق + خرما عوض خرما ست + خرما بخرما ست

وَالنَّاظِمُ غَيْرُ مَانِعٍ + تَنْصَانَا اُمَنَا مِنَ الْغَيِّ وَتَعَدُّ وَفِيهِ تَوَاضُعُ

دباغبان نیست + مانع + نمی میکند ما را مادرما از گمراہی و تجاوز میکند و در آن گرایی + و در معنی

الْمَرْءُ يَكْبُرُ مُدَّهُ + تَوْبَةً تَصُوحًا + تَوْبَةُ الْجَانِي اعْتِذَارُهُ + تَوَفَّرَ مُحَمَّدٌ +

مرد بزرگ میگردد اندوا + توبہ کردن خالص + توبہ گنہگار عذر خواستن اوست + بسیار داده میشود مال او + محمد

تَوَكَّلْ عَلَى اللهِ يَكْفِكَ + تَهَادَوْا تَحَابُّوا + تَهْنِئَةُ النَّوَالِ بِمَنِّ السُّؤَالِ +

اعتماد کن بر خدا کفایت کند ترا + ہدیہ دہید یکدیگر را + دوست دارید یکدیگر را + مبارکبادی بخشش بسبب سوال +

گنجینہ دوم در امثال فارسیہ

تا ببینیم کہ از غیب چہ آید بیرون + تا بدکان خانہ در کردی + ہرگز ای خام آدمی نشوی + تا تو نا ق
از عراق آورده شود مار گزیده مرده بود + تا تو آدم شدۂ من خر شده ام + تا تو بن بیچی من بخرا میچ
تاج محمد قرۃ العین آدمیان است + تا خود فلک از پرده چہ آرد بیرون + تا در میان خواسته گردگانیست
تا در نرسد و عدۂ ہر کار کہ ہست + سودے نکند یاری ہر یار کہ ہست + تا ریشه در آب
امید ثمرے ہست + تاریکی و اشارۂ ابرو + تاریکی شب سرمۂ چشم کور موش است + تا پیری
و پیر و مرگ یک ست + تا سال و گرمی کہ خورد زندہ کہ ماند + تا شب نروی روز بجائی نرسی +
تا صرف تانع نشد پر در نشد + تا مرد سخن نگفته باشد + عیب و ہنرش نهفته باشد + تا مار
راست نشود بسوراخ نرود + تا نباشد چیزے کے مردم نگوید چیزہا + تا نفس با قست او زندگی
ہموار نیست + تا یار کرا خواہد و میلش بکہ باشد + تا نخچہ روزگار نخورده ہست + تبدیل فی آلقه مضاف
تخته تخت یا تخته تابوت + ترا زوی زهره از گرانی ستایگان نشکند + ترازو سر دو
قلب + ترا زو نمیست کہ ہر سوزیادت یا فت سر فرود آرد + ترا آب می برم تشنه می آرم
تربیت نا اہل را چو گردکان بر گنبد ست + ترسان ل را پیری دو چه عزت + ترکی ہر بت

ترکی تمام شد ۔ تشنہ در خواب آب می بیند **تصنیف** را مصنف نیکو کند بیان
تعریف زیادہ بد ترازو شنام ست **تعظیم** کارگران معاف ۔ تعظیم صاحب خانہ کردن
پنبہ از ریش حلاج بر داشتن ست **تقویم** پارینہ بکار نیاید **تکبر** عزازیل را خوار کرد ۔ تکہ و جناور
تکیہ بر جای بزرگان نتوان زد بگزاف **تندرستان** را تباشد درد ریش ۔ تنور تا گرم
است نان توان پخت ۔ تنہا پیش قاضی روی راضی آئی ۔ **تواضع** زگردن فرازان
نکوست ۔ تواضع دو سر دارد ۔ تواضع کم کن بر مبلغ افزا ۔ توبہ فرمایان چرا خود توبہ کمتر مسکنید
توبہ بر آشکستن ست ۔ تو پاک باش مدارای برادر از کس باک ۔ تو دان کارت تو کار دیگران
تو کی ساختی ۔ کہ با آسمان نیز پرداختی ۔ تو کہ اینقدر از خواب خط و ظی چرا نمی میری ۔ تو مرا دل دہ
و دلبری مبین ۔ رو بہ خویش خندان و شیری مبین ۔ تونگری بدل ست نہ بمال ۔ تہی دست رو سیاہ
تیر خرخ را کمان چرخ باید ۔ تیر چون تر شود کمان گردد ۔ تیر آخر بجگر کافر ۔ تیشہ را با تراش کار ست
خواہ عود پیش آید خواہ چوب ۔ تیشہ گر مقبل ست ورسن تاب مدبر ۔ تیغ کج را نیام کج باشد

گنجینہ سوم در مثلہای ہندی

الف تارون بہری رات ۔ تازی مار کہائی ترکی تراش پائی ۔ تاش پر مونج کا بنیہ تالی دو دو کر جائے
تانبا دیکھے چپتیا اور کھہ دیکھے بہوار ۔ تانت باجی اور راگ بوجھا ۔ تانی گھاٹ کہ بانی گھاٹ
تائین تائین پیش **تبانچہ** مارے منہہ لال رکھتی ہین تتری نے دیا جنم جلی نے کہایا
نہ جیب جلی نہ سواد پایا ۔ تتی کھچڑی گھی نہ پیا ایکا سیالا یون ہی گیا ۔ تجھسے تو جا ضرور مین
مین بھی پانی نر کھاؤن ۔ تجلی کو تکرار نہین تجھے پرائی کیا پڑی تو اپنی نیٹر ۔ تختی پر تختی
سیانے کی کمبختی ۔ تسرت وان مہاپن ۔ ترکش مین دو تیر نہین شر ہشر می لڑتی ہین ترک ہوئے
تو بہتا ۔ ترکی تمام ہوئی ۔ ترہا چلتر بھانی نہ کوئی جنسم مار کی سنی ہوئی تر تیا کی بچون کو پہونچ گئی

تنکے کا سا بل نکل گیا تل گہیرا اوپر سہرا تلوہ نسی لگی ہے تلے سانگ اوپر ٹانگ تلی کرے دانت
تلی اوراہ پر کے اوپر رہ گئی تم ہی کہو گی کہ مجھی کوتی جورو کرے ہے تم ہو گے اور ہم چھوٹے ہے تم کا نو
ناک اور کانی میں نچھوڑوں اپنی بانی ہے تم کیوں پہنائے میں پاؤں دیتی ہو ہے تمنی اوڑا میں ہم نے
بہوں بہوں کہا میں تمہارے منہ کا اوگال ہمارے پیٹ کا اوہار ہے تمہارے لڑکے بھی کہو
پاؤں چلیں گے ہے تمہارے طالعوں کی قسم کہائی ہے تمہارے بچھوارے کیا کورپا لگائی ہے تمہاری
برابری وہ کرے جو ٹانگ اوٹھا کر موتی ہے تمہاری برابری وہ کرے جو دوڑ کر ہرن پکڑی ہے
تا جاتو قلندر اجا تجھکے کہ او جھل پہاڑ تنگ سہی بل نس میں نبوڑی ہے تنگی گئی فراخی آئی ہے
توبہ کر بندے اس گندے روزگار سے ہے توتی بالیں چوپتے اور عشقی بالیں لال کبوتر بالیں چوپتے
جو تکیں پرا یا مال ہے تو چاہے میری جائی کو میں چاہوں تیری کھاٹ کی پائی کو ہے تو چھوٹی کر میں
سوئی ہے تو ڈال تاگا تو کس بہروپے منہ لاگا ہے تو سی کیتی رام جنی تو اسی کر ہے رام جنا ہے
تو کو نہ سو کوئی چولھی میں جھوکو ہے تو کو نہ نہاوں تیرا بہتا اور بلاؤں ہے تو کھول دے میرا کمنا میں
گھر سنبھالوں اپنا ہے تو میرا لڑکا کہلا میں تیری کھچڑی کھاؤں تو میرے بچے کو چاہی تو میں تیرے
بوڑھے کو چاہوں تو مجھکو تو میں تجھکو ہے توے پر کی بوند ہے تیر کے منہ لچھمی تیرا سو میرا میرا سو میرا میں
تیرا تنا سو میرا ہوا ہر اندا نگ دیہن دے ہے تیرا پنیا میں بھروں اور میرا بھرے کہار ہے تیرے
جیتب کتا نہ جیے ہے تیری کان کی تیری گسا میں کی ہے تیری گود میں بیٹھوں اور تیری ہی
داڑھی کھسوٹوں ہے تیر نہ کمان کا ہے کا پٹھان ہے تیر نہ کمان میرے چچا خوب لڑے ہے تیر نہ کمان
میان کا اللہ نگہبان ہے تیر تھہ گئی منہ آئی سدا ہے تیسرے دن مردا بھی حلال ہوتا ہے تیل دیکھو تیل کی
دھار دیکھو ہے تیل تلون ہی سے نکلتا ہی ہے تیل ملے گھی گھی ملے تیل تیلی کے بیل کو گھر ہی کو بھاگا ہے
تیلی خسم کر کے رو کہا کہائی ہے تیلی کا کام تنبولی کرے چولی میں آگ لوٹے ہے تیلی تیل مسوتے ہی کہا
تین ہانک میاں کا بن تلے تین پڑ بکائن کے میاں باغ میں ہے تین گنا خدا بھی نخشتا ہے تین میں ہے تیرہ میں

نہ سیر بہر ستلی مین منکا بہر سر ون مین تین دن قبر مین بی بہاری ہین تینون تلوک دکہائی دیتے ہین

گنجینۂ چہارم در امثال حرف تہا

تہا سوچ جو کچہہ اول آخر وہی پیش آیا۔ تہالی پہوٹی نہ پہوٹی جنہکار تو سنی سہی کا ہے سڑہی کو تکتا ہی۔ تہوڑا کہانا جوانی کی موت۔ تہوڑا کہانا اور بنارس کا رہنا۔ تہوڑی سی کہپا اور بڑی سی ہتیا۔ تہوک داڑہی پہٹے منہہ۔ تہوک کر چاٹتی ہین تہو کون سنو نہین سنتے۔

گنجینۂ پنجم در مثلہای حرف ٹا

ٹانگ نیچی سی نکال دیا ٹپکے کا ڈر۔ ٹٹی کی اوٹ شکار کہیلتے ہین ٹٹر کہولو نکہوٹہ آئی۔ ٹک جیا تو سہر کیا۔ ٹکڑے ٹانک کہانا۔ ٹنجی گنٹہہ بند ہنا۔ ٹکیا روٹی اب لی کہ تب لے۔ ٹکی کی لونگ ٹنجی کہائے یہ گہر ہی کر جائے۔ ٹکی کی مرغی چہہ ٹکی محصول۔ ٹلہ نویسی کیا کرتی ہین ٹوٹی بانہہ گل جنڈہی۔ ٹوٹی کمان ڈرین توجے ٹیم ٹام کی پگڑی باندہے وہ بہی صدقہ جورو کا نیک پاک کا چوکا دینا کو برگا ئین گے روکا۔

گنجینۂ ششم در مثلہای حرف ٹہا

ٹہہٹہیر ٹہٹہیر بدلائی کیا۔ ٹہکری کا سکہہ خرچی کا دکہہ ٹہین کی ٹہام لہبدی جانہ

خزینۂ پنجم در امثال حرف ثا مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینۂ اول در امثال عربیہ

ثَالِثَةٌ مُدَّتْ بِمَاءٍ۔ اَلثَّالِثُ بِالْخَيْرِ ثَبَاتٌ لِلْمَالِ بِالْعَدْلِ ثَبَاتٌ

لاہی امدد کردہ شد آب۔ سوم بہ خیرست۔ برجای بودن ملک بہ انصاف ست برجا بودن

النَّفْسُ بِالْغِذَاءِ وَثَبَاتُ الرُّوحِ بِالْغِنَاءِ ۔ ثَبِّتِ الْعَرْشَ اَوَّلًا ثُمَّ

نفس بسبب غذاست و برجای بودن روح بسبب سرود است ۔ ثابت گردان عرش را اول باز

انْقُشْ ۔ اَلتَّرْبِيدُ فِي الطَّعَامِ كَالْمَثَلِ فِي الْكَلَامِ ۔ ثُقْبُ الدُّرِّ

نقش کن ۔ تربید در طعام مانند مثل است در سخن ۔ سوراخ مروارید

لَيْسَ كَثُقْبِ الدُّرِّ ۔ اَلثَّقِيلُ اِذَا تَخَفَّفَ صَارَ الطَّاحُونُ

نیست مانند سوراخ مروارید ۔ گران وقتیکه سبک شود گردد آسیا ۔

اَلثَّكْلَى اَحَبُّ الثَّكْلَى ۔ ثَلَّةٌ لَا اَمَانَ بِهَا اَلْبَحْرُ وَالنَّارُ وَالسُّلْطَانُ

زن بے فرزند دوست میدارد زن بی فرزند را سه چیز اند که نیست امان از انها دریا و آتش و بادشاه

ثُلَّ عَرْشُهُ ۔ ثَلَّةُ الْحِرْصِ لَا يَسُدُّهَا اِلَّا التُّرَابُ ۔ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ

ویران شد تخت او ۔ رخنهٔ حرص بند نمی کند آنرا مگر خاک ۔ باز تبدیل کردیم جای

اَلسَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ ۔ ثَمَرُ الْجُبْنِ لَا رِبْحٌ وَلَا خُسْرٌ ۔ ثَمَرُ الْعُجْبِ الْمَقْتُ

بدے نیکی را میوهٔ بزدلی نیست سود و زیان و نه زیان میوهٔ کبر و دشمن گردن است

ثَمَرَةُ الْعُلُومِ الْعَمَلُ بِالْمَعْلُومِ ۔ ثَنَاءُ اللَّئِيمِ اَقْبَحُ الْكَلَامِ ثَنَاءُ الرَّجُلِ

میوهٔ علمها عمل کردن است موافق معلوم ۔ ستایش لئیمان زشت ترین کلام است ستایش مرد

عَلَى مُعْطِيهِ مُسْتَزِيدٌ ۔ ثَنِّ اِحْسَانَكَ بِالْاِعْتِذَارِ ثَنَيْتَ نَحْوِي

بر بخشنده اش زیاده خواهنده است ۔ دوباره کن احسان خود را بسبب عذر خواستن باز گشتی جانب من

ثَعَالِبِ الْاَوَابِدِ ۔ ثَوَابُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ مِنْ نَعِيمِ الدُّنْيَا ثَوْبُ السَّلَامَةِ

بسیدان جانوران وحشی ۔ ثواب آخرت بهتر است از نعمت دنیا جامهٔ سلامتی

لَا يَبْلَى ۔ ثَوْرُ الدَّوْلَابِ يُنَاطِحُ جِدَارًا ۔ اَلثَّوْبُ يُحْمَى اَنْفُهُ بِرُوقَةٍ ثَوْلُولٌ

کهنه نمی شود گاو دولاب شاخ میزند بر خاله را ۔ گاو نر نگاه میدارد بینی خود را بشاخ خود ثولول

جسدہ لا یئن عم ۔ کھلان ذو الھضاب ما یحلحل الیب عجا الترا یب

بدلش کشیدہ نمی شود ۔ کوہ صاحب پشتہا نمی جنبد زن بیوہ عمارہ سوارت

گنجینہ دوم در امثال فارسیہ

ثابت شدن بہت تا خیست ثابت قدم گفت کسی بدنمی شود ۔ ثانی اثنین ہم ہیچ ثانی از اول ہم بجواب راہ بخانہ صاحب خود می برد ۔ گنجینہ سوم در مثلہای ہندی

ثابت قدم کو سب جگ ٹھاون ۔ ثابت کرتب منہہ مین مار ۔ ثابت لوگ انسے تاے ہم لوگونسی نیارے

ثابت نہین کان بالیہ نکارمای ثواب عذاب کمر ٹوٹی سو مفت مین ۔ خزینہ ششم در مثلہای حرف جیم

گنجینہ اول در امثال عربیہ

مشتمل بر چہار گنجینہ

جاء بما ساءنی وصمت ۔ جاء بقرنی حمار ۔ جاءت جنادعۃ ۔ جاء

آورد چیزہا کہ آزار کرد و خاموش بود ۔ آورد دو شاخ خمار را ۔ آمد ۔ با ۔ آمد

فلان ینفض مدرعتہ جاء ناشرا ذنبیہ ۔ جاء یضرب اصدریہ

فلان در حالیکہ می افشاند سرای کمان خود را آمد در حالیکہ دارا نر بود و گوش خود را ۔ آمد حالیکہ میزد دو پہلو

الجار ثم الدار ۔ جاعت التراخم حتی کادوا یاکلون البن ۔ جاور

ہمسایہ بازخانہ ۔ گرسنہ شدند گرسنہا تا آنکہ نزدیک شدند کہ خورند گندم را ۔ ہمسایگی کرد

ملکا او بحرا جاد نر الحرام الطیبین جبلت القلوب

پادشاہ یا دریا را ۔ تجاوز کرد تنگ ستور ہر دو پستانرا ۔ پیدا کردہ شدند دلہا

علی حب من احسن الیھا وبغض من اساء الیھا ۔ الجد ابی الظلم

بر دوستی کسی کہ نکوئی کرد بسوے آنہا و دشمنی کسی کہ بدی کرد بسوے آنہا ۔ کوشش آزردہ عطسہ

جد بما تجد ۔ جد بالکثیر واقنع بالقلیل ۔ جدع مارن انفہ

بخشش کن بانچہ می یابی ۔ بخشش کن بسیار و قناعت کن باندک ۔ برید نرمہ بینی خود را

بِكَفِّهِ جِرَاحَاتُ السِّنَانِ لَهَا الْتِيَامُ ۔ وَلَا يَلْتَامُ مَاجَرَحَ اللِّسَانُ

بر پنجہ خود ۔ خستگی ہاے نیزہ مرآنہا است پیوستگی را نمی پیوندد آنچہ خستہ کرد زبان

اَلْجُرْحُ اَهْوَنُ مِنَ الْجُبْنِ جُرْحُ الْكَلَامِ اَصْعَبُ مِنْ جُرْحِ الْحُسَامِ

جراحت بہتر است از بزدلی ۔ خستگی سخن دشوار است از خستگی شمشیر

اَلْجُرْعُ اَرْوَى وَالرَّشْفُ اَلَمُّ ۔ جَرْيُ الْمُذَكِّيَاتِ غِلَابٌ ۔ جَرَى مِنْهُ مَجْرًى

باشام خوردن آب سیر آبرست کہ بدن آب بسیار مسکن تشنگی ست رفتن سپل بقدر تیز کردن اسپ است جاری شد از و

الدُّودُ ۔ جَرَى الْمَاءُ فَطَمَّ عَلَى الْقُرَى ۔ جَزَاءُ مُقْبِلِ الْاَمَتِ

رود ۔ جاری شد رود پس رفت بر دیہا ۔ پاداش پیش آمدہ کون

الْقَرْطُ ۔ جَزَاءُ السَّيِّئَةِ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا ۔ اَلْجَزْعُ عِنْدَ الْبَلَاءِ تَمَامُ الْحِنَّةِ

گوزکردن ست ۔ پاداش بدے بدی ست مانند آن ناشکیبائی نزدیک بلا آخر محنت ست

جَزَى جَزَاءَ سِنِمَّارٍ ۔ جَعَلْتُهُ دُبْرَ اُذُنِي ۔ اَلْجَفَاءُ فِي عَلَّاتِهِ

جزا داد مانند جزاے سنمار ۔ گردانیدم آنرا پس گوش خود ۔ ستم در شیوہ ہاے او

حَسَنٌ ۔ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا هُوَ كَائِنٌ ۔ جَلَّتِ الْهَاجِنُ عَنِ الْوَلَدِ جَلَّتِ الْهَاجِنُ

خوبست ۔ خشک شد قلم بانچہ او شونده ست ۔ حقیر شد ماہین از بہت فرزند ۔ حقیر شد ماہین

عَنِ الرِّفْدِ ۔ جَلِيسُ السُّوءِ شَيْطَانٌ ۔ جَالِبُ الْخَيْرِ غَنِيمَةٌ ۔ جَلِيسُ

از بہت قدح بزرگ ۔ ہمنشین بد سے شیطان ست ۔ ہمنشین نیکے غنیمت ست ۔ ہمنشین

الْمَرْءِ مِثْلُهُ ۔ جَمَالُ الْمَرْءِ فِي الْحِلْمِ ۔ اَلْجَمَالُ فِي اللِّسَانِ جَنَاتُهَا بَنَاتُهَا

مرد مانند دوست ۔ خوبی مرد در حلمست ۔ خوبی در زبان ست ۔ بہشتہا آن دختران اند

اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْوَالِدَيْنِ جَنَّةٌ تَنْزَاحُ جَنَازِيُّ الْجِنْسِ مَعَ الْجِنْسِ

بہشت زیر قدمہاے پدر و مادر ست ۔ باشد کہ میجانی دوان خوکہا را ۔ جنس با جنس

مع الواو

اَمْیَلُ + اَلْجِنْسُ مَعَ الْجِنْسِ مُتَاذٍّ + اَلْجُنُوْنُ لَهٗ فُنُوْنٌ + اَلْجَوَادُ قَدْ یَعْثُرُ

راغب بحرست + جنس با جنس ایذا یابندہ است + جنون برای او اقسام است + اسپ نیکرو گاہی لغزد

اَلْجُوْدُ بِالْوُجُوْدِ فَایَةُ الْجُوْدِ + جَوْدَةُ الْکَلَامِ فِی الْاِخْتِصَارِ + جَوْعٌ

بخشش بموجود نہایت سخاوت است + خوبی سخن در اختصارست + گرسنہ دار

کَلْبَكَ یَتْبَعْكَ + اَلْجُوْعُ خَیْرٌ مِّنَ الْخُضُوْعِ + جَوْلَةُ الْبَاطِلِ سَاعَةٌ وَ

سگ خود را تا پس رود کند ترا گرسنگی بہترست از فروتنی + جولانی باطل یکساعت است +

مع الحاء والباء

جَوْلَةُ الْحَقِّ اِلَی السَّاعَةِ + جَهْدُ الْمُقِلِّ کَثِیْرٌ + جَیْ بِهٖ مِرْجَسَكَ

جولانی حق تا قیامت + کوشش مقل بسیارست + بیار آنرا از تمام کوشش خود

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

الف

جامہ باندازہ تن باید دوخت + جامہ ندارم دامن از کجا آرم + جانا سخن از زبان من میگوئی

جان گرو جامہ گرو + جان داده ام که گشته میسر بهای دست + جاہل ملبس اشتریست زیر جمیز

جائیکہ حسین علیہ السلام تشنہ بمیرد اگر یزید یا ان لعنت بارد جا آن دارد + جائیکہ شاہین

چنگ زند پای کبک بر قص بر نخیزد + جای استاد خال + جائی بنشین کہ برنخیزی جای گل

گل باش جای خار خار + جای خر بستن تو اینجا نیست + جای خود اگرم کرد جگر جگر است

دو گرد گرد + جُل برگاو بست + جلق بے سنت خلق جنس از جنس متاذی نیست +

جنسیت علت ضم ست + جنگ دو سر دارد + جنگ زرگری میکند + جواب ست

ای برادر این جنگ ست + جواب جاہلان باشد خموشی + جواب ترکی ترکی + جور بشکن جلاد

بہین جو فروش گندم نما جو ہری کہ آب مروارید در چشمش فرو آمده باشد مروارید را کی بیند

جوینده یابنده + جوی طالع زخر داری نہ بہ + اگر طالع نداری بر نہ بہ + جہان دیده بسیار

لہ مقل بہ بنا
دویش کہ در ان
انوسکہ توانگری پا
منتہی الارب

خزینۃ الامثال

گوید دروغ + جمد نما تا کہ بجائے رہی + درد بکش تا بدوائے رسے

گنجینہ سوم در مثلہای ہندے

جا بدہ رکھی رام تاہی بدہ ہے + جادو برحق ہی کرنیوالا کافر + جاکو پیانت اوسہ چاہین
وہی سہاگن + جاکو لوہ تاکو سوہ + جاکی کارن اپنی سار ہی ہی ٹہاون اوگہاری جاگی
سو کاجی سوئے سورووے + جاگتی جوت جان ہے تو جہان ہے + جان پہچان بڑی بلا سلام جانے
بچارا قلندر اجسکا پہوٹے کجکول + جاوے لاکہہ رہی ساکہہ + جب باپ مرینگے تب بیل
بٹینگے + جب ہینکو تب پانچے تین + جب چنے تے تب دانت نہ تہے دانت ہوئے تو چنے نہین
جب دیکہو تب حاضر میان تہوکا اٹالا + جب سی مے بال تب سی ہی احوال + جتنا کبوڑا
اوتنا میٹہا ہوئی جتنا اوڑہنا اوتنا پیر پہیلانا + جتنا چہوٹا اوتنا کہوٹا + جتنا اوپر اتنا نیچے
جتنا سپاٹ منبا اوتنی گوہ چوڑی + جتنی کالے اوتنی تیری باپ کے سالی + جہٹہانی کا بینسا اگر سو ہاتہ
جدہر ہر ب اودہر ہیٹ جدہر مولا اودہر دولا + جدہر چلتا دیکہیں ہر ا ہین جہیں تن لاگے
وہی جانی + جس کا بی مین کہٹائی اوسی مین چبہ + کرنی جسکا کام اوسی کو چاجی اور کرے تو نہیں کا
باجی + جسکا کہایا اوسکا گایا + جسکا چوئیگا سو چہوائیگا + جسکا جایا وہی چوکہاوے + جسکے
ماتہہ ٹوپی اوسکا سب کوئی + جسکی مونہہ اسی دو کرے نتی + جسکے نکتی ہو بانی کیا جانے
پیر پرائی + جسکے وہی نہین اوسکی دلی ہی وہی ہے + جسکے ماں باپ مرے ہین اوسی جرا مرا وہ نہین کہتے
جسکی بی بی مرے کام اوسکی لوگ ہی کیا کام + جسکی گود مین بیٹے اوسکی داڑہی کہسوٹی + جسکی
محل مین میتا مانگی پیالی روپیا + جسکی لاٹی اوسکی بہینس + جسکی دیغ اوسکی تیغ + جسکو راکہے
سائیان مارنسکے کوئی یارنہ بیکار سکی ہو جگ بیری ہوئے + جس کہر بورا نہ بڑا وہ کہڑ دگا + جس کہر مین سنیار
ناسوئے بہلا بدیس + جسنی بیٹی دی اوسنی کیا دکہا + جیسے دیکہہ تاپ اوسے وہی شوبہے جاہن آوے

جسی دے اوسی بولا۔ جگ پہوٹا اور نرد موئی۔ جگ جگر ہے اور دکھ گرہ جلاہی کا
پیر نہو۔ جلی بلی عجائب سر موندی پیٹھون غائب۔ جلی پاون کی بلی جلی پرائی وہی ہاو
سنسین ٹہاؤ لوگ جلی گہر کی بلیڈی۔ جن پاتن بنی نہین تنہین دیت گہراج۔ بس بلت
بکھالی سوپڑے گریب نواج۔ جن جاے لونہین لجائی جن جن ہوڈہا تن پایا گہر پانی
پیٹھ ڈین پاپن وین مری رہی کنارے بیٹھ۔ جنگل مین مور ناچا کسی نے دیکھا جنگل مین منگل
جنہم نہ دیکھا بوریا اور سینی آئی کہاٹ۔ جنہین جاؤ گہنیرے اونہین کہہ تہتیرے جن ہر ہر ہر
سو کیسے چرین پاپڑ جنی نہ بیائی موئی ڈیر کی ستائی۔ جوان وڑے اوبہا گئی سی ٹوٹا ڈورا
مرنی سی۔ جوانون کو چلا چلی بوڑہیا کو بیاہ کی پڑی جوانا دیسیے گا سوگنہی کی راہ رکہہ دیگا
جو بولا سو گھی کو جاے۔ جو باہمن کی جیب مین سو باہمن کی پوتی مین جو توے سو مورے کیون دانت نہ
جو تمہاری دال نہ گلی تو ہم نگی ہی سوہ ہین گے۔ جو تل زیادہ تو تیڑہا سوسا ہوا۔ جو تیون دال بتی ہے
جوت جوت مرین بیلوا بیٹھے کہا تین ترنگ جو گا دیگا اوسی کا لڑکا کہیلے گا۔ جو دیکہنا سو
پیکہنا۔ جو دہن دیکہیے جاتا آوے دیکہیے بانٹ۔ جوری بر جوراری جوڑ جوڑ مر جاویگا مال حرامی
کہاویگا نہین تو خال سوگ جاویگا۔ جو سوے اوسکی پڑیا جو جاگے اوسکا پڑوا۔ جوگی کسکے میت
جوگی جگت جانے نہین کپڑی رنگے تو کیا ہوا۔ جو گر کہائی کے اندر سو پڑا پہرے مین
جو گو رکہائی سو کان چہداتے۔ جولاہی کی جوتی سپاہی کی جورو ہری ہری پرانی ہوی
جولون نہ دیکہون اپنی نینا تو لون نہ بیچون گر کی بلیا۔ جو ان سے ہوا چاہی سو ڈاتن کہلاے
جوانی مین کی سو پینی وستی جون جون کملی بہیگی تیون تیون بہاری ہوے۔ جو نہاوے
سو پہل پاوے۔ جو دکی کارن گدڑی نہین چہوڑی جاتی۔ جو ہاڈی مین ہوگا سو ڈوئی مین
نکل آئیگا جہار کا کوا۔ جہان دولہہ تہان برات۔ جہان دیکہی تو برات وہان گاوے
ساری رات۔ جہان سر تہان سوائی جہانکا مردہ تہانکی گور۔ جہان رو کہہ نہین وہان ہنسی

رو کہہ ہے ۔ جہان ۔ در وطان یار و لنگا گہر ۔ جہان ۔ ل تہان ۔ ل جہان جای ہو کا تہان
پڑے سو کہا ۔ جہہ ۔ ار کہی کرتا رواد کو بارنہ ۔ بانکو جا جیا سو کھیلے سیاگ ہوا سو لیکھے لاگ ۔
جیب مین نہین کملی کی ڈلی چھیلا پہرین گلی گلی بیتے جی سنٹیا موئی ڈہراڈہر چٹیا جیتے جاب بچا
موئی داب داب ۔ جیتے کا گہر موئی کی قبر جیتے آسا سوی نراسا جیتی کبھی نہین نکلی جاتی ۔
جیٹھہ کے بہروے پیٹ ۔ جیسا منہہ تیسی تھپیڑ جیسا سوت ویسی پیٹی جیسی بان ویسی مٹی جیسا
تیسا ہیسن جیسا کاچہہ کا چیے ویسا ناچ ناچیے ۔ جیسا اونٹ ویسی تیسا گ ۔ اخواص جیسی
کرنی ویسی بھرنی ۔ جیسی روح ویسی فرشتی ۔ جیسی داری دوالی تیسا بٹوارا ۔ جیسی نیت
تیسی برکت ۔ جیسی تیری تانی بنی تیسا موا بنیا ۔ جیسے کنتا گہر رہے تیسی رہے بدیس
جیسے سسن تیسی بسن ۔ جیسی سرگن گائی تیسے بین بجائی ۔ جیسے ساجن آئے تیسو بچونا بچھائے
ہی کہین لگتا نہین جیو ل کہین لگ جاتا ہی ۔ جیو میرا بھای گہر گہر ہو جاتی جیو ۔ نانی تیرا اور موے کری سرنو

گنجینہ چہارم در امثال حرف جہا

جہاڑ ۔ بچھائی کا ملی اور ہے ہانی سو ۔ جہڑ بیری کا کانٹا جھوٹا کوی کہتا ہے تو میٹھی کے لاگے
جھوٹ بولون تیرے منہہ پر ۔ جھوٹ بولنا اور گوہ کہانا برابری ۔ جھوٹ کہنا تو صرف کیا ۔ جھوٹے
ہاتھہ سے کتا نہین مارتے ۔ جھوٹی کے آگے سچیارو ۔ ترائی ۔ جھوٹی جگ پیتا جھوٹی مرگے
تمکو تپ بہی آئی ۔ خزینہ ہفتم در مثلہای حرف جیم فارسی مشتمل بر گنجینہ

گنجینہ اول در امثال پارسیہ

چارہ نیست درین واقعہ الا تسلیم ۔ چاش خورد بہتر از میراث خورد ۔ چاہ کن را چاہ در پیش
چاہ کن ہمیشہ در چاہ است ۔ چاہ بزن از زندان ضحاک کہ نیست چیرا کای کند عاقل کہ نادید پشیمای

چراغ وقت مردن خانه روشن میکند + چراغ روشن مراد حاصل + چراغ مفلسان بوی ندارد
چراغ مقبلان هرگز نمیرد + چراغ مرده کجا شمع آفتاب کجا + چراغ کسی تا صباح نسوزد + غراغ
نتوان دید جز بنور چراغ + چربی از سنگ برنمی آید + چرخ گاو بدندان میگردد + چشم فلک در میان
سرست + چشم مور در پای مار و خیر مسک را کور دید + چشم دریده هست چشم دریده دارد + چشم بد دور
چشم گربه بود هر بعد دور محشرست + چشم از بی دود و دستان روشن شود نه از باغ و بوستان + چشم
دوستان روشن چشم را گل بدر از خارست + چقدر کاشتم زردک برآمد + چکنم تا نکند صلح حشر
تباه + چکنم چشم آسمان کورست + چنان نماند و چنین نیز هم نخواهد ماند + چندین هزار اشکل
برای اکل چو آخمق در جهان باقی ست مفلس در نمیماند + چو از توسی یکی پیدا نشی کره + نه کره
قیراط ماند نه مهره + چو بر گردد فلک کجکول سازد تاج شاهی را چوب هر چند سنگین ست
آب + خرد نمرود + چو تیر از کمان رفت ناید بشست + چو تیر و شود مرد را روزگار + همان کند
کش نیاید بکار + چو چل آمد فر و ریزد پر و بال + چو شست آمد بپرواز + چو شد زر
عادت غفلت نبخشد + چو فردا بسد کار فردا کنم + چو کفر از کعبه برخیزد کجا ماند مسلمانی + چو کار از
گذشت نامت چه سود + جو مه به هاله نشیند دلیل باران ست + چه میدان فراخ ست گوی بر
چو میرد متبا میر چو خیزد مبتلا خیزد + چو ام سنگ بکبوی بر ست آرد + چو نرمی کنی خصم گردد دلیر
چون قضا آید طبیب ابله شود + چون معانی جمع گردد شاعری آسان بود + چون انگلو مرد غفت چه علاج
و چه زهر + چون گوش ندهد دار بر اندر کهرست چون کار بهمت نرفت قرار چه سود + چون هر اندر جان شان
نیست چون بر جیس با مه بر آید در کشت عطارد خوشه چیند + چون سنگ را معرفت باشد بزر
پیش او سر فرود آرد + چهار یار اچار روزه آزمایند دو و یار او دو روز + چه باک از موج بحر آنرا
که باشد نوح کشتیبان + چه توان کرد این چنین افتاد + چه توان کرد مردمان اینند + با همین
مردمان باید ساخت + چه خوش گفته ست سعدی در نسخه + الا یا ایها الساقی ادر کاسا و ناولها

چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار ۔ چہ خوش چرانبا شد ۔ چہ علی خواجہ ۔ چہ خواجہ علی
چہ کند مینوا مین دارد ۔ چہ گویم کہ ناگفتنی بہتر است ۔ چہ مہ کرد آن کہ این تہ کند ۔ چہ مردی مع
گرزنے کم بود ۔ چہ نسبت خاک را با عالم پاک ۔ چیزی کہ نمی یابی مجو ۔ چیز یکی بود در دویشرا
چیزے مگو درویش را چینی شکستہ صدا نمی کند ۔ چین ابرو نمیتوان دید

گنجینۂ دوم در مثلہا سے ہندی

چاٹنے کو لیئی اور گہاورا پی کا ۔ چادون کی آتیان اور سونٹہ بسا ہن جانبان ۔ چاندنی
چمار چودہس چادر کی چاندنی اور پہر لنڈ سر ایا کہہ ۔ چاکر مین اکری کیا ۔ چاکر کے آگی کو کر اور
کو کر کے آگے پسیکار ۔ چاکر کو عذر نہین کو کر کو مذر ہے ۔ چالیس سیری بات کہتی ہین ۔
چام کے دام ۔ چاندنی مارگئی ۔ چانسی کے نام سے گویے نے بھی کہیت کہنا چھوڑ دیا ہتا ۔ چاہ
کرون پیار کرون چھپر تلے انگارے بھرون جل جاہی تو مین کیا کرون ۔ چیونٹی اور دودہ ۔ چیونٹی
پانی مین ڈوب مرو ۔ چیٹ منگنی پٹ بیاہ ۔ چیٹھی پروانا مار کہا تین ملک بکانا چاہی
خاکر چھوڑا ۔ چیڑی پر چڑہا دسر کہنی پاون چیرتی بارگاہ ۔ چڑیا اپنی جان سے گئی لڑکا خوش ہوا ۔
چڑیا کرے کہو نچا چڑیا کرے تو چا ۔ چڑیان مرن کنوارن ہنسی چڑیار کا ٹولا بہانت بہانت کا بات
بولا ۔ چکنا ۔ یکہ پہسل پڑی چکنا گڑا ۔ چلتی چرخہ لنگوٹی لا بہہ ۔ چل چہاوت مین آتی ہون
جملہ پر منانی ہون چل میرے چرخے چرخ چون کہان بڑ میا کسان کا تون چل نسکون میرا
کون نام ۔ چلی چلی کہان گئی سوت کی پہنیر ۔ چلی چلی بی کہون آتین چمار کو عرش پر بھی
بیکار ۔ چمار و نکی کو سے ڈہور نہین مرے مڑی جاے دوسری نجاے ۔ چنبیلی چاہ مین گئی
بختیار اڑیو ڑیان بانٹی ۔ چنبیلی چاہ مین آئی لڑکے بالی ساتھ لائی ۔ چنی چہاو کہ شہنائی
بجاؤ ۔ چنے کا ماڑا آدمی مرجاے ۔ چوٹی کٹے تو چھپے سو دو دی سوا ۔ چوتڑ سی کان کا مٹھی مین چپی کتا

جلبیون کی رکھوال۔ چوہیون مین مارڈیومڈھتی ہین۔ چور چوری گیا کیا ہیرا پھیری سی گیا
چور چور موسات بھائی۔ چور چوری کر گیا سو سلون ڈھول بجاؤ۔ چور ڈھور دونون جاتے ہین
چور سی کھین سو سی سا ہو سی کھین جاگ۔ چور کا شاہد چراغ۔ چور کا بھائی گٹھ کٹا۔ چور کا من بھجے ہین
چور کے گھر مین مور اچور کی داڑھی مین تنکا۔ چور کی ماں کوٹھی مین سر دیکے رووے۔ چور کو چوری سی
سوجھی۔ چور کو چور ہی پہچانے۔ چور کو پکڑے گانٹھ سی۔ چھنال کو پکڑے گھاٹ سی۔ چور گٹھری لے گیا
بیگاریون کو چھٹی ہوئی۔ چوری اور سر زوری۔ چوری اور سر نہگی۔ چور کا گوڑ میٹھا۔ چوراچوری
وہی یہ تینون بنگالی نہین چوٹی بھی کہی مجھ کہی سی کہاوے۔ چوہا بل مین سما تا نہتا چھچھوندا چلا
چوہا بجاوے چینی اور ذات جتاوے اپنی۔ چوہی کا بچہ بل ہی کھودیگا۔ چوہے کی لیدی کی گروہا ہی
پنساری ہو بیٹھا۔ چیخ نرا کھوا آپنی اور چورون گالی دے۔ چیل کے گھونسلے مین ماس سو ڈھونڈھتی ہین
چیونٹیون کو موت کا ریلہ بس ہے۔ چیونٹیون گھر نت نام چیونٹی کا بل نہین ماتا کہان جمپھن
چیونٹی کی جو موت آئی ہے تو پر نکلتی ہین

گنجینہ سوم در امثال حرف جیم

چھاتی پر مونگ دلتی ہین۔ چھاتی کا جم۔ چھاج بولے تو بولے چھلنی کیا بولے جسمین سو چھید چھاج
پانی برساوے۔ چھاجا باجا کیسے تینون بنگالی دیس چھتی بی بی بھتی دیکھی۔ چھپر پر پھوس
نہین سو چھپے رستم مین چھٹی نہ چلا سو احرام کا پلہ۔ چھٹی کے پوتڑے ابتک نہین سوکھے
چھٹی کا دودھ یاد آوے۔ چھٹی کھوری ہو سو رے گھڑی۔ چھری بھلی نہ کٹاری جھری تلے دم لو۔ چھری
پاتا ہون تو آپ کو نہین پاتا آپکو پاتا ہون تو چھری نہین پاتا۔ چھوا اور مُوا۔ چھوٹا منہہ بڑی بات
چھوٹا گھر بڑا سمدھیانا۔ چھوٹے گنگ بڑے ڈراوین۔ چھوڑ بی بی بلاتی چوہا ٹنڈا ہی ہو گیا
چھوڑ جٹ بگانی گھٹ کٹ دھاتین آیا۔ چھوڑے گاؤن سے نانا گیا۔ چھوڑا اور نے موے

دُوبن دسے + چونکو لیڈ بکمبار و لینڈ پیرو ہی لینڈ کا لینڈ + چہ چاول اورنو بکمبال پانی
چھیلی چالی ٹیاسی چھیلے چار بکمبار سے پانچ چھینکے پاون بلینڈی پانی اور پراوہ چاخیانی چھینکے
ہاں کٹی چھینکے کہائے چھینکے نہاں چھینکے پر گھر بجائے خزینہ ہشتم در مثلہائی محاشمار

مخزینہ اول در امثال عربیہ

الحادی ولیس لہ بعیر + حار بعد ما کار الحازم من حفظ

سردو گوسپندہ مختر + نیست مراو اشتری + کم گردد بعد زیادہ شدن + ہشیار کسیکو نگہدارد

ما فی یدہ ولم یرق بخیر مشغل یومہ لغدہ + حاصل الاہمل لیس

انچہ در دست اوست و سود نمی کند + شغل امروز خود بفردا گذارد + حاصل زن مرد نیست

بحث السہل عافظ علی الصدیق ولو فی الحریق + حال الجریض

بحث آسان + حفاظت کن ہر یار + اگرچہ بلشدوی در آتش + حائل شد غصہ

دون القریض + حال الفدہر دون الوطر الحاجۃ اذا صلے

نزدیک شعر + حائل شد قدر نزدیک + حاجت + نوبات وقتیکہ نماز

رکعتین فانتظر الوحی + حب الدنیا داء وولاد واء وله حب

دو رکعت پس منتظر شود وحی را + دوستی دنیا بیماریست دوست دوا آمرا + دوستی

الوطن من الایمان حبۃ فی الدار خیر من الدر المستعار +

وطن از جملہ ایمان ست + یک دانہ گندم در خانہ بہتر ست از مروارید عاریت گرفتہ شدہ +

حبک الشیئ یعمی ویصم + جبل علی علاتی + حبۃ صید کوان کاد

دوست داشتن تو چیزرا کور میگرداند کر میگرداند + رسن من بگردن میست + دوستی او شاریست کہ

قیدا + الحب یتوارث حتی اذا فرحوا بما اوتوا اخذناهم

تعبہ + دوستی متوارث میشود + تا انیکہ چون شاد من شدند بانچہ داده شدند گرفتیم ایشانرا

بَعْتَةً ۔ حَتّٰی یَرْجِعَ الذِّئْرُ فِی الضَّرْعِ حَتّٰی یُسَالِمَ ذِئْبُ السَّلَبَةِ

ناگہان ۔ تا آنکہ بازگردد شیر در پستان تا آنکہ صلح کند گرگ گوسپند

الرَّاعِیَ ۔ حَتّٰی یَشِیبَ الْغُرَابُ ۔ حَتّٰی یَؤُوبَ لِلْمُسْلَمِ ۔ حَتّٰی یَؤُوبَ

چراندہ را تا آنکہ سپید شود زاغ ۔ تا آنکہ باز آید مسلم ۔ تا آنکہ باز آید

الْمُنْخَلُ ۔ حَتّٰی یَؤُوبَ الْقَارِظَانِ ۔ حَتّٰی مَنْ یَکْرَعُ وَلَا یَبْصَعُ ۔

منخل تا آنکہ برگردد ہر دو چینندۂ برگ سلم ۔ تا آنکہ کسی آب می نوشد و سیراب نمیشود

حِدَاءَ حِدَاءَ وَرَاءَکَ بُنْدُقَةُ ۔ حَدُّ الْعَفَافِ الرِّضَا بِالْکَفَافِ

اے حدا ۔ حدا پس تو بندقہ ہست ۔ حد پارسائی راضی بودن ست بزور گزار

حِدَّةُ الْمَرْءِ تُمِلُّهُ ۔ حَدِّثْ عَنِ الْبَحْرِ وَلَا حَرَجَ ۔ حَدِّثْ عَنِ الْفَضْلِ

تیزی مرد ہلاک میکند او را ۔ خبر دہ از دریا و باکی نیست ۔ خبر دہ از فضل

وَلَا حَرَجَ ۔ حَدِّثْ عَنْ مَعْنٍ وَلَا حَرَجَ ۔ الْحَدِیدُ یُفْلَحُ بِالْحَدِیدِ

و باکی نیست خبر دہ از معن و نیست باکے ۔ آہن شکافتہ می شود بآہن

الْحَذَرُ أَشَدُّ مِنَ الْوَقِیعَةِ ۔ الْحَرْبُ خُدْعَةٌ ۔ الْحَرْبُ

ترسیدن سخت تر ست از فتنہ ۔ جنگ فریب ست ۔ جنگ

أَیِّمَةٌ ۔ الْحُرُّ حُرٌّ وَإِنْ مَسَّهُ الضُّرُّ وَالْعَبْدُ عَبْدٌ وَإِنْ مَلَکَ الدُّرَّ

بیوہ ماند ۔ مرد مرد است اگرچہ بدو آزار رسد و بندہ بندہ است اگرچہ مالک بسیار شود

حِرْفَةُ الْمَرْءِ کَنْزُهُ ۔ حِرْفَةُ الْأَوْلَادِ مُحْرِقَةٌ لِلْأَکْبَادِ ۔ الْحِرْمَانُ

پیشہ مرد گنجینۂ او ست ۔ پیشہ فرزندان سوزندۂ جگرہا ست ۔ بے نصیبی

مَوْتٌ ۔ حَرُمَ الْوَفَاءُ عَلٰی مَنْ لَا أَصْلَ لَهُ ۔ حُرُوفُ الْقُرْآنِ

مرگ ست ۔ حرام شد وفا بر کسیکہ نیست اصل مراورا ۔ حرفہائے قرآن

سُيُوفٌ لِقَتْلِ الشَّيْطَانِ + الْحَرِيصُ فَقِيرٌ وَإِنْ مَلَكَ الدُّنْيَا

شمشیرہا ست برائے کشتن شیطان + حریص محتاج است اگرچہ مالک شود دنیا

اَلْحُرِّيَّةُ فِي رَفْضِ الشَّهَوَاتِ حَرِّرْ فَازَةً مِنْ كُوعِهَا

حریت در گذاشتن خواہشہا ست رخہ انگشت بریدگی از کوع دست

اَلْحَزْمُ مِنْ سُوءِ الظَّنِّ حَسْبُكَ مِنْ غِنًى شِبَعٌ وَرِيٌّ اَلْحَسَدُ

ہشیاری بدگمانی ست + بس ست ترا از تونگری سیری سیرابی + رشک

يَقْتُلُ الْحَاسِدَ قَبْلَ اَنْ وَصَلَ اِلَى الْمَحْسُودِ + اَلْحَسَدُ لِلصَّدِيقِ مَوْتٌ

میکشد حاسد را پیش از رسیدن حسد سوئے کسے کہ حسد کردہ شود رشک ای دوست از

سُقْمُ الْمُرُوَّةِ + حُسْنُ الْاَدَبِ يَسُرُّ قُبْحُ النَّسَبِ + حُسْنُ الْخُلُقِ

بیماری مروت ست + خوبی ادب مے پوشد زشتی نسب را + خوبی خلق +

غَنِيمَةٌ + حُسْنُ الْخُلُقِ يُوجِبُ الْمَوَدَّةَ + حُسْنُ الذِّكْرِ كَثْرَةُ الْعُمْرِ +

غنیمت ست + خوبی خلق واجب میکند دوستی را + خوبی ذکر بر عمر ست +

حُسْنُ الصَّبْرِ طَلِيعَةُ الظَّفَرِ + حُسْنُ نَبَاتِ الْاَرْضِ مِنْ كَرَمِ

خوبی صبر طلایہ پیروزی ست + خوبی رویندگی زمین از جوانمردی

الْبَذْرِ + حُسْنُ الصَّوْتِ وَالْعَقْلُ لَا يَجْتَمِعَانِ + اَلْحُسْنُ اَخْمَرُ

تخم ست + خوبی اواز وعقل فراہم نمی شوند + خوبی سرخ ست

حَسَنَاتُ الْاَبْرَارِ سَيِّئَاتُ الْمُقَرَّبِينَ + اَلْحَسَنَاتُ بَيْنَ يَدَيِ

نیکیہائے نیکان بدیہائے مقربان ست + نیکیہا سے پیش

السَّيِّئَاتِ + اَلْحُسُودُ مَغْمُومٌ + حَشْرُ الرِّيَاحِينِ كَنْزُ الْبَسَاتِينِ

بدیہا را + حاسد غمگین ست + جمع کردن ریحان یا مانند بو خوش ہا را

حَظُّ اَجْزَلُ بَیْنَ شَدْقَیْ ضَیْغَمٍ + حَظٌّ وَافَقَ کَلِمَةً حَفْرَ رَحًی

بہرہ بزرگ میان دو کنج دہن شیر + بہرہ موافق شد سخنے را + بدر کند تا آنکہ

اَنْجَی حَفِظَ اللّٰہُ لِحْیَةَ هَارُوْنَ مِنْ حِدَّةِ مُوْسٰی اَلْحَقُّ مُرٌّ

باب رسید + نگاہداشت خدا ریش ہارون را از تیزی موسے + سخن راست تلخ است

حَقٌّ یَضُرُّ خَیْرٌ مِنْ بَاطِلٍ یَسُرُّ + اَلْحَقُّ یَعْلُوْ وَلَا یُعْلٰی اَلْحِلْمُ

سخن راست کہ گزند رساند بہتر است ازدروغ کہ شاد کند + سخن راست آلا کشود و بالا کردہ نشود فرمان

لِلّٰہِ الْمُلْکُ لِلّٰہِ + اَلْحِکْمَةُ مِفْتَاحُ السَّعَادَةِ + اَلْحِکْمَةُ یَمَانِیَةٌ

مر خدا راست سلطنت + حکمت کلید سعادت ست + حکمت یمنی ست

اَلْحُکَمَاءُ الْجُهَّالُ رُسُلُ عِزْرَائِیْلَ لِلْاِسْتِهْزَالِ + حَلَاوَةٌ

حکیمان نادانان رسولان عزرائیل اند برائے شتابی + شیرینی

اَلدُّنْیَا لِلْجُهَّالِ وَمَرَارَتُهَا لِلْعُقَلَاءِ + حَلَاتْ حَالِیَةٌ عَنْ کُوْعِهَا

دنیا برائے نادانان + و تلخی دنیا برائے عاقلان + دور کرد گوشت ازن حالیہ از استخوان

حَلَبَ فُلَانٌ اَلدَّهْرَ اَشْطُرَیْهِ + حَلَّ بِوَادٍ ضَمْخَةُ کُمُوْنٌ

دوشید فلان زمانہ را پارہ ہائے او را + فرود آمد در رود سوسمار پنہان

حَلَّ بِوَادٍ غَیْرَ ذِیْ زَرْعٍ + حَلَبَ اَلدَّهْرَ شَطْرَیْهِ + حِلْمُ الْمَرْءِ

فرود آمد در رود کہ نیست صاحب کشت + فرود آمد زمانہ را پارہ آنرا + حلم مرد

عَوْنُهٗ + اَلْحِلْمُ وَالْمُنٰی اَخَوَانِ + اَلْحِلْمُ مِنْ عَرْضِ جَوْهَرِ الْمَنْطِقِ

مددگار اوست + حلم و آرزو ہا برادرانند + حلم از متاع جوہر گویائی ست

اَلْحِلْمُ حِجَابُ الْاٰفَاتِ + اَلْحِلْمُ اَجَلُّ مِنَ الْعَقْلِ + حُلَی الرِّجَالِ

حلم پردہ آفتہاست + حلم بزرگتر ست از عقل + پیرایہ مردان

اَلْأَدَبُ وَحُلِيُّ النِّسَاءِ الذَّهَبُ ۔ حُلِيَتْ صُرَّامٌ بِاسْمِهَا

ادب ست و برایۂ زنان زر ست ۔ دُر شنیده غدر صرام ۔ خرست که فرود آید

عَنْهُ لِاقْتِبَالِ مَنْ يَرْكَبُهُ ۔ اَلْحِمَارُ يُعْرَفُ طَرِيقَ الْعَلَفِ حُمُرَةُ

ازان باک مدار بکسی که سوار شود ازا ۔ خر مے شناسد راه کاه را ۔ سرخی

اَلْخَدِّ جَمَالٌ وَحُمْرَةُ الْعَيْنِ اعْتِلَالٌ ۔ حُمْرَةُ الْخَجَلِ عَلَى الصُّفْرَةِ

رخساره خوبی ست و سرخی چشم بیماری ست ۔ سرخی شرمنده حکایت میکند

الْوَجَلِ ۔ حُمْرَةُ الْمِرِّيخِ مِنْ دِمَاءٍ ۔ اَلْحُمْقُ دَاءٌ لَا دَوَاءَ لَهُ حُمُوضَا

ترسنده یعنی هر دو مشابه اند ۔ سرخی مریخ از خونهاست ۔ نادانی بیمارست که نیست دوا برای او

اَلطَّعَامِ خَيْرٌ مِنْ حُمُوضَاتِ الْكَلَامِ ۔ اَلْحُمَّى أَضَرُّ عَلَيَّ لَكَ

خوردنی بهتر ست از ترشیهای سخن ۔ تب خوار کرده را برای تو

حَتْفُ قَدَحٍ لَيْسَ مِنْهَا ۔ اَلْحُوتُ لَا يُمَدُّ بِالْعَرَقِ جُورُ

بانگ کردن تیر نیست ازان ۔ ماهی ترساینده نمیشود به عرق ۔ نقصان

فِي مُحَارَبَةٍ ۔ حَيَاءُ الْمَرْءِ سِتْرٌ ۔ اَلْحَيَاءُ يَمْنَعُ الرِّزْقَ اَلْحَيَاءُ خَيْرٌ

در نقصان ست ۔ شرم مرد پرده او ست ۔ شرم منع میکند روزی را ۔ شرم بهتر ست

كُلُّهُ ۔ اَلْحَيَاءُ جُزْءٌ مِنَ الْإِيمَانِ ۔ حَيْثُمَا كُنْتَ فَكُنْ

همه او ۔ شرم حصه ایست از ایمان ۔ هر جاکه باشی پس من

صَدْرُهَا ۔ حَيْثُمَا سَقَطَ لَقِطَ ۔ اَلْحِيلَةُ أَنْفَعُ مِنَ الْوَسِيلَةِ

سر دلدان هستم ۔ هر جاکه بیفتد گرفته شود ۔ حیله سودمند تر ست از وسیله

گنجینه دوم در مثلهای فارسی

حاجت مشاطه نیست روی دلارام را ۔ حاجی حاجی از مکه مے بیند ۔ حاصل تحصیل

تحصیل حاصل بود ہست + حاکم تمام گوش میباید + حالا تختہ بر سر استاد میزند + حبذا
اگر خانہ خود تمام گلشن ست + حب وطن از ملک سلیمان خوشتر + حرام خوردن و شلغم +
حرارتش فرو نشست + حرف را پوست کندہ باید گفت + حرف بد بزبان بد باشد
حرف حق بر زبان شود جاری + حریف ناخنہ با خود ہمیشہ در جنگ ست + حریف حریف را شناسد حرف
حریف خود را امید اند حساب دوستان در دل + حسن جون بی پردہ شد زنہار گرد
او مگرد + حق بحق دار میرسد + حکایت از مثل بمثل شود + حکم حاکم مرگ مفاجات
حکمت شنیدن از نقمان صواب ست + حلوا کسی مگر کہ محنت نکشید + حلوا کفتن دہن شیرین
حلوا خوردن روی باید + حوران بہشتی دوزخ بود اعراف از دوزخیان کس کجا عراف بہشت
حیف دانا مردن افسوس نادان زیستن + حیلہ جوز ابہانہ بسیار ست + حیلہ رزق بہانہ موت

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

الف با تا ثا جیم چا حا خا دال ڈال ذال را زا سین شین صاد ضاد طا ظا عین غین فا قاف کاف گاف لام میم نون واو ہا یا

حاتم کی گور پر لات ماری + حاضر کو حجت نہین + حاضر کے میلے مین کوتی
ہو + حاضر گیدی دور جہنی + حال مین فال دہی مین مسل + حال گیا احوال گیا دل کا
خیال نگیا + حال کا نہ قال کا ٹکڑا روٹی چوپہ بہر وال کا + حج کا حج بنج کا بنج + حرام کہانا
اور شلغم + حرصی ٹٹو + حساب جو جو بخشش سو سو + حساب سنت سیتا حق
حق ہی اور ناحق ناحق ہی + حق کا راضی خدا ہی + حق کر حلال کر ایک دن مین ہزار کر
+ حق نام اسد کا + حلق کا نہ تالو کا یہ مال میان لالو کا + حلق کی دربان حلق
رودی جیب ٹوڈی + حلوائی کی دوکان اور دادی جی کی فاتحہ + حلوائی کی جاتی
سوہ دی سانہہ قصائی + حمایتی کی گھوڑی عراقی کو لات ماری + حور بھی سو گن کو ڈائن
سو بری + حوض بھری تو فوارہ چھوٹی خزینہ نہم در مثلہای حرف خا مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

خَالِطُوا النَّاسَ وَسَائِلُوهُمْ + خَالِفْ نَفْسَكَ تَسْتَرِحْ + الْخَالُ
آمیزش کنید با مردمان و مزاولت کنید بشا نزا + مخالفت کن نفس خود را تا راحت یابی + خال
وَبَالٌ + الْخَائِنُ خَائِفٌ + الْخَائِنُ فِي الْمَبْدَإِ وَسِرِّ كَالْخَائِنِ فِي الْمَوْفُودِ +
گران ست + خائن ترسان ست + خائن در کاشته شده مانند خائن ست در تمام
الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ + خُذِ الْأَمْرَ بِقَوَابِلِهِ + خُذِ الْقَلِيلَ
زنان پلید + برای مردان پلیدند + بگیر کار را به قابلهای او + بگیر اندک را
مِنَ اللَّئِيمِ وَذُمَّهُ + خُذِ اللِّصَّ قَبْلَ أَنْ يَأْخُذَكَ + خُذِ النَّفْسَ
از ناکس و مذمت کن + بگیر دزد را پیش از آنکه بگیرد ترا + بگیر نفس را
قَبْلَ أَنْ تَأْخُذَكَ + خُذْ دَرَجَ الصَّبِّ + خُذْ مَا صَفَا دَعْ مَا كَدِرَ
پیش از آنکه بگیرد ترا + بگیر راه سوسمار + بگیر آنچه صاف شد بگذار آنچه تیره شد
خُذْ مِنَ الرَّضْفَةِ مَا عَلَيْهَا + خُذْ مِنْ جَذَعٍ مَا أَعْطَاكَ + خُذْ
بگیر از رضفه آنچه بر وی ست + بگیر از جذع آنچه داد ترا + بگیر آنرا مانند گر
سَبُعَةٍ خُذْهُ وَلَوْ بِقُرْطِ مَارِيَةٍ + خَزٌّ وَجَدْتَ صُوفًا
شیر ماده + بگیر آنرا اگرچه بابند بدو گوشوارهٔ ماریه + خز + یافت پشم گوسپند را
خَزَفٌ ذَاتُ بَيْقَةٍ + خَزَائِنُ الْبِحَارِ تَسْتَفِيضُ مِنْ قَطَرَاتِ
خزف صاحب آبشکی + خزانهای دریا استفاضه میکنند از قطرهای
الْأَمْطَارِ + خَسِرَ اللَّهُ دُنْيَا وَالْآخِرَةَ + الْخِضَابُ سَبَابُ شَبَابٍ
باران + زیانکار شد در دنیا و آخرت + خضاب جوانی دوم ست +
الْخُضُوعُ عِنْدَ الْحَاجَةِ رُجُولِيَّةٌ + الْخَطُّ عِقَالُ الْعَقْلِ خَفِّ
فروتنی کردن نزدیک حاجت مردانگی ست + نبشتن رسن عقل ست + بترس

اللّٰہ ثُمَّ مَنْ مِنْ غَیْرِہٖ + خَلَاءُکَ اَقْفِ لِحَیَائِکَ خِلَائِکَ الْجَوْ

از خدا بابی خوف شوی از غیر او + تنہا بودن تو نگاہبان آرست برای حیای تو + میان تو بوست

اُقْبِضْ وَاَفْرِحْ + خَلِّ الْفَقِیْرَ لَدَی الْکَبِیْرِ بِالْمَنِّ الْیَسِیْرِ + اَلْخَلَّۃُ

قبضہ کن و شاد شو + خاص شد محتاج نزدیک بزرگان باحسان اندک + وزدوستی

تَدْعُوْ اِلَی السَّلَّۃِ + خَلِّ سَبِیْلَ مَنْ وَمٰی سِقَاؤُہٗ وَمَنْ ھُرِیْقَ

میخواند سوے دزدی + بگزار راہ کسیکہ شگافتہ شد مشک او و کسیکہ ریختہ شد

بِالْفَلَاۃِ مَاؤُہٗ + خُلُوْصُ الْوُدِّ مِنْ حُسْنِ الْعَھْدِ + خُلُوْصُ

در بیابان آب او + خالص شدن دوستی از خوبی پیمان ست + خالص شدن

النِّیَّۃِ خُلَاصَۃُ الْعَطِیَّۃِ + خُلُوُّ الْقَلْبِ خَیْرٌ مِنْ مَلَاِ الْکِیْسِ

نیت خلاصہ بخشش ست + خالی شدن دل بہترست از پری کیسہ

خَلِیْلُ الْمَرْءِ دَلِیْلُ عَقْلِہٖ + اَلْخَمْرُ اُمُّ الْخَبَائِثِ + اَلْخَمْرُ مُطَیِّبَۃٌ لِلْکَلْ

دوست مرد نشان دانش ست + شراب اصل پلیدیہا + شراب مشوار برای ہر

خَطِیْئَۃٍ + خُمُوْلُ الذِّکْرِ اَسْنٰی مِنَ الذِّکْرِ الذَّمِیْمِ + اَلْخُفُّ یُخْرِجُ

گناہ + نہان گردیدن ذکر بہترست از ذکر بد + شتر فربہای تنک بیرون میارد

اَلْوَسْرَقُ + خَوَاصُّ الْاَشْیَاءِ حَقٌّ + خَوْفُ اللّٰہِ یَجْلُو الْقَلْبَ

برگ را + خواص چیزہا ثابت ست + ترس خدا روشن میکند دل را

خَیْرُ الْاَصْحَابِ مَنْ یَدُلُّکَ عَلَی الْخَیْرِ + خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُھَا

بہترین یاران کسے ست کہ رہنمونی کند ترا بر نیکی + بہترین کارہا میانہ آنہاست

خَیْرُ الْاَشْیَاءِ جَدِیْدُھَا وَخَیْرُ الْاِخْوَانِ قَدِیْمُھَا + خَیْرُ الرُّفَقَاءِ

بہترین چیزہا نو آنہاست و بہترین برادران قدیم آنہاست + بہترین رفیقان

اَرْبَعَةٌ + خَيْرُ الرَّفِيقِ فِي الطَّرِيقِ خُبْزُ الدَّقِيقِ وَالسَّوِيقُ + خَيْرُ

چہار اند + بہتر رفیق در راہ نان آردست یا ستو + بہتر

الزَّادِ التَّقْوٰى + اَلْخَيْرُ عَادَةٌ + خَيْرُ الْغِنَى الْقُنُوعُ وَشَرُّ الْفَقْرِ الْخُضُوعُ

توشہ پرہیزگاریست + نیکی عادتست + بہتر تونگری قنوع ست و بدتر فقر فروتنی ست

اَلْخَيْرُ فِي مَا وَقَعَ + خَيْرٌ قَلِيلٌ بِهِ فَضَحَتْ نَفْسِي + خَيْرُ الْكَلَامِ مَا قَلَّ

خیر در چیزیست کہ واقع شدہ + خیر قلیل بوی رسوا شد نفس من + بہتر کلام آنکہ اندک باشد

وَدَلَّ + خَيْرُ الْمَوَاهِبِ الْعَقْلُ + خَيْرُ الْمَنَاكِحِ اَلْاَبْكَارُ + خَيْرُ الْمَالِ

و دلالت کند + بہترین بخششہا عقل ست + بہترین زنان بکر ہاست + بہترین

سِلْكَةٌ مَأْبُورَةٌ اَوْ مُهْرَةٌ مَأْمُورَةٌ + خَيْرُ الْمَالِ عَيْنٌ سَلِمَةٌ

رستہ خرمابن کشن داده شدہ یا کرہ مادہ اسپ کہ یافتہ شدہ در نسل + بہتر مال چشم بیدارست

لِعَيْنٍ نَائِمَةٍ + خَيْرُ الْمَالِ عَيْنٌ حَرَّارَةٌ فِي اَرْضٍ خَوَّارَةٍ + خَيْرُ

برائے چشم خوابندہ + بہتر مال چشمہ ایست بسیار روان در زمین خرمابن بسیار بار + بہترین

النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ + خَيْرُ النِّسَاءِ سَوَافِرُ + خَيْرُ النِّسَاءِ

مردمان کسے ست کہ نفع کند مردمانرا + بہترین زنان کشادہ روی اند + بہترین زنان

اَلْوَدُودُ الْوَلُودُ + اَلْخَيْلُ اَعْلَمُ بِفُرْسَانِهَا

نہایت دوست دارنده + اسپ داناترست بسواران خود +

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

خاک از تودہ کلان بردار + خاک در عزیزان آسایش دیدہ مشتاقان ست + خاک

عمل از عبیر معزولی بہ + خاک عزیل را نشاید و خشت آسیارا + خاکش از خونش بہتر

خالی دست روسیاہ + خاموشی زبان سوسن غماز آزادگی اوست + خاموشی

علامت رضاست + خانهٔ درویش را شمعے بہ از مہتاب نیست + خانهٔ خاک روبی
زاغ + خانه خالی دیو میگیرد + خانه دوستان سوب و در دشمنان مکوب خانهٔ پر شیشه را
سنگے بس ست + خانه جدا گور جدا + خانه ویران میشود چون طفل گرد و خانه دار + خانی
در خانه و رائی در بازار + **خبر** خضر دمے معتبر + **خدا** با خلق و خلق با خدا + خداوند سلیمان کے دہد
خاکه میدہد نمیپرسد که کیستی + خدا را ندیده اند بعقل شناخته اند + خداوندی چه غم داری
خدائیکه دندان دہد نان دہد + خدائیکه بالا و پست آفرید + زبردست هر دست ست آفرید +
خدائی جہان را جہان تنگ نیست + کمیت مرا نیز بایلنگ نیست + **خران** را کسے دعوت
نخواند + مگر آنزمان کاب دہیزم نماند + خار جل اطلس پوشد خرست + خر بکاہ گیر و از
منت برآ + خربار بر به از شیر مردم در + خربسته بهتر اگرچه در ذا آشنا باشد + خربوزه بخوز را
بفالیز چه کار + خربوزهٔ شیرین نصیب شغال ست + خربوزهٔ شیرین کمبختی نفران + خر
چه داند بهای قند و نبات + خر خالی یرغه میرود + خر خفته جو نخورد + خر خواجه خرمن خواجه
خر را خدا شاخ نمیدہد + خرس در کوه بوعلی سیناست + خر عیسی اگر بمکه رود + چون
بیاید هنوز خر باشد + خر عیسی باسمان نرود + خر که جو دید کاه نخورد + خر گوش دم بریده را
نمے خرند + خر مار اپوست به از مغز + خروس بے هنگام ست + خرمهان ست و پالانش دگر +
خری بیفتاد خیکے بدرید + خریکه از خرے بماند دم و گوشش باید برید + **خسر** قرم ساق شرعی ست
+ خس کم و جهان پاک + **خصم** چون پشت دہد هیچ مگو + خصم خصم خود را میشناسد + **خفته** را
خفته کے کند بیدار + **خلاف** رے آ سلطان رے آ + بچون خویش باید دست شستن +
خلعت غفران گناه را پوشد + خلق خدا ملک خدا + خلوت از اغیار باید نی زیار + **خنده**
مردم از شادی باشد و خنده بوزه از غم + خندهٔ کل گریهٔ گلاب بار آرد + **خواب** یک خواست
و بیست مختلف تعبیرها + خواب آسایش جان ست + خواب چهار پهلو میکند خواب خرگوش

میکند + خواجہ آنست کہ باشد غم خدمتکارش + خواجہ داند بہای شاخ نبات + خواجہ سزا
اگر ولی ست یا ذر خطا + خوب شد کہ بیل بنود + خود فضیحت و دیگر انرا نصیحت + خود غلط
انشا غلط انرا غلط + خود کردہ را چہ درمان + خود کشتہ را تعزیت نمیدہند + خود پسندی
جان بمن نادانی بود + خود پسند خلق نیست + خوردہ بردہ وای دردگردد +
خوردہ جان بہ کہ تنہا خوری + وای بران خوردہ کہ تنہا خوری + خورشید روے بمہ
سیاہ کند روے ماہ سپید + خوشی بکس ندارد دوستی + خوش سخن باش تا امان یابی +
خوش حال کسانیکہ بہر حال خوش اند + خوش حال کسے کہ یار از و یاد کند + خوش وقت کسیکہ خرد دارد +
خوش عیش آنکہ زن ندارد + خوش خو خویش بیگانگان ست و بد خو بیگانہ خویشان + خوشامد
ہر کرا گفتی خوش آمد + خوشہ بکسر دارد + خون حسن و حسین دم الاخوین ست + خون فلانی
سرخ تر از خون فلانی نیست + خون را بآب شویند خون را بخون نشویند + خوبرو در طبیعتی کہ
نشست + نرود جز بوقت مرگ از دست + خویشی بخوشی سود ابر رضا + خویش آمد کہ دری خویش

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

خارشتی کتیا مخل کی جھول + خاک چاٹ کے بات کرد + خاک ڈالی جا نہیں جیتے + خاک
دھول بکائن کے پھول خاک چھلنی اور بیر بینتی + خالا کی مہمانی ٹہنہ ڑان بچھانی + خالا میسر
خلسری خالا کے آگن مولسری + خالا خالا کا بیٹ کنڈالا سات چوہنکا ایک نوالا + خالی گھر میں
قلندر پیٹھو + خالی بنیا کیا کرے اس گولی کے دہان اس گولی میں کرے + خالی خریطی پوری فضیحتی +
خالی ہاتھہ کیا جاؤں ایک سند لیسا لیتا جاؤں **خدا** کا دیا سر پر + خدا کا دیا کاندھے پر پنچوں کا
دیا سر پر + خدا کا گھر بھوڑی کیا + خدا کے گھر سے پھرے ہیں + خدا کے غضب سے ڈرتے رہیے
خدا کے واسطے بلی بھی چوہا نہیں کھاتی + خدا کی بات تین خدا ہی جانے + خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں

خدا کو دیکھا نہیں عقل سے پہچانا ہی + خدا رزاق کو ناخون ندیو کہ سر کھجلائے + خدا دو سینگ
دے تو وہ بھوسہی + خدا دیتا ہی تو چھپر پھاڑ کے دیتا ہی + خدا دیتا ہی تو نہیں پوچھتا کہ تو
کون ہی + خدا رزاق ہے بندہ قزاق ہی + خدا لگتی لکھو ئی نکھو منہ دیکھی سب کہیں + خدا
مہربان تو جگ مہربان + خدمت سی عظمت ہے + **خراب** خستہ نمک نہ ستا + خراد کا
کاٹھ کاٹے ہی سکے + خربوزہ کو دیکھ کے خربوزہ رنگ پکڑتا ہی + خربوزہ چھری پر گرے
خربوزہ کا ضرر چھری خربوزے پر گرے تو خربوزہ کا ضرر + **خسم** کا کھائے نہ بین گیت کا نہ بجائے
کے **خضر** ہو + خضری خبر سچی ہوتی ہی + **خلق** کا حلق کس نے بند کیا ہی + **خنجر** تلے کسی نے
لک دم لیا تو پھر کیا + **خواب** خرگوش بین ہے + خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول دیکھو
تو آدھا بڑا + خوان پاک خوان پوش پاک کھول دیکھو تو خاک ہی خاک + خوب ہی گاؤ ہی
چنتی ہے + خوب ہی دانت کٹہی ہوئے + خودی در خدائی بین ہیچ ہے + خوشامد بکا منہ کالا +
خوگیر کی بہرتی + **خیرات** کے ٹکڑے اور بازار بین ڈکار + خیر کی چوٹی خیرات کا مانڈ بڑے
ملا عقد اولاد مار + خیلا پانچہ + خیلا جان بلا

خزینہ دہم در مثلہای حرف دال مشتمل بر شش گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

دَاءُ النَّفْسِ الْحِرْصُ دَارِ مَنْ جَفَاكَ يَخْجَلْ + دَارُ الْاَمِيرِ مَا مَنَ الْفَقِيرِ +

بیماری نفس حرص ست + دعوت کن کسے را کہ ستم کرد تا شرمندہ شود + خانہ امیر جا بے خوفی محتاج ست

اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ + اَلدَّرَاهِمُ مَرَاحِمُ + اَلدَّرَاهِمُ بِالدَّرَاهِمِ

رہنما بر نیکی مانند کنندہ نیکی ست + در ہما بخشہاست + در ہما بہ در ہما

تُنْسَبُ مِدَرَّةُ عُمَرَ اَهْيَبُ مِنْ سَيْفِ الْحَجَّاجِ + دَرَدَبَ لَمَّا عَضَّهُ

حاصل کردہ شود + درہ عمر رضی اللہ عنہ ترساندہ تر ست از شمشیر حجاج + فروتنی کرد ہر گاہ کہ گزیدہ در را

اَلدِّقَاقُ + اَلدِّرْهَمُ حُبَّةُ الْعُقَلَاءِ دَعْ مَا يَرِيبُكَ اِلٰى مَا لَا يَرِيبُكَ

دقاق + درہم سیدہ دانایانست بگذار چیزے را کہ ترا بشک اندازد بسوے چیزے کہ ترا بشک نیفگند

دَعْوَاتُ دَعْوَةٍ كَوْكَبِيَّةٍ + دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ مُجَابَةٌ دَقَّكَ

دعوت کردند دعوت کوکبی + دعاے مظلوم مقبول ست + کوفتن تو

بِالْمِنْجَارِ حَبَّ الْقُلْقُلِ + دَلَّنِي فِي الْعِشْقِ مَنْ يَهْدِي السَّبِيلَ

بہ ناون دانہ فلفل را + رہنمونی کرد مرا در عشق کسے کہ ہدایت میکند راہ را

دَلْوُ السَّمَاءِ لَا يُرْوِي الظَّمْآنَ + دَلِيلُ عَقْلِ الْمَرْءِ قَوْلُهُ وَدَلِيلُ

دلو آسمان سیراب نمیکند تشنہ را + دلیل دانش مرد سخن او ست و دلیل

اَصْلِهِ فِعْلُهُ + دِمَاءُ الْمُلُوكِ اَشْفٰى مِنَ الْكَلْبِ دَمْتُ لَفَسَا

اصلش فعل اوست + خونہاے پادشاہان شافی تر ست از سگ + نرم کن ہ ذات خود

قَبْلَ النَّوْمِ مُضْطَجَعًا دُمْ عَلٰى لَظْمِ الْغَيْطِ تَجِدْهُ عَوَافِيَكَ +

پیش از خواب حالیکہ بہلو خوابیدہ ہستی + ہمیشگی کن بر فرو بردن خشم بیابی تو عافیتہاے خود

اَلدُّنْيَا اَشْبَهُ شَيْءٍ بِاحْتِلَامِ النِّيَامِ وَظِلِّ الْغَمَامِ + اَلدُّنْيَا

دنیا مانا ترین چیزیست بہ احتلام خوابندگان و سایہ ابر + دنیا

اُمْنِيَّةٌ وَاَمْوَالٌ عَارِيَةٌ + اَلدُّنْيَا جِيفَةٌ وَطَالِبُوهَا كِلَابٌ اَلدُّنْيَا

آرزوہاست و مالہا عاریت + دنیا مردار ست و خواہندگان او سگان + دنیا

زُورٌ لَا يَحْصُلُ اِلَّا بِالزُّورِ + اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

دروغ ست حاصل نمے شود مگر بدروغ + دنیا قید خانہ مسلمانست و بہشت کافر +

اَلدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَاْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ اَلدُّنْيَا كَيْفَ

دنیا متاعیست موجود میخورد ازان نیکوکار و بدکار + دنیا چگونہ

اَدَم + اَلدُّنیا مَزرَعَةُ الآخِرَة + اَلدُّنیا داحَةٌ لَیسَ فِیها مَیت

آدم ست + دنیا کشت آخرت ست + دنیا نقیضت نیست روان آسایش

اَلدُّنیا تَطلُبُ الهارِبَ وَتَهرُبُ مِنَ الطّالِبِ + دُنیا کُلها

دنیا بجوید گریزنده را + ومیگریزد از جوینده + دنیا همه آن

وَقتُکَ الَّذی اَنتَ فیهِ + دَواءُ الشَّقِّ اَن تَخُوصَهُ + دَوامُ

وقت تست آنکه تو دران وقت هستی + دوای گفتگی اینکه فراهم آوری انرا وهمتگی

السُّرورِ رُؤیَةُ الاِخوانِ + اَلدَّواةُ اَنفَعُ الآدَواتِ + دَولَةُ

خوشی دیدن برادرانست + دواة سودمندترین آله هاست + دولت

اَلاَشرارِ مِحنَةُ الاَخیارِ + دَولَةُ الاَمرِ زَوالُ الفَةِ الرِّجالِ + دُونَهُ بَیضُ

بدان آزمایش نیکانست + دولت دشمنان آفت دوستانست + نزدیک تیغ

اَلاَنوقِ + دُونَ دَوائِیَ عُمرُ عادٍ + دَهدَکَینِ سَعدُ القَینِ + دُنیا کَالشَّجَرِ

ماده شتران + نزدیک این زمین خرد + بگذارد شد سعد آهنگر + دنیا بخیل تنگ ست

گنجینه دوم در مثلهای فارسی

داد حق را قابلیت شرط نیست + بلکه شرط قابلیت داد اوست + داشته آید بکار

گرچه بود زهر مار + داغ بالا مداع + دامن کشان میرود + دامن کشان حسن دلاویز

راچه غم + کاشفتگان عشق گریبان دریده اند + دامن پاک راکه بادامن آلوده بند نظر

پاک هم پلید شود + دانا باشارة ابرو کار کند و نادان بزخم چوگان + دانشمند را

دست کوته به ازدستار دراز + دانه گندم از دانه مروارید قیمتی ترست اگر وقت

گرسنگی پیدا شود + دایه مهربان تر از مادر دست + درآرد طمع مرغ و ماهی بر بند

بدوزد شر و دیده هوشمند + در شبیه گمان مبر که خالی ست + شاید که پلنگ خفته

باشد + در برابر چو گوسپند سلیم + در قفا بچو گرگ مزمر در + در بیابان فقیر سوخته را شلغم
پخته به گذ نقره خام + در بلا بودن بذ بهم با + در پای تو ریزم اینچه در دست من ست
در جنگ حلوا بخش نمیکند + در خانه موش شهنی طوفانست + در خانه کبد خدا نداند همه چیز +
در خانه اگر کس ست حرفیش بس ست + در خانه آرد نے و در کوچه دو تنور + در خانه بنوا
چه پنج و چه شش + در خانه هر چه باشد مهمان هر که باشد + در خانه خدا دائم بازست + در خت
کابلی کفر آور دبار + در خمی که اکنون گرفته است پای + به نیروی مردی بر آید ز جای + در خمی
که از وهی بکسے نرسد به بے آبی خشک به + در دا بیش دمند بگو در دا که طبیب صبر میفرماید
و این نفس حریص را شکر میباید + در دا خدا بدوستان خود میدهد + در دم از یار ست
و درمان نیز هم + در دبکش تا بدوائی رسی + در دعاشق نشود به زمرد اطبیب + در طریقت
هر چه پیش سالک آید خیر اوست + در عفو لذتیست که در انتقام نیست + در عین اختیار مرا اختیار نیست
+ در غور کی مویز شده + در قصص انبیا مضاحک نگنجد + در کار خیر حاجت هیچ استخاره نیست
در که میکوبی و خانه که میپرسی + در میان در یا گرد میخواهد + در مقام تشنگی هزار مروارید بقطر
آبی میزند + در مان بکسے رسد که در دی دارد + در نیستی مردن به که حاجت پیش کسے بردن
درویش را کجا که شب آید مدرسه اوست + درویش صفت باش و کلاه تتری دار + درویشی
زوال نپذیرد + دروغ گو را تا بخانه باید رسانید + دروغ مصلحت آمیز به از راستی فتنه انگیز + در و عکو
را حافظه نباشد + در و دگر بے سر زنش کار نکند + در و دگر تیشه بر اخود میزند + در وازه شهر
میتوان نسبت + نتوان در هن مخالفان بست + در هر که بنگری بهمین داغ مبتلاست + در
هشتاد و سالگی مشق تنبور میکند + در یک خانه دو مهمان نگنجد + در یتیم را همه کس مشتری بود
دزد از خانه مفلس خجل آید بیرون + در د مشتاق ترا از صاحب کلا باشد + در د باش مرد
باش + در د جوانمرد به از بازرگان بخیل + در د ناگرفته سلطان ست + در دریا هی

رود و صاحب کالا راهی + دزد دانا میکشاد و ان چراغ خانه را + دزد من بلغانه میدزد دستاع خانه
دزدیده بود انچه بماند بخداوند + دست از همه چیز شسته + دست بکاسه و مشت بپیشانی
دست بکار و دل بیار زند دست بی هنر کفچه گدائیست + دست تر شکش زد + دست بالای دست بسیارست
دست پیش دست را دل نیست + دست خواهنده برای دادن خارد و کف بخیل برای ستدن + دست چپ
از دست راست نمی شناسد + دست خود دهان خود کرنخوری زیان خود + دست دست اول
ست + دست را دست میشاسد + دست را دست میشوید و هر دو دست روا + دست زیر
سنگ را آهسته میباید کشید + دست زبر بالا + دست شکسته و بال گردن + دست زیر سنگست
دستش در کیسه خلیفه است + دست کار دل نمیکند و دل کار دست میکند + دست کوته
و کاله دراز + **دشمن** اگر قویست نگهبان قوی ست + دشمن دانا به از دوست نادان +
دشمن نتوان حقیر و بیچاره شمرد + دشمن چه کند چو مهربان باشد دوست + **دعای** گوشه
نشینان بلا بگرداند + **دلاکی** و استغنا + دلا خوش باش نان مادر روغن افتاد + دل بدست
اور که حج اکبرست + دل بدست آر و هر چه خواهی کن + دل بدست آرتا کسے باشی +
دل تاریک را جان روشن نباشد + دل دل را میخورد و روده جگر را + دل را بدل رهست
درین گنبد سپهر + از سوے کینه کینه واز سوے مهر مهر + دل که افسرده شد از سینه بدر باید کرد +
دل نخواسته عذر بسیار + دلیر تیغ را کار فرماید و غیور بانرا + **دم عیسی** در زندگانی در نگیرد
دنبه را بگرگ مے سپارد + دندان زدن شیر شغال را مبارکست و اهو را شوم + دندان
طمع کنده + دندان طمع تیز کرده + دندانے که درد کند باید شش کند + دنیا بیک قرار نیست
دنیا بهیچ روزه است + **دوا** ے غضب خاموشی ست + دو باد اگر آید کسی نجد مت
شاه + سوم هر آئینه در وے کند بلطف نگاه + دوباره نیست کس را زندگانی + دو
حرف در سبق به یاده کتاب در دستار + دو دل یک شود بشگند کوه را + پراگندگی

آرد انبوہ را ۔ دورنگی سیب از سیہ دلی اوست ۔ دوران باخبر در حضور و نزدیکان بی‌بصر
دور ۔ دوستا ز اکجا کنی محروم ۔ تو کہ با دشمنان نظرداری ۔ دوستان مرز نادان
بکار آیند کہ بر سفرہ دشمنان ہم دوست نمایند ۔ دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست ۔
در پریشان حالی و درماندگی ۔ دولت نہد خدائے کس ابلغلط ۔ دولت تنہا بقا نمی‌یابد ۔
دولت آنست کہ بخون دل آید بکنار ۔ دولت دران سر است کہ از میان نرود ۔
مرغ جنگ کنند فاختہ بہ تیر گرد ۔ دوندہ باد ست کہ دریا و کوہ را بسہل گیرد ۔ دو بد ن خر گوش
پسندیدم لیکن از گوشش بر میدم ۔ وہ خراب خلیج ندارد ۔ ذ ۔ درویش در گلیم بخسپد
و دو بادشاہ در اقلیمے نگنجند ۔ دہ در دنیا ستان در آخرت ۔ دہ کجا در ختان کجا ۔ دہ بے
بینی فرسنگ بپرسی ۔ دہ مرد دہ مرد را احمق کند ۔ دہن سگ بلقمہ دوختہ بہ ۔ دہن
بے آب را بانگشت باید درید چنانکہ پستہ را از ناخن ۔ دہ ویران چراغ ندارد ۔ دیدہ
را ناخنہ بہ از ناخن ۔ دیدہ سخت را سخن سخت مے شکند چنانکہ بادام را سنگ ۔ دیدی کہ
چہ کرد اشرف خرد او مظلمہ بر دو جانی بگذرد ۔ دیدم ہمہ را و آزمودم ہمہ را ۔ دیدہ شنیدہ بہ
غربت علی ۔ دیدہ شنیدہ گواہ شد ۔ دیر آشنا زود رنج ۔ دیر آید درست آید ۔ دیر گیر سخت گیر
دیر آمدن و شتاب رفتن ۔ دی رفت و پری رفتہ و روز امروز ست ۔ دیگ شراکت بجوش
مے آید ۔ دیگ کرمش بجوش آمد بخارش بباہم رسید ۔ دیگ سیہ جامہ سیہ میکند و دیگدانش سیاہ
خندہ ۔ دیوارش دوختہ شد ۔ دیوانہ بکار خویش ہشیار ۔ دیوانہ را ہوس بس ست ۔ دیوانہ
باش تا غم تو دیگران خورند ۔ دیوانہ ہمان بہ کہ بود اندر بند ۔ دیو از خدا خوشنود نباشد ۔
دیو بگریزد از ان قوم کہ قرآن خوانند ۔ دیو خوش خلق بہ از حور گرہ پیشانی ۔

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

واتا کی ناؤ پہاڑ چڑہے ۔ واتا وے بہنڈار یکا پیٹ بھرے ۔ واتا کے تین گن

مے نمے دیکے چھین لے + دادی راج نہ کہا سے پان ۔ دانت کھاوت کتے پران + دال
نی ہو + دام کرین کام + دامو لنگارہ ٹھاباتون سو نہین منتا + دانت کریدنیکو تنکا
نہین بچا + دانت کاٹی روٹی ہی + دانہ نہ گھاس پانی چھہ چھہ وقت + دانے کو
ٹاپے سوار یکو پاوے + دائی کے آگے پیٹ کیا چھپانا + دائی جلنے اپنی ماتی + دائی جنبلی
کے مرزا موگرا + دائی کے سر پان پھول + دائی ہو میٹھی دادا ہو میٹھا سہرگی کو جاے +
دائی دائی اونٹنی سو اگھڑا موتنی + دبا بنیا پورا تولے + دُبلے مارین شاہ مدار + دبہ دابن
دوڑ گئے مایا ملی نہ رام + دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہی + دریکی سوئی کبھی ناٹ
مین کبھی ناش مین + دریا مین رہنا اور مگر مچھ سے بیر + دریا پر جانا اور پیاسے آنا + دس
انگلی دس چراغ + دس برس گھٹا ہی کے دیکھتے ہین + دستار رفتار گفتار کردار سب کے
جدی جدی ہوتی ہی + دسی سمستی + دشمن کہان بغل مین + دشمن سوے سونے
دی + دشمنو مین یون ہی جیسی بتیس دانتو مین زبان + دکھن کتے نہ باوڑی سے
چندیری چھاہ + دکھہ بھری خاتہ اور کوا رمیوے کھاے + دکھیا دکھہ روے سکھیا ٹیکا
ٹوے + دل دل آئینہ ہے + دلکو دلسے راہی + دل کا مالک خدا ہے + ڈلو کا دہرا
دلے ہو دمن ہی + دلی کی دلوالی منہہ چکنا پیٹ خالی + دلی کی کمائی بارہ بنکی مین
گنوائی + دمڑی بلبل ٹکا چھٹائی + دمڑی بڑہنا ٹکا سر منڈائی + دمڑی پھیلا بارہ کی
ہتھیا + دمڑی کھوڑی چھہ پسیری دانہ + دمڑی ار ہر تو ساری رات گھر + دمڑی کھوا
نو جنی پہنوان + دمڑی مانڈی لیتے ہین تو اوسنے ہے ٹھونک بجا کے لیتے ہین + دمڑی کا
آٹا اور بہنا پایہا ٹا + دم غنیمت ہے + دم کا کیا بھروسا آیا نہ آیا + دُم مین نہہ باندہ کے
چاند نیکو سونپ دیا + دم ناک مین آیا ہے + دنکو اونی اونی بات کو چرخا پونی + دن کیا
کہ رات + دنیا جاگے امید ہی + دنیا ظاہر پرست ہی + دنیا ہے اور خوشامد ہی + دوانو کی

کیا سرسنگھ ہوتے ہین + دوانیسی انکھ نہین ملاتے + دوا کے لیے ڈھونڈ ہیے تو نہین ملتا + دوالی کی کلھیا + دودل راضی تو کیا کریگا قاضی + دودہ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک پیے + دودہ بھی دھولا چھاچھ بھی دھولی + دودہ کا دودہ پانی کا پانی + دودھ کی دانتا بھے نہین ٹوٹے + دودہ کا سا ابال آیا چلا گیا + دودہ کی سی مکھی نکال کر پھینک دیا + دودھیل گائے کی دو لاتین بھی سہتی ہین + دودھ کے ڈھول سھانے + دودچلینی گر پڑیے + دو قصائیو نہین گائے مردار + دو گاؤنکی پاہی کتے مرے آما جائی + دو لاتین مرغی حرام + دو مسلمانی تسمین بھی آنا کانی + دونو ہاتھون پگڑی سنبھالنی پڑی ہی + دونو ہاتھون سنبھالے نہین سنبھلتا + دونو ہاتھون تالی باجتی ہے + دو دین سے گئے پانڈے حلوا ملا نہ مانڈے + وہ پوتیش شیلتہ بھاری + وہی بھات کا موسل

دیاہی آڑے آتا ہی + دیا نہ باتی منڈو بھرے اترائی + دیا فاتحہ کو لگے لٹانے + دیبی مدر کا کون ساتھ + دیبی دہ بیٹین + دیس جوگی پردیس بھیک + دیکھیی اوٹ کس کل بیٹھے + دیکھیے دیدار اور مارسے پیزار + دیکھیی سانپ کی نظر کہلایے سونیکا نوالا دیکھو بھالے شیخ جی اور چیڑی مست ہوئین + دیکھو کا دو بر یا تر آن نہ پہل چلیت ہی + دیکھی پیر تیری کرامات + دیکھی تیری کالپی اور باون پورا اوجاڑ + دیکھا شہر نگالا دانت لال منہ کالا + دیکھا تیرا چھند بند پھٹا جامہ تین بند + دیکھا سوکھا یا یہ منہ پانون چوکا + دیکھا نہ بھالا صدی گئی خالا + دیکھ بگانی چیڑی مت ترساؤ جی + دینا تھوڑا دلاسا بہت + دینے کے ناؤن دروازہ نہین دیتے + دیو یگا سو پاویگا بو دیگا سو لونی گا + دیے کے تلے اندھیرا

گنجینہ چہارم در امثال حروف ہا

وہان پان + وہاتی وہاتی کرم لکھا سو پاتی **وہم** دھوسٹر کا ہی موٹا کرے

ڈھن ڈھاو

بنج نہ آوی ٹوٹا + **ڈھنگا** سیٹھ بنے ہین + ڈھن کا ڈھن گیا اور مت کی مت گئی ڈھنونتی کے کاٹا چبھا وڑی لوگ ہجارز + **ڈھوبی** کا چیلا آدھا اوجلا آدھا میلا + ڈھوبی روے ڈھلائی کو میان روو ین کپڑون کو + ڈھوبی بٹا چاٹے ساسیٹی ورپٹاخ + ڈھوکے کی ٹٹی + ڈھول کی سگی نہین بانٹی جاتی + ڈھونڈھو دو پاون ڈھونڈے چار پاون **ڈھی** چھوڑ داما دپیارا + ڈھیر اسو گنیہر ا + ڈھیر یاری مین کھون بوہر یاری تو کان دے + ڈھین ڈھونکڑا لہ میان کے تو کڑ ڈھنک دیکھ کا

گنجینۂ پنجم در مثلہاے حرف ڈال

الف ڈاین کھاتے تو منہ لال نہ کھاے تو منہ لال + ڈاین بھی دس گھر چھوڑ کر کھاتی ہے + **ڈڑی** نڈی تیری دید یسے + ڈرین لو مڑی سوا در نام دلیر خان

ڈوبا بنس کبیر کا جو اوے بچے پوت کمال + ڈوبے کنتہ بہروے سے بچے ڈوبے کو تنکے کا آسرا بہت ہے + ڈورے ڈالتے ہین + ڈوم بنیا پوستی تینو بے ایمان + ڈومنی کی لونڈی + **ڈیڑہ یا وآتا** اور پل پر سوتی + ڈیڑھ چاول سپنے چڑھا ہی پکاتے ہین + ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنی ہے ین + ڈیل ڈول کنند آوازہ در بہتر

گنجینۂ ششم در امثال حرف ڈھا

الف ڈھاک کے تین ہی پات + ڈھاک تلے کے پہوہڑ مہوے تلے کے سگھڑ ڈھاکے کے بنگال کو ڑیکے کنگال + ڈھال تلوار سر ہانے اور چوتر مبند بخانے + **ڈھونڈھ** لاو تو یتا دین + **خزینۂ یازدہم** در مثلہاے حرف ڈال مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینۂ اول در امثال عربیہ

ذَرِ الطَّاغِیَ فِی طُغیَانِہٖ + ذِکرُ العَیشِ نِصفُ العَیشِ +

بگزار طاغی را در طغیانش + یاد کردن عیش نصف عیش ست +

ذِکرُ الشَّبَابِ حَسرَۃٌ + ذِکرُ الوَحشَۃِ وَحشَۃٌ + ذِکرُ المَوتِ حَیٰوۃٌ

یاد کردن جوانی حسرت ست + یاد کردن وحشت وحشت ست + یاد کردن موت حیات

القَلبُ + ذَکَرتَنِی الطَّعنَ وَکُنتُ نَاسِیًا + ذَلَّنِی حِمَارِی عَلَی +

دل ست + یاد دادی مرا طعن را و بودم فراموش کنندہ + یاد داد مرا خر من ذلیل مرا +

ذَلَاقَۃُ اللِّسَانِ رَأسُ المَالِ ذُلُّ المَرءِ فِی الطَّمعِ + ذٰلِکَ

تیزی زبان اصل مال ست خواری مرد در طمع ست + آن بسبب

بِمَا قَدَّمَت یَدَاکَ + ذُلُّ مَن لَا سَیفَ لَہٗ + ذُلُّ مَن طَمِعَ

چیزیست کہ پیش ساینید دو دست تو + خوار شد کسی کہ نیست شمشیر مر او را + خوار شد کسی کہ طمع کرد +

اَلذُّلُّ مَعَ الطَّمعِ + ذَلِیلُ الفَقرِ عَزِیزٌ عِندَ اللّٰہِ + ذَلِیلٌ عَاذَ

خواری با طمع ست + خوار حاجت گرامی ست نزد خدا + خوار پناہ گرفت

بِقَرمَلَۃٍ + ذَنَبُ السِّرحَانِ کَمِینَۃٌ لِلغَزَالَۃِ + ذَنَبُ عَقرَبٍ

بقرملہ + دم گرگ مانند مرگ ست برای آہو + دم عقرب

رَأسُ النَّحوِ سَاتٍ + ذَنبٌ وَاحِدٌ کَثِیرٌ وَاَلفُ طَاعَۃٍ قَلِیلٌ +

سر نحوستہاست + یک گناہ بسیار ست وہزار طاعت اندک ست +

ذُو الاَمَانِ کَنمَلٍ عَلٰی کَفِّ لِسُلَیمَانَ + اَلذَّودُ اِلَی الذَّودِ

صاحب امان مانند مورچہ است بر پنجہ سلیمان + ذود با ذود

اِبِلٌ + ذَہَبَ اَمسِ بِمَا فِیہِ + ذَہَبَ اللَّہُ وَلَہٗ بِبَولَۃٍ +

شتر ست + رفت دے با آنچہ در دے بود + رفت دولت بدختہ +

ذَهَبَ عَصِيرِي وَبَقِيَ شَجَرِي + ذَهَبَ لَقْوٌ مُخْتَ كُلِّ

رفت فشردۂ انگور من وباقی ماند درخت من + رفتند گروہ زیر ہر

كَوْكَبٍ + ذَهَبَ مِنْهُ الْأَطْيَابِ ذَهَبَتْ لِحْيَهُ + ذَهَبَتْ

ستارہ + رفت ازان خوردن جماع + رفت بوے او + رفت

هَيْفٌ لِأَذْيَابِهَا + اَلذَّهَبُ عَقْلُ الْأَحْمَقِ وَحُمْقُ الْعَاقِلِ

باد گرم برای عاد شاخود + زر دانش نادانست ونادانی دانا +

اَلذِّئْبُ اَذْعَمُ + اَلذِّئْبُ اَعْلَمُ بِمَكَانِ الْفَصِيلِ الْيَتِيمِ

گرگ سیاہ رنگ ست + گرگ داناترست بمکان شبنہ از مادر جدا شدہ کہ یتیم ست

اَلذِّئْبُ لِلضَّبُعِ + اَلذِّئْبُ يَادُو لِلْغَزَالِ بِاَكْلِهِ

گرگ برائے کفتارست + گرگ سے فریبد آہو را برائے خوردنش +

گنجینۂ دوم در مثلہای فارسی

ذرہ را باخورشید چہ نسبت + ذکر عیش نصف عیش ست + ذوالفقار علی در میان نیام زبان

سعدی در کام نباشد + ذوق چمن خاطر بلبل نمرود + ذوق گلچین گردا سبزہ گلزار دی

گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ

ذات بہانت پوچھے نا کوئی جنیو پہن کے باہمن ہوے + ذات مدہ پے معلوم

ہوی + ذات خدا کی بے عیب ہے + ذات کے بجائے برابر میٹو کم ذات بلائی نیچ بیٹے

ذو قین شوق گمانی مین لڑکا + خزینۂ دوازدہم در مثلہای حرف ر مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینۂ اول در امثال عربیہ

اَلْوَاجِمُ فِي هِبَتِهٖ كَالرَّاجِعِ فِي قَيْئِهٖ + رَاحَةُ الْجِسْمِ فِي قِلَّةِ

باز کردنده در ہبۂ خود مانند باز کردنده است در قی خود + آسایش بدن در اندک

الطَّعَامِ وَرَاحَةُ الرُّوحِ فِي قِلَّةِ الْكَلَامِ + رَأْسُ السَّخَاءِ سَخَاءُ النَّفْسِ

خوردن ست و راحت روح در اندک کلام ست + سرچشمۂ جوانمردی جوانمردی ست

رَأْسُ الرِّيَاسَةِ تَهْذِيبُ السِّيَاسَةِ + رَأْسُ اللَّعِبِ عِرْفَانُ

سرداری ریاست آراسته کردن سیاست ست + سربازی شناختن

الْحَرِيفِ + رَاعِ النَّفْسَ فِي غَلَبَاتِ النَّفْسِ + رَاعِ أَبَاكَ يُرَاعِكَ

دشمن ست + نگهدارد دم را در غلبه‌ای نفس + نگهدارد پدر را تا رعایت کند

ابْنُكَ + رَأْيُ الصَّادِرِ وَالْوَارِدِ + رَأْيَانِ خَيْرٌ مِنَ الْوَاحِدِ الرَّأْيُ

پسر تو + چنیده بازگردنده و آینده + دو رای بهتر ست از یک رای + رای

السَّدِيدُ خَيْرٌ مِنَ الْأَيْدِ الشَّدِيدِ + رَأْيُ الْعَلِيلِ عَلِيلٌ + الرَّأْيُ

راست بهتر ست از توانائی سخت + رای بیمار بیمار ست + رای

قَبْلَ الشَّجَاعَةِ الشَّجْعَانُ + اَلرَّأْيُ يَعْجِزُ + اَلرَّأْيُ يَنَامُ وَ

پیش از دلیری دلیرست + رای عاجز میکند + رای خوابنده بیدار و

الْكَوْنِي يَقْظَانُ + اَلرِّبَاحُ مَعَ السَّمَاحِ + رُبَّ أَخٍ لَكَ لَمْ تَلِدْهُ

خواهش بیدارست سود با جوانمردی ست + بسیار برادر از مادر تو که نزائیده است

أُمُّكَ + رُبَّ أُمْنِيَّةٍ جَلَبَتْ مَنِيَّةً + رُبَّ أَكْلَةٍ تَمْنَعُ أَكْلَاتٍ

مادر تو + بسیار آرزوست که میکشد مرگ را + بسیار یکبار خوردن باز میدارد از خوردنها

رُبَّ آمِلٍ خَائِبٍ + رُبَّ بَيْتِ شِعْرٍ خَيْرٌ مِنْ بَيْتٍ تِبْرٍ + رُبَّ

بسا امیدوار محروم ست + بسا خانه سوی بهتر ست از خانهٔ زر + بسا

خَيْرٍ فِي شَرٍّ وَرُبَّ شِفَاءٍ فِي عُقْرٍ + رَبَّتِ الضَّأْنُ فَرَبَّتْ + رُبَّ

نیکی در بدی ست وبسا شفاء در گزندست + خاکستر گون شد پیش آماده کن سنهار

بَرِيحٍ يُؤَدِّي إِلَى الْخُسْرَانِ + رُبَّ رَأْسٍ حَصِيدُ لِسَانٍ رُبَّ

سود میرساند سوی زیانکاری + بسا سر دروکرده شده زبانست + بسا

رَجَاءٍ يُؤَدِّي إِلَى الْحِرْمَانِ + رُبَّ رَمِيَّةٍ مِنْ غَيْرِ رَامٍ + رُبَّ

امید میرساند سوی بی نصیبی + بسا انداختن ست از غیر انداز نده + بسا

سَاعٍ فِي مَا يَضُرُّهُ + رُبَّ صَلِيفٍ تَحْتَ الرَّاعِدَةِ + رُبَّ صَنِيعَةٍ

سعی کننده است انچه گزند میرساندورا + بسا بربی باران زیر آواز کننده ست + بسا صنعت

أَصْعَبُ مِنِ ابْتِدَائِهَا + رُبَّ صَاعِدٍ لَقَاعِدٌ + رُبَّ طَمْحٍ أَدَى

دشوارترست از آغاز او + بسا بالا برآینده هر آینه نشیننده ست + بسا طمع رساند

إِلَى عَطَبٍ + رُبَّ عَجَلَةٍ تَهَبُ رَيْثًا وَرُبَّ فُوقَةٍ يُدْعَى

سوی هلاکت + بسا شتابی میبخشد درنگ را وبسا ترسنده خوانده میشود

لِلثَّنَاءِ رُبَّ عَيْنٍ أَتَمُّ مِنْ لِسَانٍ + رُبَّ عَتَبٍ تَحْتَ طَلَبٍ

شیررا + بسا چشم تمام ترست از زبان + بسا خشم زیر طلب ست

رُبَّ قَعْدَةٍ تَمْنَعُ قَعَدَاتٍ + رُبَّ قَوْلٍ أَشَدُّ مِنْ صَوْلٍ

بسا یکبار نشستن باز میدارد چندبار نشستن را + بسا یک سخن سخت ترست از حمله کردن

رُبَّ كَلِمَةٍ تَقُولُ لِصَاحِبِهَا دَعْنِي + رُبَّ لَائِمٍ مُلِيمٌ + رُبَّ

بسا سخنی ست که میگوید مرگوینده خود را که بگذار مرا + بسا ملامت کننده سزاوار ملامت شده بسا

مَلُومٍ لَا ذَنْبَ لَهُ + رُبَّ مَمْلُوكٍ لَا يُسْتَطَاعُ فِرَاقُهُ + رُبَّ

ملامت کرده شده نیست گناه مرورا + بسا بنده که طاقت داشته نمیشود جدائی او + بسا

مُخَالَفَةٍ دَعَتْ اِلٰی مُخَالَفَةٍ + رُبَّ مَنِیَّةٍ تَحْتَ اُمْنِیَّةٍ + رُبَّمَا

سوگند خوردن بخواند سوی مخالفت + بسا مرگ زیر آرزوئی + بسا

صَحَّتِ الْاَجْسَامُ بِالْعِلَلِ + رُبَّمَا اَصَابَ الْاَعْمٰی رُشْدَهٗ وَاَخْطَاَ الْبَصِیْرُ

تندرست شد بدنها بسبب بیمارها + بسا است که یافت نابینا رشد خود را و خطا کرد بینا

قَصْدَهٗ + رُبَّمَا اَدْرَكَ الظَّنُّ الصَّوَابَ + رُبَّمَا جَلَعَ الْكَلْبُ فَقَتَلَ

مقصود خود را + بسا است که دریافت گمان صواب را + بسا است که گزید سگ پیش

صَاحِبَهٗ + رُبَّمَا كَانَ السُّكُوْتُ جَوَابًا + رُبَّمَا يَاْتِی الْفَرَجُ

مالک خود را + بسا است که باشد خاموشی پاسخ + بسا است که آید گشایش

وَسَطَ الشِّدَّةِ + رُتْبَةُ الْعِلْمِ اَعْلَی الرُّتَبِ + اَلرُّتْبَةُ تَطْفِیْ

میان سختی + مرتبهٔ علم برتر مرتبهاست + گرسنین فرو میکند

اَلْغَضَبَ + رَجَعَ بِخُفَّیْ حُنَیْنٍ + رَجَعَ عَلٰی حَافِرَتِهٖ + اَلرَّجُلُ

خشم را + بازگردید بدو موزهٔ حنین + برگردید بر حافرهٔ خود + مرد

اَلْمُتَجَاهِلُ عَاقِلٌ + رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَی النَّبَّاشِ اَلْاَوَّلِ + رَحِمَ اللّٰهُ

نماینده جهل دانائست + بخشش خدا باد بر نباش نخستین + رحمت کند خدا

مَنْ هَدَانِیْ اِلٰی عُیُوْبِیْ + اَلرَّمْیُ تَغْلِبُ التِّقَالَ + رَزَقَ

کسی را که رهنمونی کرد مرا بسوی عیبهای من + اسپ بلند میشود بر گرانی + روزی

تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِیْ + رِزْقُكَ يَطْلُبُكَ فَاسْعَ لَهٗ + اَلرِّزْقُ يَطْلُبُ

زیر سایهٔ نیزهٔ من ست + روزی تو میجوید ترا پس سعی کن + روزی میجوید

اَلْعَبْدَ اَكْثَرَ مِمَّا يَطْلُبُهُ الْعَبْدُ + اَلرِّزْقُ مَقْسُوْمٌ + اَلرِّزْقُ بِالْجَدِّ

بنده را بیشتر از انچه بجوید اندازا بنده + روزی تقسیم کرده شده است + روزی بکوشش

مع السین مع الضاد

لَا بِالْكُدِّ + رَسْمَةٌ وَعَادَةٌ + رَسُوْلُ الْمَوْتِ الشَّيْبُ وَالرَّسُوْلُ

نہ بکوشش + آوازست ونیست نکوئی + قاصد مرگ پیریست + قاصد

الْمَوْتُ لِوِلَادَةٍ + اَلرَّشْفُ نَقْعُ + اَلرِّشْوَةُ رِشَاءُ الْحَاجَةِ

مرگ زادنست + مکیدن آب تشنہ تریست کی تشنگی رشوت رسن حاجتہاست

اَلرِّضَا بِالْقَضَاءِ بَابُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ + رَضِيَ الْخَصْمُ وَلَهُ يَرْضَ

پسندیدن حکم خدا دروازہ بزرگ خداست + خوشنود شد دشمن وخوشنود نشد

اَلْقَاضِي + رَضِيْتُ مِنَ الْغَنِيْمَةِ بِالْاِيَابِ رَضِيَ قِسْمَةَ الْجَبَّارِ

قاضی خوشنود شدم از غنیمت بسبب باز گشتن + خوشنود شد یم از تقسیم کردن جبار

فِيْنَا + رُطَبٌ يُجَاذِي فِي كَفِّ الشِّيْرَازِ + رُعُوْنَاتُ النَّفْسِ

در حق + خرمائے کہ در شیر شیرازست + دعونتہائے نفس

تُتْعِبُهَا + رَعْيُ فَاقْصَبَ + رَفَاهِيَةُ الْعَيْشِ فِي الْاَمْنِ + اَلرَّفِيْقُ

ماندہ میکند ترا + چرانیدن پس کردہ داشت جانور چرندہ تو نیند آب را + فراخی عیش در دل خوفی است + نرمی

مِفْتَاحُ الْحَاجَةِ وَالتَّرَفُّقِ + رَفِيْقُ الْمَرْءِ دَلِيْلُ عَقْلِهِ + اَلرَّفِيْقُ

کلید حاجت درو زلست + رفیق مرد دلیل دانش اوست + رفیق

خَيْرُ الطَّرِيْقِ + رَقْصُ الْبَعِيْرِ يَلِيْقُ بِصَوْتِ الْحَيِّ + رَكِبَ

بہترین راہ + رقص شتر سزاوارست باواز خر + سوار شد

اَلْعَصَا قَصِيْرٌ + رَكِبَ مَا وَجَدَ مِنْدَانَكَ + رَمَلَنِي بِدَائِهَا

برصا قصیر + راند چیزی را کہ یافت میدان ترا + انداخت مرا بیماری خود

وَانْسَلَتْ + رُوْعِي جَهَارٍ وَانْظُرِي اَيْنَ الْمَفَرُّ رُوْيَةَ الْجَبِيْبِ

دبرون آمد + بترس او کفتار وبنگر کجاست جائے گریز + دیدن محبوب

جلاء العین + و قید الغر و تمرتی + رهبون خیر من
سرمه چشم است + مهلت بجهاد با برون برخیز از تکم + ترس بهتر است از
رحموت + الریاسة سعة الصدر + بیق العدو وسم قاتل
رحم + ریاست فراخی سینه است + اسب اهن دشمن زیر است کشنده

گنجینهٔ دوم در مثلهای فارسی

الف

راحت دل رسان که همین مشربست و بس + راز دل جز بیار نتوان گفت +
راز خود با یار خود چندانکه نتوانی مگو + راستی موجب رضای خداست +
راستی را زوال کے باشد + راستی آورکه شوی رستگار + راست کودا همیشه
راحت در پیش است + راست گوئی در رزق خود خلل + راست دروغ بگردن راوی
راست ست کرد وغ از ماست + راضی شدن خصم کم از انتقام نیست +
راه بزن لیکن راه خدا به بین + راه میدانی و فرسنگ مپرسی + رد و خلق قبول
خالق + **رزق** را روزی رسان میدهد + رسیده بود بلا ولے بخیر گذشت
رشته در گردنم افگنده دوست + میکشد هر جا که خاطر خواه اوست + رضای
از همه ولے + **رفت** و چندین آرزو با خاک شد + **رگ** جوانی جاست + گرگ خوار
را گرفت + **رموز** عاشقان عاشق داند + رموز مصلحت ملک خسروان داند + بخر
خود و راحت یاران طلب + رندان را رندان میشناسند + رند عالم سوز را مصلحت
چه کار + رندی و موسنائی در عهد شباب اولے + رنگم به بین و عالم مپرس + رنگ رو باخته
رنگ ریزی میکند + رنگ ریز بر بیش خود درمانده + رنگ ریزی ماه قصب بافان دارد + روبرو
به از پهلو + روباه بازی میکند + روبه اگفتند پوستین پوشی گفت انچه پوشیده ام

بمن بگذارید + روح را صحبت ناجنس عذابیست الیم + روز شنبه بجهود ارزانی + روز
تنگی سیاه ست + روز سیاهی درپیش ست + روز تو روزی تو + روزی را کیسه
میرود + روزی خود در سفرهٔ دیگر میخورد + روزی خود را کجا خورده + روزی
بقدر همت کس مقرر ست + روستائی را عقل از پس می آید + روستائی را حمام
خوش آمد + روستائی اگر ولی بود ؛ خرس در کوه بوعلی بود + روستائی
عید دید + روشنائی عرب از نور محمد علیه السلام بود نه از روشنائی بولهب + روغن بادام
روغن قاز میمالد + روغن از سنگ میکشد + روغن از ریگ بیابان میکشد + روسفر کی
پیشه کن مطربی آموز + روبنده کسی ست که قدمی دارد + روی دروغ گو سیاه
روی مفلسی سیاه + روی زیبا مرهم دلهای خسته است + ره راست برو اگرچه
دور ست + زن بیوه کن اگرچه حور ست + ریاضت کش بهادر بسازد
ریسمان سوخته لیکن کجیش بیرون نرفته + ریش برآمد پاچی شد + ریش
خام طمع در کون مفلس + ریش در آسیا سفید کرده + ریش خود را
بدست دیگری مده + ریشش بدست دیگر ست دیگ صحرا لبو انگشت میشمارد

گنجینهٔ سوم در امثال هندیه

رات تھوڑی سانگ بہت + راجا راج اور پرجا سکھی + راجا
کے گھر موتیونکا کال + راجا کہے سونیا دیا ساپڑی سو داؤ + راجہ بلاوے
ٹھاری آوے + راجہ رکھی رانی کہاوے + راجا چھوڑے نگری جو بہادی
سو لے + راجا کا دان پرجا کا اشنان + راجا روٹھوگا اپنی نگری لوگا + راجا
کا دو جا اور بکری کا تیجا دونو خراب + راست گو مفلس مجلس مین جھوٹا

رام چھوڑ ہی اجودھیا من بھاوی سولے + رانی کورانا پیارا کانی کو کانا پیارا رانی خان کے سالے + رانی روٹھگی اپنا سہاگ لے گی کیا کسی کا بہاگ لے گی + رانڈ کا سانڈ + رانڈ کے چرخے کی طرح چلا ہی جاتا ہی + رانڈا کیا سگائے کو اپکو لائی کہ بہائی کو + رانڈے کے گھر مانڈے اور عاشقون کے گھر کڑاکا + راہ چھوڑ کراہ چلے ترت دہوکا کھائے + راہ کی بات ہے + راہ پڑے جانیے کہ بانہہ پڑی + راہی راہ سوراہی راہ + راتین بچہ بہت سچا بہت سچا حرامی بچہ + راتی سی پریت بناتا ہی + رٹیا چاکر گہسیا کہوڑ کہانی بہت اور پراجی تھوڑ + **رجب** پیتلے کی چھری + **رحمان** جوڑین پلی پلی لقمان لڑ ماوین کتا + **رد** بندہ خریدار خدا + **رزالا** مست ہو اخدا کو بھول گیا + رزالے کے ناخن ہوئے + رزالے کا لٹھہ + رزالے کی جورو کو سدا طلاق + **رسی** جل گئی پر بل نہین گیا + رسون جکڑی اب نہین ٹھرتی + **رکھہ** پت رکھایت + رکھی تو پیت نہین تو پلیت **رم** کے کہم گاڑتے ہین **رنڈی** کے ناک نہوتی تو کوہ کھاتی پھرتی + رنڈی رہے تو آپ سے نہین سکے باپ سے + رنڈی کی گالی اور بھوت کی چھری بھوٹ نہین لگتی + رنگ فق ہو گیا + رنگ تو اسا اور مہتاب ناون + **روپ** رودین بھاگ کھاوین + روتے کیون ہو میان صورت ہی ایسی ہی + روتا جاتے موئے کی خبر لائے + روٹی کو ٹوٹی پانیکو بلا خسم کو دادا + روٹی کہائیے شکر سے دنیا لیجیے مکر سے + روٹی کو رووے اور چولہی چھپے سووے + روٹی پڑی منہ مین دانت پڑی گوہ مین + روٹے کو منایئے بچھڑے کو سلایئے + روروکے دان مانگتے ہین + روزے کو گئے نماز گلے پڑی + روزے خور خدا کے چور + روز کنوان کھودنا روز پانی پینا + روبا سو منہ دہویا **رہتون** گھر نہین ہوتا + رہیو تو ٹیک سے جایئو تو

مجموعہ امثال ہندی کا مولف سید مرزا حاد علی عرف امانت

جرثیغ سے ۔ رسے نام اللہ کا ۔ رہی محمود کے انڈی دے مسعود کی ۔ ربی
چھوپڑ میں خواب دیکھی محل کا ریاست بے سیاست نہیں ہوتی
ترجمین سے تو پہچانیں گے ۔ ریچھ بچاؤ اور گول بچاؤ ۔ ریس بھلی ہوس
بری ۔ خزینه سیزدهم در مثلهائے حرف زای معجمه مشتمل بر سه گنجینه

گنجینهٔ اول در امثال عربیه

زَلْحَمْ بِعُودٍ اَوْدَعْ ۔ زَارِعُ الْبِرِّ يَحْصُدُ السُّرُورَ ۔ اَلزَّبُونُ

مزاحمت کن به بازگشتن یا مگذار ۔ کشت کننده نکوئی درو میکند خوشی ۔ نادان

يَفْرَحُ بِلَا شَيْءٍ ۔ اَلزَّجَاجُ نِمَامٌ ۔ زَحْمَةُ الصَّالِحِينَ بِخَيْرٍ

شادمان میشود بدون خبر ۔ شیشه سخن چین ست ۔ رحمت شایستگان رحمت ست زیارتکن

غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا ۔ زُرِ الْمَرْءَ بِقَدْرِ اِكْرَامِهِ لَكَ ۔ زَكْوَةُ الْبَدَنِ الْعَفْوُ

بعد یک روز زیاده کنی دوستی ۔ زیارت کن مرد را باندازهٔ بزرگی کردن او تو را ۔ زکوة بدن بخشیدن است

زَلَّةُ الرِّجْلِ عَظْمٌ يَجْبُرُ وَزَلَّةُ اللِّسَانِ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۔ زَلَّةٌ

لغزش پا استخوانست که شکستگی او بسته میشود و لغزش زبان باقی نمیگذارد و نمیگزارد ۔ لغزش

اَلْعَالِمِ كَبِيرٌ ۔ زَلَّةُ الْعَالِمِ وَزَلَّةُ الْعَالَمِ ۔ زَلَّةُ الْعَالِمِ يُضَرُّ

عالم بزرگ ست ۔ لغزش عالم لغزش جهان ست ۔ لغزش عالم زیان ده میشود

بِهَا الطِّفْلُ وَزَلَّةُ الْجَاهِلِ يَحْفِيهَا الْجَهْلُ ۔ زَلِقَ الْحِمَارُ

بپای دهل ۔ لغزش جاهل بپوشاند او را جهالت ۔ لغزید خر

وَكَانَ مِنْ شَهْوَةِ الْمُكَارِي زِنَى الرِّجَالِ

بود از خواهش کرایه دهنده ۔ زن کردن مردان را

بِهَوَا زِيهِمْ زَوَالُ اللهِ وَلَهُ بِانْتِفَاعِ السَّفَلَةِ + زَوَالُ الْعُلَمَاءِ
بہ تراز دہاں ایشان دور شدن دولت بہ بلند شدن رزیلان است ۔ او بار عالمان
اَهْوَنُ مِنْ مَوْتِ الْعُلَمَاءِ . زَوَايَا الدُّنْيَا مَشْحُونَةٌ بِالزَّرَايَا +
سبکتر است از مرگ عالمان ۔ گوشہ ہای دنیا پر است بخسیسہا
زَوْجٌ مِنْ عُودٍ خَيْرٌ مِنْ قَعُودٍ . زُهْدُ الْعَالِمِ رَحْمَةٌ + زُهْدُ
جفت از چوب بہتر است از نشستن ۔ زہد عالم رحمت است ۔ زہد
الْعَاصِي فَضِيلَةٌ . الزُّهْدُ قَطْعُ الْعَلَائِقِ وَهَجْرُ الْخَلَائِقِ +
گنہگار فضیلت است + زہد بریدن علاقہا است و گزاشتن مخلوقات +
اَلزُّهْدُ اَقْرَبُ اِلَى التَّقْوَى + زِيَادَةُ الْمَرْءِ فِي دُنْيَاهُ نُقْصَانٌ
زہد نزدیکتر است سوی پرہیزگاری + زیادتی مرد در دنیاہ نقصان است
وَرِبْحُهُ دُونَ مَحْضِ الْخَيْرِ خُسْرَانٌ + زِيَارَةُ الْجَنْبِ طَرَاءَةُ
وسود او جز خالص نیکی زیانکاری ست + زیارت مشوق تازگی
الْمَحَبَّةِ + زِيَارَةُ الضُّعَفَاءِ ظَنٌّ + اَلزِّيَارَةُ لَحْظَةٌ +
محبت است + زیارت ضعیفان گمان ست + زیارت یک لحظہ ست +
اَلزَّيْتُ فِي الْعَجِينِ لَا يَضِيعُ + زَيْنَبُ سِتْرَةٌ + زَيْنَةُ
روغن زیتون در خمیر ہلاک نمیشود ۔ زینب سترہ است + زیبایش
الْمَرْءِ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاَدَبِ زِينَةُ الْبَاطِنِ خَيْرٌ مِنْ زِينَةِ الظَّاهِرِ
مرد خوئی نیک ست و ادب + زیبایش باطن بہتر ست از زیبایش ظاہر
زَيْنُ الشَّرَفِ التَّغَافُلُ . زَيْنٌ فِي عَيْنِ الْوَالِدِ وَلَدُهُ
زیبایش شرف تغافل است + زیبایش است در چشم پدرش فرزند او

۴ زنیہ بضم زای و سکون نون و فتح یاء تحتانی و ہاء تانیث
۵ زہیر بالضم
۶ زہیر بالفتح
۷ زہیر بالضم و فتح ہاء
۸ زہیر بالضم و کسر ہاء
۹ زہیر بالضم و سکون ہاء
۱۰ زہیر بالضم و فتح ہاء
۱۱ زہیر بالضم و کسر ہاء
۱۲ زہیر بالضم و سکون ہاء
۱۳ زہیر بالضم و فتح ہاء
۱۴ زہیر بالضم و کسر ہاء
۱۵ زہیر بالضم و سکون ہاء
۱۶ زہیر بالضم و فتح ہاء
۱۷ زہیر بالضم و کسر ہاء
۱۸ زہیر بالضم و سکون ہاء
۱۹ زہیر بالضم و فتح ہاء
۲۰ زہیر بالضم و کسر ہاء
۲۱ زہیر بالضم و سکون ہاء
۲۲ زہیر بالضم و فتح ہاء
۲۳ زہیر بالضم و کسر ہاء
۲۴ زہیر بالضم و سکون ہاء
۲۵ زہیر بالضم و فتح ہاء
۲۶ زہیر بالضم و کسر ہاء
۲۷ زہیر بالضم و سکون ہاء
۲۸ زہیر بالضم و فتح ہاء
۲۹ زہیر بالضم و کسر ہاء
۳۰ زہیر بالضم و سکون ہاء
۳۱ زہیر بالضم و فتح ہاء
۳۲ زہیر بالضم و کسر ہاء
۳۳ زہیر بالضم و سکون ہاء
۳۴ زہیر بالضم و فتح ہاء
۳۵ زہیر بالضم و کسر ہاء
۳۶ زہیر بالضم و سکون ہاء

گنجینهٔ دوم در مثلهای فارسی

الف

زادهٔ ظالم ستمگر میشود + تیغ چون بشکست خنجر میشود + زان گناه که نفعی رسد بغیر چه باک + زانوی گفتار بگفتن کلوخ مے بند + زاہد بدر مسجد و میخوار بدیر + زائیدهٔ کسے دگائیدهٔ کسے جان بابا + زاید که دگاید که در دبر سرکه + **زبان** خلق نقارهٔ خدا زبان سرخ سرسبز میدہد بر باد + زبان زیر زبان دارد + زبان پاسبان سر است + زبان بریده بگنجے نشسته صم بکم + بهر از کسے که بنا شد زبانش اند حکم + زبان خوش مار را از سوراخ بر مے آرد + زبان کوشتیست بهر طرف که میگردانی میگردد + زبانش با شرباری میکند + زبانش مو برادرد + **زحل** هندی از ترکی مریخ نترسد + **زخم** دندان دشمنی تیز است + که نماید بچشم مردم دوست + **زده** را میتوان زد + زدیم بر کصف زدان و هر چه باد اباد + **زر** بر سر فولاد بخشی نرم شود + زر بزر دادن هنر مردانست + زر پیش زر میرود + زر دادن و در دسر خریدن + زر سفید برای روز سیاه ست + زر کار کند مرد لاف زند + **زصد** جبه آید یکی بر نشان + **زمانه** با تو نسازد تو با زمانه بساز + زمانه آدم پرورست + زمانه سفله پرورست + زمانه سازی میکند ز مرگ خسرو سگ لعروسی رمین آسمان دور + زمین شور سنبل بر نیارد + درد تخم اهل صنایع نگردان + زمین ترقید پیدا شد سرخ + زمین را بآسمان میدوزد + **زن** از فاقه سرخ شود و مرد از غصه زن بد در سرائے مرد نکو + هم درین عالمست دوزخ او + زن بیکار غر شود یا بیمار + زن جوان از تیر در پهلو نشیند به که پیر + زن خود گائیدن و پنبه خائیدن + زن خود گائے و منت دیگران مکش + زن دهقان زاید یا زاید مرا و خرم را جا باید + زندگی را عشق ست + زنده کسے ست که دمے دارد + زنده کسے ست که زن

ندارد + زندہ بلا بس بود مردہ بلا شد + زن راضی شوہر راضی گوز بریش قاضی + زنگی بشستن سفید نگردد :: زن مردوش بہ از مرد زن پش + زن واژدہا ہر دو در خاک بہ + زینکو ہر چہ صاور گشت نیکوست + زور بخبر نرسیدہ و بپالانش + زور بر گاو و نالہ بر گردون + زور لب گور + **زہر** طرف کہ شود کشتہ سود اسلام ست + زہ گردن این کمان بسود شوار ست + زہی مراتب خوابی کہ بہ زیدار ست :: زہے تصور باطل زہے خیال محال :: **زیارت** بزرگان کفارہ گناہ :: زیبائی زنان از سر خروی مرد است وزیبائی مردان از سر خی رو + زیرہ بکرمان میفرستد + زیر کاسہ نیم کاسہ است + زیر بار اند درختان کہ تعلق دارند :: زینہار از قرین بد زنہار +

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

زاہد کا کیا خدا ہے ہمارا خدا نہین :: **زبان** کے آگے خندق نہین + زبان سو خندق پار :: زبان شیرین ملک گیری + زبان بیڑہی ملک بانکا + زبان جیو ایک بار مان سو جنے بار بار + زبان کی سی کہون کہ تلوون کی سی + زبان کے تلے زبان ہی + زبان ہی ہاتھی چڑہاوے زبان ہی سر کٹواوے + **زخمی** دشمنون مین دم لے تو مرے نہ دم لے تو مرے + **زر بل** نہ زور بل + زردار کا سو دا ہی بے زر کا خدا حافظ + زر زن زمین زبان چارون فتنہ کا گھر + زر کو زر کھینچتا ہی + زر نیست عشق مین مین + **زمینداری** دوب کی جڑ ہے **زور** نہ ظلم عقل کی کوتاہی + زور تھوڑا غصہ بہت مار کھانے کی نشانی + زور کے آگے ضرب نہین چلتی **خزینہ چہاردہم** در مثلہاے حرف سین مہملہ مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینۂ اول در امثال عربیہ

سَاءَ رُعْيَانٌ فَسُقِيَ + اَلسَّاجُورُ خَيْرٌ مِنَ الْكَلْبِ + اَلسَّامَةُ

لعنت و نفرین کرد چوپان پس آب داد + ساجور بہتر است از سگ + سیر شدہ است

مِنْ اَخْلَاقِ الْعَامَّةِ + سَبَحَ لِيَسْرِقَ + سَبَقَ السَّيْفُ الْعَذَلَ +

از خلقہائے عوام است + شناوری کرد تا دزدی کند + سابق شد شمشیر ملامت

سَبَقَ دِرْهَمٌ غِرَارَهُ + سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ + سَبَكَ مَنْ بَلَّغَكَ

سابق شد درہم اورا کہ شیراد + پیش کرد ترا ذوی عکاشہ + دشنام داد ترا کسی کہ ساخت ترا

اَلسَّبَ سَحَابَةٌ صَيْفٍ عَنْ قَلِيلٍ تَنْقَشِعُ + سَحَابَةٌ تَقَشَّعَ +

دشنام رہا ہے ابر + گرما + از اندک دیری شود ابر + کشادہ شد

سَحَّ حَالٌ اِذْ رَحَلَ + اَلسَّخِيُّ حَبِيبُ اللّٰهِ وَلَوْ كَانَ فَاسِقًا +

ریزش کرد حال + چون کوچ کرد + جوانمرد دوست خدا است اگرچہ باشد گنہگار

اَلسَّخِيُّ لَا يَدْخُلُ النَّارَ + سَدَادٌ مِنْ عَوَزٍ + سَدَّادُ بْنُ عَبْدٍ بَيْقَرٌ +

جوانمرد داخل نمیشود در دوزخ + راستی از درویشی است + بند کرد ابن عبد

اَلطَّرِيقُ السَّرِيعُ مِنَ النَّجَاحِ + اَلسِّرُّ اِذَا جَاوَزَ اثْنَيْنِ شَاعَ

راہ راست + طلاق از رستگاریست + راز وقتیکہ تجاوز کند دو را مشہور شود

سِرْ حَمَاكَ + سَرَقَ السَّابِقُ فَانْجَحَرَ + سُرُورُ الْكَرَامِ مِنَ الْاِغْتِمَامِ

سیر کن از خود + دزدید + دزد پس کشت خود را + خوشی جوانمردان از دادن آنست

وَسُرُورُ اللِّئَامِ مِنَ الْاَخْذِ + سُرُورُكَ بِالدُّنْيَا غُرُورٌ + اَلسَّعَادَةُ

و خوشی لئیمان از گرفتن + خوشی تو بہ دنیا فریبست + نیکبختی

بالحیلۃ ملک السماوۃ وادراک الامنیات + السعید من اتعظ بغیرہ

بحیلہ ست + نیکبختی مدیا من آرزوہا ست + نیکبخت کسی ست کہ پند گیرد از غیر خود

الشہید سعید فی بطن امہ والشقی شقی فی بطن امہ السعید

نیکبخت نیکبخت ست در شکم مادر خود و بدبخت بدبخت ست در شکم مادر خود نیکبخت

من اکل وزرع والشقی من مات ووقع + السعی منی و

کسے ست کہ خورد و کشت کرد و بدبخت کسے ست کہ مرد و واگذاشت نہاد + کوشش از من است و

الاخلاص من اللہ تعالی + السفاہۃ اقتل من السیاف

خلاص کردن از خدای تعالے + نادانی کشندہ تر ست از صاحب شمشیر

ومن السہم الزعاف السفر سفر وان کان میلا + السفر قطعۃ

واز تیر کشندہ + سفر سفر ست اگرچہ باشد یک میل سفر پارہ ایست

من السقر + السفر میزان لسقر السفر وسیلۃ الظفر سفینۃ

از دوزخ + سفر ترازوی دوزخ است + سفر وسیلہ رستگاری ست کشتی

نوح نظم البریۃ سفینۃ لم یجد مسافہا سقط العشاویۃ

نوح منتظم کرد خلق را + نادان نیافت دشنام دہندہ را + بیفتاد طعام شبانگاہی

علی سر حان سلمت الفاو نطق خلفاء + سلم الحلوم

بر گرگ + خاموش ماند ہزار سال و گویا شد بہ باطل + مستی حکومت

اسکر من سکر الخمر + سکرۃ الاحیاء سوء الخلق سکوت

مست تر است از مستی شراب + مستی دوستان بد خلقی ست + خاموشی

اللسان سلامۃ الانسان + السکوت یزید الوقار + سلت

زبان سلامتی انسان ست + خاموشی می افزاید وقار را + کارد

اِبْرَاهِيمُ لَا يَذْبَحُ اِسْمٰعِيلَ سَلَامَةُ الْاِنْسَانِ فِي حِفْظِ اللِّسَانِ

ابراہیم ذبح نمیکند اسمٰعیل را ۔ سلامتی انسان در نگاہ داشتن زبانست

اَلسَّلَامَةُ اِحْدَى الْغَنِيمَتَيْنِ ۔ اَلسَّلَامَةُ فِي وَحْدَةٍ وَالْاٰفَاتُ

سلامتی یکی از دو غنیمت ست ۔ سلامتی در یک ست و آفتها

بَيْنَ الْاِثْنَيْنِ ۔ اَلسَّلَامُ يُنْبِئُ عَنِ السَّلَامَةِ ۔ سِلَاحُ الضُّعَفَاءِ

میان دو ۔ سلام خبر میدہد از سلامتی ۔ سلاح ناتوانان

اَلشِّكَايَةُ ۔ اَلسُّلْطَانُ لِعَادِلٍ خَيْرٌ مِنْ مَطَرٍ وَابِلٍ ۔ اَلسُّلْطَانُ ظِلُّ اللّٰهِ

گلاست ۔ پادشاہ منصف بہترست از باران سیل آیندہ ۔ پادشاہ سایہ پروردگار

وَفَضْلُ الْبَيْتِ ۔ اَلسُّلْطَانُ اَحْوَجُ اِلَى الْعُقَلَاءِ مِنَ الْعُقَلَاءِ اِلَى

وفضیلت نیکوکار ۔ پادشاہ محتاج ترست سوی عاقلان از عاقلان سوی

اَلسُّلْطَانِ ۔ سَلْ عَلَامَةً عَنْ عِلْمِهِ ۔ سُلَّكِيٌّ وَلَيْسَتْ مَخْلُوجَةً

پادشاہ ۔ بپرس نشانرا از علش ۔ پیزہ راست ست و نیست کج

اَلسَّمَاءُ لِلّٰهِ وَالْاَرْضُ لِبَنِي عَبْدِ اللّٰهِ ۔ سَمِّنْ كَلْبَكَ يَاْكُلْكَ

آسمان برای خداست و زمین برای پسران بندہ خدا ۔ فربہ کن سگ خود را تا بخورد ترا

سَمَّنُوهُ هُرَيْرَةَ فِي اَيْدِيكُمْ ۔ سُمُوُّ الْمَرْءِ فِي التَّوَاضُعِ وَهَلَاكُهُ فِي

دودھ شمارا بخورد شدہ در دستہای شما ۔ بلندی مرد در فروتنی ست و ہلاکت او در

اَلْعُجْبِ ۔ سَنَاءُ ذُكَاءٍ لَا يَزُولُ مِنْ دُعَاءِ الْخُفَّاشِ ۔ سِنَةٌ

تکبرست ۔ روشنی آفتاب دور نمی شود از دعاے شپرہ ۔ خواب

اَلْفِرَاقِ سَنَةٌ وَسَنَةُ الْوِصَالِ سِنَةٌ ۔ اَلسِّفَارُ الْمَغْلُوبُ

جدائی یکسال ست و سال وصال یکخوابست ۔ گریۂ عاجز

یَصُولُ عَلَی الْکَلْبِ + سَوَاءٌ قَوْلُهُ وَبَوْلُهُ + سَوَاءٌ عَلَیْنَا

حملہ میکند بر سگ + برابر ست سخن او و پیشاب او + برابر ست بر ما

قَاتِلُهُ وَسَالِبُهُ + سَوَادُ الْقُرْاٰنِ بَیَاضٌ فِی الْاِیْمَانِ + السُّؤَالُ

ہر دو کشندۂ او و ربایندۂ بسیار او + سیاہی قرآن سفیدی ایمان ست + سوال

اُنْثٰی وَالْجَوَابُ ذَکَرٌ + سُوْءُ الْاِسْتِمْسَاکِ خَیْرٌ مِنْ حُسْنِ الْبَرْعَۃِ

زن ست و جواب نر + بد گرفتن نیک ست از خوب قاذن +

سُوْءُ التَّدْبِیْرِ سَبَبُ التَّلَفِ + سُوْءُ الْخُلُقِ وَحْشَۃٌ لَا خَلَاصَ

تدبیر بد سبب ہلاک کردنست + بد خلقی وحشت ست نجات نیست

مِنْهَا + سُوْءُ الظَّنِّ اٰیَۃُ الْعِشْقِ + سُوْءُ الظَّنِّ مِنَ الْحَزْمِ + السُّؤَالُ

ازان + بد گمانی نشان عشق ست + بد گمانی از ہشیاری ست + بدی

لَا یُخَافُ اٰخِرُهُ + سُؤْرُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ + سَوِیْقُ الْغَرِیْبِ فِی الْبَیْدَاءِ

ترسیدہ نمیشود انجام او + پس خوردۂ مسلمان شفاست + بست مسافر در راہ

اَفْضَلُ مِنَ الْفٍ لَفٍ عَدِیْلٍ + سُهْمَانُكَ مِنْ سِمَاكِ الرَّامِحِ

بہتر ست از کرور ہم مثل + تیر ہای تو از سماک رامح ست +

سَهْمُ السَّعَادَۃِ فِیْ قَوْسِ الْمُشْتَرِیْ + سَیِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ

تیر نیکبختی در کمان مشتری ست + سردار قوم خادم ایشانست

سَیْرُ السَّوَانِیْ سَفَرٌ لَا یَنْقَطِعُ + سَیْرُ الْمَرْءِ تُبْنِیْ عَلٰی سَرِیْرَتِهٖ

سیر شتران آب کش سفریست کہ منقطع نمیشود + سیر تہائے مرد بنا کردہ میشود بر طبیعت او +

اَلسَّیْفُ لِمَنْ ضَرَبَ + اَلسَّیْفُ وَالْخَبَرُ رَیْحَانَتَاءِ + اَلسَّیْفُ

شمشیر برای کسیست کہ زد + شمشیر و خبر شکوفہ ماست + شمشیر

اَھوَلُ مَایُرٰی مَسلُوْلٌ + اَلسَّیفُ اَحسَنُ اِذ یُسَلُّ +
ترسانندہ ترست از چیزے کہ دیدہ شود برہنہ + شمشیر آخر جیلہاست +

گنجینۂ دوم در مثلہای فارسی

الف **ساقیا** امروزے تو شیم فردا کہ دید + سالے کہ نکوست از بہارش پیداست + سال گذشتہ حال گذشت + سایۂ ہما بر اے دولت والا جویندہ بجرد دفع کرما + **سبزہ** بر سنگ نروید چو گنہ باران را + **سپہ** داری میکند + **سخت** زنی سخت خوری + سخت میگیرد جہان بر مردمانِ سخت گوش + سخن مردان جان دارد + سخن شنیدن بیخ دولت + سخن تا نپرسند لب بستہ دار + سخن راست از دیوار ہم بشنو + سخن نیکو صیاد دلہاست + سخن راست تلخ نباشد + سخن از سخن بر خیزد + سخن بسیار دانی انداکے گوئے + سخن گواہ حال گویندہ است + سخن راست از دیوانہ بشنو + سخن بر آواز گنبد ست + سخن یک ست و ذکرہا عبارت آرائیست + سخی را سر بلند + سخی و بخیل ہر سال ہا بر میشود + سخیان را موان میخورند + بخیلان غم سیم و زر میخورند + **سر** بریدہ بانگ نکند + سرسبزی تو زسر خردی خیزد + زانگونہ کہ زنگار زمس میزاید + سر فتیلہ را چرب باید کرد + سر کہ مفت از عسلست + سر کل میخارد + سر مار باید کوفت + سر و از راستی آزاد شد + سرو دلبستان بلی دو ناپندد + سر یکہ بار کسے نکشد بارے باشد بر گردن + **سزای** گران فروش بخریدن ست + **شست** قدم بہ بہم + **سطر** ہا کے راست آید چون کجی در مسطرست **سعی** بسیار کفش پارہ کند + **سفلہ** چو جاہ آمد و سیم و زرش + سیلے خواہد بضرورت سرش + **سگ** از دوکان آہنگر چہ خواہد برد + سگ اصحاب کہف دوے چند بہ پے نیکان گرفت مردم شدہ + سگ باش برادر خرد مباش + سگ بدریائے

ہفت نگانہ بشو۔ چون کہ ترشد پلید تر باشد۔ سگ حق شناس بہ از آدم حق شناس۔ سگ حضور بہ از برادر دور۔ سگ داند و کفش گر کہ در ایشان چیست۔ سگ را بمسجد چہ کار۔ سگ را طوق گردن اژدہ دولت ست۔ سگ زرد برادر شغال۔ سگ سیر و قلیہ ترش۔ سگ کہ شد منظور نجم الدین سگانرا سرور ست۔ سگ کوی لیلی است۔ سگ گزند ہم آن بہ کہ آشنا باشد۔ سگ نشیند بجای گیپائی۔ **سلام** روستائی بیغرض نیست۔ سلسلہ جنبان ست۔ **سنگ** آمد و سخت آمد۔ سنگ بر بارہ حصار مزن۔ چہ بود کز حصار سنگ آید۔ سنگ اسنگ می شکند۔ ستگ زدن بر محل بہ از زر دادن **عیز محل**۔ سنگ مفت و کلاغ مفت۔ **سوال** دیگر جواب دیگر سود سفر سلامتی ست۔ سور از گلہ دور۔ سوزندہ آتش ست کہ ہرگز سرد نشود۔ سوزدل نوح علیہ السلام را طوفان تواند کشت۔ سوزن بادیہ مردم را کوساز و آہنک ہست۔ سوزن عیسے اجزر شتہ مریم در خور نباشد۔ سوزن جاسوس ست و تیغ زبان گیر سوزن۔ **سیاقت** عطار از روزنامہ شمس روشن شود۔ سیر را چہ غم گر سنہ ہست۔ سیر نخوردہ ام کہ از بوے گندش ترسم۔ سیر با شیر اگرچہ گندہ است لیکن ایجاد بندہ است۔ سیلے نقد بہ از حلوے نسیہ۔ سیماب زر را سپید رو گرداند۔ سیمرغ دیگر ست و سی مرغ دیگر۔ سی ہم بر سر خمین۔ سیہ روئی ہنگر سرخ روئی آہن ست۔ سیہ دلی دوات سر قلم را سیہ کند۔ سیہ روئی زحل بیک دو شستہ نشود

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

سات پانچ کی لاٹھی ایک سے کا بوجھ۔ سات سو جوہی کھا کے بلی حج کو چلی۔ ساتا روہن کو ساجن ساجن ڈہرا بھوٹی بہتی بسیٹھ۔ ساجھا جورو جنم ہی کا

بھلا + ساجھو کی ہانڈی چوراہے مین پھوڑی + ساجھو کی ہولی سب سے بھلی + سارا پیر کی کیا جانے انجان + سارا انور دا پھر دی کو ادیکھ ڈر دی + سارا دن پھرے سر بدا دیکھ ڈر ہی + سارا گاؤن جل گیا کالے میگھا پانی دے + سارے بدھن بان ہی حلال ہے + ساری رات کہانی سُنی سُنی لیخا رنڈی تھی مرد + ساری ہانڈی مین ایک ہی چانول ٹٹولتے ہین + ساری عمر روزہ رکھا رکھا کھولا تو گوہ سو + ساری گڑیان مرگئین نانی سے رچولی + سارس کی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی + ساس گئی گاؤن بہو کہے مین کیا کیا کہاؤن + ساس نندی آپھو انندی + ساس کو ہین بانچی بہو کو چاہیے تنبو اور سراچی + ساس کی چیری سب کی چھیری ساس کے آگے بھوکی کیا بڑائی + ساسو پیٹ کا دکھ + سالی آدھی گھر والی + سالے پوری جوی + سالے سُسرے اور سُسرے کی لبڑ دھوندھون + سانچ کو آنچ نہین + سانچ کہو سو بار اجاے جھوٹا بہروالا ڈوکھاے + سانچی بات سعد اسے کہے سب کے مَن سے اوتارہی + سانچے گرو کا چیلا مرے نہ مارا جاے + سانپ نکلے لکیر کو پیٹا کرو + سانپ کا سر ہی کچلتے ہین + سانپ کی سی کچلی جہاڑی + سانپ کے منہہ مین چھچھوندر نکلے تو اندھا اوگلے تو کوڑھی + سانپ کا مارسی سے ڈرتا ہی سانپ کا کاٹا سوے بچھو کا کاٹا روے + سانپ سب جگہہ ٹیڑھا پر اپنے بل مین سیدھا + ساون کے اندھے کو ہرا ہی سوجھے + ساون ہرے نہ بھادون سوکھے + ساون مین کریلا پھولا نانی دیکھ تو اسا بھولا + ساتین نا تا دم ہی تا تین + ساتین سی سچارہ اور بندر سے ست بھاؤ + بھادون لمبی کیس کر بھادون گونٹ منڈاؤ + سب ایک سے ہی تھیلی سٹے ہین + سب پیر چھوٹے پگڑی گتین بی بی فوجدار + سب توڑین میر ارشتوڑی سب سے روٹھا روٹھن دے سر پر آم نہ روٹھا چاہیے + سب دن چنگی تھلے کدن ننگی سب سے

بھلی چپ + سب کوئی ملیو لنگوٹیا نہ ملیو + سب پکھہ گیا میان کی نخ نخ نہ گئی + سب گن پوری کوئی نہ کہیو لنڈوری سیہی کو کر جو کاشی جائین تو پاتر جائن کون آئین + **سپاہگری** کے جتیس فن ہین + سپاہی کو ڈال ہر نیکو جگہہ چاہیی + سنبے مین راجا بھلے ڈنکو وہی حوال + **سشرہ** بہترہ + **سخی** سے شوم بھلا جو جلد دیوی جواب + سخی شوم برسوین دن برابر بھور ہتے ہین + سخی داتار ستنی اوتار + سخی کا سر بلند + **سدا** میان کھوڑی ہی قحط خریدا کیو ہین + سدا کے پدنے ارد ونکو دوس + سدا کی دانی موسل کی نوکی + سدا کی دکھی اور بختاور نام + سدا کسی کی نہین رہی + سدا نہ پھولے تو رئی سدا نہ ساون ہوئی + سدا نہ جوبن تر رہی سدا نہ جیوی کوی + سر پر آرے چل گئے تو بھی مدار ہی مدار + سر تو نہین کھجایا + سر تو نہین پھرا + سر جھاڑ منہہ پھاڑ + سردار یکا ڈنڈا اونگا ہے + سر سے سر دا ہی + سر سہلائی بہجا کھایئے + سر سجدہ مین من بدیون مین + سر کا لا منہہ بالا + سرگ سے اوترا بول مین اٹکدرہا + سر منڈاتے ہی اولے پڑے + سر ہوڈی پیٹون غائب جلی بلی عجائب سری ہی کی بھیڑ کانی + سڑی فلانی اور مجمل کا بجنا + **سستی** بھیڑ کی دم اوٹھا اوٹھا دیکھتے ہین + سسر سرگی بجا دے تو کیا ہوی + سسکتی کتی جلکتی آئی سکھہ مین آئی کرم چندگی منڈاون گو بجھہ + سکھہ سودی ہور وجسکی گاتین سنکورو + سکھہ سودے کمہار جو چورنی دا کی میا + سکھہ سنپت کا سب کوئی ساتھی + **سگھڑ** سگھڑ سنس گئین پھوہڑون کو آیا مانسا + **سلامت** رہی بھوجسکا بڑا بھروسرا سلیمون عید کیسی + **سماچار** منڈہے کی پاتی جب لنکوری بھانتا آئی + سمجھو بوجھو گٹھوتالی جوجھو + سمجھنے والے کی موت ہے + **سُن** ری ڈھول بھو کا بول **سُوا** سوچوکا + سُوا سوا برابر ہے + سوپا جیونکا ایک بچاوہ + سو پو لے کا نے

وہ بھی برابر ہزار کاٹے وہ بھی برابر + سوتیا ڈاہ مشہور ہے + سوت چون کی ہی بڑی سوت جاسوت کا نارا نجائے + سوت بھلی سوتیلا برا + سوت نہ کپاس کو لہو نسے لہسن لٹھا + سوتے لڑکے کا منہ چومانہ مان خوش باپ خوش + سوٹھیا صرّاف + سوجھے نہین غلیل کا بین + سو دن چور کے ایک دن ساہ کا + سو ہی کا منہ کتا چاٹے + سو ڈنڈا نہ ایک لپٹنت سور داس جنم کے اندہر + سورنڈی نہ ایک لونڈا سو گنی نہ ایک پونڈا + سوسیانے ایک مت + سوسنار کی ایک لہار کی + سوسمندون ایک کپوت سو ترنگون ایک سپوت + سو غلامون کہر سوتا + سو گوؤ مین ایک بگلا بھی بس ہے + سو کھے ساون کھو بھادون سوکھے دہانون پانی پڑا + سو کالیون کا ایک گالا + سو گاڑی نہ ایک چھکڑا سو سوتے نہ ایک جگا + سو گنوارے گنوار نہ بھاڑے + سو لی پر بھی نیند تی ہے سو لی پر کی روٹی کھاتے ہین + سونکٹو مین ایک ناک والا نکٹو + سونا سوگند + سونا جانچی کسے اور مانس جانچے بسے + سونا اوچھالتے چلے جاؤ + سوئے کی کٹاری سے کوتی پیٹ نہین مارتا + سونے کی چڑیا ہاتھ سے اڑ گئی + سونے کی چڑیا ہاتھ لگی ہے سونے سے گھڑائی منگی + سونی سیج سو مرکھنا بیل اچھا + سوندہی بو اچھائی کالنگا سوہے کی ریت نہین مشروع کی توفیق نہین + سوتے سوتے جاگین باسی برنا کین سونی کے ناکے سے سب کو نکالا ہی + سوتی جہان بچاوی وہان سو گھسیرتی ہین سہ بندی کے پیادے کا اگا پیچھا برابر + سہتا سے اُن سہتا چاتی پتہ دہی + سیان سہئے کو توال اب ڈر کاہی کا + سیان کی برتی بہیا کا ناؤن پھن اوڑہ مین سا سر جاؤن + سیانا ہی کوّا گوہ کہاتا ہے + سیام نچوڑ و چھوڑ و نہ سیت دو نو ہارو ایک ہی کھیت + سیاہی سو کی گئی دلکی آرزو نہ گئی + سیار لوہ دن کو شگون دے

آپ کتونسے چتوائی + سیدہی انگلیون گھی نہین نکلتا + سیر مین پسیر یکاد ہوگا
سیر دپسیری بردہ سیکھہ سیکھہ پڑوسن تیری بلن + سینگھہ کٹا کی بچھڑو نہین
ملے + خزینہ پانزدہم در مثلہای حرف شین معجمہ مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

اَلشَّاۃُ لَطِیفَۃٌ وَالْفِیلُ جِیفَۃٌ + اَلشَّاۃُ الْمُذَبُوحَۃُ لَا یَوْلَمُهَا السَّلْخُ

گوسپند پاک ست و پیل مردار ست + گوسپند ذبح کردہ شدہ در دیر ساند از پوست باز کردن

اَلشَّاکِرُ یَسْتَحِقُّ الْمَزِیدَ + اَلشَّاکِی فِی الرِّزْقِ وَالشَّاکُّ فِی التَّوْحِیدِ

شکر کنندہ سزاوار بیشتر زیادتی نعمت + شکایت کنندہ در روزی و شک کنندہ در توحید

کِلَاهُمَا وَاحِدٌ + شَاهِدُ الْبُغْضِ الْمَنْظَرُ + شَاهِدُ الْقَوْلِ نَغْمُ الْفِعْلِ

ہر دو یک اند + شاہد بغض نگریستن ست + شاہد سخن بازدارندہ فعل ست

شَاهِدُ الْحَقِّ اَصْدَقُ + اَلشَّاهِدُ یَرَی مَا لَا یَرَاهُ الْغَائِبُ + اَلشَّابُّ

شاہد نگریستن راست ترست + حاضر می بیند چیزے را کہ نے بیند آنرا غائب + جوانی

جُنُونٌ یَزِیدُ التَّکَبُّرَ + اَلشَّبَابُ شُعْبَۃٌ مِنَ الْجُنُونِ + اَلشَّبَابُ لَیْسَ

دیوانگی ست کہ زیادہ میکند تکبر را + جوانی شاخے ست از جنون + جوانی نیست

بِالْخِضَابِ اَلشِّبْعَانُ یُعِیبُ الْجَائِعَ + اَلشِّبْلُ مِثْلُ الْاَسَدِ شَتَّی

بہ خضاب + مرد سیر از طعام عیب نکند مر گرسنہ را + بچہ شیر مانند شیر ست + در حالیکہ متفرق

تَثُوبُ الْحَلَبَۃُ + اَلشُّجَاعُ اَحْمَقُ + اَلشَّبَّی یُبَعْثِرُ اَلشَّبَحَ +

جمع کردند دوشندگان شیر + دلیر احمق ست + نگین برانگیزد سیکند نگین را

شَبَّعَ الْغَنِیَّ عُقُوبَۃٌ + شَحْمَتِی فِی قَلْعِی + شَحْمَۃُ الرَّلِیِّ + شَحِیحٌ

تجمل تو انگر عذاب ست + پیہ من در توشہ دان ست + پیہ فرجہا مزبان بخیل

غَنِیٌّ اَفْقَرُ مِنْ فَقِیْرٍ سَخِیٍّ + شَیْخٌ فِی الْاِنَاءِ وَشَیْخٌ فِی الْاَرْضِ + شَرُّ

تونگر محتاج تر ست از فقیر جوانمرد + یک شیخ در آوندست و یک شیخ در زمین + بدترین

الْاَشْرَارِ مَنْ لَا یَقْبَلُ الْاِعْتِذَارَ + شَرُّ الْاُمُوْرِ اَقْرَبُهَا مِنَ الشَّرِّ + شَرُّ

بدان کسیست کہ قبول نکند عذر را + بدترین کارہا نزدیکترین آنہاست از بدی + بدترین

مَنْ تُکَلِّفُ لَهٗ + شَرُّ اِخْوَانِكَ مَنْ لَا یُعَاتِبُ + شَرُّ اَیَّامِ الدِّیْكِ یَوْمٌ

کسیست کہ تکلف کردہ شود برای او + بدترین برادران تو کسیست کہ عتاب نکند + بدترین روزہای مرغ روزیست

یُغْسَلُ رِجْلُهٗ + شَرُّ اَمْرَدَانَابٍ + شَرُّ الْاِنَاءِ الدَّنِسُ + شَرُّ

کہ شستہ شود پای او + بدی مانگ کنندہ دندان است یعنی سگ + بدترین ہنا مالیدن قطران بر شتر است + بدترین

الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ + شَرُّ الْمَجَالِسِ قُلْعَةٌ + شَرُّ الْمَالِ یُزَکّٰی وَلَا یُزَکّٰی +

چرانندگان حطمہ ست + بدترین مجلسہا قلعہ است + بدترین مال مہلت دادہ شدہ زکوٰۃ او

شَرُّ الْمَصَائِبِ الْجَهْلُ + شَرُّ النَّاسِ مَنْ یَنْصُرُ الظَّلُوْمَ وَیَخْذُلُ

بدترین مصیبتہا نادانیست + بدترین مردمان کسیست کہ یاری کند ظالم را و رسوا کند

الْمَظْلُوْمَ + شَرُّ النَّاسِ مَنْ لَا یُبَالِیْ اَنْ تَرَاهُ مُسِیْئًا + شَرُّ النَّاسِ

مظلوم را + بدترین مردمان کسیست کہ باک نمیدارد از اینکہ ببیند ترا بدی کنندہ + بدترین مردمان

مَنْ یَتَّقِیْهُ النَّاسُ + اَلشَّرُّ بِالشَّرِّ خَلِیْقٌ + شُرْبُ الْخَمْرِ مِفْتَاحُ الشَّرِّ

کسیست کہ بپرہیزند از مردمان + بدی بہ بدی سزاوار است + نوشیدن شراب کلید بدی ہاست

اَلشَّرْطُ اَمْلَكُ عَلَیْكَ اَمْلَكَ + شَرْطُ الْاُلْفَةِ تَرْكُ الْكُلْفَةِ + شَرُّ

پیمان قادر تر ست بر ضرر تو بمرای نفع تو + شرط دوستی گزاشتن تکلف ست + بدتر

مَا بَلَّغَكَ الْمَحَلَّ + شَرَفُ الْاَعْمَالِ فِیْ تَقْصِیْرِ الْاٰمَالِ + شَرُّ

چیزیست کہ برساند ترا بہ منزل + بزرگی عملہا در کوتاہ کردن امیدہاست + بزرگی

بِالْمَكَانِ شَرَفُ الْمَكَانِ بِالْعِلْمِ وَالْأَدَبِ لَا بِالْمَالِ وَالنَّسَبِ شَرَفُ الْعَيْنِ

بہ صاحب مکانست بزرگی مردمان بعلم و ادبیست نہ بمال و نسب ۔ بزرگی آفتاب

فِي الصَّقِيعِ شَرَفُ الْكُرَةِ بِالْحَمَلِ ۔ شَرَفُ الْعِلْمِ فِي الدُّورِ الشَّرَفُ

در گرم تا قنست بزرگی آفتاب بہ برج حملست ۔ بزرگی علم در خانہا بہست ۔ بزرگی

بِالْهِمَمِ الْعَالِيَةِ لَا بِالرَّمِيمِ الْبَالِيَةِ ۔ الشَّرُّ كَامِنٌ فِي طَبِيعَةِ كُلِّ وَاحِدٍ

بہ ہمتہای بلندست نہ باستخوانہای پوسیدہ ۔ بدی حاصل ست در طبیعت ہر یک

فَإِنْ غَلَبَ صَاحِبُهُ بَطَنَ وَإِنْ غَلَبَ عَلَى صَاحِبِهِ ظَهَرَ شَرُّ مَا

پس اگر غالب شود صاحب بدی پنہان شود و ہمی اگر غالب شود بدی کہ صاحب خود را ہر شود دیدہ بدست

يُجِيبُكَ إِلَى مُخَّةِ عُرْقُوبٍ ۔ شَرٌّ مِنَ الْمَوْتِ مَا يُتَمَنَّى مَعَهُ الْمَوْتُ

کہ بیقرار کند ترا تا بمغز استخوان عرقوب ۔ بدتر ست از مرگی کہ آرزو کردہ شود با وی مرگ

الشُّعَرَاءُ تَلَامِيذُ الرَّحْمٰنِ ۔ الشُّعَرَاءُ يَتْبَعُهُمُ الْغَاوُونَ الشِّعْرُ

شاعران شاگردان خدا اند شاعران پیروی میکنند از گمراہان ۔ شعر

يُؤْكَلُ وَيُذَمُّ ۔ شُغِلْتُ شِعَابِي جَذْوَايَ ۔ الشُّغْلُ لِلْقَلْبِ لَيْسَ

خوردہ میشود و نکوہیدہ میشود ۔ باز داشت راہہای من بخشش ما ۔ شغل برای دل نیست

الشُّغْلُ لِلْبَدَنِ ۔ شَفِيعُ الْمُذْنِبِ إِقْرَارُهُ وَتَوْبَتُهُ اعْتِذَارُهُ

شغل برای بدن شفاعت کنندہ گنہگار اقرار کردن دست و توبہ او عذر خواستن او ست

شَقْشَقَةٌ هَدَرَتْ ثُمَّ قَرَّتْ ۔ الشَّقِيقُ عَلَى سُوءِ الظَّنِّ

بانگ شتر ساکن شد باز قرار گرفت ۔ برادر بر بد گمانی

مُولَعٌ ۔ شَمَّةٌ مِنَ الْمَعْرِفَةِ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرِ الْعَمَلِ ۔ شَمِّرْ فِي طَلَبِ

دلیل ست ۔ بخے از شناختن حق بہتر ست از بسیار عمل دامن برچین بکوشا در شوند

الجنة ۔ شَنشَنة أعرفها من اخزم ۔ شَوَی اخوك حتی
بهشت ۔ این عادت ست که میشناسم ازا از اخزم ۔ بریان کرد برادرتو تا آنکه
اذا انضج رمّد ۔ الشهرة آفة والخمول راحة ۔ شهرة خیر فیه
چون پخته شد در خاکستر کرد ۔ شهرت آفت ست وگم نام شدن آسایش ست ۔ ماهی که نیست نکی در آن
لا تعدّ ایامه ۔ شهر لك فیه رزق لا تعدّ ایامه ۔ الشیب
شمار مکن روزهای ترا ۔ ماهی که برای تو در آن روزیست شمار مکن روزهای ترا ۔ پیری
من استعمال الطیب وهجران الحبیب الشیب نذیر الموت شیبك
از استعمال کردن خوشبوست وجدائی محبوب ۔ پیری تو پیر مرگ ست ۔ پیری تو
ناعیك ۔ شیخ یعلّل نفسه بالباطل الشیخ فی قومه کالنبی
خبر مرگ رساننده است ترا ۔ پیرست که مشغول میکند ذات خود را به باطل شیخ در گروه خود مانند پیغمبر ست
فی امّته الشیخ عدیّ شیخ اخر ۔ الشیطان لا یخرب کرمه
در امت خود ۔ شیخ قبیله شیخ دیگرست ۔ شیطان ویران نمیکند کرم خود را
شین العلم الصلف ۔ شیئا ما یطلب السوط الی التقراء ۔
زشتی علم لاف زدنست ۔ چیزی که طلب کرده شود تازیانه بسو تقراء
الشیء بالشیء یذکر ۔ الشیء اذا ثبت ثبت بلوازمه ۔ الشیء اذا خلا
چیزی بچیزی ذکر کرده میشود ۔ چیز وقتیکه ثابت شود ثابت شود بلازمهای خود ۔ چیز وقتیکه خالی شود
لعا ۔ شیئان عجبان ما ارد من یخ ۔ شیخ یتصبّی وصبی یتشیّخ ۔
نفوشود ۔ دو چیز عجیب اند کدام هر دو سرد تر اند از یخ ۔ پیرست که تکلف کودکی شود و کودک که تکلف

گنجینه دوم در مثلهای فارسی

شاخ گل ہر جا کہ روید ہم گل ست ٭ شاخے کہ بلند شد بتر خورد ٭ گفت کہ من نیم شکر خورد ٭
شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن ٭ شاگرد رفتہ باستاد میرسد ٭ شاہ گر
لطف بعبد دارد ٭ بندہ باید کہ حد خود داند ٭ شاہان چہ عجب گر نوازند گدارا ٭ شاہان
کم التفات بحال گدا کنند ٭ شاید کہ ہمین بیضہ برآرد پر و بال عنقا کرد ٭ **شب** با دشاہی
بیکار ٭ شب حاملہ ایست تا چہ زاید ہمین ٭ شب خر کرد و طاؤس ہمی نماید ٭ شب گہ بہ سیمو نمیاید
زنگی بچہ چور نمیاید ٭ شب با ہم صبو دارد ٭ **شپرک** پروانہ شمع خورشید نشود ٭ شپرک را
آفتاب نخواہد ٭ رونق بازار آفتاب نکاہد ٭ **شتر** از ان ست اگر قلادہ در گردن نمیدا
شتربان در و دانچہ خربندہ کشت ٭ شتر در خواب بیند پنبہ دانہ ٭ شتر صالح بہ از مرد طالح ٭
شتر خستیم کہ دو جا گردنم بزنی **شدنی** شد گرچہ خواہد شد ٭ **شراب** مفت را قاضی ہم
خورد ٭ شراب زدہ را شراب دواست ٭ شرط ہمہ وقتی بنود لائق کشتی ٭ شرم عیب بر ای
ست بر روزی ٭ **شعر** فہمی عالم بالا معلوم شد ٭ شعر فہمیدن باز گفتن بود ٭ **شکر**
درویش صورت سوال ست ٭ شکم درویشان تغار خلاست **شلغم** نخیزد ز نقرہ خام
شماتت دشمن ہم کہ سرزنش دوست ٭ شمشیر نیک زبان چون کند کسی ٭ شمشیر بکون کہ
من نوکر شاہم ٭ شمشیر مردان خالی نمیباشد ٭ شمع را پشت و رو نمیباشد ٭ شمع را ہر چند
بر زند روشن تر شود ٭ شملہ بمقدار علم ٭ **شنیدہ** کے بود مانند دیدہ ٭ **شو** و شوخی نکو نشود
چہ خواہد شد ٭ شوق در ہر دل کہ باشد ہیچ در کار نیست ٭ شوی ن شت و نی بلیغ **شیر**
قالین و کرو شیر نیستان دگرست ٭ شیشہ بشکستہ را پیوند کردن مشکل ست **مشیطان** خانہ خود خراب

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

شاباش بی بی بیری چھوکری کو پادے آپ لگاوے لڑکی کو ٭ شاکر کو شکر موذی

کوٹکر + شام کے مُردیکو کب تک روئیے + شان کا مارا دو وار دی + شامین کیا چیز ہے
پڑین گے + شاہ کا مال بھوتین پڑی دونا + شاہ کی دنی + شاہجہان پوری بغلین
چھری کہاتے پیتو نیت بُری + شاہد وار وار گواہ پار پار + **شتر** غمزہ کرتے ہین **شحنہ**
لگا پیار تر کو کہہ بیری ہوئے + کہڑی پکارے کھیت مین پنواری کی جوی + **شیر** ابیون
سے دوری بھلی + شرع مین شرم کیا + شرم کی بھونت بھو کی مرے + **شکار**
کے وقت کیا ہگاسی + شکر خوریکو شکر مل رہتی ہی + شکر دی مری تو زہر کاہیکو
دیجیو **شلیتی** مین میخ نر کہیو لشکر مین شیخ نر کہیو + **شمع** کا پشت رو برابر ہی + **شو**
پو دنا مین بھینسا یہ تماشا کیا + شور باکھاے سو ڈلی دی + شوق دادالہی ہے
شہد لگا کر چاٹو + شہر مین اونٹ بدنام + **شیخی** اور تین کانے + شیخی خور یسے
کہا تیرا گھر جلتا ہے کہا بلا سے میری شیخی تو میری پاس ہے + شیخ کیا جانے صابون کا بھاؤ
شیخ نے کچھو یکو بھی عادی ہی + شیخ چنڈال نہ رہے مکھی نہ رہے بال + شیخ سعدی
شیرازی عاشقونکے بادشاہ معشوقونکے قاضی + شیر بکری کو ایک
گھاٹ پانی پلایا ہے + شیر کے برقع مین چیچڑے کہاتے ہین + شیر و بکا منہ
کس نے دھویا ہے + شیر شاہ کی ڈاڑھی بڑی کہ سلیم شاہ کی + شیطان سے
زیادہ مشہور ہے + شیطان کے کان کاٹے ہین + شیطان کے کان بہرے
شین سے شناکے + **خزینہ شانزدہم** در مثلہاے حرف صاد مہملہ مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

صَاحِبُ الْخَیْرِ دَاخِلُ الْخَیْرِ + صَاحِبُ الْھَوٰی یَشْرَبُ الْعَمٰی +
صاحب نیکی داخل نیکیست + صاحب خواہش شربت کنایت

صَاحِبُ الْحَاجَةِ اَعْمٰی + صَاحِبُ الْغَرَضِ مَجْنُوْنٌ + صَاحِبُ الْاَخْبَارِ

صاحب حاجت نابیناست + صاحب غرض دیوانہ است + صاحب نیکان

یَامَنِ الْاَشْرَارُ + صَاحَتْ عَصَافِیْرُ بَطْنِہٖ + صَادَفَ رَجُلٌ السَّبِیْلَ

بے خوف میشود از بدان + آواز کرد گنجشکہای شکمش + یافت مرد راہ

یَصْدَعُہٗ + صَارَ الْاَمْرُ اِلَی الْوَرَعَۃِ + صَارَ اِلٰی مَا مِنْہُ خُلِقَ

کہ سر شگافد آنرا + گردید کار بسوے آفتاب پرست + گردید بسوے آنچہ کہ از آن پیدا شدہ

صَارَتِ الْقَوْسُ رَکْوَۃً + صَارَتِ الْعِصَارُ کُوْزَۃً + صَارَ الْبُسْرُ قَدَّامَ

گردید کمان کوزۂ آب نوشیدنی + گردید عصا کوزہ + گردید تیزی آرنج پیش

السِّنَانِ + صَامَ حَوْلًا ثُمَّ شَرِبَ بَوْلًا + الصُّبْحُ یَطْلُعُ فِی اَثْنَاءِ

نیزہ + روزہ داشت یکسال باز نوشید پیشاب را + صبح طلوع میکند در میان

الظَّلَامِ + اَلصَّبْرُ اِبْنُ الْمَحْبُوْبِ + اَلصَّبْرُ اَوَّلُہٗ اَمَرُّ مَذَاقَۃً وَلٰکِنَّ

تاریکی + صبر فرزند معشوق ست + صبر اولش تلخ ترست از زردے مزہ + ولیکن

اٰخِرَہٗ اَحْلٰی مِنَ الْعَسَلِ + اَلصَّبْرُ خَیْرُ مَطِیَّۃٍ یَرْکَبُہَا الْاِنْسَانُ + اَلصَّبْرُ

اخرش شیرین ترست از شہد + صبر بہتر سواریست کہ سوار میشود او را انسان + صبر

عِنْدَ الصَّدْمَۃِ الْاُوْلٰی + اَلصَّبْرُ عَلَی الْمُصِیْبَۃِ الْمُصِیْبَۃُ عَلَی الشَّامِتِ + صَبْرٌ وَّ

نزد یک صدمہ بہترست + صبر بر مصیبت مصیبت ست بر شامت + صبر تو پیدا میکند

اَلظَّفَرُ + اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ + اَلصَّبْرُ مَطِیَّۃُ الظَّفَرِ + اَلصَّبْرُ وَالتَّاَ

رستگاری را + صبر کلید کشایش ست + صبر سواری رستگاریست + صبر و درنگ کردن

مِنْ فِعْلِ الْکِرَامِ وَالْعَجَلَۃُ مِنْ فِعْلِ اللِّئَامِ + اَلصَّبْرُ یُخْرِجُ الرَّجُلَ

از فعل گرجانست و شتابی از فعل لیئمان + صبر بیرون آرد مرد را

مَنِ الْبَيْتِ وَيُجْلِسُهُ عَلَى السَّرِيرِ + الصَّبِيُّ صَبِيٌّ وَلَوْ كَانَ نَبِيًّا +

ازچاہ + وے نشاندورا بر تخت + کودک کودک ست اگرچہ باشد پیغمبر +

الصَّحَّةُ مُؤْنِسَةٌ + صِحَّةُ الْجَسَدِ مِنْ قِلَّةِ الْحَسَدِ + صَحِيفَةُ الْمُتَلَمِّسِ

صحت + تاثیر کنندہ است + تندرستی بدن از کمی رشک ست + نامہ متلمس

صَدَقَ فِي سِنِّ بَكْرَةٍ + صِدْقُ الْمَرْءِ نَجَاتُهُ + الصِّدْقُ يُنْجِي

اگاہ باشند وی مرانسال مادہ شتر را + راستی مرد نجات دست + راستی خبر میدہد ازو

الْوَعِيدُ + الصَّدَقَةُ تَرُدُّ الْبَلَاءَ وَتَزِيدُ فِي الْعُمُرِ + صُدُورُ الْأَحْرَارِ

نہ وعید + صدقہ دفع میکند بلارا + وافزون میکند در عمر + سینہا آزادان

كُنُوزُ الْأَسْرَارِ + صَدِيقُ الْوَالِدِ عَمُّ الْوَلَدِ + صَرَّحَ الْحَقُّ عَنْ مَحْضِهِ

شرفا گنجینہ ہا رازہاست + یار پدر عم پسر ست + ہویدا شد حق از خالص خود

صَرَحَتْ بِجُلَّانَ صَفَاءُ الْمَوَالِي يَتَعَهَّدُ الْمَوَالِي + صَفْقَةُ بَنَقْدٍ

ہویدا شد وی در جلذان + صفائی مولایان خبرگیری میکند غلامان را + عقد کردن نقد شتر

عَنْ بُدْرَةٍ بِوَعْدٍ + صَفْوُ الْعَيْشِ فِي الْقَنَاعَةِ + صَكَّةٌ عَمِّي فِيهِ صِلْ

از بدرہ بہ وعدہ + صفائی زندگانی در قناعت ست + بمروز عمی + پیوند کن

الرَّحِمُ يَكُفُّ حَشْمَكَ + صَلَاحُ الْإِنْسَانِ فِي حِفْظِ اللِّسَانِ + صَلَتَ

رحمہا را بیشتر شود حشمت تو + شایستگی انسان در نگہداشتن زبانست + حملہ کرد

عَلَى الْأَسَدِ وَبَلْتَ عَنِ النَّقَدِ + الصُّلْحُ خَيْرٌ + الصُّمْتُ حِكْمَةٌ قَلِيلٌ

بر شیر و پیشاب کردی از نقد + صلح بہترست + خاموشی دانائی ست اندکست

فَاعِلُهُ + الصُّمْتُ خَيْرُ الْحِكْمَةِ + الصُّمْتُ زِينَةُ الْعَالِمِ

کنندہ او + خاموشی بہتر دانائی ست + خاموشی زیبائش عالم است

وَسِتْرُ الْجَاهِلِ الصِّنَاعَةُ كَنْزٌ لَا يَفْنَى + اَلصِّنَاعَاتُ اِمَّا نَاقِصٌ اَوْ كَامِلٌ

پردهٔ جاہل ہنر گنجیست کہ تمام نمیشود + صناعتہا جز ایں نیست کہ کامل

بِنَاءُ حَقِّ الْاَفْكَارِ + اَلصُّوفِيُّ اِبْنُ الْوَقْتِ اَلصُّوفِيُّ يَاْكُلُ سَبْعِينَ تَمْرَةً

مبنی بر حق شدن فکرہا صوفی پسر وقت + صوفی بخورد ہفتاد بار

اَلصَّيْدُ لِمَنْ اَخَذَهُ لَا لِمَنْ اَثَارَهُ + اَلضَّيْفُ ضَيَّعَتِ اللَّبَنَ

شکار برای کسیست کہ گرفت از انکہ برانگیخت + در گرما خراب کردی شیر را

گنجینهٔ دوم در مثلهای فارسی

صاحب خیر داخل خیرست + صاحب کرم ہمیشہ مفلس ست + صاحب تعزیت دوم شمارست + صاحب خر را پس خرمیتوان دید + صباح خواستم خضری جنم خرسے دو چار شد + صبر مفتاح کارہاست + صبر تلخست ولیکن بر شیرین دارد + صبر نما تا کہ بجارسی + صحبت نیکان بدانرا سود نیست + صدای دہل از خالی بودن گرمست صدا از ہر دو دست بر آید + صد بار اگر توبہ شکستی باز آ صدر شود کشادہ چو بسته شود دری + صدر ہر جا کہ نشیند صدرست + صد شکر کہ چقدر نبود + صدقہ دادن دیر بلاست صدق پیش آ در کہ اینجا ہر چہ آرند آن نہ + صد کلاغ را یک کلوخ بس ست + صد کوزہ میسازد کہ یکی دستہ ندارد + صد گشتہ چو من نہ کہ تو غمگین نفسے + صد گربہ و یک موش صد موش یک گربہ بسندست + صفای خانہ از آب جاروب ست + صفرای ما بلیمو نمیشکند صف مغلوب را ہمو بس ست + صلای سمرقندی + صلا نشد بلا نشد + صلاح کار کجا و من خراب کجا + صلاح ما ہمہ آنست کان تراست صلاح + صلح اول بہ از جنگ آخر + صورت گرگ دیدن مبارکست و ندیدن ہم مبارک + صوفی نشود صافی تا در نکشد جامی + بسیار سفر باید تا پختہ شود خامی + صوفیان صاف

اول بر وزن پیر + **صیاد** نہ ہر بار صید کند باشد کہ یکبار دام بر دوش صید جوان جلد آید سوی صیاد

گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ

صبح کا بھولا شام گھر آوے اوسے بھولا نہیں کہتے ہین + صبح کی نہاری اور مہرابین گائین بجھاڑی + صبح کی بوہنی دراصل میان کی آس + صبر کی داد خدا کے ہاتھ ہے + **صحبت** اچھی بیٹھیں کہا پیتی ناگر پان + بڑی صحبت بیٹھ کے کٹائیے ناک اور کان + صحیح گتی سلامت آتی + **صدر** جہان کے بدر جہان + چھوڑ پہانی جائین کہان + صدقہ دیا رد بلا + **صندل** کے چھاپے منہ کو لگے + **صورت** نہ شکل چولہو سے نکل + صورت چوڑیل کی نام پریونکا سا + خزینۂ مہقدم در مثلہاے حرف ضاد مبوبہ مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینۂ اول در امثال عربیہ

ضَاقَ صَدْرُہٗ مِنْ ضَاقَ یَدُہٗ + ضَاقَتِ الدُّنْیَا عَلَی الْمُتَبَاغِضَیْنِ

تنگ شد سینہ کسے کہ تنگ شد دست او + تنگ شد دنیا بر دشمنی کنندگان بایکدیگر

ضَاقَتْ عَلَیْہِ الْاَرْضُ بِرُحْبِہَا + **اَلصَّحْوُ** قَدْ یَجْلِبُ الْغَلْبَۃَ

تنگ شد بروے زمین بفراخی خود + بے ابر گاہے میدہد شد غلبہ را

صَحَّ وَدُّہٗ عَنْ مَطَالِبِہَا + **ضِدَّانِ** لَا یَجْتَمِعَانِ + **ضَرْبٌ**

بالید تا گردیدن نرم از ظلمای او + دو ضد جمع نمے شوند + ظاہر کرد

اَلْعَبَّاسَ لِاَسْدَاسٍ + ضَرْبٌ بِضَرْبٍ وَفِی الْجَرَائِرِ ضَرْبَۃٌ لِلسَّیْفِ

اغاس را برای سداس + شد زدن بزدنست و نیک کشیدن بکشیدن + ضربت شمشیر

عَلَى الرَّاسِ اَهْوَنُ مِنْ مَبِيْتٍ عَلَى الْفِرَاشِ ضَرْبُ الْحَبِيْبِ زَبِيْبٌ

بر سر سبکتر ست از مردن بر بستر + زدن معشوق موزیست

ضَرْبُ الْحَبِيْبِ وَجَعٌ ضَرْبُ الصِّبْيَانِ كَالْمَاءِ فِي الْبُسْتَانِ ضَرْبُ

زدن معشوق دردناکتر ست + زدن کودکان مانند آب ست در بستان + زدن

الطَّبْلِ تَحْتَ الْكِسَاءِ ضَرْبُ الْغُلَامِ اِهَانَةُ الْمَوْلٰى ضَرْبٌ فِي

دہل زیر چادر ست + زدن غلام سبک کردن مولی ست + زدن در

جَهَازِهٖ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهٗ ضَرْبُ اللِّسَانِ اَوْجَعُ مِنَ

پالان خود ۵۲ زد برای ما مثلے و فراموش کرد پیدائش خود را + زدن زبان بسیار دردہندہ است

طَعْنِ السِّنَانِ ضَرْبُ الْوَالِدِ لِلْوَلَدِ كَالْمَاءِ لِلزَّرْعِ اَلضَّرْبُ اَنْكَحُ

از گون نیزہ + زدن پدر مر پسر را مانند آب ست برای کشت + نابینا بسیار نکاح

مِنَ الْبَصِيْرِ ضُعْفُ حِيْلَةٍ اَنْفَعُ مِنْ قُوَى الشِّدَّةِ

کنندہ است از بینا + سستے حیلے سودمند تر ست از بسیار قوت سختی

ضَعُفَتْ عَلٰى اِيَالَةٍ ضَلَّ دُرَيْصٌ نَفَقَهٗ ضَلَّ سَعْيُ

دستہ گیاہ بر پشتارہ کلان ہیزم ست ۵۳ گم کرد بچہ موش صورانج خود را ۵۴ گم شد کوشش

مَنْ رَجٰى غَيْرَ اللّٰهِ ضَلَّ مَنْ ذَكَرَ الْاَسْرَارَ ضَمِنَ اللّٰهُ رِزْقَ

کسے کہ امید داشت جز خدا را + گمراہ شد کسے کہ ذکر کرد راز ہا را + ضامن شد خدا روزی

كُلِّ حَيٍّ ضَمِيْرُ الْاَحْرَارِ مَحَلُّ الْاَسْرَارِ ضَمِيْرُ الْعَارِفِ يَعْلَمُ

ہر یک را + دل بزرگان جای نور ہا ست + نہان عارف نمیداند

اَحَدٌ اِلَّا هُوَ ضِيَاءُ الْقَلْبِ مِنْ اَكْلِ الْحَلَالِ ضَيَّعَ مَنْ اَكَلَ

کسے مگر آن عارف + روشنی دل از خوردن حلال سبک + ضائع کردہ خدا آنچہ

تَرَجَّحِی + اَضَلَّتْ مِنْ عَیْشٍ ثَمَانِیًا + ضَیْفٌ بَخِیْلٌ اَمِنَ

امید داشتن تو + تباہ کردی بسبب کینہ ہشت را + مہمان بخیل بے خوفت

مِنَ النُّجُمِ + ضِیْقُ الْیَدِ اَشَدُّ مِنْ ضِیْقِ الْقَلْبِ +

از نجمہا + تنگی دست سخت ترست از تنگی دل +

گنجینۂ دوم در مثلہای فارسی

ضَابِطَہ یاری در سر دارد + ضامن مست کیست + ضرب المثل روزگار ست ضرب المثل و مثل ضرب المثل ست

گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ

ضامن نہ جی گرہ کا دیجی + ضامنی بودنی کی کیا + ضرور کو کہی کو بھی سالا

کرتے ہین خزینہ ہیزدہم در مثلہای حرف طاے مہملہ مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینۂ اول در امثال عربیہ

طَابَ وَقْتُ مَنْ وَثِقَ بِاللّٰہِ + طَارَتْ بِہِمُ الْعُنْقَاءُ طَارَتْ

خوش شد وقت کسے کہ اعتماد کرد بر خدا + پراندند ایشان را عنقا پرید

عَصَافِیْرُ رَاسِہٖ + طَارَ فَیَبُوْءُ + طَاعَۃُ الْوُلَاۃِ بَقَاءُ الْعِزِّ

گنجشکہاے سراو + پرید پس باز آمد + فرمان برداری حاکمان باقی ماندن عزت

طَاعَۃُ النِّسَاءِ نَدَامَۃٌ + طَاعَۃُ الْعَدُوِّ ھَلَاکٌ + طَالَ حُزْنُ

فرمان برداری زنان شرمندگیست فرمان برداری دشمن بلا کشست + دراز شد اندوہ

مَنْ طَالَ رَجَاؤُہٗ + طَالَ عُمْرُ مَنْ قَصَّرَ تَعَبُہٗ + اَلطَّامِعُ فِیْ

کسے کہ دراز شد امید او + دراز شد عمر کسے کہ کوتاہ شد مشقت او + طمع کنندہ در

وِثَاقِ الظِّلِّ + طَائِرُ كُلِّ اِنْسَانٍ فِي عُنُقِهِ + اَلطَّبُّ لِلْمَلُوْكِ

بند سایہ ست + پرندۂ ہر انسان در گردن اوست + طب برای پادشاہان است

لَا لِلْمَفْلُوْكِ + طَبِيْبٌ يُدَاوِي وَهُوَ عَلِيْلٌ + طَرْحُ مَعَ الْاَشْكَالِ

نہ برای مفلس + طبیب علاج میکند و حال آنکہ او بیمار ست + بر باشکال

طَرِيْقُ الْعَقْلِ وَاحِدٌ + طَعْنُ اللِّسَانِ اَشَدُّ مِنْ طَعْنِ السِّنَانِ

راہ عقل یک ست + زدن زبان سخت تر ست از زدن نیزہ

طَعْنٌ فِي حَوْصِ اَمْرٍ + اَلطَّعْنُ يَظْهَرُ + طَلَبُ الْاَدَبِ خَيْرٌ مِنْ طَلَبِ

در دین در دوختن چیز ست + طعنہ مہربان میکند او را + جستن ادب بہتر ست از جستن

اَلذَّهَبِ طَلَبُ الْعَيْرِ قَرْنَيْنِ تَضْيِيْعُ الْاُذُنَيْنِ + طَلَبُ الْكُلِّ

زر + جستن گور خر دو شاخ را خراب کردن ہر دو گوش ست + جستن ہمہ

فَوْتُ الْكُلِّ + طَلَعَتِ الشَّمْسُ فِي خِرْشَاءَ + طَمَعٌ فِي الرَّيْحِ

در گذشتن ہمہ ست + طلوع کرد آفتاب در غبار + طمع کرد در سود

حَتَّى فَاتَهُ رَأْسُ الْمَالِ + اَلطَّمَعُ الْكَاذِبُ يُدْنِقُ الرَّقَبَةَ +

تا آنکہ فوت شد او را اصل مال + طمع دروغ میگوید گردن ہا +

اَلطَّمَعُ مَرَضٌ وَالسُّؤَالُ نُزْعٌ وَالْخِرْمَانُ مَوْتٌ + طَمَعُ مَنْ

طمع بیماری ست و سوال نزع ست و بی نصیبی مرگ ست + طمع کرد کسے کہ

لَا يَدْفَعُ عَنْ نَفْسِهِ + طُوْبٰى لِمَنْ رُزِقَ بِالْعَافِيَةِ + طُوْبٰى

دفع نمیکند از ذات خود + خوشحالی برای کسی کہ روزی داده شد بہ عافیت خوشحالی

لِمَنْ اُهِلَ لَهُ + طُوْلُ الْعَهْدِ يُنْسِيْ + طُوْلُ الْبَيَانِ مَسْلَاةٌ

برای کسے کہ زن خواستہ شد برای او + درازی زمانہ فراموش میکند + درازی خبر سوزن کلانست

لِلتَّصَافِی + طُولُ الْمَقَالِ یُمِلُّ وَطُولُ الْکَلَامِ یُمِلُّ + طَوِیَّۃٌ
برای صفای مجت + درازی سخن بستوہ می آرد و درازی کلام خوار میکند + جاوست

عَلَی بَلَالَۃٍ + اَلطَّیِّبَاتُ لِلطَّیِّبِینَ + اَلطَّیْرُ بِالطَّیْرِ یَصْطَادُ + اَلطَّیِّبَاتُ لِلطَّاہِرَاتِ
بر تری گیاہ + زنان پاکیزہ برای مردان پاکیزہ اند + پرندہ بہ پرندہ شکار کردہ میشود + کل بخار اپاک

گنجینۂ دوم در مثلہای فارسی

طاقت مہمان نداشت خانہ بہمان گذاشت + طاقت دیدن ندارد روپنہانی میکند
طامع ہمیشہ ذلیل ست + **طبل** نہان چہ زنم طشت من زبام افتاد +
طبیب مہربان از دیدۂ بیمار سے افتد + **طفلی** و دامان مادر خوش بہشتی
بودہ است + طفل بمکتب نیرود و لے برندش + طفل دامن گیر من آخر
گریبان گیر شد + **طفیل** کدو کرم ہم آب میباید + **طمع** آرد بردان ردی
زردی + طمع راسہ بر اگر مردی + طمع راسہ حرفست ہر سہ سنی + **طوق** لعنت
بگردنش افتاد + طوطیان در شکرستان کامرانی میکنند + **طینت** بمعنی سفالینہ ست

گنجینۂ سوم در مثلہای ہندیہ

طالب زر کابے ضرور جگین خوار حقیر دور + **طبلے** کی بلا اندر کے سر
طوفان شیطان اللہ نگہبان + طوطے کی سی آنکھیں پھیر لیتا ہے + طوطی
ڈر گئی + **خزینۂ نوزدہم** در مثلہاے حرف ظای معجمہ مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینۂ اول در امثال عربیہ

ظاہم العتاب خیر من باطن الحقد + الظاہم عنوان الباطن **ظریف**

ظاہر خشم بہتر ست از باطن کینہ + ظاہر سرنامۂ باطنست + زیرک ست

فی جیبہ غدد **ظفرک** کل عن مثل الظفر من اخ لا تامن

در گریبانش غدہ ست + ناخن تو ماندہ میشود از مانند + رستگاری مرکسی را ست کہ بحیلت او رد

لج ظل الاعوج اعوج + ظل السلطان ظل اللہ + ظل الکلب قیظ

لجوج مخصومت کردہ + سایہ کج کج ست + سایہ پادشاہ سایہ خدا ست + سایہ سگ تابستان

ظلامۃ الظلوم لا تضیع + ظلمت الغنوم عینۃ + ظل سیال رحمۃ حروب

دادخواہی ستمگار ضائع نمیشود + گردید گوسپندان آیفۃ + سایہ ابر بہار روندہ باش گرم

ظل عمر الظالم قصیر + ظلم الظالم یقوده الی الهلکة + ظلوم الملوک اقوی من

سایہ عمر ظالم کوتاہ ست + ستم ستمگر میکشد او را بسوی ہلاکت + ستم پادشاہان بہتر ست از

دلال الرعیۃ + الظلوم ظلمات یوم القیامۃ + الظلوم نزغه مغیم **ظما**

ناز رعیت + ستم تاریکیہاست روز قیامت + ستم چراگاہ او ناموافق ست تشنگی

قادح خیر من بری فاضح + ظما المال اشد من ظما الماء **ظن**

دشنام بہتر ست از سیلی رسوا کننده + تشنگی مال سخت تر ست از تشنگی آب + گمان

العقلاء بمنزلة الیقین + ظن العقلاء کهانة + ظن العاقل اصح من یقین الجاهل

عاقلان بمرتبہ یقینست + گمان عاقلان خبر غیب ست + گمان زیرک صحیح تر ست از گمان جاہل

ظن المؤمنین لا تخطی + ظنوا بالمؤمنین خیرا **ظئر** روم خیر من ام سوء

گمان مومنان خطا نمیکند + گمان کنید بمومنان نیکی را + دایہ روم بہتر ست از مادر شوم

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

ظالم از مظلوم باغد شکوہ چنین + ظالم بمرگ دست ندارد از ستم + آخر بر عقاب او تیر میزند

ف ۱ غدد جمع غدہ
با ضم و الف شدید
نفخ گرہ و گوشت
گرہ اندام مردم پیل
و گرہ پشت شتر
و درشت میان بن
ف ۲ منتہی
الحجاج جمع حجاج
ف ۳ منتہی الارب
ازدہ بضم و بین
شل در اختلاط
امر میان و مساوی
بودن ایشان
در فساد و ظاہر
و باطن کذا فی منتہی
الارب
ف ۴ شوم بالضم بد فال
نقیض بن ۱۲
منتہی الارب

ظالم مظلوم نماست ۔ ظالم پای دیوار خود را میکند ۔ ظاہر از شیخ و باطن از شیطان ظاہر عنوان باطن ست ۔ **ظرافت** آتش فروز جدلیست ۔ ظریفیکہ سگ لیدہ قابل استعمال ست ۔ ظریف ہمیشہ سرگردان ست ۔ **ظلم** ظالم باعث ویرانی ملک او ست ۔ ظلم بسبویت عدل ۔

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

ظالم کی رسی دراز ۔ ظالم کا زور سر پر ۔ ظالم کا پنڈا ہی نرالا ہے ۔ ظاہر ہرا ہمارا کا باطن شیطان کا

خزینہ بستم در مثلہای حرف عین مہملہ مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

عادات السادات سادات العادات عادت بغیرہا لیس

عادتہای سرداران ۔ سرداریہای عادتہاست ۔ باز گردید بسوی اصل خود ۔ لیس

العادۃ طبیعۃ خامسۃ ۔ عادت علی الضرط وقبلت بولہا العاشیۃ

عادت طبیعت پنجم ست ۔ تنگ کرد ۔ بر گوز زدن و قبول کرد پیشاب خود را ۔ زن عاشیہ

یعمہ الابیۃ ۔ عاطٍ بغیر الواطٍ ۔ عاقبۃ الصبر الی السلامۃ و

برانگیختہ میکند زن آبیہ را ۔ گیرندہ بدون توشہ دانہاش ۔ انجام صبر بسوی سلامتست و

عاقبۃ العجلۃ الی الندامۃ ۔ عاقبۃ الصبر محمودۃ ۔

انجام شتابی بسوی شرمندگی ۔ انجام صبر ستودہ شدہ است

عاقبۃ الظالم وخیمۃ ۔ العاقل یکفیہ الاشارۃ ۔ العالم بین الخیس

انجام ستمگار بدست ۔ دانا کفایت میکند او را اشارہ ۔ عالم میان بیشہای شیر

کالمشتری بین الخیس ۔ العالم بلا عمل کالجمار فی الطاحونۃ ۔ العامل

مانند متحیر است میان شارہای سیارہ ۔ عالم بدون عمل مانند خر است در آسیا ۔ عامل

بِلَا عِلْمٍ وَالْعَالِمُ بِلَا عَمَلٍ كَالْقَوْسِ بِلَا وَتَرٍ ۔ اَلْعَامُّ لَا يَرْتَفِعُ بِارْتِفَاعِ الْخَاصِّ

بدون علم وعالم بدون عمل مانند کمانست بدون زہ ۔ عام مرتفع نمیشود بمرتفع شدن خاص

عَبْدُهُ خُلِّيَ فِي يَدَيْهِ ۔ اَلْعَبْدُ وَمَا فِي يَدِ الْمَوْلَاهُ ۔ اَلْعَبْدُ اِصْبِرْ جِسْمًا

بندۂ او خالی کردہ شدہ در ہر دو دست او ۔ بندہ و آنچہ در دست اوست ہمہ ملک آقاست ۔ بندہ صابر جسم از رنج

وَلْحُرُّ اِصْبِرْ قَلْبًا ۔ اَلْعَبْدُ عَبْدٌ عَلَى نَسْلِهِ ۔ اَلْعَبْدُ يُدَبِّرُ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ

و حر صابر قلب است نرود دل ۔ بندہ بندہ ہست بر اولاد خود ۔ بندہ تدبیر میکند و خدا تقدیر میکند

يُفْرَحُ بِالْعَصَا وَالْحُرُّ يَكْفِيهِ الْعِتَابُ قَبْلَ الْعِقَابِ عَلَّبٌ وَلَا بَعِيرٌ عَلَّ

کوفتہ میشود بچوب و حر کفایت میکند او را خشم پیش از عذاب ۔ لنگیست و نیست شتر لنگ

اَلرِّجْلُ تَزِلُّ الْقَدَمُ وَعَثْرَةُ اللِّسَانِ تُزِلُّ النِّعَمَ ۔ عُثَيْثَةٌ تُقَرِّضُ جِلْدًا

پاے لغزاند قدم را و لغزش زبان دور میکند نعمتہا را ۔ کرمک ضعیف خوردن میتواند پوست

اَلْعَجْزُ عَنِ الدَّرْكِ اِدْرَاكٌ ۔ اَلْعَجَلَةُ تُوْرِثُ النَّدَامَةَ ۔ اَلْعَجَلَةُ اُخْتُ

عاجز شدن از دریافتن دریافتن ست ۔ شتابی پیدا میکند شرمندگی ۔ شتابی ہمشیرہ

النَّدَامَةِ ۔ اَلْعَجُوزُ خَرِبَةٌ النَّدَامَةِ ۔ اَلْعَجِيُّ فَالْعَبْ بِهِ مَا شِئْتَ اَلْعَجُوزُ

شرمندگی ست ۔ شتابی آخرش شرمندگیست ۔ عجی پس بازی کن بوی ہر چہ خواہی ۔ شتابی کنندہ

تُخْطِئُ وَاِنْ مَلَكَ وَالْمُثْبِتُ مُصِيبٌ وَاِنْ هَلَكَ ۔ اَلْعَدُوُّ فِي الْاَقَارِبِ

خطا کنندہ است اگرچہ قادر شود و مثبت بصواب رسندہ ست اگرچہ ہلاک شود ۔ دشمنی در نزدیکان

كَالسَّمِّ فِي الْعَقَارِبِ ۔ عَدَّ الْقَارِضَ فَخَرَّ ۔ عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَاَخْذِ الْكَفِّ

مانند زہر ست در کژدمہا ۔ مہیا کرد برندہ را پس فراہم کرد ۔ وعدہ کردن مومن مانند گرفتن کف

اَلْعُدَّةُ لِيَوْمِ الشِّدَّةِ ۔ عَدْلُ السَّاعَةِ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ الثَّقَلَيْنِ عَلَمًا

سامان برای روز شدت ست ۔ انصاف یکساعت بہتر ست از عبادت انسان و پری بود

عَلَى الْمُصِيبَةِ مُصِيبَةٌ فَوْقَ جَمِيعِ الْمَصَائِبِ عَدُوٌّ عَاقِلٌ خَيْرٌ مِنْ صَدِيقٍ

بر مصیبت مصیبت ست بالای ہمہ مصیبتہا ✦ دشمن دانا بہترست از یار

جَاهِلٍ الْعُذْرُ عِنْدَ كِرَامِ النَّاسِ مَقْبُولٌ عَرْضُ سَابِرِيٍّ عَرَضَ

نادان ✦ عذر نزدیک مردمان بزرگ مقبول ست ✦ عرض سابریست پیش کرد

عَلَيْهِ سَوْمَ عَالَةٍ الْعِرْقُ نَزَّاعٌ عِزُّ الْمُلُوكِ فِي كَثْرَةِ الْمَمَالِكِ

بروی بہای عالہا ✦ رگ سخت برکشندہ ست ✦ عزت پادشاہان در کثرت مملکت ست

الْغِرَّةُ فِي الْقَنَاعَةِ عَزَّ مَنْ قَنَعَ عُسْرُ الْأُمُورِ مُقَدِّمَةُ الْيُسْرِ عَلَى

عزت در قناعت ست ✦ عزیز شد ہر کہ قناعت کرد ✦ دشوار شدن کار مقدمۂ آسانی نزدیکست

اَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ✦ وَعَسٰى اَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ عَسٰى

آنکہ مکروہ دارید چیزیرا وحال آنکہ او بہترست مرشمارا ✦ ونزدیکست کہ دوست دارید چیزیرا وحال آنکہ او بدترست مرشمارا عسی

الْغُوَيْرُ اَبُوسًا ✦ الْعُشَّاقُ لَا يُؤَاخَذُونَ بِمَا صَدَرَ مِنْهُمْ عِنْدَ

غویر بلاء ست ✦ عاشقان مواخذہ کردہ نمیشوند بآنچہ صادر شود از ایشان نزدیک کریم

تَعَجَّبْ ✦ عِشْ فَوْقَ عَانَكْنَ مَلِكًا ✦ اَلْعِشْقُ تَرْكُ السَّلَامَةِ فِي اخْتِيَارِ

تعجب کن ✦ زندگی کن بقناعت شوی پادشاہ ✦ عشق گزاشتن سلامتی ست در اختیار کردن

اَلْمَلَامَةِ عِشْ وَلَا تَغْتَرَّ الْعَصَا مِنَ الْعُصَيَّةِ ✦ اَلْعُصْفُورُ فِي الْمَرْعٰى

ملامت ✦ طعام شبانگاہی بخوران وغافل مشو ✦ عصا از عصیۃ ست ✦ گنجشک در چاں کند نیست

وَالطِّفْلُ فِي الطَّرَبِ ✦ اَلْعَفْوُ اَحْسَنُ الْاَعْمَالِ ✦ اَلْعَفْوُ زَكٰوةٌ

وکودک در خوشیست ✦ درگزشتن خوبی عملہاست ✦ درگزشتن ترکوۃ

اَلظَّفَرُ ✦ اَلْعَفْوُ عِنْدَ كِرَامِ النَّاسِ مَأْمُولٌ ✦ اَلْعَفْوُ عِنْدَهُ قُدْرَةٌ

رستگاریست ✦ درگزشتن نزدیک مردمان بزرگ امیدداشتہ شدہ ست ✦ درگزشتن نزدیک قادر شدن

عُلُوُّ الاَقْدَارِ + اَلْعَفْوُ عَنِ الظَّالِمِ جَوْرٌ عَلَی الْمَظْلُوْمِ + عَفْوُ الْمُلُوْکِ اِبْقَاءُ الْمُلْکِ

بلندی صد هاست + درگذشتن از ظالم ستم ست بر مظلوم + درگذشتن پادشاهان باقی ساختن ملک

اَلْعُقْرُ الْاُخْرٰی + اَلْعُقَلَاءُ یَعْرِفُوْنَ الرِّجَالَ بِالْحَقِّ وَالْجُهَلَاءُ یَعْرِفُوْنَ

عقر دیگر + عاقلان مے شناسند مردان را بہ حق وجاہلان مے شناسند

اَلْحَقَّ بِالرِّجَالِ + عَقْلٌ بِلَا اَدَبٍ کَشُجَاعٍ بِلَا سِلَاحٍ + اَلْعَقْلُ عِقَالٌ

حق را بمردان + عقل بدون ادب مانند دلیر ست بدون سازجنگ + عقل رسن

لِلْاِنْسَانِ + اَلْعَقْلُ نِصْفُ الْکَرَامَاتِ + اَلْعَقْلُ وَالْاِلْهَامُ لَا یَفْتَرِقَانِ

انسانیت + عقل نیمہ کرامتہاست + عقل والہام جدا نمیشوند

اَلْعَقْلُ مُخُّ الرُّوْسِ فِی الْعِظَامِ + اَلْعَقْلُ وَزِیْرٌ نَاصِحٌ وَالْعِشْقُ وَکِیْلٌ فَاضِحٌ

عقل مغز سرہا واستخوانہاست + عقل وزیر پند نصیحت کنندہ وعشق کیل رسوا کنندہ

عُقُوْبَةُ الظَّالِمِ سُرْعَةُ الْمَوْتِ + اَلْعُقُوْقُ لِکُلِّ مَنْ لَمْ یَتَکَفَّلْ عَقِیْبٌ

عذاب ستمگار رشتابی مرگ ست + عقوق بے فرزندی کسے ست کہ بے فرزند شود پس

یَوْمٍ لَیْلٌ عَلَکَتْ عَلَی الْغَزْلِ بِاُخْرٰی + فَلَوْ تَدَعْ نَجْدٍ فَرَّةً عَلَقَتْ

روز شب ست + حملہ کردن بر رشتن در انجام + پس نگذاشت در نجد پارہ از پشم سندگر

مَعَالِقَهَا وَصَرَّ الْجَنْدَبُ + عِلَلُ الْاَفْهَامِ اَشَدُّ مِنْ عِلَلِ الْاَجْسَامِ

درہاے او وآواز کرد جندب + بیمارپیاے فہما سخت ترست از بیمار پیاے بدنہا

اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِیَاءِ + اَلْعِلْمُ اَفْضَلُ النَّسَبِ وَاَشْرَفُ اللَّقَبِ لِعِلْمِ بَحْثٍ

عالمان وارثان پیغمبران ہستند + علم برتر نسبت وبزرگتر لقبست + علم از بحث

لِلْمَعْقُوْلِ لَا بَحْثٍ لِلْمَنْقُوْلِ + اَلْعِلْمُ حِلْیَةُ الْفَقِیْهِ وَالْجَهْلُ حِلْیَةُ السَّفِیْهِ

کردن معقول ست نہ از بحث کردن منقول + علم زیور دانا ست وجہل زیور نادان ست

اَلعِلمُ حِجَابٌ لِلکِبرِ اَلعِلمُ زَینٌ وَالجَهلُ شَینٌ اَلعِلمُ صَیدٌ وَالکِتَابَۃُ قَیدٌ + عِلمٌ لَا یَنفَعُ لَدَی لِقَاءِ لَا یَجمَعُ + عُلُوُّ الخَیَالَاتِ لَیسَ مِن سُمُوِّ المَقَامَاتِ

علم پردہ بزرگست + علم زینت ست وجہل عیب مت + علم شکارست ونوشتن قید + علمے کہ نفع نکند مانند دواست کہ گوارا نشود + بلندی خیالہا نیست از بلندی مقامہا

عُلُوُّ الهِمَّۃِ مِنَ الإِیمَانِ + عَلَی الأَکثَرِ حُکمُ الکُلِّ + عَلَی أَهلِهَا تَجنِی بَرَاقِشُ +

بلندی ہمت از ایمانست + بر اکثرست حکم ہمہ + بر اہل خود جنایت میکند براقش

عَلَی الجَبَانِ سَقَطَتْ + عَلَی النَّاسِ کُرَّاسَۃٌ + عَلَیَّ أَنَا کُرَّاسَۃٌ + عَلَی أَقَلِّ القَلِیلِ

بر مرد بسیار عاجز افتادی بر مردمانست کراسہ + بر منست من کراسہ ام + بر اندازہ حجت

یَکُونُ الشَّوقُ + عَلَیکَ بِالحِفظِ دُونَ الجَمعِ مِنَ الکُتُبِ + عَلَی هٰذَا دَارَ

میباشد شوق + لازم کن بر خود حفظ را نہ جمع کردن کتابہا + بر ہمین گردید

القِسمَۃُ + عَلَی مَا تَجتَمِعُ قِرَاعُ الخَرِیفِ + نِعمَ غُرمُ عِنَایَۃَ القَاضِی خَیرٌ مِنَ

قسمت + بر من چنانکہ جمع میشود پارہ ہای ابر در خریف + نعم اندوہ ست عنایت قاضی بہرست

شَاهِدَی عَدلٍ + عِندَ الجِدَالِ یَظهَرُ فَضلُ الرِّجَالِ عِندَ الاِمتِحَانِ

دو گواہ عادل + نزدیک جنگ آشکارا میشود بزرگی مردان + نزدیک امتحان مالیش

یُکرَمُ المَرءُ أَوْ یُهَانُ + عِندَ جُهَینَۃَ الخَبَرُ الیَقِینُ + عِندَ الوَهلِ تُعرَفُ

بزرگی کردہ میشود مرد یا خوار کردہ میشود + نزدیک جہینہ است خبر یقین + نزدیک گرد داشتن شناختہ میشود

السَّوَابِقُ + عِندَ الشَّدَائِدِ یَذهَبُ الخِفَاءُ + عِندَ الصَّبَاحِ یَحمَدُ القَومُ

معاملہا + نزدیک شدنہا پردہ پنہان کردن + نزدیک صبح ستایش میکند قوم

السُّرَی + عِندَ الضَّرُورَاتِ تُبَاحُ المَحظُورَاتُ + عِندَ النَّظَرِ یَغلِبُ اللَّبِیبُ

شب روی + نزدیک ضرورتہا مباح کردہ میشود چیزہای ممنوع + نزدیک نظر زیرک غالب میشود

انه مجود عینه النازلة تعرف لتعالی عذر وتبین متین وعذر عنون صحیح

فلمورا + تردیک مصیبت میشاسی برادر خود را، مادهٔ آبوست ونزا بوست ونزا بوست ومادهٔ آبوست نزا کند

المؤمن حسن الخلق + العنوق بعد التوق + العود احمد عود

مسلمان خوبی خلق ست + مادههای بزخال بعد شتر مادهگان ق باز گردن خوبتر ست چوبست

یفلح اسنانه عود یعلم العود + العیان یحتاج

کهپاک میکند دندانش را + چوبیست که مسواک میکنند عنج را نگریستن بچشم محتاج میشود

الی البیان + عیب الکلام تطویله + عیر یجر یحر + العیر یضرط للکوار

بسوبیان کردن + عیب کلام دراز کردن اوست + سرزنش کردن بچیز عیب کردن او + ق خرگوزه میشکند

فی النار العین حق + عین السماء من البر والعطاء + عین الهرة قض

در آتش ست + چشم زخم ناحق ست + چشم آسمان نکوئی نیکوکار ست ببخشش + چشم گربه بربیدن

الفارة عینه وارة + العینة تشفی الحرب + عنق جمار عی بها مسا

موش ست + چشم او فرار اوست + سامان جنگ شفا میدهد + جنگ دراز + دروغ گفتن او گفتار او نابینا

گنجینه دوم در مثلهای فارسی

عارف بخود غیر عارفت + عارف که بخود تنگ است هنوز + عاشقی راز میابد خلاف + عاشقم لیکن تا کنار بام + عار شقم لیکن ناز معشوقی دارم + عاشقی سر مشکل عاشق مهربان تر از پدرست + عاشق کور میباشد + عاقبت میمون لولی گذر بر عاقبت گرگ زاده گرگ شود + گرچه با آدمی بزرگ شود + عاقلان حج دمیدانند + حاقلان پیروی نقطه نکنند + یا نخوانند یا غلط نکنند + عاقل دوباره فریب نمیخورد + عالم را به سیم جو نخرم + **عبارت** از نظیر بی نظیر شود + عبد العظیم چاشنی گرد او + **عجب** عجب که ترا یاد دوستداران شد + **عدو** شود سبب رزق گر خدا خواهد + عذر به تر از گناه

عذر تقصیرات ماچند انکہ تقصیرات ما + **عروس** کہ بمن سید شب کوتاہ شد + عروسیکہ روے
خود پس غربیل نہان کند چشش حاجت نیست **عرت** ہر کس بمذلت آنکس ست + عرزن
جواب ست این ننگ ست + **عشق** ست و ارادت + عشق ست و ہزار بدگمانی عشق
بازی را مجنون یاد میباید گرفت + عشق و مشک نہان نمیماند + عشق آمدنی بود نہ
آموختنی + عشق آتشی ست پیر و جوان را خبر کنید + **عصا** پیر بجای پیر + عصمت بی بی
از بچادری + **عطای** شما بلقای شما بخشیدم + عطار دباید کہ تاب نزدیکی
آفتاب آرد + **عقل** چون آید بتو گوید کہ آن کن + عقل مدرسہ چیزی دیگر ست + علاج
واقعہ قبل از وقوع باید کرد + علت بود و حادث نبود + علم نجوم قیافہ روزگار ست +
علم شے بے از جہل شے + علم در سینہ باید نہ در سفینہ + علم غیب خاصہ خدا ست + علم و ع و ج ست
علم و ادب بہم گذ ندہند + **عمر** سفر کوتاہ + عمر ہمہ بیاد میرود + عمر دراز برلے تجربہ است +
عنقا را میخواہد کہ بدام گیرد + **عوان** عود سوزد و کندہ دوزخ شود + عود و سپند بہ زود
در آتش زود خاکستر ست + عوض نیکی بدست + **عیان** را چہ بیان + عیب خود را کسے نمی بیند
عیسے بین خود موسے بین خود + عیش را در جہان خزان دادند +

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

عاشقی اور خالاجی کا ڈر + عاشقی خالاجی کا گھر نہیں + عاشقی اگر نکمی
تو کیا گھاس کھودے + عاشق کی آبرو ہے گالی اور مار کھانا + عاشق اندھا ہوتا ہے
عالی ہمت سدا مفلس + عالم گیر کی چولہا آگ نہ گھڑے پانی + **عراقی** پر زور نہ چلا
گدھے کے کان میٹھے + **عطائی** نان خطائی + **عقلمندوں** کی دور بلا + عقل
کہ بہنس + عقل چہ کتی ست کہ پیش مردان بیاید + عقل کے طوطا اڑ گئی + عقل

دشمن علت دہد و دماے جای عادت کینو کر جای + عیب بی کر نیکو منہ چاہیے +
عید کے پیچھے چاند مبارک + عید کے چاند ہو گئے ہین + عید کے پیچھے ٹر +
خزینہ بست و یکم در مثلہاے حرف غین معجمہ مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

غَابَ شَهْرَيْنِ ثُمَّ جَاءَ بِكَلِيمَتَيْنِ + غَابَ حَظُّ مَنْ غَابَ

ماپدید شد دو ماہ باز آورد دو گردہ را + ناپدید شد بہرہ کسی کہ ناپدید شد

نَفْسُهُ + غَالَهَا مَنْ غَالَ النَّاقَةَ + **الْغَائِبُ** حُجَّتُهُ مَعَهُ + **غُبَارُ**

ذالش + ہلاک کرد آنرا کسے کہ ہلاک کرد مادۂ شتر را + غائب دلیلش با ویست + گرد

الْعَمَلُ خَيْرٌ مِنْ عَبِيرِ الْعَطِلِ + **غَنَاكَ** خَيْرٌ مِنْ تَسَمُّنِ غَيْرِكَ +

عمل بہترست از عبیر خالی از عمل + لاغری تو بہترست از فربہ شدن جز تو

غَدِيرِكَ مَنْ دَلَّكَ عَلَى الْإِسَاءَةِ + غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا

نہ وفائے کرد تو کسے کہ رہنمونی کرد ترا بدی کردن + بامداد او یک ماہست و شبانگاہ او

شَهْرٌ + **الْغُرَابُ** غَرِفَ بِالتَّمْرِ + **الْغُرَابُ** سَوَادٌ وَجِلْدُ الْبَيْضَاءِ

یک ماہست + زاغ شناساترست بہ خرما از انہا سیاہی روی باغست

الْغُرْبَةُ كُلُّهَا كُرْبَةٌ وَالْفُرْقَةُ كُلُّهَا حُرْقَةٌ + **الْغِرَّةُ** تَجْلِبُ الْمَذَلَّةَ عُثْمَانُ

سفر ہمہ آن اندوہست و جدائی ہمہ آن سوزش ست + ناآزمودگی میکشد زدہ را

فَارِبِكُوَالِهِ + **الْغَرِيبُ** أَعْمَى + **الْغَرِيبُ** مَنْ لَيْسَ لَهُ الْحَبِيبُ + **الْغَرِيقُ**

مسافر نابیناست + غریب کسے ست کہ نیست مر او را معشوق + غریق

يَتَشَبَّثُ بِكُلِّ حَشِيشٍ + **غَرَارَةُ** الْجَوَادِ غَرَارَةُ الْجُودِ + **غِشُّ**

چنگ میزند ہر گیاہ + بسیارے جوانمرد گرامی شدن جوانمردیست + کینہ

اَلْقُلُوْبُ تَظْهَرُ فِیْ قَلَنْسُوَاتِ الْاَلْسُنِ وَصَفَحَاتِ الْوُجُوْهِ عَشَّاكَ مَنْ اَسْخَطَكَ

دلہا پیدا میشود در لغزشہا و زبانہا و کرانہای رویہا + پند خالص مذاد ترا کسیکہ بخشم او در

بِالْبَاطِلِ عَشَّاكَ مَنْ اَرْضَاكَ بِالْبَاطِلِ عَضَاضَةُ الْوُدِّ مِنْ

بہ ناحق + پند خالص مذاد ترا کسیکہ راضی کرد ترا بہ ناحق + تازگی رکھای کردن از

دِمَاءِ الْخُدُوْدِ + غَضَبُ الْخَيْلِ عَلَى اللُّجُمِ + غَضَبُ الْعُشَّاقِ مَطَرُ الْاَنْجُمِ

خونہای رخسارہاست + خشم گرفتن اسپ بر گوشت ست + خشم گرفتن عاشقان ماند باران ستارگان

غَضَبُكَ عَنِ الْحَقِّ مَفْسَدَةٌ + غُلَامٌ عَاقِلٌ خَيْرٌ مِنْ شَيْخٍ جَاهِلٍ + غَلَبَ

خشم گرفتن تو از حق زشت گردیدن ست + کودک دانا بہتر ست از پیر نادان + غالب شد

اَلْحَزْمُ الْقَدَرَ + غَلَطُ الْعَامِّ فَيْضٌ + غَلَّ يَدًا مُطْلِقُهَا وَاسْتَرَقَّ

ہشیاری تقدیر را + غلطی بیشتر مردمان فیض ست + محکم کرد دست آلوق نا کننده او و بنده کرد

رَقَبَةً مُعْتِقُهَا اَلْغِنَاءُ غِنَى النَّفْسِ + اَلْغِنَاءُ غِذَاءُ الرُّوْحِ كَمَا اَنَّ

بردہ را آزاد کننده او و بے نیازی تو انگری نفس ست + سرود غذای روح ست چنانکہ البتہ

اَلطَّعَامَ غِذَاءُ النَّفْسِ + غِنَى الْمَرْءِ فِی الْغُرْبَةِ وَطَنٌ + غَنِيمَةُ الْمَرْءِ وَجْدَانُ

طعام غذای نفس ست + تو انگری مرد در سفر وطن ست + غنیمت مرد یافتن

اَلْحِلْمِ + اَلْغَيْبُ عِنْدَ اللّٰهِ اَلْغِيبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا + اَلْغَيْثُ يُصْلِحُ مَا لَا يُصْلِحُ

دانش است + غیب نزدیک خدا ست + و غیبت سخت تر از زنا ست + باران نیکو میکند چیزیرا کہ

گنجینۂ دوم در مثلہای فارسی

غربت دیده مہربان باشد + غرق شده را بفریاد چہ سود + غریب کور مباش + غریب نیستم بیارم + **غضب** مرد محک اوست **غلام** ہمت آنم

کہ دل بکسے نہ بہ۔ غلام بمال نازد و آقا بجمد و۔ غلہ گران شود امسال سیر میشوم
غم فردا امروز نباید خورد۔ غم نداری بزنجر **غنچہ** از ترش روئی دلتنگ ست یعنی
ہر چند کریم باشد سفرہ بر سر راہ نمے اندازد۔ **غواص** در دریا چیزی دیدہ است
کہ بغورش غوطہ میزند۔ غورہ مویز میشود مویز غورہ نمیشود۔ غول در بیابان نہ بند نمیشود

گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ

غرض بادلی ہے۔ غریب کو کوڑی اشرفی ہے۔ غریب کی جورو سب کی
سر ہیج۔ غریب کی جورو عمدہ خانم ناون۔ غریبوں نے روزہ رکھے دن
بڑے آئے۔ **غصہ** بہت زور تھوڑا مار کھانے کی نشانی۔ **خزینہ**
بست و دوم در مثلہائے حرف فا مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینۂ اول در امثال عربیہ

فَاَنْ مَنْ سَلِمَ عَنْ شَرِّ نَفْسِہٖ۔ فَاقْضِ لِیْ اَقْدَحَکَ۔ **فَاعْتَبِرُوْا** یَا اُولِی
نجات یافت کسے کہ رہائی یافت از بدی ذات خود۔ پس روشن کن برائے من تا خیر خوردنی بگیرد برادر ترا چشم
الْاَلْبَابِ۔ **اَلْفِتْنَۃُ** اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ۔ فِقْ وَلَا کَمَالِکَ۔ **فَخْرُ الْمَرْءِ**
صاحبان عقول۔ فتنہ سخت ترست۔ از کشتن۔ جوانشو نیست مانند مالک۔ فخر کردن مرد
بِفَضْلِہٖ اَوْلٰی مِنْ فَخْرِہٖ بِاَصْلِہٖ۔ فَدَبِّرْہُ تَدْبِیْرَ مَنْ طَبَّ لِمَنْ
بہ بزرگی خود بہتر ست از فخر کردنش بہ اصل خود۔ پس تدبیر کن او را مانند تدبیر کسے کہ علاج کرد مر را
حَبَّ۔ فَذَکِّرْ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَکِّرٌ لَسْتَ عَلَیْہِمْ بِمُصَیْطِرٍ۔ **فَوَاہًا**
کسے کہ دوست داشت۔ پس پند دہ جز این نیست کہ تو پند دہندہ ہستی نیستی بر ایشان بر گماشتہ پس دریغا

جَزَاهُ اللّٰهُ خَيْرًا + اَلْفِرَاقُ بَعْدَ الْوِصَالِ اَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ + فَوَشَتْهُ لَهُ

پاداش ہاد او را خدا نیکی را + جدائی پس از وصال سخت ترست از مرگ + گشتم دم او را برا و ے

وَخَلَّى لِمَا مَرَى + اَلْفَرَصُ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ فَوْعُ الشَّيْءِ يُخْبِرُ عَنْ اَصْلِهِ +

وگذاشت او کار مرا + فرصتها میگذرد مانند گذشتن ابرها + فرع چیزی خبر میدہد از اصل خود +

فَرْقٌ بَيْنَ مَعْدٍ وَعُتَابٍ + اَلْفَرْقُ بَيْنَ النُّطْقِ وَالسُّكُوتِ كَالضِّفْدَعِ

جدائی کن میان معد با هم دوست گرفته شوی فرق میان گویائی و خاموشی مانند غوک

وَالْحُوتِ + فُرْقَةُ الْاِخْوَانِ مُحْرِقَةُ الْجَنَانِ + فَرَّ مِنَ الْمَطَرِ وَقَفَ

و ماهیست + جدائی برادران سوزانندۂ دلست + گریخت از باران و بایستاد

تَحْتَ الْمِيزَابِ فَرَّ مِنَ الْمَوْتِ وَفِيهِ وَقَعَ + فَسَا بَيْنَنَا الظِّرْبَانُ

زیر پرنالہ + گریخت از مرگ و در ان بیفتاد + گوز کرد میان ما ظربان +

فَسَدَتْ نِعْمَةٌ مَنْ كَفَرَهَا + اَلْفَضْلُ اَجْمَلُ مَالٍ وَاَجْمَلُ جَمَالٍ

تباہ شد نعمت کسے کہ ناسپاسی کرد آنرا + بزرگی کاملترست از مال و خوبترست از جمال

فِطْنَةُ الْمَرْءِ تَدُلُّ عَلَى اَصْلِهِ + فِعْلُ الْخَلِيِّ لَا يَخْلُو عَنِ الْحِكْمَةِ

زیرکی مرد دلالت میکند بر اصلش + فعل حکیم خالی نمیشود از دانش

فِعْلُ الْمُلُوكِ مُلُوكُ الْاَفْعَالِ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَقَدِ

کار پادشاهان پادشاهان کارهاست + پس گریختم از شما چون ترسیدم از شما گریخت

لِاِخْوَانِ غُرْبَةٌ + اَلْفَقْرُ سَوَادُ الْوَجْهِ فِي الدَّارَيْنِ + اَلْفَقْرُ كَنْزٌ

برادران غریبست + درویشی سیاهی رو نیست در هر دو جهان + درویشی گنجیست

مِنْ كُنُوزِ اللّٰهِ + اَلْفَقْرُ مَعَ الْقَنَاعَةِ اَحْسَنُ مِنَ الْغِنَى مَعَ الْحِرْصِ +

از گنجهاے خدا + درویشی با قناعت خوبترست از تونگری با حرص +

باب السین مع الضاد مع الطاء والعین مع القاف والفاء

۱ سعدین هردان پدر فیروز است ۱۲۱

۲ تخابن یکدیگر را دوست گرفتن گویند تخابنوا واذا اخبروا بغضوا بغضا ۱۲ منتخب الادب

۳ ظربان بروزن عثمان جانوریست ماننده گربه بوی بد دارد گذافی الصحاح

۴ این مثل جائی گویند که دو کس سخن یکدیگر را مکرر کنند ۱۲ منتخب الامثال

الفقراء كنفس واحدة + الفقير لا يحتاج + فكاك المرء في

همه درویشان مانند یک جان هستند + درویش محتاج نمیشود + رهائی مرد در

الصدق + فلان لجوع من كلبة حومل + فلان فاك

راستی ست + فلان گرسنه تر ست از مادهٔ سگ حومل + فلان نهایت احمق ست

تاك + فلان قد نصب شبكة + فلان كالكعبة يزار ولا يزور

نهایت احمق ست + فلان البته برپا کرد دام را + فلان مانند کعبه ست که زیارت کرده میشود و زیارت نمیکند

فلان مالك في الهوالك + فلان يأكل ليلا من ثور الغلمان

فلان هلاک شونده است در هلاکتها + فلان میخورد وقت شب از گاو غلامان

وهما لغيبة الاخوان + فلان ينتجب غير عضاهم + فلت فلان

دو در روز به غیبت برادران + فلان برگزیده میکند جز درخت بزرگ خودرا رهائی یافت فلان

بجريعة الدقن + فلتكن الوجبة + فلجك على خصمك بالاحتمال

به جرعه زنخ + پس باید که شوی وجبه + فیروزی تو بر دشمن تو موافق برداشتن ست

فليضحكوا قليلا وليبكوا كثيرا + فما اعتل نسيم الصبا

پس باید که بخندند اندک و باید که بگریند بسیار + پس بیمار نشد باد صبا +

انه لحب من الرتبى + فوات المطلوب اهون من احتمال

گریه سبب محبت شکوفه درختی + فوت شدن مطلب سبکتر ست از برداشتن

الذل في تحصيله + فوق كل ذي علم عليم + في الحركة

خواری در حاصل کردنش + بالای هر صاحب علم دانا ست + در حرکت

بركة في الدود راحة للمفؤود + في التاخير فات + في القمر

برکت ست در لدود و آسایش ست برای مُرده + در درنگ کردن آفتاست + در ماهتاب

ضیاءُ والشمسُ ضوءٌ منهُ + فی الملخلط کل بخارها + فی النارِ

روشنی ست وآفتاب روشن ترستاران — در آتش

والسقرِ + فی بیتهِ یؤتی الحکومُ + فی بطنِ زمانَ زادهُ + فی ذنبِ

دروزخ + درخانه اش آورده میشود حاکم + درشکم تخمه زده زیاده کرداورا + در دُم

الکلبِ یطلبُ الهالهَ + فی سعةِ الاخلاقِ کنوزُ لا ترا قِ + فی سمائهِ

سگ بجوید هاله را + در فراخی خلقها گنهای روز بهاست + در برزاشتن

الوردِ شغلٌ عن مذاقتهِ + فی کلِّ شجرٍ نارٌ + فی کلِّ قلبٍ شغلٌ +

گل گلاب بے پروائی از چشیدن اوست + دوهر درخت آتش ست + در هردل کاریست +

گنجینهٔ دوم در مثلهای فارسی

الف **فارسی** شکرست + فال بد بر زبان بد باشد + فال نیکو بزن بهر کارے فالیز جهان بهر خزان آمده است + **فتراک** جوانمردان دست آویز امید است + فتنه خفته را مکن بیدار: فتنه در خواب ست بیدارش مکن + **فراخ** روزی را باقحط چکار + فراموشی زیاران لازم افتاد ست دولت را + فربه خواه مخواه مرداد می است + فربهی شے دیگر وآماس چیزے دیگر ست + فردات کند خمار کامشب مستی + فردا که دیده است + فرزند اگرچه عیب ناکست + درچشم پدر زعیب پاکست + فرزندکس نمیکند فرزندی + فرمان بردار درآینده روزنست + فریب صید باشد خواب صیاد + فریاد شغال دبال شغالست + فریادسگان کم نکند رزق گدارا + **فضل** و هنر ضایع نست تا نه نمایند + **فعل** بدکرده راسزا نیست + **فکر** زاهد دیگر وسودائے عاشق دیگرست + فکر هرکس بقدر همت اوست + **فلفل** را مبین که خردست + **فو** در فلان جان من برو

فوطہ بر جہنم خوردنی بیار + فہم سخن گر نکند + فیل اگرچہ مردہ است لیکن بوی ستش بار خر

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

فاتحہ نہ درود کہا گئے مردود + فارسی داں تو ڈوم تاکہ اولنگر ہی شود + فال کی کوڑیاں ملّا کو حلال ہیں + فالودہ کھائی دانت ٹوٹے تو بلا سہے + فتح داد الٰہی ہے + فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہیں ہوتا + فضل کرے تو چھٹیاں عدل کرے تو لٹیاں فقط تعویذ سے کام نہیں نکلتا کچھ کرم بھی ہونا چاہیے + فقیر کی صورت ہی سوال ہے فقیر کو کمل ہی دوشالا ہے + فقیر قرضدار لڑکا کا تینوں نہیں سمجھتے + فلانا تو یار سن تیری فلانے کی ماں نے خسم کیا برا کیا کر کے چھوڑ دیا اور رنڈی کیا + فوج وکیل صاحب نے فیل

خزینہ بست و سوم در مثلہائے حرف قاف مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

قَاتِلُ الْحَرِیْصِ حِرْصُہٗ + اَلْقَادِمُ یُزَارُ وَلَا یَزُوْرُ + اَلْقَاسِمُ مَحْرُوْمٌ

کشندۂ حریص حرص اوست + باز آیندہ از سفر زیارت کردہ میشود و زیارت نمیکند بخشندہ محروم

اَلْقَاصُّ لَا یُحِبُّ اَلْقَاصَّ اَلْقَانِعُ غَنِیٌّ وَاِنْ کَانَ جَائِعًا + قَضَی اللّٰہُ

قصہ گوی دوست نمیدارد قصہ گوی را + قناعت کنندہ تونگرست اگرچہ باشد گرسنہ + زشت کند خدا

مِنْ زَیْدٍ خَیْرُھَا خُطَّۃً + قَبَّحَ اللّٰہُ سِرًّا عِنْدَ الْمُعْتَدِیْ + اَلْقَبْضُ دَلِیْلُ الْمُلْکِ

بزرا کہ بہتر او خطہ است + زشت کرد خدای راز نزد یک ظالم + قبضہ نشان ملکست

قَبْلَ الْبُکَاءِ قَدْ کَانَ وَجْھُکَ عَابِسًا + قَبْلَ الرَّمْیِ یُرَاشُ السَّھْمُ + قَبْلَ الرَّمْیِ

پیش از گریستن بہ تحقیق بود روی ترش + پیش از تیر انداختن پر نہادہ میشود تیر + پیش از تیر

پیالۂ الکنائس + القبلۃ عنوان الصلۃ + قتل المؤذی قبل الاذان

پر کردہ شود تیر دانہا + بوسہ آغاز وصل ست + کشتن مؤذی پیش از اذان است

قد بان الصبح لذی عینین + قد حیل بین العیر والنزوان القدۃ

بتحقیق ہویدا شد صبح برای صاحب دو چشم + بتحقیق واقع شد حیلولت میان گورخر و جفتش قدح

تذہب الغیظ + قدر المرء ما یہمہ + محمد لدی العیش بعد المصائب

می برد خشم را + قدر مرد چیزی ست کہ مقصود باشد او را + قدر او نہای عیش بعد مصیبتہا ست

قد نفی العمل تبغ من الزلل + قد مر الخروج قبل الولوج + قد محبوب

اندازہ کن در عمل تا نجات یابی از لغزشہا + پیش کن خروج را پیش از درآمدن + پیش کن ناخوشی را

ثور ابرک + قد وجدت فاغتبط وانستکرمت فارتبط + قلما

باز سوزن خود را + بتحقیق یافتی پس بیارزد بیا + وچیز نفیس گرامی پیدا کردی پس سخت ببند

دبرہ + قد یبلغ المخضم بالقضم + قد یرفو بالقلیل فیکفی ویخز

زبرا + گاہ می رسد خوردن بہمہ دہان بجہت خوردن بکنارہ دہن گاہی می شود کہ بسیار کفایت

بالکثیر فلا یکفی + قرابۃ الوداد خیر من قرابۃ الولاد + شوب

کثیر را پس کفایت نمیکند + نزدیکی دوستی + بہتر ست از نزدیکی ولاد + نزدیکی آن

مضر + قرب الجار من الدار + شیء لا تقل له اسأ + القرض مقراض المحبۃ

گرند رساننده است + نزدیک کن خرا از مغاک + و مگو مراد اکاندوگین کرد + قرض مقراض دوستی ست

القریب فی عین امہا حسنۃ + القریب من تقرب لا من تنسب + قول الام

بچہ موش از کلاکموش در چشم مادرش خوبست + قریب کسی ست کہ نزدیک شد نہ کسی کہ نسبت خویشی کرد مادر

دلیل عقلۃ الاشعم رمینی + قصیدۃ من طویلۃ قضی

نشان عقلت + شیر چنبہ سخت اگر ست + کوتاہ + از دراز ست + حکم کرد شد

الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ + قَضِيَّةٌ وَلَا أَبَا حَسَنٍ لَهَا قَطْرَةٌ

امرے کہ دراں فتوے طلب میکردید + قضیہ ایست ونیست اباحسن براواں قضیہ قطرہ

عَلَى قَطْرَةٍ إِذَا اتَّفَقَتْ خَمْرٌ + وَخَمْرٌ إِلَى غَيْرٍ إِذَا اجْتَمَعَتْ بَحْرٌ

برقطرہ دقطرہ جمع شود خمرست + وخمر بسوے خمر چوں جمع شود دریاست

اَلْقُعُودُ خَيْرٌ مِنْ أَخْلَاقِ الْعَجَائِزِ قَلْبُ الْأَحْمَقِ فِي

شترخواں بہترست از خلقہائے پیر زناں + دل نادان در

لِسَانِهِ + قَلْبُ الْأَحْمَقِ وَرَاءَ لِسَانِهِ + قَلْبُ الْمُؤْمِنِ عَرْشُ اللّٰهِ

زبان اوست + دل احمق جز زبان اوست + دل مومن عرش خدائے

تَعَالَى + قَلْبُ الْمُؤْمِنِ مِرْآةُ الصَّفَاءِ + قُلِبَتْ لَهُ ظَهْرٌ لِبَطْنٍ قَلَبَهُ

تعالے ست + دل مومن آئینہ صفائی ست برگردانیدہ شد برائے وے پشت بطن کرد

الْعِيَالُ أَحَدُ الْيَسَارَيْنِ + قِلَّةُ الْكَلَامِ تَسْتُرُ الْعُيُوبَ +

عیال یکے از دو توانگری ست + کمی سخن عیبہا را

قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ + قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ

بگو ہر یک عمل میکند بر روش خود + بگو برابر نے شود پلید و پاک

اَلْقَلَمُ أَحَدُ اللِّسَانَيْنِ + اَلْقُلُوبُ مَعَ الْقُلُوبِ تَتَشَاهَدُ الْقَلَمُ

قلم یکے از دو زبان ست + دلہا با دلہا گواہ میشود + دلہا

تَتَشَاهَدُ وَالضَّمَائِرُ تَتَنَاجَى + قَلِيلٌ عَاجِلٌ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرٍ آجِلٍ +

گواہ میشود ونہانہا راز میگوید + اندک بے مہلت بہترست از بسیار باصلت +

قَلِيلٌ فِي الْجَنْبِ كَثِيرٌ فِي الْغَيْبِ + قَلِيلُ النَّارِ يُحْمَدُ بِالرِّيحِ وَ

اندک در کریاست بسیار در غائب ست + اندک از آتش سرد سے شود بباد و

كَثِيرُهَا تُوقَدُ مِنْهَا + اَلْقَلِيلُ مِنَ التَّدْبِيرِ اَبْقَى مِنَ الْكَثِيرِ مَعَ التَّدْبِيرِ +

بیشتر از آنش افروخته کرده میشود از هوا + اندک از تدبیر باقی ترست از بیشتر با تدبیر +

اَلْقَلِيلُ النَّافِعُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْكَثِيرِ الضَّارِّ + اَلْقَلِيلُ يَدُلُّ

اندک سود مند بهترست برای شما از بیشتر مضرر کننده + اندک دلالت میکند

عَلَى الْكَثِيرِ + اَلْقَمِيصُ بِالْقَمِيصِ اَلْقَنَاعَةُ اِلَى الْغِنَاءِ

بر بیشتر پیراهن مقابل پیراهن ست + قناعت بسوی توانگری ست +

اَلْقَنَاعَةُ اَفْضَلُ الْغِنَاءِ + اَلْقَنَاعَةُ كَنْزٌ لَا يَفْنَى + اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَا يَنْفَدُ

قناعت بزرگتر توانگریست + قناعت گنجیست که فنا نمیشود + قناعت مالیست که کم نمیشود

اَلْقَنَاعَةُ مِنْ طَبْعِ الْبَهَائِمِ قَهْرِيٌّ وَالطَّفِيُّ + قَوْلُ الْعَطَّارِدِيِّ

قناعت از طبیعت جانوران است + قطع کن + ولطف کن + سخن عطارد از

دَقَائِقِ السُّنْبُلَةِ + اَلْقَوْلُ مَا قَالَتْ حَذَامِ + اَلْقَوْلُ بِحَسَبِ

باریکیهای سنبله است + سخن چیزیست که گفت حذام + سخن موافق

هِمَّةِ الْقَائِلِ يَقَعُ وَالسَّيْفُ بِحَسَبِ عَضُدِ الضَّارِبِ يَقْطَعُ

همت گوینده واقع میشود و شمشیر موافق بازوی زننده می برد

قَوْلُ الْمَيِّتَةِ مَيِّتَةٌ قَيْدُ الْمَاءِ اَشَدُّ مِنْ قَيْدِ الْحَدِيدِ اَلْقَيْدُ

سخن مردار مردار است + قید آب سخت ترست از قید آهن + قیدست

وَالرَّتْعَةُ + قِيلَ لِلْبَغْلِ مَنْ اَبُوكَ قَالَ الْفَرَسُ خَالِي + قِيمَةُ الْمَرْءِ

و فراخی دراز دانی + گفته شد برای استر که کیست پدر تو گفت اسپ موی من ست + قیمت مرد

هِمَّتُهُ + قِيمَةُ الْمَرْءِ مَا يُحْسِنُهُ

همت اوست + قیمت مرد چیزیست که آنرا نیکو کند او

گنجینۂ دوم در مثلہای فارسی

قارون ہلاک شد کہ چہل خانہ گنج داشت + نوشیروان ہرمز کہ نام نکو گذاشت + قاضی بدو گواہ راضی + قاضی برشوت راضی + قاضی چست گواہ سست + قاضی زپس قرار نشنود انکار + قاضی ار با ما نشیند بر فشاند دست را + محتسب گرمے خورد معذور دار دست را + **قحبہ** چون پیر شود پیشہ کند دلالی + **قدر** عافیت کسے داند کہ بمصیبتی گرفتار آید + قدر زر زرگر شناسد قدر جوہر جوہری قدر عیسی کجا شناسد خر + قدر نعمت ست بعد زوال + قدم نامبارک قدمہ خود + گر بدیار دو برار دو دود + **قرآن** را از لوح زر چہ زیب + قرب سلطان آتش ست ازو بترس + قرض کہ از ہزار گذشت نان و گوشت باید خورد + قرض حیض دانست قرض شوہر مردانست + قرض بغداد بدست + قرض نداری بروبہ پشت بخواب **قسم** برائے خوردنست + **قصہ** کوتاہ + **قضای** نبشتہ نباید سترد + قضیہ زمین بر سر زمین + **قطب** از جا نمی جنبد + قطرہ قطرہ جمع گردد و انگہی دریا شود + قطع نظر از کشف و کرامات دیگر حضرت تاریخ دان نیز ہستند **قفا** زدن گردن کشانرا گردن زدنست **قفل** خوانا را دوائے خارش کردن + قفل بدریا نمیتوان زد + قفل بر در آسمان زدہ + **قلادہ** باز سگ قلم رفتہ را چہ چارہ کند + قلم چو انمرد دست + قلم بخت من شکستہ سرست + قلم انجا رسید و سر بشکست + قلندر ہر چہ گوید دیدہ گوید + قلیہ از مزہ در گذشت + **قمار** راہ قمار **قناعت** تونگر کند مرد را + **قول** مرد ان جان دارد + **قہر** درویش بسمان درویش + قہر درویش بان درویش + **قیامت** گر چہ بر آید بتیا + قیمت بے حکمت نیست + قیمت عنبر ان جا نداند

گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ

قاضی جی بڑ کیون ہوے شہر کا اندیشی ہوے + قاضی کا گھر کی جوہی سیانی + قاضی کی بیٹی قاضی

گھر تو آنے دیگا + قاضی بہتیرا ہر پندہ نہ مارا + قاضی کے موسل میں ناڑا + قاضی
کی لونڈی مری سارا شہر آیا قاضی مرے کوئی نہ آیا قبر پر بتی نہیں ہوتی قبر کا منہ جانک
کر آئے ہیں قرآن پر تو آن رکھنے کا کیا مضائقہ + قرض کا ڈھ مہمانی کی لونڈوں مار
دوانی کی + قرض کی کیا مان ہوتی ہے قسمت سے کہ کوئی میٹ نہیں سکتا قسم کہانی ہے
کے لیے ہے قصائی بچہ کبھی سچا جو سچا سو کہا قضیہ دلال قلچ چور + قلعی کھل
گئی قندلیٹن اور کوئلوں پر مھر + قوت تھوڑا منزل بڑی + قدر مہ
اوبسا بھی دال سو بھلا خزینہ بست و چہارم در مثلہای حرف کاف مشتمل بر گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

كَادَ حُجْرٌ عَادًا وَكُلَيْبٌ وَائِلًا + كَادَ الْعُرُوسُ يَكُونُ
نزدیک ست کہ حجر عاد را و کلیب وائل را + نزدیک ست کہ عروس شود
مَلِكًا + كَادَ الْفَقْرُ يَكُونُ كُفْرًا + كَادَ الْمُتَسَلْسِلُ يَكُونُ لَبَّاسًا وَحَيٌّ رَاجِعٌ إِلَى الْجَمَّةِ
پادشاہ + نزدیک ست کہ فقر شود کفر + نزدیک ست کہ نغل پوشندہ شود سوار + کیا در جوانمرد امید دار ست
مِنْ مُسَلْسِلٍ نَجِيبٍ + كَالْإِبْرَةِ تَكْسُو الْعُرَاةَ وَجِسْمُهَا
از سلسلہ نجیل + مانند سوزن کہ پوشاند برہنہ را و حال آنکہ برہنہ ش
عُرْيَانٌ + كَالْمِشْفَرِ إِنْ يَتَقَدَّمْ يُجَرْ وَإِنْ يَتَأَخَّرْ يُعَقَّرْ كَالْبَدِيعِ
برہنہ است + مانند شتر سرخ موی اگر پیش شود زخم کردہ شود و اگر پس پی بریدہ شود مانند فرد شدہ
اَلنَّبْذَةِ بِالْهِبَةِ + كَالْبَاحِثِ عَنِ الشُّفْرَةِ + كَالْبَحْرِ يُغْرِقُ
اسپ عوض جامہ کہنہ + مانند جویندہ اڑ کارد + مانند دریا غرق میکند
كُلَّ مَا أُلْقِيَ فِيهِ + كَالْبَلَايَا رُوسُهَا فِي الْوَلَايَا + كَالْحُصَيِّ يَفْحَصُ
چیزے را کہ انداختہ شود در آن مانند مارہای شتر کہ سرہای آنہا در کلیہ است ف مانند حفی کہ حرکت کند

بِزُبٍّ مَوْلَاهُ ۔ كَالشَّاةِ تَجُسُّ عَنْ سِلِّيْنٍ جَزَّارٍ ۔ كَالْفَاخِرَةِ

پرستندۂ مالک خود ۔ مانند گوسپند کہ سے جوید از کارد بُرّان ۔ مانند زن فخر کنندہ

تَخْدِشُ رَبَّتَهَا ۔ كَالْقَابِضِ عَلَى الْمَاءِ ۔ كَانْكَبْشٍ يَجْعَلُ مُشْفَرَهُ

کہ سے بخند مالک خود را ۔ مانند قبضہ کنندہ بر آب ۔ مانند کبش کہ بر میدارد کاردرا

وِزْنَادًا ۔ كَالْمَمْهُوْرَةِ مِنْ مَالِ اَبِيْهَا ۔ كَالْمَمْهُوْرَةِ لِخَدَمِهَا

وزنادرا ۔ مانند زن مہر دادہ شدہ از مال پدر خود ۔ ق ۴۲ مانند زن مہر دادہ شدہ بکی

خَدَمَتِيْهَا ۔ كَالْمُهِدِّ فِي الْعَنَزَةِ ۔ كَانَ حِمَارًا فَاسْتَانَ

از دو پاہر بزن ا ۔ مانند شتر بانگ کنندہ در خطیرہ ۔ ق بود خر نر پس مادہ خر شد

كَانَ لَكَ مِنْ جَرَابِ النُّوْرَةِ ۔ كَانَ كُرَاعًا فَصَارَ ذِرَاعًا

بود برائے تو از انبان آہک ۔ بود پایچہ پس گردید ذراع ق ۱

كَانَتْ وَقْرَةٌ فِي صَخْرَةٍ ۔ كَانَّمَا عَلَى رُؤُسِهِمُ الطَّيْرُ ۔ كَانَّهُ

بود وقرہ در سنگ بزرگ ۔ گویا کہ بر سرہائے ایشان پرندہ است ۔ گویا کہ وے

بَيْضَةُ الدِّيْكِ ۔ كَانَّهُ قَاعِدٌ عَلَى الرَّفْدِ ۔ كَانَّهُ قَلَمٌ يَكْتُبُ

تخم مرغ ست ۔ گویا کہ وے نشستہ است بر بالان ۔ گویا کہ وے قلم ست کہ می نویسد

السَّمَاحَةَ وَهُوَ عُرْيَانٌ ۔ كَانُوْا كَامْسِ الْمُدْبِرِ اَصْبَحَ كَبِيْرَ عَمْرٍو

نیک بختی را و حال آنکہ وے برہنہ است ۔ بودند مانند دے روندہ ۔ گذشت شد عمرو

عَنِ الطَّوْقِ كَبَرْقِ الْخُلَّبِ ۔ كَتَحَلُّلِ الْفَاصِلِ بَيْنَ الْعَصَا وَ

بسبب طوق ۔ مانند برق بے باران ۔ مانند در میان آمدن فاصل میان چوب

لِحَائِهَا ۔ كَثْرَةُ الْاِخْتِلَافِ فِي شَيْءٍ دَلِيْلُ كَذِبِهِ ۔ كَثْرَةٌ

و پوست آن ۔ کثرت اختلاف در چیزے نشان دروغ اوست ۔ کثرت

اَلتَّوَاضُعُ عَلَامَةُ التِّفَاقِ ۔ كَثْرَةُ الْخِلَافِ شِقَاقٌ ۔ كَثْرَةُ الْاِمْثَالِ

تواضع نشان نفاق ست ۔ کثرت خلاف دشمنی ست ۔ کثرت امثلہا

تَقْطَعُ اَعْنَاقَ الرِّجَالِ كَثْرَةُ الْعِقَابِ يُوْجِبُ الْبَغْضَاءَ ۔ كَثْرَةُ

سے بُرّد گردنہا سے مردمان را ۔ کثرت عقاب موجب میشود دشمنی سخت را ۔ کثرت

الْغَنَمِ لَا يُهَوِّلُ الْقَصَّابَ ۔ كَثْرَةُ الْوِفَاقِ نِفَاقٌ ۔ كَثِيْرُ الْحَطَبِ

گوسپند سے ترساند قصاب را ۔ کثرت موافقت نفاق ست ۔ بسیار ہیمہ

يُطْفِيْهِ قَلِيْلٌ مِنَ النَّارِ ۔ كَثِيْرُ النُّصْحِ يُخْجِلُ ۔ وَعَلَى كَثِيْرِ الظَّنِّ ۔ كَسُوْ

کفایت میکند اورا اندکے از آتش بسیار پندہا شاگرد را بیشتر شرمندہ میکند ۔ بر بسیار گمان

الذِّئَابِ كَثْرَةُ الْغَنَمِ ۔ كَذُوْبَةُ الْمَرْءِ الْكَذُوْبِ اَعْظَمُ الْخَطَايَا ۔ كَذِبٌ بِهِ صَبَاغٌ

خروس مانند کرم ابریشم دروغ بزرگترین گناہانست ۔ انکہ دروغ بسیار گوید

اَلْكَذُوْبُ مُتَّهَمٌ وَاِنْ صَدَقَتْهُ ۔ وَوَضَحَتْ حُجَّتُهُ ۔ اَلْكَذُوْبُ

بسیار دروغ گو تہمت داشتہ شدہ است اگرچہ باور کند کسے از راستش وجود دلیلش ۔ بسیار دروغگو

يُعْشِيْ ۔ وَلَا يُغَدِّيْ ۔ اَلْكَرَابُ عَلَى الْبَقَرِ ۔ اَلْكَرِيْمُ اِذَا وَعَدَ

طعام شب میخورد و طعام بامداد نمیخورد ۔ آنہا سوار رود بار بر گاو درشتی ست ۔ جوانمرد چون وعدہ کند

اَوْفَى ۔ اَلْكَرِيْمُ الْمُخْتَارُ مَنِ اسْتَوَى عِنْدَهُ الذَّهَبُ وَالْاَحْجَارُ ۔

ایفا کند ۔ جوانمرد برگزیدہ کسے ست کہ برابر باشد نزد او زر و سنگہا ۔

اَلْكَسْبُ حَبِيْبُ اللّٰهِ ۔ كَسَدَتِ الْمَوَاقِيْتُ فِيْ بَعْضِ الْمَوَاقِيْتِ

روزی جستن محبوب خداست ۔ بازاران شہر یا قوتہا در بعضے جایہا

اَلْكَسْلُ بَابٌ مِنَ الزَّنْدَقَةِ ۔ كَثِيْرٌ وَعَوِيْرٌ ۔ وَكُلُّ عِيْرٍ خَيْرٌ ۔

سستی دریست از بے دینی ۔ کثیرست و عویر و ہر گور خر بہترست

کَطَالِبِ الْقَرْنِ جُدِعَتْ اُذُنَاہُ کَفَاکَ مِنْ عُیُوْبٍ

مانند جوینده شاخ که بریده شد هر دو گوش او + بس شد ترا از عیبها

الدُّنْیَا اَنْ لَا تَبْقٰی + کَفَاکَ هَمًّا عِلْمُکَ بِالْمَوْتِ + کَفٰی بِجَبْ

دنیا اینکه باقی نخواهی ماند + بس شد ترا از دوا اندوه علم تو بمرگ + یک پنجه نقش

خَیْرٌ مِنْ کَنْزِ عِلْمٍ + کَفَتْ اِلٰی وَبِیْئَةٍ + کُفْرٌ سَبِیْ دُهَانِ الْکُفْرِ

بهتر است از گنج علم + شتابی کردن ست سوی وبیه مانند دواسیاه کفر

اَشَدُّ مِنَ الْکُفْرِ کَفٰی بِالْمَوْتِ وَاعِظًا + کَفٰی بِالشَّیْبِ دَاءً

سخت تر است از کفر + بس شد مرگ از روی پند دهنده + بس شد پیری از روی بیماری

کَفَی الْحَسُوْدَ حَسَدُہٗ + کَفٰی لِلْحَسُوْدِ حَسَدُہٗ کَلَا جَانِبَیْ

بس شد حاسد را حسدش + بس شد مر اے حاسد حسدت هر دو جانب

هَرْ شَیْءٍ لَهُنَّ طَرِیْقٌ + کَلَّا زَعَمْتَ الْعَیْرَ لَا تُقَاتِلُ + اَلْکِلَابَ عَلٰی

هر شے را برائے آن زنان راه ست + چرا گمان کردی گورخر را که نمی کشد + بگزار سگها را بر

اَلْبَقَرِ + کَلَامُ الْمُلُوْکِ مُلُوْکُ الْکَلَامِ + کَلَامُ الْمَرْءِ عِنْوَانُ فَضْلِهٖ

گاو دشتی + کلام پادشاهان پادشاهان کلام ست + کلام مرد نشان بزرگی وست

تَرْجُمَانُ عَقْلِهٖ + کَلَامُ اللَّیْلِ یَمْحُوْہُ النَّهَارُ + کَلَامُ الْمَجَانِیْنِ

ترجمان عقل وست + کلام شب نابود میکند آنرا روز + کلام مجنونان

لَا یُعْتَبَرُ + کَلَامٌ لَیِّنٌ وَظُلْمٌ بَیِّنٌ + کَلَامُ الْعَاقِلِ اَکْثَرُہٗ مَالٌ وَ

اعتبار کرده نمیشود کلام نرم وستم هویدا + کلام دانا بیشتر او مال ست و

کَلَامُ الْجَاهِلِ اَکْثَرُہٗ وَبَالٌ + کَلَامٌ کَالْعَسَلِ وَفِعْلٌ کَالْاَسَلِ

کلام نادان بیشتر او وبال ست + کلام مانند شهد ست وفعل مانند خار درازست

كَلَامُكَ كَمَالُكَ + اَلسَّلَامُ مُعَرًّا اِلَى الْكَلَامِ + كُلُّ اَرَبٍّ

کلام تو کمال تست + کلام میکند سوے کلام + ہر شتر بسیار موے

يَقُودُ كُلُّ اِمْرِئٍ فِي بَيْتِهٖ صَبِيَّتُهٗ + كُلُّ اِمْرِئٍ فِيهِ مَا يُرْمٰى بِهٖ كُلُّ اِمْرِئٍ

رسندہ است + ہر مرد در خانۂ خود کودک ست + ہر مرد در دیست چیز یکہ انداختہ میشود بسبب ہر مرد

يُعْرَفُ بِقَوْلِهٖ وَيُوْصَفُ بِفِعْلِهٖ + كُلُّ اَدَاةِ الْخَيْرِ عِنْدَ غَيْرِهٖ +

شناختہ میشود بسخن خود و وصف کردہ میشود بہ فعل خود + ہر وسیلۂ نیکی نزد یک غیر خود ست +

كُلُّ اِنَاءٍ يَتَرَشَّحُ بِمَا فِيْهِ + كُلُّ الْحَذَاءِ يَجْتَنِي الْحَاقِيَ الْوَقِعَ

ہر آوندے بچکد بانچہ در دیست + ہر کفشگر نعل میکند در پاے برہنہ پاکہ پاے سودہ است از سنگ

كُلُّ النَّاسِ رَاضٍ عَنْ عَقْلِهٖ + كُلُّ اِمْرِئٍ مَرْهُوْنٌ بِوَقْتِهٖ كُلُّ اِمْرِئٍ يَلُوْ

ہمہ مردمان راضی اند از عقل خود + ہر گار گرو داشتہ شدہ است بہ وقت خود ہر کارکرے را

بِالْعَجَلَةِ لَا تَنْدُمْ اَيَّامُهٗ + كَلْبٌ عَسَّ خَيْرٌ مِنْ كَلْبٍ نَبَضَ كَلْبٌ

بشتابی ہمیشہ نمیماند روزہاے او + سگے کہ شب پاسبانی کرد بہتر ست از سگے کہ بزا نوشتہ سگ لذید

اَجْوَلُ خَيْرٌ مِنْ اَسَدٍ رَابِضٍ + اَلْكَلْبُ نَبُوْحٌ وَالْبَدُ يَلُوْحُ كُلُّ حَدِيْدٍ

بسیار نافع بہتر ست از شیر نزا نوشیندہ + سگ بسیار آواز کنندہ است و ماہ شب چار دہم ہویدا میشود و ہر آہن

كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ كُلُّ حَيٍّ تَابِعٌ اَمَّهٗ + كُلُّ ذَاتِ صَدْرٍ بِحَالِهٖ كُلُّ

ہر گروہ بانچہ نزد ایشان است شادان اند + ہر قبیلہ پیروی کردن مادر خود را + ہر زن صاحب پیراہن خرد حال است

ذَيْلٍ مُخْتَالٌ كُلُّ سَيْرٍ جَاوَزَ الْاِثْنَيْنِ شَاعَ + كُلُّ شَاةٍ بِرِجْلِهَا

صاحب دامن ناز میکند + ہر راز کہ تجاوز کرد دو کس را مشہور شد + ہر بزے بپاے خود

سِقَاطٌ + كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ + كُلُّ شَيْءٍ كُتِبَ عَلَى الْاِنْسَانِ

لغزندہ است + ہر چیز ہلاک شوندہ است مگر ذات او تعالے + ہر چیزے کہ نوشتہ شدہ بر انسان

يَجِدُهُ + كُلُّ شَيْءٍ يَرْجِعُ إِلَى أَصْلِهِ + كُلُّ شَيْءٍ أَخْطَأَهُ الْحَتْفُ جَلَّ +

ہر چیز باز میگردد سوی اصل خود + ہر چیز بیابد آنرا +

كُلُّ شَيْءٍ يُحِبُّ وَلَدَهُ حَتَّى الْحُبَارَى + كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الظَّرِيفِ

ہر چیز دوست میدارد بچہ خود را تا آنکہ حباری ف ۲ ہر چیز از ظریف

ظَرِيفٌ + كُلُّ شَيْءٍ مَهْمَا مَاخَلَا النِّسَاءَ وَذِكْرَهُنَّ + كُلُّ شَهْرٍ

ظریف ست + ہر چیز آسانست جز زنان و ذکر ایشان + ہر ماہی کہ بیست

خَيْرٌ فِيهِ عَدُّكَ أَيَّامَهُ مَجْنُونٌ + كُلُّ صَيْدٍ فِي جَوْفِ الْفَرَا ۳

نیکی دران شمار کردن تو روزہای ان را دیوانگیست + ہر شکار در شکم گور خر است ف ۴

كُلُّ ضَبٍّ عِنْدَهُ مُرَادَتُهُ + كُلُّ طَوِيلٍ أَحْمَقُ + كُلُّ فُحْلٍ

ہر سوسمار نزدش سرکشی اوست + ہر دراز قد نادان ست + ہر نر

يَمْذِي وَكُلُّ أُنْثَى تَقْذِي + كُلُّ فَتَاةٍ بِأَبِيهَا مُعْجَبَةٌ +

مذی مے آرد و ہر مادہ قذے مے افگند + ہر زن جوان بہ پسر خود خوشنود شونده است

كَلَّفَنِي الْأَبْلَقُ الْعُقُوقُ + كُلُّ قَصِيرَةٍ فِتْنَةٌ + كُلُّ قَلِيلٍ

تکلیف داد مرا ابلق عقوق را ف ۵ ہر زن کوتاہ قد بلاست + ہر اندک

تَعِشْ كَثِيرًا + كُلُّ كَلْبٍ بِبَابِهِ نَبَّاحٌ + كُلُّكُمْ يَطْلُبُ صَيْدًا + كُلُّ

زندگی کن بیشتر + ہر سگ بدروازہ خود بسیار آواز کننده است + ہمہ شما میطلبد شکار را + ہر یک

مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ + كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ + كُلُّ مُلَيْحٍ عِلْقٌ ۶

آسان کردہ شدہ است برائے انچہ پیدا کردہ شد برائے او + کہ ہر کس بالای زمین فنا شونده است + ہر ملیح علق است

كُلُّ مَخْلُوقٍ سَيَمُوتُ + كُلُّ مَرْزُوقٍ سَيَفُوتُ + كُلُّ مَكْتُوبٍ

ہر مخلوق نزدیک ست کہ بمیرد + ہر روزی داده شده نزدیک ست کہ فوت شود + ہر نوشته

ف ۱ قال ابن السکیت یقول

ف ۲ یعنی جانوران ہم بچہ خود را دوست میدارند

ف ۳ یعنی بسیار شکار

ف ۴ یعنی بسیار شکار گور خر است

ف ۵ یعنی بالغ ابلق بر کره قذی

ف ۶ یعنی ملیح علق

كَائِنٌ + كُلُّ مُصِيبَةٍ اِلَّا خَطَائِكَ شَوٰى + كُلُّ مَنْ اَقَامَ شَخَصَ وَ

شدنی ست ہر مصیبت کہ خطا کند ترا سہل ست ، ہر کس کہ اقامت کرد شتاب رشد و

كُلُّ مَنْ زَادَ نَقَصَ + كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ + كُلُّ بُخَارٍ اَبْيَضُ

ہر کس کہ زیادہ کرد ناقص گردید + ہر جان چشندۂ مرگ ست + ہر رنگ سفید

بُخَارُهَا + كُلُّ يَعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ + كُلُّ يَحْصُدُ مَا زَرَعَ وَبُخَارٰى

حسادت ست + ف ۳ ہر کس عمل میکند بر نیت خود + ہر کس درو میکند ہر چیز کہ کشت کرد و بادلش داده میشود

مَا صَنَعَ + كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ + كُلُّ يَوْمٍ اَبْتَرُ + كُلُّ يُجَرُّ النَّارَ اِلٰى

انچہ عمل کرد + ہر روز او در حالتست + ہر روز ابتر ست ف ۴ ہر کس میکشد آتش را سوے

قُوْصِهٖ كَمَالُ الْعِلْمِ فِي الْعَمَلِ كَمَالُ الْجُوْدِ الْاِعْتِذَارُ مَعَهٗ + كَمَا

کلیچہ خود + کمال علم در عمل ست + کمال سخاوت اعتذار ست باو + چنانکہ

يَزْرَعُ يَحْصُدُ + كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ + كَمُسْتَبْضِعٍ تَمْرًا اِلٰى هَجَرَ + كَمُعَلِّمَةِ

کشت میکند درو میکند + چنانکہ میکنی پاداش داده میشوی + مانند بضاعت کنندۂ خرما باہجر + مانند زن تعلیم

اُمِّهَا الْبِضَاعُ + كَمْ مِنْ مُؤْمِنٍ فِيْ قَبَاءٍ وَكَمْ مِنْ كَافِرٍ فِيْ عَبَاءٍ كَمْ

کہ مقصودش جماع ست + بسیار از مومن در قباست و بسیار از کافر در گلیم ست + بسیار

مِنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ كُنْ مَا شِئْتَ

از گروه اندک غالب شود گروه کثیر را بہ پروانگی خدا + مانند دو همنشین

حَنِيْفَةَ + كُنْ عِصَامِيًّا وَلَا تَكُنْ عِظَامِيًّا + كُنْ لَيْثًا وَلَا تَكُنْ ثَعْلَبًا

حنیفہ + باش عصامی ف ۵ و مباش عظامی ف ۶ باش شیر می کنندہ و مباش روبہ

كُنْ هِلَالًا وَلَا تَبَالِ مَا صَنَعْتَ + كُنْ يَهُوْدِيًّا وَلَا تَلْعَبْ بِالتَّوْرٰيةِ

شو ماہ نو و باک مدار انچہ عمل کردی + شو یہودی و بازی مکن بہ توریت +

الکوفی لا یوفی کیف توفی ظهر ما انت راکبه

کوفی ایفا نمیکند + چگونه نگاهدارے پشت آنرا کہ تو سوار او ہستی

گنجینہ دوم در مثلهای فارسی

کار استاد را نشان دگرست + کار نیکو کردن از پرکردنست کار ما نیکو شود لیکن صبر
کار مانیست کار استاد دست + کار یکہ نکو نشد نکو شد کہ نشد + کار یکہ نه کار تست نهار کن
کار یکہ بعقل در نیاید + دیوانگی در او بیاید + کار دا کار فرما میکند + کار کبک یک خرام دنست +
کار امروز بر فردا نباید گذاشت + کار بچہ خام و عقل غلام کم + کار ما کار فرما آب دا میدهد +
کار د باستخوان رسیده + کار د دسته بخود را نمی برد + کاسه از آتش گرم تر + کاسه لیسان
کاسه همسایه دو پاداره + کاشمیری بی پیری + کافر همه را بکیش خود پندارد + کالائی بهر پیش
خاوند + کاه در کاهدان نماند + کاه کهنه بباد میدهد + کابلی بخور و رهائی برد + کابل را یک
کار فرما و صد پند پیرانه + کبوتر با کبوتر باز با باز + کند همجنس با همجنس پرواز + کجا گیرد
هر بیسه جاروغن + کجا بنگاله کجا نوربانی + کج دار و مریز + کج نشین و راست گو + کرده خود
مے آید پیش + کردی و مردی + کرمے بکنم به که کالنکی بهولد + کرم خود را دزد باشد چه غم
کرمش مایه سرگردانیست + کرم نماو فرد آ + که خانه خانه تست + کریمان دست میدارند مهمان
طفیلی را + کریم را صد دینار خرج میشود و بخیل را هزار + کس چه داند که پس پرده که خوبست
و که زشت + کس نگوید که دوغ من ترش ست + کس نخارد پشت من جز ناخن انگشت من +
کس نیاید بزیر سایه بوم + و رهما از جهان شود معدوم + کس نیاید بخانه درویش + که خراج
زمین دباغ بده + کس نیاموخت علم تیر از من + که مرا عاقبت نشانه نکرد + کسے داند
که اشتر بچراند + کسے کجاست که او دامنے نیالود + کسے که جامه ندارد دامن کجا آرد

کسے کو ندارد نشان پدر + تو بیگانه خوان و مخوانش پسر + کعبتین فلک بد و شش مهر
بهر چند کفچه زدی کفچه زد + ی حلوا گو + کفش دوز چرم آلوده خاید و لقمه پاک خورد +
کفن دزد شب از مرده ستر شد روز از زنگان بر مد + کلان ماکه تو باشی چه عقل ما باشد کلاه احمد
بر سر محمود می نهند + کلاغ بهر دو پا بدام می افتد + کلاغ گ کبک در گوش کرد + تنگ خویشتن
هم فراموش کرد + کلند چاه کن را آب دادن حاجت نیست + کلوخ انداز را پاداش سنگ ست
کمان چند تن بکشیدن دهد گباده شود + کمتر بخور و نوکری بگیر کم خرج و بالانشین کم خور
جان من ست کمی ما و کرم شما + کند هر چه خواهد بر و حکم نیست + کوتاه خرد مند از تاد از
بلند + کودکی کو بعقل پیر بود + نزد اهل خرد کبیر بود + کور دستر بازی + کور چه خواهد و چشم
کور بکا خود بینا ست + کور احتیاج چراغ ندارد + کور را بنا شاکلستان چه کار + کوری
به از نادانی + کوزه گر در کوزه شکسته آب میخورد + کوزه همیشه از چاه در ست بر نمی آید + کوزه نو در و
آب را سر دارد + کوشش چه سود چون نکند بخت یاوری + کوشش بفایده ست و سیمه
بر ابر و کور + کوفته را نان جوین کوفته ست + کوه هر چند بلند ست کاه بر سر دارد + کوه کندن
و کاه بر آوردن + کوه و کاه پیش او یکی ست که افتاده ست در تا خیر و طالب را زیان دارد + که
بار محنت خود به زبار منت خلق + که تا دانه نیفشانی نروید + که حلوا چو یکبار خورد نیش که خواهد
خود روش بنده پروری داند + گهر م کم از کبود نیست که زر زر کشد در جهان گنج گنج کرد
که نیافت + که کام بخشی و را بهانه بی سبب ست + که کند هر چه گوئی گوید باز + که محرم بهتر
نقطه مجرم شود + که مرد راه نیندیشد از نشیب و فراز + که هر کجا شکر ستان بود مگس باشد
که هر کب بی هنر افتد نظر به عیب کند + که هیچ کس نزند بر درخت بی بر سنگ که نخنی بود سر خنا خود
گ آدمی و گ پیر شدی + کیک در شکوار دارد + کیمیا گر بضاعت مزجات با نه اندر خرابه یافت گنج

گنجینه سوم در امثال هندیه

کاٹے بھاڑہ نام تلوار کا لڑی سپاہی نام سردار کا۔ کاٹے کا گھوڑی دوڑائی ہیں۔ کاٹہ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی۔ کاٹہ کا آٹو۔ کاجل سب کوئی دی چیتون بھانت بھانت کاجل ندیا پر کو بیاد بساتا۔ کاسا بہر کہانا عصا بہر چلنا۔ کاغذ کی ناؤ اج نہ ڈوبی کل ڈوبی کاغذ کے گھوڑے دوڑاتے ہیں۔ کاکا مکری سا کا۔ کاکا کی بھتیجی بھتیجی کی توتیہ کاکا رول کاکا بادل ڈراوے دھولا برسن۔ کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا۔ کالی سنی ایک ہو جاتی ہے کالے سر کا ایک نہیں چھوڑا۔ کالی کوسون۔ کالی ہانڈی چیچی کالک کی کوٹھری میں جو جاگا اوہی سیاہ لگے گا۔ کالا منہ نیلے ماتھہ پاؤں۔ کالا منہ کر جگ دکھلاوے تب لالن کی لالی پاوے۔ کالا منہ کریل کے دانت۔ کال کا مارا۔ کال جواری۔ کام کا نکاج کا نہیں اناج کا۔ کام چور نواے حاضر۔ کام اپنا ہی کام ہے۔ کام پیارا ہے چام نہیں پیارا۔ کانے چوٹ کنوندی بینیٹ کانی بنیی کوڑوی ہے تیری سہاے بول۔ کانی کی ایک کی سوا ہوتی ہے۔ کانی کو کانا پیارا۔ کانی کون سر ہے کانی کامینا۔ کانی بنا ٹیٹ نہ نہاے اور دنکی پھلی دیکھتی پھرے۔ کانا نٹوا اور بدہو نفر۔ کانا دور خی کانا مو کو بھاتا نہیں اور کانی سہائے نہیں کان جون نہیں چلتی کانوں تیل ڈالے بیٹھے ہیں۔ کان ڈالی چلے جاوے۔ کان کھل گئے۔ کانٹے پر کی دش کا نے پر کی بھنبیری کانٹے بوے سول اور ام کہلاتے ہیں کبڑ کا بس ہو تو اوتانا چلے۔ کب سوے کب کپڑے پڑے۔ کبھی ناؤ گاڑی میں کبھی گاڑی ناؤ پر۔ کبھی کے دن ہیں بڑی اور کبھی کی رات بڑی کبھی تو سونا چونری اور کبھی دھیلے پلات کپڑا پہنی جگ بھاتا کہانا کہا ہے من بھاتا۔ کتا ہڈی ہوبی کا نہ وہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ کتا چوکہ چڑھا چکی جاتی جاوے۔ کتا یا تو سوا من کھاتی نہیں تو دیا ہی چاٹ رہ جاوے کتا ہی بیٹھتا ہے تو دم ہلا کر بیٹھتا ہے۔ کتے کا گوہ نہ لیپنے کا نہ پوتنے کا۔ کتے کا مغز کھایا ہے کتے تیرا منہ نہیں تیرے سائیں کا منہ ہے کتے کو گھی نہیں پچتا کتے کی پسلی ٹیڑھی

دُم بارہ برس مین مین گاڑی پھر ٹیڑھی کی ٹیڑھی کتیا چورون مل گئی پھر اوی سو کون کتیا کے چنالے مین پھنسی ہین کٹی پرونن کٹی گا کاہو کا سیکھے گانا وگا **کچری** کہا دن بھلا کے پنے بچھا گھر کو آئی چور کی بوا تک نہین گئی پکی شیشی مت بھروا اور جبھین ٹیڑھا بالے پن کی عاشقی گلے پڑی زنجیر کچی سنڈی دستر خان کا ضرر پکہ آنسو سی پچتی ہین پکہ بسنت کی بھی خبر ہی + پکہ تم سمجھی پکہ ہم سمجھو پکہ تو دال مین کالا کالا ہی + پکہ تو خلل ہی کہ جس سے یہ خلل ہے پکہ کہو ہی کر سکتے ہین پکہ گیون کیلی پکہ جانتی دُمبلی پکہ لیتی ہو کہا اپنا کام کیا ہی سیکھ دیتی ہو کہا یہ شرارت بندیکو نہین آتی پکہ چوکی اور بلی ہوا **کرتا** استاد کرتا شاگرد + کرتب کے بدیا + کرتو ڈرنکر تو خدا کی غضب سے ڈر + رسیوا کہا میوہ + کرگا چھوڑ تماشے جانا حق چوٹ جولاہا کہا ہی + کرم کا ہینا کہتی کرے بدہیا مرجا کہ بجر پڑے کرم کے بلیا پکاتی کیر ہو گیا دلیا + کرم کسان کسو جن بانی اور کری سو اپن جانی کرہ دار ہی والا پکڑے جا ہو چون والا + کرہال مین غلیلا لگا + **کڑی** پیٹ کیون کہیت آجوائے منڈی کہا + کڑہی مین کو تلا **کس** بر تے پر تتا پانی + کس باغ کی مولی ہو کسیکا ماتے چلے کسیکی زبان چلے + کسیکو تو نہین دکھاتی دیتا ہی کسیکو آرسی مین کسیکو بگن بیالی اور کسیکو نینت **کنگری** کے چور کو گردن نہین مارتے **کلا** بڑا آفت ہی + کل کا لیا دیو بھائی آج کا لیا دیکھو آئی + کل کس نے دیکھی ہی + کلنک کا ٹیکا + کلوار کی گاڑھی اور قصائی کی بچھاڑ کلی کہلی جاتی ہی + کما دین جانے نان اور اتین فہیم **کما** وت کلیجہ بوت کبھو کتی ہاٹ نہلی ترازو نہ ملی بات + کمر مین توشہ توڑہ کا بھروسا **کمنڈل** پنڈ چھوٹا بات میرا دہن سہا کن ناون کنڈن کو جاون کہ بیڑن کو + کنوا بچا ہی کنوی کا پانی نہین بچا + کنوی کی مٹی کنوی ہی کو لگتی ہی + کنوی جبکاتی ہین کنو مین بھنگ پڑی ہی + کنوون مین بانس ڈلواتی **کوار** جاڑی کا دوار + کوار کا ساجھا لایا برسا چلا گیا + کوا ہنس کی چال سیکھتا تھا اپنی بھی چال

بھول گیا۔ کوا ناک لے گیا ناک کو نہیں یکتی کوئے پیچھے دوڑے جائیں کوتہ گردن تنگ
پیشانی حرامزادی کی یہی نشانی کوٹھا دہو کیچ ماتہ لگی کوٹے کٹھلے کو ماتہ نہ لگاؤ گھر بار تمہارا
کوہوں پکپر شہ ہے میں کوڑی نہیں گانٹھ میں اور باقی پوری سیر کوڑیکی واسطے مسجد ڈھاتی ہیں
کوڑا اور ڈیٹ کوڑہ میں کھاج۔ کوڑہی کا جون نہیں ہوتی۔ کوسن چلے بابا پیاسے کو سنی نہیں
اسیسے مرین کو کہہ کی آنچ سہی جاتی ہے پیڑ کی آنچ نہیں سہی جاتی کوئی کا گھر جلا قلندر کیندا تاپیں
کونڈا کا ڈبی ہوتی ہے۔ کون ہر روز تا الیق ہوتا ہے کا۔ کون سا بھلا آدمی ہے جو اپنے گھر دال
روٹی نہیں کھاتا۔ کونسا درخت ہے جسکو ہوا نہیں لگی کونڈی سن پاریا اوس پار۔ کوئے کے
کوسی ڈبور نہیں مرتے۔ کود کا کو کلیجا کی کو وکیسے کلیجا ہے۔ کوئلو نکی دلالی میں ہاتہ کالے۔ کوئل
بولا سہندی ڈولے۔ کوئل کو یکی جورو۔ کوئی تولون کم کوئی مولون کم۔ کوئی کیسکی قبر میں نہیں
جانیکا۔ کوئیکی گانڑ میں انار کی کلی کوہی نے دیا نکڑا تو میرا گیا بھکڑا **کہاں** رام رام
کہاں ٹین ٹین کہاں راجہ بھوج کہاں گنگا تیلی کہاں چیونٹی کابل نہیں ملتا کہو
تو مان رہی جائے کہوں تو باپ کتا کہا۔ کہیں اوسون پیاس بجھتی ہے کہیں تل دھرنے کی
جگہ نہیں کیا گیا شیر شاہ کیا سلیم شاہ۔ کیا درزی کا کوچ اور کیا مقام کیا پیڑی
اور کیا پیڑ کا پلیو۔ کیا ننگی نہاتیگی اور کیا نچوڑیگی کیا جائے کنوار گنگنو کا یار۔ کیا شامیں جیتے
پر جائینگے۔ کیا چوڑیاں پھوٹ جائینگی۔ کیا پاؤں میں مہندی لگی ہے کیا منہ میں گھنگنیاں
بھری ہیں کیا کلیا میں گوڑ پھوٹا ہے کیا ہیجڑی راہ مارتی ہیں کیا دن جاتی دیکھو۔ کیا اگ لینے آئی ہے
کیا منہ سے بھول جھڑتے ہیں کیا منہ پر پٹکار برستی ہے۔ کیا ہی مٹی پکڑی ہے۔ کیا کابل میں کیہو
نہیں ہوتے۔ کیا کام کیا دل نے دیوانیکو کیا کہیے۔ کیا پر کر بخار ناہیں ہوتی تو کر کھلاتی کیوں کاٹھ
کھیسٹے ہو کیوں بہشت میں لاتیں مارتی ہو کیوں چبا چبا کر باتیں کرتی ہو کیوں انکھوں میں خاک ڈالتے ہو

گنجینہ چہارم در امثال حرف کہا

الف — **کہا** مغل کی طاہری ب کہان جائیگی ہاہری کہانا پینا گانہ کانری سلام علیک کہانا وہان کہاؤ تو ہاتہہ یہان ہوو کہانیکو دانت دہین کہانیکے اور کہانیکو نہ ملی کہنی نام کو بخت بلی کہانیکو اودم سو وہاں کوچ دو کہانیکو اونٹ کہانیکو مخون کہاوے پان اور ٹکہ یکو حیران کہاوی بکریکی طرح سو گئی لکڑیکی طرح کہاے لڑوی دکہا گئی سینگہ کہای کا منہ نہا تیکے مان نہیں چہپتے کہاے پر کہایا وہ نہیں کہا گنوایا کہای نہ کہلا خالا دیدون آگر پای کہامین پین گہرانے اور رہین خضر کہاس کہامین کسیکا گامین کسیکا کہایا بڑی کہ پایا

ی — **کہتری** ہو کو اغیر ہندی

ر — **کہری** مزدوری ہی کہا کام کہر لیسے کہوٹا اوسی ش کل ٹوٹا کہر ہی چاریای پر تو نہیں سوی

ر و ل — **کہڑی** گہاٹ کلپاو کہلاوے کہی شکر ہاری ایک ہی ملکہ کہلا تیکا نام نہیں ولا تیکا نام **کہوانے** دین اور نبو جائین کہول کہیسہ کہا ہر سیہ **کہیت** پڑے کسنتی کہیت کہامین اوسپار دی جائین

ی — کہیتی جنم سیتی کہیل کہلاڑی کا بہگت بہیا جیکی کہیل بجانے مرغی کا اوڑانی لگا بارہ کہیون نکہان بنون نہ پہان

خزینہ الامثال

خزینہ اثبت و پنجم در مثلہای حرف کاف فارسی مشتمل بر شش گنجینہ

گنجینہ اول در امثال فارسیہ

الف و ال و ز — **گاو** تنہا خورست گاو زال شیر الوان نوشیروان شد گاہ باشد کہ کودک نادان بغلط بر ہدف زند تیر گدا اگر ہمہ عالم باو دہند گداست گدائی بگذار حمت بخدا **گذشت** آنچہ گذشت گذشتہ را صلوات گر آب چاہ نصرانی پاک ست جوی مردہ میشویم چہ باک ست گر بدولت برسی مست نگردی دی گر بہ کشتن روزاول گر بہ مرا خدا موش نمیگیرد گر بہ گشنہ خورد گر بہ مسکین اگر پرداشتے تخم کنجشک از جہان برداشتے گرت از دست برآید دہنی شیرین کن گر تو ابلیس نہ چشم چپ کور چراست گرچہ کس نمیرد اجل تخواہد مرد تو مرد دہان از دی گردر زمینی و بامنی پیش منی و در پیش منی دی منی گر دنام پدر چہ میگردی پدر خویش باش

اگر مردی، گرد گلہ تو تیای چشم گرگ، گردن شتر کمانیست کہ برای فرمانی ساختہ اند، گردن بے ہنر بلند بود، گرگ گوسپند نما، گرگ باران دیدہ، گرگ را از یوسف علیہ السلام خبر نیست، گرگی دم دروغ حاصل نشود، گرگ و میش باہم آب میخورد، گرگ گزندت رسد خلق مرنج، کہ نراحت رسد ز خلق نرنج، گر نتوانسی قلمی مے تراش گر نبودی چوب تر فرمان بر دی گاہ خنجر گر نہ بندد بر در شیرہ چشم چشمہ آفتاب را چہ گناہ، گرد بر باد میزند، گریہ بوقت از خندہ بیوقت گریہ گوزن از خندہ خیز گریہ را ہم دل خوشی باید گذری بگوزی نمی ارزد، گستاخی باز نافرمانی، گفتن ہمین بس است کہ اسپ من ابلق ست، گفتہ گفتہ من شدم بسیار گو، از شما یک تن نشد اسرار جو، گل بو دہ بسبزہ نیز آراستہ شد، گل بے پوست، گل در ریسمان گوہر سلک گل کاغذی بو نمیدہ گل کاغذی را بشبنم چہ کار، گل نم دیدہ را آبی تمام ست، گلہ از دوستان خیر دہ، گلہ از دوستان عیب ست، گلیم بخت کسے را کہ یافتند سیاہ، باب نرم و کوثر سپید نتوان کرد، گناہ کنند گاوان رتیس دہ دہد تاوان، گناہی سیکنی باری کبیرہ، گناہیکہ بکفارہ نرہد یکیت گناہ نتوان گفت، گواہ عاشق صادق در آستین باشد، گور جدا خانہ جدا، گوز بریش در و غگو، گوزیدہ عود مسوزند، گوسالہ بزور بیخ بمحد، گوسالہ بزور کار گاو نمی گردد، گوسالہ بچون شد گاو شد، گوسالہ پا پیر شد و عقل نیافت، گوشت خر دندان سگ گوشت ہر چند لاغر ست سودی نانست، گوشت خواہی و بدکان قصاب، گوش زدہ اثری دارد، گوش نامحرم نباشد چاکی پیغام سرد، گوہ نخورد و لطیفہ مو پندارد، گوہ میخورد و از بو میرسد، گوہر کان بقیمت و در یا از قیمت گوہم شکل گذر نکوم شکل

گنجینہ دوم در مثلہای ہندی

گاڑی دیکھہ پاؤں پہولے، گال والا جیتی مال والا ہاری، گانا روتا کسکو بھیں آتا، گانا نہ جانے پاوپاوے رجھانا، گاؤ بجاؤ کوڑی بناؤ، گاؤنگی گھوڑے پر منہ چکنا پیٹ میں ڈھیلے، گاؤں کا

گنڈیا کمہار متون + گاؤن کا جوگی ان گاؤن کا سدھ + گاؤن بھاگے بگھیا لاگے گائے کو اپنے
سینگ بھاری نہین ہین گانہ آوے یہ ہی لاگ **گیٹا** کہلا بٹیا پارسی **گڈریسی**
بی بی آئین شیخ جی کنارے ہو گدھا گرا پہاڑ سے مرغی کی کان ٹوٹے + گدھے کو ڈنکہین
گھوڑے ہوتے ہین + گدھے کا کھیت کہایا پاتے ہین + گدھے کو خشکہ + گدھے کو پوری اور حلوا + گدھے
کو زعفران دی اور کہا میری آنکھ پھوٹی + گدھے سے ہل چلین تو ہل کا ہیکو بسا ہین گدھے
جوانی مین بھلی معلوم دیتی ہے **گدر** گئی گذران کیا جو ہیڑا کیا میدان + گرا پایا تو کا کا ہو کوڑ تو
کر جا سو برسا کیا + گرگٹ بدیا سر سر عقل + گرگٹ کی دوڑ بہتی تلک گردجی چیلی بہت موتی ہین کہا
بہو کے مرینگے آپہی جاوینگے + گرو گوڑ ہی ہا چیلا شکر ہو گیا + گرہ مین کوڑی نہین اور بازار کی سیر
گرہ کا دیکھی پر عقل نہ بیچی + **گلہری** بیرا تو نہین مانگتی **گنجی** کبوتری اور محل مین فیرا
گنجے نہاری گو کہر دکا انڈوا + گندی بوٹی کا گندہ شوربا + گدھے کی جنیا تھوڑ دن بھلا گدھا
کس کی کہلاتی ہے + گنگا کی بڑکی اور شہزادپور کی پینٹھ + گنوار گون کا یار + گنڈیلی ناپا شوربا
گود کا چھوڑ پیٹ کی آس + گود کا کہلایا گود مین نہین رہتا + گوریکا جوبن چٹکی چٹکی جائے
گوڑ کہاتین گلگلو سنسی پر ہیز + گوڑ کہاتین بوی مین چیدکرین + گوڑ چرا اور تو باپ تل چرا تو باپ
گوڑ بہرا نہیا نہ لگائے کانہ تھوکے کا + گوشت ناخن سے کوئی جدا ہوتا ہے + گولا بارود کہین جائے
طلب لینے سے کام + گونے آئے برات بہو کو لگی ہگاس + گوہ نہ کہی جی گوہ مین گوہ مرغی کا گوہ
گوہ مین کوڑی گری تو دانتو تسلی اوٹھالین + گوہ کا پوت نفسادر + گوہ کا کیڑا گوہ ہی مین رہے
گیدڑ پسکی + گئے دکھن وہی کرم کے لچھن + گئے بچارے روزے رہے ایک کم تیس +

گنجینہ سوم در امثال حرف گہا

گہاس مین گیا سانپ نہین پہرتا + گہائی کی میری تو یکی تری گہنٹی پیٹ ہی

کو نیو تین گھر آئے ناگ نیوجا بانی یو جن جانے۔ گھر آئی کتے کو نہیں مارتے۔ گھر آیا بیری مرے۔ گھر بار کے پوت بہتارکے۔ گھر بار تمہارا کو ٹھوکیلے کو ماتہ ننگا۔ گھر تنگ بھوز بر جنگ۔ گھر چھوڑ خبر اقائم گھر سکھ تو باہر جین۔ گھر سی مین آتی سندیسا تو دی۔ گھر سے ہر بھلا۔ گھر کاج بھو کنڈن کو۔ گھر کاج بھو پیلون گھر کے پیر دنکو تل کا بیدہ۔ گھر کے چالے لیتے پھرتے ہین۔ گھر کی مرغی دال برابر۔ گھر کی دال مرغی برابر۔ گھر کی بی بی مانڈتی گھر کنٹون جوگا۔ گھر کی ٹپکی اور باہر سی آگ۔ گھر کی جاری بن گئی بن مین لاگی آگ۔ بن بچار کیا کرے جو کر مون لاگی آگ۔ گھر کا جوگی جوگیا۔ گھر کا جوگی سدہ۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ گھر گھر کر شتر ہلا سر پر۔ گھر کھودے اندیر۔ گھر گھر دودھ تو باہر مانگے۔ گھر گھر مٹیا ری جھ لہو۔ گھر گھر ایک ہی لیکھا۔ گھر گھر پیت کیے تو کاون گاون تو کیجے۔ گھر گھوڑا۔ گھر گھوڑا خاص محل گھر مین پکین ہو اور باہر کہین بے۔ گھر مین نہین تاکا البیلا مانگے باگا۔ گھر مین بھونی بھانگ نہین گھر نہ بار میان محلے دار۔ گھر نہ در ہ رود در لڑنی جوا۔ گھڑی گھر جلے سات گھڑی بھدرہ۔ گھڑیمین گھڑیال۔ گھڑیمین تولہ گھڑیمین ماشہ گھڑی دو مین مرلیا باجی گی۔ گھن لگ گیا۔ گھوری پر لتے بی نہین۔ گھاتو ٹکا دو دل باندھین۔ گھوڑے کی دم بڑھی گی تو اپنی ہی مکھی ہلائیگا۔ گھوڑی بیچ کر سوی ہین گھونگی مین پکایا سیپی مین کھایا۔ گھی سنواری سالنا اور بڑی بہو کا ناون۔ گھی کا کپو سے جا لگا ہو گھی کہان گیا کھچڑی مین

خزینہ ششم در امثلہای حرف لام مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

لا اتیتک ما آطت الابل۔ لا اتیتک الوة بن هبیرة۔ لا اتیتک هبیرة

نخواہم آمد ترا تا وقت نالیدن شتر۔ نخواہم آمد ترا کا ہے

بن سعد۔ لا اتیتک اویؤوب القارط العنزی۔ لا اتیتک متری

نخواہم آمد ترا تا اینکہ باز آید چیندہ بر گ سلم عنزی۔ نخواہم آمد ترا تا اینکہ جمع شود

الف

کہا مغل کی طاہری ب کہان جائیگی ہاہری کہانا پینا گانٹھ کا نری سلام علیک کہانا
وہان کہاؤ تو ہاتھ یہان ہوو کہانیکو دانت نہ دیہن کہانیکے اور کہانیکو نہ ملی نام کو بخت بلی
کہانیکو اودم سو وہاں کوچ دو کہانیکو اونٹ کہانیکو مخبون کہاوے پان اور ٹکہ یکو حیران
کہاوی بکری کی طرح سو کہو لکڑ یکی طرح کہاے لڑوی دکہا کہی سینگھ کہاے کا منہ نہا تیکے بال نہیں
چہپتے کہاے پر کہایا وہ نہ کہا گنوایا کہاتی نہ کہلا خالا دیدون گرپاوے کہاتین پین گہر اپنے
اور رہین خضر کہاس کہاتین کسیکا گاتین کسیکا کہایا بڑی کہ مایا **کہتری** سو کو اعتبار نہیں

ی

کہری مزدوری جو کہا کام کہر لیسے کہوٹا اوسی ش کلا ٹوٹا کہری چاریاتی پر تو نہیں سوے
کہڑی گہاٹ کپاو کہلاوے کہی شکر ہاری ایک ہی مگر کہلا یکا نام نہیں دلا یکا نام **کہوائے**
دین اور بو جاتین کہول کہیت کہا ہر سیہ **کہیت** پڑ کسنی کہیت کماتین اور پیڑ دی جاتین
کہیتی جنم سیتی کہیل کہلاڑی کا بہگت بہیا جیکی کہیل بجانے مرغی کا اوڑانی لگا بارہ کہینچو
سکان بنون نہ پٹھان **خزینہ ثبت و پنجم در مثلہای حرف کاف فارسی** مشتمل بر گنجینہ

گنجینہ اول در امثال فارسیہ

الف

گاو تنہا خورست گاو زال از شیر الوان نوشیروان نرسد گاہ باشد کہ کودک نادان بغلط
بر ہدف زند تیر گدا اگر ہمہ عالم باو دہند گداست گدائی بگذار حمت بخدا **گذشت** آنچہ
گذشت گذشتہ را صلوات گر آب چاہ نصرانی پاک ست جہودی مردہ میشویم چہ باک ست
گر بدولت برسی مست نگردی مردی گر بہ کشتن دزاول گر بہ بر اخداموش نمیگیرد گر بہ
گشنہ مخورد گر بہ مسکین اکبر پرداشتے تخم کنجشک از جہان برداشتے گرت از دست آید دہنی
شیرین کن گر تو ابلیس نہ چشم چپ کور چراست گرچہ کس نمیرد اجل تخم بمرد تو مرد و دہان از دو
گردر یمنی و بامنی پیش منی و در پیش منی و ذی منی گر دنام پدر چہ میگردی پدر خویش باش

اگر مردی ۔ گرد گلہ تو بتیای چشم گرگ ۔ گردن شتر کمانیست کہ برای قربانی ساختہ اند ۔ گردن بے علم بلند بود ۔ گرگ گوسپند غاز ۔ گرگ باران دیدہ ۔ گرگ را از یوسف علیہ السلام جز پیرہن خونی ہم دروغ حاصل نشود ۔ گرگ و میش باہم آب میخورد ۔ گرگ زندت رسد خلق مرنج ۔ کہ نراحت رسد ز خلق نہ رنج ۔ گر تو بسی قلمے تراش گر نبودی چوب تر فرمان بری گاد خر ۔ گر نہ بیند بروز شپرہ چشم چشمہ آفتاب را چہ گناہ ۔ گرہ بر باد میزند ۔ گریہ بوقت از خندہ بیوقت ۔ گریہ گون از خندہ خیر گریہ را ہم دل خوشی باید گزری بگوزی نیرزد ۔ گستاخی بے از نافرمانی ۔ گفتن ہمین بس است کہ اسپ من ابلق ست ۔ گفتہ گفتہ من شدم بسیار گو ۔ از شما یک تن نشد اسرار جو ۔ گل بو دہد بسبزہ نیز آراستہ شد ۔ گل بے بوست ۔ کل در ریسمان گوہر سلک ۔ گل کاغذی نمیدہ گل کاغذی را بشبنم چہ کار ۔ گل نم دیدہ را آبی تمام ست ۔ گلہ از دوستان خوبست ۔ گلیم بخت کسے را کہ یافتند سیاہ ۔ باب نرم و گوشر سپید نتوان کرد ۔ گناہ کنند گاوان رتبیس دہ دہتاوان ۔ گناہی مسکینی باری کبیرہ ۔ گناہیکہ بکفارہ نزدیکیت گناہ نتوان گفت ۔ گواہ عاشق صادق در آستین باشد ۔ گور جدا خانہ جدا ۔ گوز بریش دروغگو گوزیدہ عود مسوند ۔ گوسالہ بزور میخ بجہد ۔ گوسالہ بزور کار گاو نگردد ۔ گوسالہ تمین شد گاو نشد گوسالہ پا پیر شد و عقل نیافت ۔ گوشت خر و دندان سگ گوشت ہر چند لاغر ست بسوی نانست گوشت خوابی و بدکان قصاب گوش زدہ اشتری دارد ۔ گوش نامحرم نباشد جای پیغام سروش گوہ نخورد و لطیفہ می پندارد ۔ گوہ میخورد و از بو میترسد ۔ گوہر کان بقیمت در بازار قیمت گویم شکل گرگ و گرگ شکل

گنجینہ دوم در مثلہای ہندی

گاڑی دیکھ پاؤں پہولے ۔ گال وا لاجیتی مال والا ہاری ۔ گانا روتا کسکو بھایا گانا نہ بجانا پاؤ پاؤ کے رجھانا ۔ گاؤ بجاؤ کوڑی بناؤ ۔ گاؤنگی گنوار پونہہ چکنا پیٹ مین ڈیہی ۔ گاؤں لنگ

گنڈیا کمہار متون + گاون کا جوگی ان گاؤں کا سدد + گاون بھائے پگھیا لاگے گائے کو اپنے
سینگ بھاری نہین ہین گانہ آوے یہوی لاگ گیٹیا کہلا بٹیا پارسی گڈریسی
بی بی آئین شیخ جی کنار ہو ہو گدہا کر اپہاڑ سی مرغی کی کان ٹوٹے + گدہی کو ڈی کہین
گھوڑی ہوئی ہین + گدہی کا کھیت کہایا پاتے ہین گدہی کو خشکہ + گدہی کو پوری اور حلوا لگے
کوز غفران دی اوسنے کہا میری آنکھ پھوڑی + گدہو نسی بل چلین تو بیل کا ہیکو بسا ہین گدہی
جوانی مین بھلی معلوم دیتی ہے گذر گئی گذران کیا جو پڑا کیا میدان + گرایا تو کا کا ہو کو ڑو
کر جا سو برسا کیا + گر گر بڑا سر سر عقل + گرگٹ کی دوڑ بہٹی تلک گرو جی چیلے بہت ہوتی ہین کہا
بہو کے مرنیکے آپہی چلا جاوینگے + گرو گوڑ ہی ہا چیلا شکر ہو گیا + گرہ مین کوڑی نہین اور بازار کی سیر
گرہ کا دیکھی پر عقل نہ بجھی + گہری پیرا تو نہین مانگتی گنجی کبوتری اور محل مین ڈیرا +
گنجے نہاری گو کہرو کا انڈوا + گندی بوتی کا گندہ شوربا + گدہی کا جنا تھوڑون بھلا گدہا کا
کس کی کہلاتی ہے + گنگا کی بڑکی اور شہزادپور کی پینٹھ + گنوار گون کا یار + گنی ڈلی ناپا شوربا
گود کا چھوڑ پیٹ کی آس + گود کا کہلا یا گود مین نہین رہتا + گور یکا جو بن چٹکی چٹکی جائے
گوڑ کہائین گا کلو نسی پرہیز + گوڑ کہائین پوی مین چپیڑ کرین + گوڑ چرا اور تو پاپ تل چرا اور تو پاپ
گور بہرا نہ سیانا نہ لگائے کانا نہ تو کنی کا + گوشت ناخن سی کوئی جدا ہوتا ہی + گولا بارود کہین جائے
طلب لینے سے کام + گونے آئے برات بہو کو لگی ہگاس + گوہ نہ کہیے جی گوہ مین گوہ مرغی کا گوہ +
گوہ مین کوڑی گری تو دانتو نسی اوٹھائین + گوہ کا پوت نہ سادر + گوہ کا کیڑا گوہ ہی مین رہے +
گیدڑ بہبکی + گئے دکھن دو ہی کرم کے پلمن + گئے بچارے روز رہے ایک کم تیس +

گنجینہ سوم در امثال حرف گہا

گہاس مین گیا سانپ نہین پہرتا + گہائی کی میری تو یکی تری گہنٹی پیٹ ہی

کو نیو تین گھر آئے ناگ نیوجا بانی یو جن جائی۔ گھر آئی کتے کو نہین مارتے۔ گھر آیا پیری مارے۔ گھر بار کے پوت بہتار کے۔ گھر بار تمہارا کو ٹھکیلے کو ٹاٹ نہ لگاؤ۔ گھر تنگ بھوز بر جنگ۔ گھر جھوٹ خصر اقائم گھر سکھ تو باہر ہین۔ گھر سی مین آئی سندیسا تو دی۔ گھر سی بر بھلا۔ گھر کاج بھو کنڈن کو۔ گھر کاج بھو پیلون گھر کے پیر دنکو تیل کا لیدہ۔ گھر کے چالے لیتی پھرتے ہین گھر کی مرغی دال برابر گھر کی دال مرغی برابر۔ گھر کی بی بی ماندتی گھر کتون جوگا۔ گھر کی ٹپکی اور باسی سال گھر کی جاری بن گئی بن مین لاگی آگ۔ بن بچارا کیا کرے جو کرمون لاگی آگ۔ گھر کا جوگی جوگیا لگا جوگی سدہ۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈہائی۔ گھر گھر کرشن بلا سر پھر۔ گھر کھودی اپنڈین بہت گھر گورو تو باہر جاکھو۔ گھر گھر مٹیاری چولہا۔ گھر گھر ایک ہی لیکھا۔ گھر گھر پیت کہے تو کاون گاون تو کہیے۔ گھر گھوڑا گھر گھوڑا انخاس مول۔ گھر مین پکین ہی اور باہر کہین بے۔ گھر مین نہین تاکا البیلا مانگے باگا۔ گھر مین بھونی بھانگ نہین گھر نہ بار میان محلے دار۔ گھر نہ در نہ رد و دار نہی جرا۔ گھڑی گھڑیال جلے سات گھڑی بندرہ۔ گھڑی مین گھڑیال۔ گھڑی مین تولہ گھڑی مین ماشہ گھڑی دو مین لیا باجی کی۔ گھن لگ گیا۔ گھوری پر لتے بی نہین قنا تو تکا دول باندہین۔ گھوڑی کی دم بڑہی گی تو اپنی ہی مکھی ہلائیگا۔ گھوڑی بیچ کر سوی ہین گھونگی مین پکایا سیپی مین کہایا۔ گہی سنواری سالنا اور بڑی بھوکا ناون۔ گہی کی کہی سی جانگا ہی گہی کہان گیا کچھ ہین

خزینہ لبست و ششم در مثلہای حرف لام مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

لا اتیتک ما آطت الابل۔ لا اتیتک الوتہ بن ھبیرۃ۔ لا اتیتک ھبیرۃ بن سعد۔ لا اتیتک او یؤوب القارظ العنزی۔ لا اتیتک معزی

نخواہم آمد ترا تا وقت نالیدن شتر فہ نخواہم آمد ترا تا کاہے فہ نخواہم آمد ترا تا بازآید چیندہ بر گ سلم عنزی فہ نخواہم آمد ترا تا اینکہ جمع شود دنبہ

الفقر لا اسراف فی الخیر لا اصل له ولا فضل لا غنی لا یادی

فقر + نیست اسراف در نیکی + نیست اصل مر او را و نه شاخ + نے نشانم درخت مفتخارا

فی ارض الاعادی لا افعله ما ازدمت امحائل لا افعل ذاك

در زمین دشمنان + نکنم آنرا تا وقتیکه ناله کند مادر بچه نوزاده که نکنم آنرا

ما حنت الثیب لا ایمان لمن لا مروة له لا بد للمصدور ان

تا وقتیکه ناله کند مادر بچه تازه کلان سال نیست ایمان کامل مرا نیست مروت مرد را ناچار است مصدور را که

ینفث لا بد للجواد من کبوة لا بس جلد النمل لا تقنطوا من رحمة

بدود + ضرور است بر اسپ باز ایستادن + پوشنده پوست مور چه + ناامید مشوید از رحمت

الله لا تحرك ذرة الا باذن الله لا تضع سرك عند من

خدا + حرکت نمیکند ذره مگر بحکم خدا + منه راز خود را نزدیک کسیکه

لا سر له عندك لا تامن لهرة عن اللحم والكلب عن العظم

نیست راز برائے او نزد تو + امین مپندار گربه را از گوشت و سگ را از استخوان

لا تحزن واترك ورد لخواى لا تكن اشعب فتمتع لا تكن

مے بردار و ببردارنده + بار دیگرے + مشو اشعب پس مانده شوی + مشو

حلوا فشرط وكسرا فتفق لا تقرع له العصا ولا ينبه بالطبل والحصا

شیرین پس شرط و خورده شوی تو نفع پس کرده شوی + نزند بینوا بر او عصا و تنبیه کرده نمیشود بر او سنگریزه

لا تقل فی غیر تفکیر ولا تفعل بغیر تدبیر لا تظن حوا

مگو بدون فکر کردن + و عمل مکن بدون تدبیر + میفگنید

الدر فی افواه الکلاب لا تامن من الاحمق وبیده السیف

مروارید نزد دهنهاے سگها + بے بیم مشو از احمق + و حال آنکه در دستش شمشیر

لَا تَاْكُلْ خُبْزَكَ عَلٰى مَا كَرٍ وَّغَيْرُكَ ۔ لَا تَلِدُ الْحَيَّةُ اِلَّا الْحَيَّةَ ۔ لَا تَعْمَلْ

مخور نان خود را بر آنچہ ناپسند کند غیر تو ۔ مسنے زاید مار مگر مار را ۔ عمل مکن

عَمَلًا فِي السِّرِّ تَسْتَحِي اَنْ يُّذْكَرَ فِي الْعَلَانِيَةِ ۔ لَا تَعِظْنِيْ وَلَا تُعَظِّ

عملے در نہان کہ شرم داری اگر آنکہ ذکر کردہ شود در آشکارا ۔ وصیت مکن مرا و وصیت کن ذاتی را

لَا تَنْقُشِ الشَّوْكَةَ بِالشَّوْكَةِ لِئَلَّا تَنْقُشَ مَعَهَا ۔ لَا تُنْبِتُ الْبَقْلَةَ

نقش مکن خار را بخار بین تحقیق میلانش با دلیت تا مسنے روید ترہ را اگر

الْحَقْلَةَ ۔ لَا تَكُنْ اَوَّلَ النَّاجِيْ ۔ لَا تَدْخُلْ بَيْنَ الْعَصَا وَلِحَائِهَا

زمین خوب و ۔ مشو اول ناجی کہ شمارکنی ستارہ مارا ۔ داخل مشو میان عصا و پوستش

لَا تَفْقِدُ الْحَسْنَاءُ دَائِمًا ۔ لَا تَصِفْ مَا لَا تَعْرِفُ ۔ لَا تَجْرَحْ جَرْحًا

نیست نمیکند زن خوب صورت عیب را ۔ بسیار ستایش مکن بآنچہ نمیشناسی ۔ بچہ مگیر بچہ سگ را

مِنْ كَلْبٍ سَوْءٍ ۔ لَا تَدَعْ قَلْبَكَ يَذْهَبُ النَّاسَ لَا تَنْفِيْ وَلَا تَتَصَدَّقْ

از سگ بد ۔ مگزار سگ خود را کہ باشد مردم خواہد گرفت ۔ زنا مکن و صدقہ دہ

لَا تَصْحَبْ مَنْ لَّا يَرَى لَكَ مِنَ الْحَقِّ مِثْلَ مَا يَرَى لَهٗ ۔ لَا تَفْتَحْ

مصاحبت مکن کسے را کہ نبیند برائے تو از حق مانند آنچہ کہ نبینی برائے او مکن

بَابًا يَفْتَحُ عَلَيْكَ سَدَّهُ وَلَا تَرُدَّ سَهْمًا يَجْرَحُكَ رَدَّهُ ۔ لَا تَجِدُ يَدًا لِمَنْ

دری را کہ حاجز کند ترا بند کردنش و مگن تیرے را کہ حاجز کند ترا باز آوردنش ۔ نیست نوازش کسیکہ

لَا خُلُقَ لَهٗ ۔ لَا تَجِدُ يَدًا لِمَنْ لَّا يَلْبَسُ الْخُلُقَ ۔ لَا حُرْمَةَ لِلْفَاسِقِ

نیست کندہ مر او را ۔ نیست نوازش کسیکہ نمے پوشد کندہ را ۔ نیست حرمتے مر فاسق را

لَا حَرَكَةَ بَقِيَتْ وَلَا مَدَّكَ اَبْقَيْتَ ۔ لَا خَيْطَ يَرْجِعُ نَشِيْطًا مِنْ

نگذری خود را و در گردی و نہ اب خود را باقی داشتی ۔ نہ تا آنکہ باز گردد نشیط از

لَا مُرُوَّةَ + لَا حَيَاءَ لِحَرِيصٍ + لَا خَيْرَ فِي عَيْشٍ + لَا خَيْرَ لِمَنْ لَا يُضِيفُ

مرد + نیست شرم برائے حریص + نیست نیکی در زندگانی + نیست نیکی برائے کسے کہ مہمانی نمیکند

لَا خَيْرَ فِي الْإِسْرَافِ + لَا خَيْرَ فِي رَأْيِ الْمُنْفَرِدِ + لَا خَيْرَ

نیست نیکی در اسراف + نیست نیکی در فکر تنہا + نیست نیکی

فِي كَفِّ غَيْرِ بَنَانٍ + لَا خَيْرَ فِي سَرَّاءَ مُمَلَّكَةٍ لَا دِينَ لِمَنْ لَا

در پنجہ غیر سرہائے انگشتان + نیست نیکی در سراوار دادہ شدہ کہ نیست دین برائے کسیکہ

أَمَانَةَ لَهُ + لَا رَدَّ وَلَا كَدَّ + لَا رَاحَةَ لِلْمَلُولِ + لَا رَاحَةَ لِلْحَسُودِ +

امانت مر دیرا + نہ باز گردانیدن و نہ کوشش کردن + نیست آرام برائے دشمان + نیست سائین برائے حاسد

لَا رَهْبَانِيَّةَ فِي الْإِسْلَامِ + لَا رَأْيَ لِلْإِمَامِ بِالْمَشُورَةِ + لَا رَأْيَ لِمَنْ

نیست رہبانیت در اسلام + نیست عقل مگر بمشورہ + نیست عقل مر کسے را

لَا يُطَاعُ + لَا سُرُورَ لِلْإِمَامِ مَعَ الْإِمْنِ + لَا صَوَابَ مَعَ تَرْكِ الْمَشُورَةِ +

کہ اطاعت کردہ نمیشود + نیست خوشی مگر با امن + نیست صواب با گذاشتن مشورہ +

لَا طَلَبَ بَعْدَ وُجُودِ الْبُغْيَةِ + لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ

نیست طلب بعد موجود شدن مطلب + نیست فرمان برداری مخلوق در نافرمانی خالق

لَا عِصْمَةَ إِلَّا بِتَوْفِيقِ اللهِ + لَا عَدْلَ إِلَّا بِالسِّيَاسَةِ + لَا عَمَى

نیست عصمت مگر توفیق خدا + نیست انصاف مگر بسیاست + نیست نابینائی

وَلَا شَلَلَ + لَا عِلْمَ لِمَنْ لَا فَضْلَ لَهُ + لَا غَمَّ لِلْقَانِعِ + لَا فَقْرَ لِلْبَصِيرِ + لَا

و نیست شلی + نیست علم مر کسیرا کہ فضل نیست + نیست غم قانع را + نیست فقر بینا را +

فِي التَّفْكِيرِ + لَا فَقْرَ لِلْعَاقِلِ + لَا قَذْفَ لِلْفَاحِشِ + لَا قُرْبَ مَعَ الْعَدَاوَةِ

در تفکر + نیست درویشی برائے دانا + نیست قذف برائے فاحش + نیست نزدیکی با دشمنی

وَلَا بُعْدَ مَعَ الْمَحَبَّةِ ۔ لَا قُوتَ لَهَا اَرْضَيْتَ وَلَا صَيْدَ لَهَا اَحْرَزْتَ ۔

و نہ دوری با دوستے ۔ نہ کردہ آنرا خوشنود کردے و نہ شکار آنرا نگاہ داشتی

لَا كَرَامَةَ لِلْكَاذِبِ ۔ لَا كُلُّ سَوْدَاءَ تَمْرَةٌ وَلَا كُلُّ بَيْضَاءَ شَحْمَةٌ ۔

نیست بزرگی برائے دروغگو ۔ نہ ہر سیاہ خرما است و نہ ہر سپید پیہ است ۔

لَا لَذَّةَ اِلَّا مَعَ الْعَافِيَةِ ۔ لَاُلْحِقَنَّ حَوَاقِنَكَ بِذَوَاقِنَكَ لَا مَرْ

نیست لذت مگر با عافیت ۔ ہر آینہ خواہم رسانید حاقنہ ہائے ترا بہ ذواقنہ ہائے تو فرمان

مَا يَسُودُ ۔ لَا مُلْكَ اِلَّا بِالْعَدْلِ لَا مُلْكَ اِلَّا بِالرِّجَالِ وَالرِّجَالِ

مختار میشود ۔ نیست ملک مگر با انصاف ۔ نیست ملک مگر بمردان و بستند مردان

اِلَّا بِالْمَالِ ۔ لَا اِخْتِفَاءَ بَعْدَ بُؤْسٍ ۔ لَا مَاءَ كِ اَبْقَيْتَ وَلَا دَرَكَ

مگر بمال ۔ نیست پنہان شدن بعد سختی ۔ نہ آب خود را باقی داشتی و نہ چرک خود را

اَنْقَيْتَ ۔ لَا مَالَ اِلَّا مَا اَحْرَزَتْهُ الْعِيَابُ ۔ لَا مَنْزِلَ خَيْرٌ مِنَ الْبَيْتِ

پاک کردی ۔ نیست مال مگر آنچہ فراہم کردہ آنرا کیسہ ہا ۔ نیست جائے بہتر از خانہ ۔

لَا نَظِيرَ لَسُخْتِ فَلَكِ الْاَفْلَاكِ ۔ لَا وَفَاءَ لِلْمَرْاَةِ ۔

کیست مانند مرکور از یر فلک فلکہا ۔ نیست وفا برائے زن

لَا يَاْكُلُ الْعَسَلَ اِلَّا مَنْ صَبَرَ عَلَى اِبَرَةِ النَّحْلِ ۔ لَا يُؤَخَّرُ عَمَلُ

سے خورد شہد را مگر ہر کہ صبر کرد بر سوزن مکس شہد ۔ تاخیر کردہ نمیشود کار

الْيَوْمِ لِغَدٍ ۔ لَا يَتَرَاجَعُ الْعَنْكَبُوتُ مِنْ اَكْلِ الذُّبَابِ ۔

امروز برائے فردا ۔ باز نے گردد عنکبوت از خوردن مکس ۔

لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا اِلَّا هُوَ ۔ لَا يُحِبُّ الْعِطْرَ بَعْدَ الْعُرُوسِ ۔

ظاہر نمیکند قیامت را برائے وقتش مگر او ۔ و ۔ دوست داشتہ نمیشود عطر بعد عروس ۔

لَا يَجْعَلُ عَطَايَاكُمْ وَلَا مَطَايَاكُمْ لَا يَحِسُّ التَّعْرِيضَ لَكُمْ لَا تَعْلَمُونَ

نے بردارد بخشتہا و شمارا نہ سوار ہای شما ✦ خوب نمیشود تعریض کہ سہ بار ✦ خالی نمیشود مرد

مِنْ مِدَادٍ يُمْدَحُ وَعْدٌ وَيُقْدَحُ ✦ لَا يَنْهَبُ الْعُرْفَ بَيْنَ اللّٰهِ وَالنَّاسِ

از روئے کہ سنودہ شود و دشنی کہ قدح کند ✦ نے رود نکوئے میان خدا و مردماں

لَا يَرَاكَ اللّٰهُ إِلَّا مُحْسِنًا ✦ لَا يَسُرُّكَ مَنْ يَغُرُّكَ ✦ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ

نے بیند ترا خدا مگر نکوئی کنندہ ✦ شاد نمیکند ترا ہر کہ میفریبد ترا ✦ برابر نمیشود پلید

وَالطَّيِّبُ ✦ لَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ ✦ لَا يَسْتَحِي الْأَسَدُ مِنْ لَحْمِيَّتِهِ

و پاک ✦ برابر نے شود نابینا و بینا ✦ شرم نمیکند شیر از ریش

الْجَدْيِ ✦ لَا يَشْبَعُ الْعَيْنُ مِنْ نَظَرٍ وَلَا السَّمْعُ مِنْ خَبَرٍ وَلَا الْأَرْضُ

بز غالہ ✦ سیر نمیشود چشم از نگریستن و نہ شنوائی از خبر و نہ زمین

مِنْ مَطَرٍ ✦ لَا يَشْفِي بِقَعْقَاعِ بْنِ شَوْرٍ ✦ لَا يَصِلُ إِلَى الْكُلِّ إِلَّا مَنِ انْقَطَعَ

از باران ✦ بدرجت نمیشود بقعقاع بن شور ✦ نے رسد بسوئے کل مگر کسیکہ بریدہ شد

عَنِ الْكُلِّ ✦ لَا يَضُرُّ الْحُوَّارَ مَا وَطِئَتْهُ أُمُّهُ ✦ لَا يَطْمَعُ بِكُلِّ مَا يَسْتَمِعُ ✦ لَا يَطَّ

از بہر ✦ ف گزند نمیرساند بچہ ناقہ را آنچہ مالید ماستد نمیکند بہر آنچہ شنود ✦ فرمان برداری

لِقَصِيرِ الْبَاعِ ✦ لَا يَعْجِزُ مِسْكٌ لِلسَّوْءِ عَنْ عَرْفِ الْمِسْكِ ✦ لَا يَعْلَمُ

براے کوتاہ امری ✦ عاجز نمیشود پوست بد از بوئے بہ ✦ ف نے داند

مَا فِي الْخُفِّ إِلَّا الْكَلْبُ وَالْإِسْكَافُ ✦ لَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ✦ لَا يَقْدَمُ

چیزیرا کہ در موزہ است مگر سگ و کفش گر ✦ نمیداند لشکرہائے پروردگار ترا مگر او ✦ سبقت نمیکند

الْحُوَّارُ مِنْ أُمِّهِ حِمَّةً ✦ لَا يَفِي وَمَالِكٌ فِي الْمَدِينَةِ ✦ لَا يَقُولُ لِلصَّحِيحِ

بچہ ناقہ از مادر خود نالہ را ✦ نمودے داده نشود حال آنکہ امام مالک ست در مدینہ نمیگوید بہ

بِنُبَاحِ الْكِلَابِ ۔ لَا يُقْعِقُ لِي بِالشِّنَانِ ۔ لَا يُعْرَفُ إِلَّا بِآيَةِ الْعَذَابِ

باد داد سگان ۔ جهانیده نمیشود برا من بشتر کنه نمیخواند مگر آیه عذاب راه

لَا تَقَدُّمُ الْخِرْقَاءُ عَلَى ۔ لَا يَكْذِبُ بِالرَّاعِدِ أَهْلُهُ ۔ لَا يَكُونُ الْمُؤْمِنُ

پیش نمیشود خرقاء برمن ۔ دروغ نمیگوید جوینده ازاهل خود ۔ نمیباشد مومن

طَعَّانًا وَلَا لَعَّانًا ۔ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۔ لَا يُسْلَدُ غ

طعن کننده ونه لعن کننده ۔ تکلیف نمیدهد خدا نفسی را مگر موافق گنجایش او ۔ گزیده نمیشود

الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ ۔ لَا يُنْبِئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ۔ لَا يَنْطَحُ

مومن از یک سوراخ دو بار ۔ خبر نمیدهد ترا مانند خبیر ۔ شاخ نمیزند

فِيهَا عَنْزَانِ ۔ لَا يُولَدُ مِنَ اللَّيْلَةِ الْحَمْلُ إِلَّا عَيْنُ الصَّبِيِّ ۔ لَحْمٌ

دران هرده ماده بزه زاینده نمیشود از شب حامله مگر چشم روشنی ۔ خصومت کردن

لَحْمٌ عَلَى وَضَمٍّ ۔ لَذَّةُ الدُّنْيَا لِلْأَنَامِ وَلَذَّةُ الِاحْتِلَامِ فِي الْمَنَامِ

گوشت بر تخته است لذت دنیا برای خلائق مانند مزه احتلام ست در خواب

اللِّسَانُ الْعَاقِلِ فِي قَلْبِهِ ۔ لِسَانُ الْعَاقِلِ وَرَاءَ قَلْبِهِ ۔ لِسَانٌ مِنْ رُطَبٍ يَدٌ مِنْ

زبان دانا دل اوست ۔ زبان دانا پیش دل ویست ۔ زبان از خرماست دست از

خَشَبٍ ۔ لِسَانُ يُسَبِّحُ وَقَلْبٌ يُذَبِّحُ ۔ لِسَانُ الْجَاهِلِ مِفْتَاحُ حَتْفِهِ

چوب ۔ زبان تسبیح میکند ودل ذبح میکند ۔ زبان نادان کلید مرگ اوست

اللِّسَانُ سَيْفٌ قَاطِعٌ لَمْ يُؤْمَنْ حَدُّهُ ۔ وَالْكَلَامُ سَهْمٌ نَافِذٌ

زبان شمشیریست برنده بی بیم کرده نمیشود تیزی او وسخن تیریست رونده

لَا يُمْلَكُ رَدُّهُ ۔ اللِّسَانُ تَرْجُمَانُ الْقُلُوبِ لَعَلَّ لَعْنًا وَأَنْتَ تَلُوذُ

مالک کرده نمیشود بازگردانیدن زبان بیان کننده دلهاست ۔ شاید که مراد است چندی وحال آنکه تو

لَعَنَ اللّٰہُ مَنْ کَفَرَ النِّعَمَ لِقَاءُ الْوَدِیْنِ بَعْدَ الْمِعَادِ کَمَاءِ الْحَمُوْلَۃِ

نفرین کرد خدا بر کسیکہ کفران نعمت نماید ملاقات دوست بعد دوری مانند آب حیات ست

لِظَمْاٰنِ الْوَدَادِ لَقَدْ ذَلَّ مَنْ بَالَتْ عَلَیْہِ الثَّعَالِبُ لِقُوْبَاءِ

برای تشنہ دوستی ہر آئنہ بحقیق خوار شد کسیکہ شغال کرد بر وی رد با ہا ماندہ شتر

صَادَفْتُ قَیْسًا لَقِیْتُ مِنْہَا عَرَقَ الْقِرْبَۃِ لَکَ الْعُتْبٰی بِاَنْ رَضِیَتْ

یافت قیس را ملاقات کردم از ان عرق مشک را برای تست خوشنودی بن طرق کہ

لِکُلِّ اَجَلٍ کِتَابٌ لِکُلِّ جَدِیْدٍ لَذَّۃٌ کَافَّۃٌ لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ

برای ہر اجل نوشتہ است برای ہر نو لذتی تازہ کنندہ یعنی از لذت دیگر برای ہر بیماری دوا

لِکُلِّ دَاخِلٍ دَھْشَۃٌ لِکُلِّ دَھْرٍ دُوَلٌ لِکُلِّ ذَنْبٍ تَوْبَۃٌ لِکُلِّ سَاقِطَۃٍ

برای ہر در آیندہ ترس ست برای ہر زمانہ مردانند برای ہر گرگ گوسپندست برای ہر افتادہ

لِکُلِّ صَعُوْدٍ ھُبُوْطٌ لِکُلِّ صَارِمٍ نَبْوَۃٌ وَلِکُلِّ جَوَادٍ کَبْوَۃٌ لِکُلِّ عَالٍ

برای ہر بالا رفتن فرود امدن ست برای ہر تیز بران کار نکردنست و برای ہر اسپ بد رفتاری ست

رِجَالٌ لِکُلِّ عَمَلٍ جَزَاءٌ لِکُلِّ عَدَاوَۃٍ دَوَاءٌ اِلَّا عَدَاوَۃَ الْحَسُوْدِ

مردانند برای ہر کارے پاداش ست برای ہر دشمنی دوا ست مگر دشمنی حاسد

لِکُلِّ غَدٍ طَعَامٌ لِکُلِّ غَمٍّ فَرَجٌ لِکُلِّ فِرْعَوْنَ مُوْسٰی لِکُلِّ قَلْبٍ ھَوًی

برای ہر بامداد طعام ست برای ہر اندوہ خوشی شست برای ہر فرعون موسی برای ہر دل عشق

کَمَا اَنَّ لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءً لِکُلِّ کَمَالٍ زَوَالٌ لِکُلِّ لَیْلٍ نَھَارٌ لِکُلِّ مَقَامٍ

چنانکہ بحقیق برای ہر بیماری دوا ست ہمچنان ہر کمال نقصان مر ہر شب روز ست برای ہر جا

مَقَالٌ لِکُلِّ مَزْرُوْعٍ بُعُوْضَۃٌ لِکُلِّ نَبَاٍ مُسْتَقَرٌّ لٰکِنَّ الشَّغَفِیْنَ کُنْتَ

سخنے ست برای ہر کرد پشہ است برای ہر خبر قرار ست لیکن در شغفین بودی

جداً وَدّاً + لِكُلِّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا لِلأَرْضِ مِنْ كَاسِ الكِرَامِ

مادهٔ خمر فربه + برای هر کسی جهت ست که آورده ست آن جهت را + برای زمین از پیاله جوانمردان

نَصِيبُ + لِلْبَاطِلِ جَوْلَةٌ ثُمَّ يَضْمَحِلُّ + لِلْمَجْنُونِ فُنُونٌ + لِلسَّائِلِ

حصه الست + باطل را دروغ جولانیست پس تمام میشود + برای دیوانگی اقسام ست + برای خواهنده

حَقٌّ وَلَوْ جَاءَ عَلَى افْرَاسٍ + لَمْ يُجْرَ مَنْ قَصَدَ لَهُ لَوْ يُرِدِ اللهُ

حق ست اگرچه بیاید بر اسپ + محروم نکرده شد آنکه قصد کرده شد او را + نخواست خدا

بِالْقُلَلِ صَلَاحَاجِينَ انْبَتَ لَهَا جَنَاحَا + لَمْ يَلْتَفِتِ الشَّمْسُ

بسورچه نیکی را دقیقه ریایند برای او پر + متوجه نشد آفتاب

إِلَى مَلْقَى لُحَيْسِ بَاءٍ + لَمْ يُوَخَّرْ شُغْلُ يَوْمٍ لِغَدٍ + لَنْ

بسوی جابلوسی کردن آفتاب پرست + موخر نکرده شود کار امروز برای فردا + هرگز

تُغَالِبَ امْرَأَةٌ إِلَّا غَلَبَتْ + لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ

غلبه نجسته شد زنی مگر آنکه چیره شد زن + البته نخواهید رسید نکوئی را تا آنکه خرچ کنید از آنچه دوست میدارید

لَنْ يَحْصُلَ صَبْرُ أَيُّوبَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ + لَنْ يَهْلِكَ امْرُؤٌ عَرَفَ قَدْرَهُ لَوْ أَلْقَتْ

هرگز حاصل نشود صبر ایوب از هر جوانمردی + هرگز هلاک نشود مردیکه شناخت اندازه خود اگر بیفکند خود را

عَسَلًا عَضَّ أَصْبَعِي + لَوْ بَلَغَ رَأْسُهُ السَّمَاءَ مَا زَادَ + لَوْ تُرِكَ الْقَطَا

از شهد بگزد انگشت مرا + اگر برسد سرش بر آسمان زیاده نشود + اگر گذاشته شود قطا

لَيْلًا لَنَامَ + لَوْ تَسَاوَى النَّاسُ هَلَكُوا جَمِيعًا + لَوْدَاتُ سِوَارِ لِطَمَتْنِي

در شب البته بخسبد + اگر برابر شوند مردم هر آینه هلاک شوند همه + کاش زن خداوند دستوانه طپانچه زدی مرا

لَوْ كَانَ الْمِزَاحُ فِي الْحَدِيثِ إِثْمًا + لَوْ كَانَ فِي الْبُومِ خَيْرٌ مَا فَاتَ

اگر بود خوش طبعی در حدیث گناه را + اگر بودی در بوم خیری نمی فوت شدی سعادتی نه در گنجشک

عَنِ الصَّيَّادِ ✦ لَوْ كَانَ ذَا حِيلَةٍ تَحَوَّلَ ✦ لَوْ كَانَ عِنْدَهُ كَنْزٌ لَنَطَفَ

از صیاد ✦ اگر بودی خداوند فریب حیله کردی ✦ اگر بودی ثروت و خزانه البته عیار کردی

مَا عَدَاهُ ✦ لَوْ كَانَ لِلِّسَانِ مَخْزَنٌ وَنَالَ مِكْيَالَ الْقَلْبِ مَخْزُونًا ✦ لَوْ كَانُوا

غیر خود را ✦ اگر باشد زبان محفوظ بناشد دل غمگین ✦ اگر بودندی

مِنَ الطَّيْرِ لَكَانُوا أَرْحَمَ ✦ وَلَوْ كَانُوا مِنَ الدَّوَابِّ لَكَانُوا أَحْمَرَ ✦ لَوْ كَانَ هَتْفِي

از پرندگان هر آئنه بودندی ارحم و اگر بودندی از چارپایان هر آئنه بودندی خرتر ✦ اگر کردی

يَدِي مَا صَحِبَتْنِي لَوْ لَا اغْتِبَارَاتُ ✦ لَبَطَلَ الْحِلْمُ ✦ لَوْ لَا التُّقَى لَقَتَلَتْ

دست من نه یار بودی مرا ✦ اگر خوبی اعتبارها هر آئنه باطل شدی حلم ✦ اگر بودی پرهیزگاری

جَلَّتْ قُدْرَتُهُ ✦ لَوْلَا الْحُمَّى لَخَرِبَتِ الدُّنْيَا ✦ لَوْلَا لُؤْمُ الطَّبْعِ ✦ لَمَلَكَ الْأَنَامَ

بزرگست مرتبه او ✦ اگر نبودندی ابدان هر آئنه ویران شدی دنیا ✦ اگر نبودی خبر گناه بندگان اگر نبودی

لَهَلَكَ الْأَنَامُ ✦ لَوْلَا مُقَارَنَةُ الْقَمَرِ لِلشَّمْسِ مَا انْكَسَفَ ✦ لَوْ لَا أَنَّ يُضَيِّعَ

البته بمردی خلق ✦ اگر نبودی نزدیکی ماه بآفتاب بدو نرسیدی ✦ اگر نبودی ضائع کردن

الْفِتْيَانُ الدَّمَ ✦ لَخَبَّرَتْهَا بِمَا تَجِدُ الْإِبِلُ فِي الرَّمْثِ ✦ لَوْ لَمْ يَكُنْ ذَنْبٌ

جوانمردان خون را هر آئنه آگاه میکردم آنرا بآنچه می یابد شتر در رمث اگر نبودی گناه

لَمَا عُرِفَ الْعَفْوُ ✦ لَوْ هَمَّ الْفَلَكُ بِرَفْعَةِ صَاحِبٍ فِي الْأَبَدِ ✦ لَمَا تَوَرَّ

هر آئنه شناخته نشدی عفو ✦ اگر قصد کردی آسمان به بلندی مرتبه هیچکس هرگز نتوری

فِي الْمَنَازِلِ عَلَى الْأَسَدِ ✦ لَوْ يَبْقَى الْحَيَوَةُ يُرْجَى الْمَلَاقَاةُ ✦ لَوْ يَرَى الْعَبْدُ

در منزلها بر اسد ✦ اگر باقی ماندی زندگی امید داشته شود ملاقات ✦ اگر بیند بنده

الْأَجَلَ وَمُرُورَهُ يَقْصُرُ الْأَمَلَ وَغُرُورَهُ ✦ كُلُّ الْغِنَى طَوِيلُ الْمُدَّةِ مَا

اجل را و گذشتن آنرا کوتاه کند امید داد فریب خود را ✦ مراد است تو انگری دراز دامن

لَيْتَ الْعَمَلَ لَمْ نَظِرْ ۔ لَيْتَ حَظِّي مِنْ بِي كُرْبٍ أَنْ يَسُدَّ عَلَيَّ خَيْرَ جَنَّكَ

کاش سورچہ پرداز کردی ۔ کاش نصیب من از ابو کرب آنکہ بگذارد من نیکی و دیوانگی او را

لَيْسَ أَفْوَعَ أَقْوَ ۔ لَيْسَ أَحَدٌ كَابِرٍ كَلَاهُ مَصَاعِرٍ ۔ لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ ۔ لَيْسَ الرَّوِيُّ عَنِ الشَّاهِدِ

نیست مرد تمام سرور گردنہ ان طرز ۔ نیستند بزرگان مانند خردان نیست خبر مانند دیدن نیست پیر ان شدن از خوردن مل

لَيْسَ الشُّهْرَةُ مِنَ الرَّعُونَةِ ۔ لَيْسَ الشَّيْبُ مِنَ الْعُمْرِ ۔ لَيْسَ الصَّدِيقُ

نیست شہرت از حمق ۔ نیست پیری از زندگی ۔ نیست یار

مَنْ إِذَا رَأَاكَ قَامَ بَلْ مَنْ لَوْ أَقْعَدَكَ لَحْظًا أَقَامَ ۔ لَيْسَ لِلْمُتَعَلِّقِ

ہر کہ چون بیند ترا بایستد بلکہ ہر کہ اگر بنشاندہ ترا لحظہ ایستادہ کند ۔ نیست شکیبا بحر اندک

كَالْمُتَابِقِ ۔ لَيْسَ الْمَرْعِيُّ كَالْوَلِيِّ ۔ لَيْسَ النَّائِحَةُ الثَّكْلَى كَالْمُسْتَأْجَرَةِ

مانند خورندہ ہر چہ خواہد ۔ نیست نگاہداشتہ شدہ مانند حاکم ۔ نیست زن نوحہ کنندہ بی فرزند مانند زن دستمزد

لَيْسَ الْهِنَّاءُ بِالدَّسِّ ۔ لَيْسَ بَيْنَ الْمَوْتِ وَالْفِرَاقِ فَوْتٌ ۔ لَيْسَ بَعْدَ الْوِرْدِ

نیست ہنا بمالیدن و بیشتر ۔ نیست میان مرگ و جدائی فرق ۔ نیست بعد کل سرخ

بَرْدٌ ۔ لَيْسَ بِعُشِّكَ فَادْرُجِي ۔ لَيْسَتْ حَفْصَةُ مِنْ رِجَالٍ

سرما نیست ۔ خانۂ تو پس بگذر و نیست حفصہ از مردان

لَيْسَتِ الْمَحَبَّةُ مِنْ تَعْلِيمِ الْخَلْقِ ۔ لَيْسَ ذُلٌّ كَذُلِّ السُّؤَالِ

نیست دوستی از آموزانیدن خلق ۔ نیست خواری مانند خواری سوال

لَيْسَ شَيْءٌ خَيْرًا مِنَ الْمَعْرُوفِ وَالشُّكْرُ أَحْسَنُ مِنْهُ ۔ لَيْسَ عَلَى الْحَرَامِ

نیست چیزے نیکوتر از نکوئے و شکر خوب ترست ازان ۔ نیست بر ویران

خَرَاجٌ ۔ لَيْسَ فِي الْبَيْتِ سِوَى الْبَيْتِ ۔ لَيْسَ فِي الْحُبِّ مُشَاوَرَةٌ

خراج ۔ نیست در خانہ جز خانہ ۔ نیست در محبت مشورہ

لَيْسَ ۱ لِقَطًا مِثْلَ قَطِيٍّ ۲ لَيْسَ لِمَخْضُوبِ الْبَنَانِ يَمِينٌ ۳ لَيْسَ

نیست سنگوار مانند قطی ۲ نیست برای رنگ کرده شده سر انگشت سوگند ۳ نیست

لِسُلْطَانِ الْعِلْمِ زَوَالٌ ۴ لَيْسَ لِلْحَسُودِ رَاحَةٌ ۵ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ

برای بادشاه علم زوال ۴ نیست برای حاسد آسایش ۵ نیست برای انسان

إِلَّا مَا سَعَى ۶ لَيْسَ لِمُعْجَبٍ رَأْيٌ ۷ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللهِ كَاشِفَةٌ ۸

مگر آنچه کوشش کرد ۶ نیست برای شگفت عقل ۷ نیست مر آن عقوبت را جز خدا دور کننده ۸

لَيْسَ مَنْ يَحْتَشِمُهُ ۹ بِصَاحِبٍ ۱۰ لَيْسَ مِنْ عَادَةِ الْكِرَامِ سُرْعَةٌ

نیست هر که شرم دارد از یاری ۱۰ نیست از خوی خوانمردان شتابی

الْإِنْتِقَامِ ۱۱ لَيْسَ مِنَ الْعَدْلِ سُرْعَةُ الْعَدْلِ لَيْسَ مَرَضٌ أَرْدَأَ

انتقام کردن ۱۱ نیست از انصاف شتابی ملامت کردن ۱۲ نیست بیماری بد تر

مِنَ الْجَهْلِ ۱۳ لَيْسَ مَحَلُّ الْحَجَرِ فِي الْحُجَرِ ۱۴ لَيْسَ مُشْتَرِي الْأَمْلَاكِ

از جهالت ۱۳ نیست جای سنگ در سنگ ۱۴ نیست خریدکننده ملکها

كَمُشْتَرِي الْأَفْلَاكِ ۱۵ اَللَّيْلُ أَخْفَى وَالنَّهَارُ أَفْضَحُ ۱۶ لَيِّنْ قَلْبَكَ

مانند خریدکننده آسمانها ۱۵ شب پنهان ترست رود رسوا تر ۱۶ نرم کن دل خود را

تُحَبَّبْ ۱۷ لِيْنُ الْكَلَامِ قَيْدُ الْقُلُوبِ ۱۸

محبوب شوی ۱۷ نرمی سخن قید دلهاست ۱۸

گنجینهٔ دوم در مثلهای فارسی

لائق افسر نباشد هر کسے ۱ لذت تیشه از کوهکن پرسید ۲ لعنت بکار شیطان

لعنت هیچ لفظ رامی بین ۳ در معنی مبین ۴ لفظ لفظ عربست ۵ لقمان با حکمت

۱ ای لیس الا کامل
۲ الاصاغر یعنی بزرگان مانند خردان ۱۲
۳ قطا و رغبت کردن انسان از مذموم قطا
۴ قطوت ۱۲ فطی تصغیر قطا ۱۲
۵ یمین سوگند کردن و سبب آن رنگین ست سوگند او اعتبار ندارد ۱۲
۶ احتشام شرم داشتن ۱۲ از دوستان ۱۲
۷ ملکها خانها کردن ۱۲
۸ لین نرم ۱۲
۹ بالفتح ۱۲ ۱۰ مرادف

آموختن چہ سود + لکد بر گور حاتم میزند لنگ کور بخیر پسر مخر + لنگے زیر لنگے بالا + ذ غم دزد سے نے غم کالا + لیلی را بچشم مجنون باید دید +

گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ

لاتو نکی بہوت باتون سے نہین مانتی + لاٹھی لیتی پاؤن خاک لاٹھی مارا پانی نہین جدا ہوتا + لاد دے لدا دی ہاکن والا ساتہ دی + لاڈ کا ناؤن بہنہار جاتون لاڈ مین آنگنگڑی بل جائے کوا + لاگ گئی تب لاج کہان لاگے گن بناس + لائے گا دارا تو کہائے گی داری نلائے گا دارا تو پڑیگی خواری **لٹیا** بگانا مال سندری دل دیا + **لڑائی** مین لڈو نہین مٹی + لڑائی کا گھر ہانسے روگ کا گھر کہانسی + لڑتی تو نہین موی مارتی ہین + لڑتو نکی چھوا در ہا کتو نکے آگے + لڑکے کے پاؤن پالنے مین پہچانے جاتے ہین + لڑکے کو جب بہیڑیا لے گیا تب ٹٹی باندہی + لڑکا جنو بی بی اور پہٹی باندہین میان + لڑکا رو دے یا لونکو نائی رو دے منڈائی کو + لڑکو نکا کہیل چڑیا کا مرن + لڑے نہ بھرے زر پہنے پہرے + لڑین نہ بہڑین تر کش باندہی پہرین **لکڑی** کے بیل مکڑی نا جتی ہی + لکیر پر فقیر + لکھو بندریا چابے بان + اور گئی چٹیا رہ گئی کان + لکھ لوڑہا پڑہ تہر + لکھ موے پر ہو خدا لکھنے پڑہے نام محمد فاضل + **لگا** تو تیر نہیں تو تکہ + لگا سو بہگا + لگم لگا سبکو لگا + لگے بغلین جہانکی + لگی تو تی بیتون بولی + **لنگا** مین چوٹا سو باون گز کا + لنگڑی نے چور پکڑا دوڑ یو میان اندہی لنگوٹی مین پہاگ کہیلتے ہین + لنگی کی تلاوڑی تو لی کی ہاوڑی + **لوٹ کا** موسل ہی بہت ہے لوٹ بنو لونکی کہاؤ گڈہیا کا + لومڑی کے شکار کو جایئے تو شیر کا سامان کر لیجیے + لونڈی کا یار سدا خوار + لونڈی ہو کر کمانا بی بی بن کر کہانا + لونڈی کو لونڈی کہا رو دیا بی کو لونڈی کہا ہنس دیا + لوہا جانے لہار جانے دہونکنی والے کی بلا جانے + لوہی کی منڈی مین بکری + **لہو لگا** شہیدون مین ملیا لیپا لیپا پہر دیکہا تو ناتہی کالے ہین + لیتا مرکہ دیتا + لے چکہ بیتی اور کو رابا کی کہاتی ہین

اور گھوڑا لے دی اٹا کشوتی میں لینا دینا کاری نہ مثلے لینا دینا کار سپر حسیتا + لینا ایک
دینا دو لینے کے دینے پڑی + خزینہ بست و ہفتم در مثلہای حرف میم مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینۂ اول در امثال عربیہ

مَا اُبَالِی مَا نَجَی مِنْ ضَبَّكَ + مَا اَخَافُ اَلَّا مِنْ سَیْلٍ تَلَقّٰی مَا اَذْرِی

باک ندارم انچہ نیم جوش ضبّ ہر سوسمار تو + مے ترسم مگر از سیلاب کہ بگیرد + نمیدانم

اَیُّ الْجَرَادِ عَارَهٗ + مَا اَدْرِی اَجَرَادٌ لَمْ یَثِبْ مَا اشْتَارَ الْعَسَلَ

کدام ملخ برد او را + نمیدانم کہ آیا نلمدافتہ میندری یا گداختہ میکنی + پنجید شہد را

مَنِ اخْتَارَ الْکَسَلَ + مَا اَشْبَهَ اللَّیْلَةَ بِالْبَارِحَةِ مَا اَصَابَ مَثَلَهٗ

کسیکہ اختیار کرد کاہلی + مشابہ نشد امشب شب گذشتہ + چراغ پایہ را

وَلَا بِلَّةَ + مَا اَفْعَلُ ذَاكَ مَلْحَنَةَ لَتَیْبٍ + مَا اَقْفَرَ بِالْعُرُوْسِ ضَرْبٌ

ونہ تری را + نخواہم کرد انرا و نہ نمکدار او نگذند شتر ماده ناکلان سال چہ زشت شد بعروس زدن

الدَّفُّ بِیَدِهَا + مَا اَقْرَبَ نَحْسَاهُ مِنْ مَفْسَاهُ مَا اَهْوَنَ نَسْئَلُوْهُ

دف بہر و دست خود + نزدیک نشد دہن او از کون او + نیست آسان اگر نباشد زبان

اَلْمَاءُ لِمَنْ طَلَبَ + مَا اَنْصَفَ الشَّیْبُ مِنْ سَتْرِ وَقَارِهٖ فَسَوَّدَ وَجْهَهٗ

اب برای کسی کہ طلب کرد + انصاف نکرد پیری از پوشیدن وقار خود پس سیاہ کردہ شود روی او

وَاطْفِئْ اَنْوَارَهٗ + مَاءٌ وَلَا كَصَدَاءٍ + مَا بِالدَّارِ شَفْرٌ مَا بِالدَّارِ عَرِیْبٌ

واطفا کردہ نورہای او + آب ست و نیست مانند صدا + نیست در خانہ کسے + نیست در خانہ کسے

مَا بِالْعَیْرِ مِنْ قِمَاصٍ + مَا بَلَغَ مَاءُ الْبَحْرِ عَلٰی نَحْرِ الْبَطِّ +

نیست بہ خر از جندگی + نرسید آب دریا بر سینۂ بط

مَا بِهَا نَافِي مُحَرَّمَةٍ + مَاتَ حَتْفَ أَنْفِهِ + مَا تَرَكَ الْوَحْشَ فِي بَرٍّ مَفَازَةً

نیست در خانہ دمندہ آتش ۲ مرد از مرگ بینی خود + نے یعنی آسایش را در دست قبضہ کردہ شدہ

مَا تَنْدَى صِفَاتُهُ + مَا تَوَالَدَ الْأَسْبَابُ لَا بِمُبَاشَرَةِ الْأَسْبَابِ

فراہم نمیکنی وصفہائے او را + نیست پیدا شدن اسباب مگر بفراہم کردن اسباب

مَلْجُدَعَ قَصِيرُ أَنْفِهِ + مَلْحَكَ ظَهْرِي مِثْلَ ظُفُرِي مَا خَلَقَ اللّٰهُ خَلْقًا

بریدہ شد کوتاہی بینی او + نشود پشت مرا مانند ناخن من + پیدا کند خدا خلق را

أَكْرَمَ عَلَيْهِ مِنَ الْعَقْلِ + مَا دَارَتْ لَهَا حَوْلَ الْهِلَالِ مَا دَخَلَ تَحْتَ

بزرگتر بروے از عقل + نگردد ہالہ گرد ماہ نو + داخل نشد زیر

السَّيْفَ لَا صَاحِبُ الْجُنَّةِ + مَا ذَاقَ عَبَلَةً وَلَا لَيْلَةً + مَا رَبَّةً لَا حَفَّتْ

شمشیر مگر صاحب سپر + نچشید چربش را نہ لقمہ را + حاجت نہ مہربانی

الْمَاضِي لَا يُذْكَرُ + مَا عَزَّ مَنْ ذَلَّ جِيرَانُهُ + مَا عَقَدَ الْعُيُونَ مِثْلَ النَّوْمِ

گذشتہ ذکر کردہ نمیشود + گرامی نشد از خواری ہمسایگان خود + نہ ببندد چشمہا را مگر خوابندگان

مَا عَلَاكَ فَهُوَ سَمَاؤُكَ + مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ +

انچہ بلند شد ترا پس او آسمان تست + نیست بر رسول مگر رسانیدن آشکارا +

مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ + مَا عِنْدَهُ خَيْرٌ وَمِنْهُ مَا كَسَفَ حُرٌّ

نیست بر نکوئی کنندگان از را ہے + نیست نزدش نیکی و خوردنی آنرا پارہ نکرد ماہی

السَّمَاءَ إِلَّا تَمَسَّحَ الْبَيْدَاءِ + مَا لَا يُدْرَكُ كُلُّهُ لَا يُتْرَكُ كُلُّهُ الْمَالُ ظِلٌّ زَائِلٌ

آسمان مگر نہنگ بیابان را + انچہ دریافتہ نشود ہمہ او گذاشتہ نشود ہمہ او مال سایہ آیندہ و روندہ

مَا لِلْغَرِيبِ سِوَى الْغَرِيبِ أَنِيسُ + مَا لِلتُّرَابِ وَرَبِّ الْأَرْبَابِ الْمَالُ

نیست برای مسافر جز مسافر مونسے + چیست بر اخاک سوگند پروردگار پروردگاران مال

وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ فِتْنَةٌ ۚ مَالَهٗ سَمْعَةٌ

و پسران زیبائیش زندگانی دنیاست + مال و پسران فتنه است + نیست مراورا آوازک

وَلَا مَنْعَةٌ ۚ مَالَهٗ هَارِبٌ وَلَا قَارِبٌ ۚ مَالَهٗ رَاعِيَةٌ وَلَا ثَلْغِيَةٌ

و نه چیزی که اندک + نیست مراورا گریزنده و نه نزدیک شونده + نیست مراورا ماده شتر و نه گوسپند +

مَالَهٗ سَارِحَةٌ وَلَا رَائِحَةٌ ۚ مَالَهٗ سَبَدٌ وَلَا لَبَدٌ ۚ مَالَهٗ ضِئْدٌ

نیست مراورا چرنده و نه بوے + نیست مراورا موے و نه صوف + نیست مراورا مخالف

وَلَا نَقِيْشٌ ۚ مَالَهٗ حَافٌّ وَلَا رَافٌّ ۚ مَالَهٗ حَانَةٌ وَلَا اٰنَةٌ ۚ

و نه بتا + نیست مراورا خادم و کوشش کننده در خدمت + نیست مراورا ماده شتر و نه گوسپند +

مَالَهٗ اُلٌّ وَغُلٌّ ۚ مَالَهٗ فَاقَةٌ ۚ مَالِيْ ذَنْبٌ اِلَّا ذَنْبٌ صُحِّيْتُ ۚ

نیست مراورا غل و گردن بند + نیست مراورا تنگ + نیست مرا هیچ گناهی مگر گناه صحت +

مَا مِنَّا اِلَّا رَجُلٌ بِهٖ اَمَةٌ يُجَسِّسُهَا الظَّفَرُ غَيْرُ الرَّجُلَيْنِ ۚ اَلْمَاْمُوْرُ

نیست از ما مگر مردیکه بوی شکستگی سرست و شکافنده از پیروزی جزدو مرد + حکم کرده شده

مَعْذُوْرٌ ۚ اَلْمَاْمُوْلُ خَيْرٌ مِّنَ الْمَاْكُوْلِ ۚ مَا نَدِمَ مَنِ اسْتَكَّ ۚ

معذورست + امید داشته شده بهترست از خورده شده + شرمنده نشد هر که خاموش ماند +

مَا وُزِنَ فِيْ مِيْزَانِ الْفَلَكِ اِلَّا الرِّيْحُ ۚ مَا هَلَكَ امْرُءٌ عَرَفَ قَدْرَهٗ ۚ

سنجیده نشد در ترازوے آسمان مگر باد + هلاک نشد مردیکه شناخت مرتبه خودرا +

مَا يَبِضُّ حَجَرُهٗ ۚ مَا يَجْعَلُ قَدَكَ اِلٰى اَدِيْمِكَ ۚ مَا يَعْرِفُ هِرًّا

آب نمیدهد سنگ او و کدام چیز بگرداند پوست بز فالهٔ ترا سوے پوست دوی تو نمیشناسد گربه را

مِنْ بِرٍّ ۚ مَا يَعْرِفُ الْحَيُّ مِنَ الْمَيِّ ۚ مَا يَعْقِلُهٗ اِلَّا الْعَاقِلُوْنَ ۚ مَا يَقْمَعُ بِهٖ

از موش و الا نمی شناسد حق را از باطل + نمیداند آنرا مگر عاقلان + جنبیده نمیشود برای او

بالشنان ۲ مایوم حلیمۃ بسر ۳ متی کان حلم اللہ فی کف الفقیر

برشنان ۲ نیست روز حلیمہ را ۳ کدام باشد حکم خدا در گرفتن ریخ متاخر ما

مثقل استعان بدقنہ ۴ مثل البرغوث ۵ دماغہ ۶ مثل

بار برداشتہ شدہ یاری جست از زنخ خود ۴ مانند کبک دماغش خون دست ۶ مانند

النعامۃ ۷ طبر ولا جمل ۸ مثل ما کان ذلک الوقت المثل

شتر مرغ ۷ پرندہ ونہ شتر ۸ مانند انچہ بود آن وقت ۹ مثل

فی الکلام کالسکباج ۱۰ فی الادام ۱۱ المجاز قنطرۃ ۱۲ الحقیقۃ

در کلام مانند سکباج در نان خورش ۱۱ مجاز پل بزرگ حقیقت ست ۱۲

المجاجرۃ ۱۳ قبل المناجزۃ ۱۴ المجالس بالامانۃ ۱۵ مجلس الکرام حصون

از جنگ باز داشتن پیش از مقاتلہ کردن ۱۳ مجلسہا بامانت ست ۱۴ مجلس جوانمردان قلعہ ہا ۱۵

الکلام ۱۶ مجلس العلم روضۃ الجنۃ ۱۷ المحب یحی المحبۃ ۱۸

کلام ست ۱۶ مجلس علم باغ بہشت ست ۱۷ دوست زندہ میکند دوستی را ۱۸

المحب محی فی حلم المحبوب ۱۹ المحبۃ لا تزید بالوفاء

دوست محوست در حلم معشوق ۱۹ دوستی افزون نمیشود بسبب وفا

ولا تنقص بالجفاء ۲۰ المحبۃ موافقۃ المحبوب فی محبوبہ ومکروہہ ۲۱

و کم نمیشود بسبب ستم ۲۰ دوستی موافقت معشوق ست در رضی او ونا رضی او ۲۱

تحترس من مثلہ ۲۲ تحسنۃ فضیلی ۲۳ مخالفۃ الملوک عار فی العالم ۲۴

نگاہ داشتہ است از مانند خود ۲۲ زن نکوئی کنندہ است نہ بزرگ ۲۳ مخالفت پادشاہان ننگ ست در دنیا ۲۴

ونار فی الاجل ۲۵ تخرنبق ۲۶ لینباع ۲۷ المدارات تحرج المحبۃ

وآتش ست در آخرت ۲۵ مردسر فرو افگندہ تا جست کند ۲۶ نرمی کردن بیرون می آرد مارا ۲۷

کنجینہ ۱	۱۲		امثال عربیہ

مِنْ جُحْرِهَا ۔ اَلْمَذْحُ الَّذِیْ یَخُصُّ حُسْنًا بَیْنَ بَیْنَ ۔ وَبَیْنَ ذٰلِکَ کَالَّذِیْ هُوَ

ازسوراخش + ستودن کفتار زشت + مذبذب اند میان آن دسته آن گروه

وَکَالَّذِیْ هُوَ ۔ اَلْمَرْءُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِهٖ + اَلْمَرْءُ عَاقِلٌ بِجَمَالِهٖ + اَلْمَرْءُ

ودسته این گروه + مرد بر دین دوست خود ست + مرد زیرک ست بجمال خود + مرد

فِیْ طَیِّ لِسَانِهٖ لَا فِیْ طَیْلَسَانِهٖ + اَلْمَرْءُ کَثِیْرٌ بِاَخِیْهِ + اَلْمَرْءُ لَا یَزَالُ

در بچیدگی زبان خود ست نه در چادر خود + مرد بسیار ست ببرادر خود + مرد همیشه

عَدُوًّا لِمَا جَهِلَ ۔ اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ + اَلْمَرْءُ مَعَ رِجْلِهٖ + اَلْمَرْءُ

دشمن است بانچه نادان شد + مرد با کسی ست که دوست داشت + مرد با پای خود ست + مرد

مَخْفِیٌّ تَحْتَ لِسَانِهٖ + اَلْمَرْءُ مَخْبُوْءٌ لَدٰی طَیِّ اللِّسَانِ اَلْمَرْءُ یُقَیِّسُ

پوشیده ست زیر زبان خود + مرد پوشیده است نزدیک پیچیدگی زبان + مرد قیاس میکند

عَلٰی نَفْسِهٖ ۔ اَلْمَرْءُ یَطِیْرُ بِهِمَّتِهٖ وَالطَّیْرُ یَطِیْرُ بِجَنَاحَیْهِ + اَلْمَرْءُ

بر ذات خود + مرد پرواز میکند بهمت خود و پرند پرواز میکند بهر دو بازوی خود + مرد

یُعْرَفُ عِنْدَ الْمُعَامَلَةِ ۔ مَرْعًی وَلَا کَسَعْدَانَ + اَلْمِزَاحُ اَوَّلُهٗ

شناخته میشود نزدیک معامله + چراگاه و نه مانند سعدان + خوش طبعی اولش

فَرَحٌ وَاٰخِرُهٗ تَرَحٌ + اَلْمِزَاحُ بُیُوْتُ الضَّغَائِنِ + اَلْمِزَاحَةُ تَذْهَبُ

شادمانی ست و آخرش اندوه + خوش طبعی پیدا میکند کینه ها را + خوش طبعی کردن میرود

الْمَهَابَةَ ۔ اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ + اَلْمُسْتَلِیْمُ اَحْزَمُ مِنَ الْمُسْتَسْلِمِ

هیبت را + مصلحت کرده شده اعتماد کنده است + مذمت خواهنده داناست از صلح جوینده +

اَلْمُسْتَمِعُ شَرِیْکُ الْقَائِلِ + اَلْمُسْلِمُ مِرْاٰةُ الْمُسْلِمِ مُشَاهَدَةُ الْاَبْرَارِ

شنونده شریک گوینده ست + مسلمان آئینه مسلمان ست + دیدن نیکوکاران

بَيْنَ النَّجْلِ وَالِاسْتِتَارِ الْمُشَاهَدَةُ مِيرَاثُ الْمُجَاهَدَةِ +

میان آشکارا و پوشیدہ ست + مشاہدہ میراث مجاہدہ است

الْمَسْوَرَةُ حِصْنٌ مِنَ النَّدَامَةِ وَأَمْنٌ مِنَ الْمَلَامَةِ مُصَاحَبَةُ

مشورہ پناہ ست از شرمندگی و بے پیی ست از ملامت + مصاحبت

الْأَشْرَارِ رُكُوبُ الْبَحْرِ + مَصَائِبُ الْقَوْمِ عِنْدَ قَوْمٍ فَوَائِدُ +

بدان سوار شدن دریاست + مصیبتہاے گروہ نزدیک گروہی فائدہ ہاست

يَضُرُّ بِالطِّحَالِ مَا يَنْفَعُ الْكَبِدَ + مَضَلُّ الْمَرْءِ بَيْنَ فَكَّيْهِ +

گزند میکند بسپرز انچہ نفع میکند جگر را + جاے گمراہی مرد میان دو زنخ اوست

مَضَى مَا مَضَى مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ + مَطْلُ كُنَاسِ الْكَلْبِ مُعَافَاةٌ

گذشت انچہ گذشت + درنگ کردن تو انگر ستم ست + درنگ کردن مانند خواب سگ ہجو کردن

الْوَطْنِ تَعْقِرُ الْفَطِنَ + مُعَاتَبَةُ الْإِخْوَانِ خَيْرٌ مِنْ فَقْدِهِمْ +

وطن خستہ میکند زیرک را + خشم کردن برادران بہتر ست از گم کردن آنان +

مَعَ الْخَوَاطِئِ سَهْمٌ صَائِبٌ + مَعَ اللَّجَاجَةِ تُلْفَى الْحَاجَةُ الْمُغْرِقَةُ

باخطا کنندگان تیر ست بصواب رسندہ و با دشمنی بے یابی مطلب را + شناسائی

تَنْفَعُ وَلَوْ بِالْكَلْبِ الْمَعْقُورِ + الْمَعْنَى فِي بَطْنِ الشَّاعِرِ الْمُغْرَى

سود میکند اگرچہ با سگ گزندہ + معنے در شکم شاعر ست + برنر

تُبْقِي وَلَا تُبْقِي + الْمُفْلِسُ فِي أَمَانِ اللَّهِ الْمُقَابَلَةُ خَيْرٌ مِنَ الْمُقَارَبَةِ

تباہ میکند و خود نمیماند + مفلس در زینہاری خداست + روبرو بہتر ست از نزدیکی

مُقَابَلَةُ مَنْ لَا تُقَاوَمُ مُخْرِفٌ + مَقْتَلُ الرَّجُلِ بَيْنَ فَكَّيْهِ +

جنگ کردن با کسی کہ برابری کردن نمیتوانی او را ادبار ست + جاے کشتن مرد میان ہر دو زنخ اوست

اَلْمَكْتُوْبُ نِصْفُ الْمُلَاقَاةِ ۔ اَلْمَكْتَارُ مِهْذَارٌ ۔ اَلْمِكْثَارُ يُجَاطِبُ

نوشتہ نیم ملاقات ست ۔ بسیار سخن گوی بیہودہ گوی ست ۔ بسیار سخن گوی سخن ہیچ کسے نشنود

لَيْلٌ مُلَازَمَةُ الْمُلُوْكِ حُسْنُ السُّلُوْكِ ۔ مَلِكٌ عَشُوْمٌ

دربند ۔ ملازمت پادشاہان نیک روش ست ۔ پادشاہ ظالم

خَيْرٌ مِنْ فِتْنَةٍ تَدُوْمُ ۔ اَلْمُلْكُ لِمَنْ غَلَبَ ۔ اَلْمُلْكُ عَقِيْمٌ

بہتر ست از فتنہ کہ ہمیشہ باشد ۔ ملک برای کسے ست کہ غالب شد ۔ ملک نازائیدہ است ۔

اَلْمُلْكُ يَبْقَى مَعَ الْكُفْرِ وَلَا يَبْقَى مَعَ الظُّلْمِ ۔ اَلْمُلْكُ وَالدِّيْنُ

ملک باقی میماند با کفر و باقی نمیماند با ستم ۔ ملک و دین

تَوْأَمَانِ اَلْمُمْتَحَنُ مَلْعُوْنٌ ۔ مَنِ ابْتُلِيَ بِبَلِيَّتَيْنِ فَقَدِ اخْتَارَ

دو برادرند ۔ آزمایش کنندہ ملعون ست ۔ ہر کہ گرفتار شد بدو بلا پس بتحقیق اختیار کرد

اَهْوَنَهُمَا ۔ مَنِ اتَّكَلَ عَلَى زَادِ غَيْرِهٖ طَالَ جُوْعُهٗ ۔ مَنْ اَخْرَجَ

سہلتر ہر دو را ۔ کسیکہ اعتماد کرد بر توشۂ غیر خود دراز شد گرسنگی او ۔ کسیکہ دلیری کند

عَلَى سُلْطَانِهٖ قُتِلَ ۔ مَنْ اَحَبَّ شَيْئًا فَلْيُكْثِرْ ذِكْرَهٗ ۔ مَنْ اَحَبَّ فُهِمَ

بر پادشاہ خود کشتہ شود ۔ کسیکہ دوست دارد چیزی را پس بسیار کند ذکر او را ۔ کسیکہ دوست دارد فہمیدہ شود

مَعْنَاهُ ۔ مَنْ اَخْطَأَتْ فِرَاسَتُهٗ اَبْطَأَتْ فِيْسَتُهٗ ۔ مَنْ اَخَّرَ

با ایشان ۔ کسیکہ خطا کند دانائی او درنگ کند شکار او ۔ کسیکہ تاخیر کند

اَلنَّوْمَ طَابَ مَنَامُهٗ ۔ مَنْ اَخَذَ مَالَ النَّاسِ بُدَّانْ يُؤْخَذَ

خواب را خوب شود خوابیدن او ۔ کسیکہ گرفت مال مردمان را ناچار ست از انکہ گرفتہ شود

مَالُهٗ ۔ مَنْ اَدْرَعَ الْفِكَرَ فِي الْعَوَاقِبِ اَمِنَ مِنْ سَهَامِ النَّدَمِ

مال او ۔ ہر کہ زرہ کرد فکر را در انجام کارہا ایمن شد از تیرہای شرمندگی

مَنْ اَدَمَنَ قَرْعَ الْبَابِ یُوشِکُ اَنْ یَلِجَہٗ ۔ مَنْ اَدَمَ مَنْ طَلَبَ تَنَعُّمَ طَرَفٍ یَقْبِضُ

کسیکہ ہمیشہ کردکوفتن در را نزدیک ست کہ گشادہ شود برای او ۔ کسیکہ ہمیشہ کرد جستن چیزی بر دزدیدن چشم او

مَنْ اَذَلَّ کُمَیْتًا یُغْنِیْ فِیْ رِیَاضِ رِضْوَانٍ کَرِیْمٍ ۔ مَنْ اَسْتَخَفَّ اِخْوَانَہٗ

کسیکہ کوچ کرد وی حال نگہ جوانرد ستہ بود در باغہائے بہشت مانند آہو ۔ ہر کہ سبک کرد برادران خود را

خُذِلَ ۔ مَنْ اَسَاءَ اَدَبَہٗ ضَلَّ نَسَبُہٗ ۔ مَنْ اَسْتَزَادَ عَلَی الْاَکْلِ وَالشُّرْبِ

رسوا کردہ شد ۔ ہر کہ بد ی کرد ادب او نسب او ضائع شد ۔ ہر کہ افزونی کرد بر خوردن و نوشیدن

لَنْ یَشْبَعَ اِلَّا بِالتُّرَابِ ۔ مَنِ اسْتَغْضَبَ وَلَوْ دَبِیْبًا فَقَدْ تَحَمَّلَ مَنْ اَسْتَرْعَی

ہرآئینہ سیر نشود مگر بخاک ۔ کسیکہ خشم خواستہ شد و خشم کرد پس اگر خزندہ ہر کہ نگاہبانی کرد

اَلذِّئْبَ لِلْغَنَمِ فَقَدْ ظَلَمَ ۔ مَنْ اَسْرَعَ فِی الْجَوَابِ اَخْطَاَ فِی الصَّوَابِ ۔ مَنْ اَشْبَہَ

از گرگ برای گوسپند پس تحقیق ستم کرد ۔ ہر کہ شتابی کرد در جواب در خطا کرد در صواب ۔ ہر کہ مانند

اَبَاہُ فَمَا ظَلَمَ ۔ مَنْ اَصْلَحَ فَاسِدَ مُزَاجِہٖ اَرْغَمَ حَاسِدَہٗ ۔ مَنْ اَطْلَعَ عَلَی جَارِیَۃٍ

پدر خود را پس ستم نکرد ۔ ہر کہ اصلاح کرد فاسد خود را خاک مالید حاسد خود را ۔ کسیکہ آگاہ شد بر سایہ

اَغْتَنَکَتْ حُجُبُ اِسْتَارِہٖ ۔ مَنْ طَاعَ غَضَبُہٗ اَضَاعَ اَدَبَہٗ ۔ مَنْ اَعْطَی

دریدہ شد حجابہای پردہ ہای او ۔ ہر کہ فرمان برداری کرد خشم خود را ضائع کرد ادب خود را ۔ ہر کہ داد

ثَمَرَ اَعْطَی ثَمَرَ ۔ مَنْ اَعْجَبَ بِعَمَلِہٖ حَبِطَ اَجْرُہٗ ۔ مَنِ اعْتَادَ شَیْئًا لَجَّ عَ

خریدار دادہ شد بار را ۔ ہر کہ بشگفت آمد بعمل خود باطل شد مزد او ۔ ہر کہ خوگر د چیزی را حریص

عَلَیْہِ ۔ مَنْ اَعْجَبَتْہُ اَرَاؤُہٗ غَلَبَتْہُ اَعْدَاؤُہٗ ۔ مَنِ اغْتَلَّ نَجَا ۔ مَنِ اغْتَمَّ

بر وی ۔ ہر کہ بشگفت آورد او را فکر غالب شد او را دشمنان او ۔ ہر کہ یکسو شد نجات یافت ۔ ہر کہ چکند

بِاللّٰہِ فَقَدْ نَجَا ۔ مَنْ اَعْمَلَ اِجْتِہَادَہٗ بَلَغَ مُرَادَہٗ ۔ مَنِ اعْتَمَدَ عَلَی اَشْرَفِ

بخدا پس تحقیق نجات یافت ۔ ہر کہ در کار کرد تواناں خود را رسید مقصود خود را ۔ ہر کہ اعتماد کرد بر بزرگی

ابائه + فقد عقم + من اعظم الذنوب خشين العيوب من اقتنى

پدران خود پس تحقیق بی فرزند شد + از بزرگترین گناهان ست نیکو کردن عیبها کسیکه بود اکرد

سترك افسد امرك + من افرط كمن فرط + من الذل سؤاله حرمه +

راز ترا تباه کرد کار ترا + هر که از حد در گذشت مانند کسی ست که تقصیر کرد + هر که خوار شد سوال او محروم شد +

من الشناعات يتولد الآفات + من الماء كل شيء حي ومن الامراض

از زشتیها پیدا میشود آفتها + از آب ست هر چیز زنده + از نادانیها

الخذلان معادات الاخوان + من مات شهوته تسلى مروته

رسوائی ست دشمن داشتن برادران + هر که میراند خواهش خود را زنده کرد مروت خود را

من انصف فقد استطرف + من انكر حسن الصنيعة استوجب

هر که انصاف کرد پس تحقیق خوش کرد + هر که انکار کرد خوبی نکوئی را سزاوار شد

سوء القطيعة + المنبت لا ارضا قطع ولا ظهرا ابقى + من بخل بماله

زشتی جدائی را + نیست نه زمینی را بردید و نه پشت را باقی گذاشت + هر که بخل کرد بمال خود

على نفسه جاد به على اعز منه + من بسط لسانه بكى على

بر جان خود سخاوت کرد بدو بر زن خود + هر که فراخی کرد شاد شد + هر که فراخ کرد دوستدار او

النعام صارت نعمته على الدوام + من بلغ اربعين فلم يأخذ

نعمت دادن گردد نعمتش همیشه + هر که رسید بچهل سال و نگرفت

العصا فقد عصى من ثانى ادرك ما يمنى + من يجن يجر وسوء

چوب را پس تحقیق نافرمانی کرد + هر که توقف کرد دریافت چیزی را که آرزو میکرد + هر که بد کرد بد کرده شد

اكله + من تشبه بقوم فهو منهم + من لقد خطو تين فقد وصل من تلبث على الناس

بخورد آنرا + هر که مشابه شد بگروهی پس او از آنهاست + هر که پیش شد دو گام را پس تحقیق رسید + هر که بمردمان خوار شد

۱ استطراف خوش کردن و شگفت داشتن بخزی ۱۲ سنه

۲ بتت بالفتح جاسد از بن کردن گیاه ۱۲ صراح

۳ نادی فی ذلام اهل توقف واشتن ۱۲

۴ مراح بحرکات ثلثه جرد

۵ بالفتح والاضافة

۶ وفق

مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ ۔ مَنْ كَهَاوَنَ بِالشَّرِّ وَقَعَ فِي الضُّرِّ ۔ مَنْ ثَبَتَ جُوْدُهُ

هر که فروتنی کند برای خدا بلند کند او را خدا ۔ هر که سبک شمرد بدی را بیفتاد در گزند ۔ که ثابت شد سخاوت او

ثَبَتَ وُجُوْدُهُ ۔ مَنْ جَالَ نَالَ ۔ مَنْ جَاوَرَ الْكِرَامَ مِنَ الْاَعْدَاءِ

ثابت شد هستی او ۔ هر که جولانی کرد رسید ۔ هر که همسایگی کرد کریمان با او هم شدار دشمنان

مَنْ جَاعَ انْتَجَعَ ۔ مَنْ جَادَ بِمَالِهٖ جَلَّ ۔ وَمَنْ جَادَ بِعِرْضِهٖ ذَلَّ ۔ مَنْ جَارَ دَسَّ

هر که گرسنه شد خواهان نیکی شد ۔ هر که سخاوت کرد بمال خود بزرگ شد ۔ هر که سخاوت کرد بآبروی خود خوار شد ۔ هر که ستم کرد

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۔ مَنْ جَدَّ وَجَدَ ۔ مَنْ جَرَّبَ

هر که آمد بنیکی پس مر او را ده مثلهای اوست ۔ هر که کوشش کرد یافت ۔ هر که آزمود

الْمُجَرَّبَ حَلَّتْ بِهِ النَّدَامَةُ ۔ مَنْ جَسَرَ اَيْسَرَ ۔ مَنْ جَهِلَ زَمَانَهٗ

مجرب را فرود آید بوی شرمندگی ۔ هر که دلیری کرد تواگر شد ۔ هر که نادان بود زمانه خود را

عَدَّ الْخُمُوْلَ زَمَانَهٗ ۔ مَنْ حَسُنَ صَفَاؤُهٗ وَجَبَ اصْطِفَاؤُهٗ ۔

میگذشت گمنامی زمانه او را ۔ هر که خوب شد صفای او ضرور شد برگزیدگی او ۔

مَنْ حَسُنَتْ خِصَالُهٗ طَابَ وِصَالُهٗ ۔ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ

هر که خوب شد خصلتهای او پاکیزه شد وصال او ۔ از خوبی اسلام مردست گزاشتن او

مَا لَا يَعْنِيْهِ ۔ مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِاَخِيْهِ فَقَدْ وَقَعَ فِيْهِ ۔ مَنْ حَفَرَ مَعْوَنَةً

چیزیرا که اراده نیکند از ۔ هر که بکند چاهی برای برادر خود پس تحقیق بیفتاد در آن ۔ هر که بکند مغاکی را

وَقَعَ فِيْهَا ۔ مَنْ حَفَظَنَا اَوْرَفَظَنَا فَلْيَقْتَصِدْ ۔ مَنْ حَلُمَ سَادَ ۔ مَنْ خَافَ

بیفتاد در آن ۔ هر که خدمت کرد ما را یا احاطه کرد ما را پس باید که اعتدال کند ۔ هر که بردبار شد سرور شد ۔ هر که ترسید

صَوْتُكَ تَمَنَّى مَوْتَكَ ۔ مَنْ خَافَ وَجَّ الصَّبَاحَ ذَبَّحَ ۔ مَنْ خَلَّدَ

آواز ترا آرزو کرد مرگ ترا ۔ هر که ترسید روی صبح را پست کرد سرا ۔ هر که خدمت کرد مخدوم شد

مَنْ حَشَى الدَّنَّ شَبَّ عَلَكَلْبًا ۔ مَنْ خَصَمَ الْقَاضِيَ الَى مَنْ يَشْتَكِي ۔

هر که عرسید انه کرد سگ را ۔ هر که خصومت کرد با قاضی بسوی کرام کس شکوه کند ۔

مَنْ دَاهَنَ كَسَلَهُ خَابَ اَمَلُهُ ۔ مَنْ دَخَلَ ظَفَرَ بِمُرَادِهِ ۔ مَنْ رَضِيَ نَفْسَهُ

هر که سهل شد کاهلی او را نا امید شد امید ها و هر که در آمد ظفر یافت بمراد خود هر که خود را فروخت

بِاَيْسَرِ شَهَادَةٍ شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ بِالرِّدَاءَةِ ۔ مَنْ رَضِيَ بِقَضَاءِ اللّٰهِ لَمْ يَتَسَخَّطْ

بآسانی گواهی شد بر ذات خود بهلاکت ۔ هر که راضی شد بحکم خدا خشمگین نشد بر او

اَحَدٌ ۔ مَنْ رَقِيَ فِي دَرَجَاتِ الْهِمَمِ عَظُمَ فِي عُيُونِ الْاُمُورِ ۔ مَنْ رَكِبَ

کسی ۔ هر که بالا رفت در مرتبه های همتها بزرگ شد در چشمهای امور هر که سوار شد

جَدَّهُ غَلَبَ ضِدَّهُ ۔ مَنْ رَكِبَ الْعَجَلَ اَدْرَكَهُ الزَّلَلُ ۔ مَنْ زَادَ

بر کوشش خود غالب شد ضد خود را ۔ هر که سوار شد بر شتابی در یافت لغزشها را هر که زیاده شد

خَبَّ بَادَ جِدُّهُ ۔ مَنْزِلَةُ الْاَبْرَارِ فِي صَوْنِ الْاَسْرَارِ ۔ مَنْ سَالَمَ سَلِمَ

خبر او هلاک شد جد او ۔ مرتبهٔ نیکوکاران در نگاهداشتن رازهاست ۔ هر که صلح کرد سالم ماند

مَنْ سَاءَ عَزْمُهُ رَجَعَ اِلَيْهِ سَهْمُهُ ۔ مَنْ سَاءَ خُلُقُهُ ضَاقَ رِزْقُهُ

هر که بد شد قصد او باز گشت سوی او تیر او ۔ هر که بد شد خلق او تنگ شد روزی او هر که بد شد

اَخْلَاقُهُ طَابَ فِرَاقُهُ ۔ مَنْ سَخِيَ بِرَأْسِهِ فَقَدْ رَبِحَ مِنْ سَعَادَةِ جَدِّهِ

خلقهای او خوب شد جدائی او ۔ هر که جوانمردی کرد بسر خود پس تحقیق سود مند شد از نیکبختی بخت

وَفْقُ فَكِّكَ عِنْدَ حَدِّكَ ۔ مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ اَنْ يَكُونَ خَصِيمُهُ عَاقِلًا

آسیا بن تو ۔ بند ۔ مرتبهٔ خود ۔ از نیکبختی مرد هست بودن دشمن او دانا ۔

مَنْ سَقَى مَكَّةَ بَارَ فَمُهُ ۔ مَنْ سَكَتَ سَلِمَ ۔ وَمَنْ سَلِمَ نَجَا ۔ مَنْ سَلَّ

هر که آب داد حیلهٔ خود را هلاک کند خود را ۔ هر که خاموش شد سالم شد و هر که سالم شد رهائی یافت هر که کشید

سَيْفُ الْعَدَاوَةِ يُعْمَدُ فِيهِ رَاسِخًا + مَنْ سَلَكَ الْجَدَّ أَمِنَ الْعِثَارَ وَمَنْ شَاوَرَ

شمشیر دشمنی را نیام کرد دران سر خود را + ہر کہ رفت در زمین ہموار درشت لغزش شد نغزش

أَهْلَ النَّصِيحَةِ مِنَ النَّدَمِ الْمَفْضِيَةِ + مِنْ شَرِّ مَا طَرَحَكَ أَهْلُكَ +

از صاحبان نصیحت پس بیم شد از پشیمانی + از بدی چیزیکہ انداخت ترا اہل تست

مَنْ صَامَ بِالْمَالِ لَمْ يَحْتَشِمْ مِنْ طَلَبِ الْحَاجَةِ + مَنْ صَدَقَ نَوَرَ

ہر کہ رشوت داد مال را شرم نداشت از طلب کردن حاجت + ہر کہ راست شد نشان او

طَالَ تَبَسُّمُهُ + مَنْ صَدَقَ فِي مَقَالِهِ زَادَ فِي جَمَالِهِ + مَنْ صَنَّفَ

دراز شد تبسم او + ہر کہ راست شد در سخن خود فزون شد در خوبی خود + ہر کہ تصنیف کرد

قَدِ اسْتَهْدَفَ + مَنْ ضَحِكَ ضَحِكَ + مَنْ ضَعُفَتْ آرَاؤُهُ قَوِيَتْ

بتحقیق نشانہ تیر شد + ہر کہ خندید خندہ کردہ شد بروی + ہر کہ ضعیف شد فکرہای او قوی شدند

أَعْدَاؤُهُ + مَنْ طَابَ صِلَةُ رَحِمِهِ + مَنْ طَالَ تَعَدِّيهِ لَزِمَ أَعَادِيَهُ

دشمنان او + ہر کہ پاکیزہ شد پیوند او پاک شد شاخ او + ہر کہ دراز شد دست او از حد بسیار شد دشمنان او

مَنْ طَلَبَ حَلَبَ + مَنْ طَلَبَ شَيْئًا وَجَدَّ وَجَدَ + مَنْ طَلَبَ شَيْئًا نَالَهُ أَوْ بَعْضَهُ

ہر کہ طلب کرد بکشید + ہر کہ طلب کرد چیزیرا او کوشش کرد یافت + ہر کہ طلب کرد چیزیرا یافت او را

مَنْ طَلَبَ مَا لَا يَكُونُ طَالَ تَعَبُهُ + مَنْ عَتَبَ عَلَى الدَّهْرِ طَالَ عَتَبُهُ

ہر کہ طلب کرد چیزیرا کہ نمیشود دراز شد تعب او + ہر کہ خشم کرد بر زمانہ دراز شد خشم او

مَنْ عَجَّلَ أَمُورَهُ يُصِيبُهُ مِنَ النَّدَمِ + مَنْ عَدَلَ فَاعْدِلْ مَنْ عَدَلَ مَلَكَ وَمَنْ

ہر کہ شتاب کرد کارہای خود را برسد او را از شرمندگی + ہر کہ انصاف کرد دانا شد + ہر کہ

هَلَكَ مَنْ عَرَفَ بِتَقْوَى نَسَبُهُ + مَنْ عَمَّ فِي التَّحَايُبِ طَابَتْ طِلَابُهُ + مَنْ

ہلاک شد + کیکہ شناخت چیزیرا بنسبت کرد باشود سوی او + کیکہ شناخت تجربہ طلبہای پاکیزہ شود برای او + ہر کہ شناخت

نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ ۔ مَنْ عَزَّ بَزَّ ۔ مَنْ عَقَدَ عَيْنًا كَحَّلَ نَظَرَهُ ۔ مَنْ عَلَا

نفس خود را پس تحقیق شناخت پروردگار خود را ۔ کسیکه غالب شد گرفت متاع را ۔ هرکه بست چشم را بدرد داشت نظر خود را

دِمَاغُهُ فِي الصَّيْفِ عَلَى قِدْرِهِ فِي الشِّتَاءِ ۔ مَنْ عَلَتْ هِمَّتُهُ طَالَ

دماغش در گرما بجوشید دیگ او در زمستان ۔ هرکه بلند شد همت او دراز شد

هُمُومُهُ ۔ مَنْ عَلَّمَهُ حَرْفًا فَهُوَ مَوْلَاهُ ۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ

غمهای او ۔ کسیکه آموزاند او را یک حرف پس او مملوک دست ۔ هرکه عمل کرد شایسته پس برای ذات خود

وَمَنْ سَاءَ فَعَلَيْهَا ۔ مَنْ عَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا ۔ مَنْ غَلَبَ خَدَّ السَّلَبَ

و هرکه بدی کرد پس بر وست ۔ کسیکه فریب داد ما را پس نیست از ما ۔ هرکه غالب شد گرفت متاع را

مَنْ فَعَلَ الرَّدَى يَلْقَاهُ ۔ مَنْ فَعَلَ مَا شَاءَ لَفِيَ مَا سَاءَ ۔

کسیکه کرد هلاکت را ملاقات کند آنرا ۔ کسیکه کرد آنچه خواست ملاقات کند چیزی را که او را بد آید

مَنْفَعَةُ الْمَرْءِ تَحْتَ لِسَانِهِ ۔ مَنْ قَبَضَ قَبَضَ ۔ مَنْ قَلَّ وَخَزَ عَلَّ

بزرگی مرد زیر زبان او ست ۔ هرکه قبض کرد قبضه کرده شد ۔ کسیکه پیش کرد دیگری را

مَنْ قَرَّ عَيْنًا بِعَيْشِهِ نَفَعَهُ ۔ مَنْ قَرَعَ بَابًا وَلَجَ ۔ مَنْ قَسَطَ مَا سَفَّهَ

هرکه خنک کرد چشم را بزندگانی خود سود کرد او را ۔ هرکه کوفت در را او مبالغه کرد در آمد ۔ هرکه انصاف کرد بنقاد

مَنْ قَصَرَ عَنِ الْخِيَاسَةِ صَفَرَ عَنِ الرِّيَاسَةِ ۔ مَنْ قَلَّ دِينَارُهُ

هرکه کوتاه شد از گمبانی خالی شد از ریاست ۔ کسیکه کم شد دینار او

ذَلَّ مِقْدَارُهُ ۔ مَنْ قَلَّ لُبُّهُ كَثُرَ عَجَبُهُ ۔ مَنْ قَلَّ سُرُورُهُ كَانَ

خوار شد مرتبهٔ او ۔ هرکه کم شد عقل او فزون شد تکبر او ۔ هرکه کم شد خوشی او بسیار شد

الْمَوْتُ رَاحَتَهُ ۔ مَنْ قَلَّتْ فَضَائِلُهُ ضَعُفَتْ وَسَائِلُهُ ۔ مَنْ قَنِعَ شَبِعَ

مرگ آسایش او ۔ کسیکه کم شد بزرگیهای او سست شد وسیله‌های او ۔ هرکه قانع شد سیر شد

مَنْ قَنِعَ بِعَطَاءِ اللّٰهِ كَوَيَدِ خُلَّهُ حَسَدٌ + مَنْ كَانَ طَوِيلَهُ الْغُرَابَ

هر که قانع شد ببخش خدا در نیاید ورا رشک + هر که باشد رهنمای او زاغ

رَضِيَ بِمَنْزِلِ الْخَرَابِ + مَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ مَلَامُهُ + مَنْ كَثُرَ لَهُ

راضی شود بجای ویران + هر که بیشتر شد سخن او بیشتر شد ملامت او + هر که بیشتر شد بر او

اللَّهُ مَا مِنْ لَيْلٍ كَثُرَ لَهُ اللَّهُ نَائِمٌ + مَنْ كَثُرَ ضَحِكَتُهُ قَلَّتْ هَيْبَتُهُ

دلها بیشتر شد برای او دشمنان او + هر که بسیار شد خنده او کم شد بزرگی او

مَنْ كَثُرَ خَوَانُهُ كَثُرَ اِخْوَانُهُ + مَنْ كَثُرَ اِنْتِهَابُهُ جَبَا لِلْمَوَالِهِ اشْتَدَّ

هر که بیشتر شد خوان او بسیار شد برادران او + هر که بسیار شد خوشی او به بخشش ها سخت شد

اِنَّ عَلَجَهُ لِلْمَصَائِبِ + مَنْ كَثُرَ ظُلْمُهُ وَاعْتِدَاؤُهُ قَرُبَ هَلَاكُهُ

بر کندنش برای مصیبتها + کسیکه بسیار شد ستم او و تجاوز کردن او از حد نزدیک شد هلاک او

وَفَنَاؤُهُ + مَنْ كَثُرَ اِعْتِبَارُهُ قَلَّ عَثَارُهُ + مَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ خَطَاؤُهُ

وفنای او + کسیکه بسیار شد اعتبار او کم شد لغزش او + هر که بسیار شد سخن او بسیار شد خطای او

مَنْ كَثُرَتْ عَوَارِفُهُ كَثُرَتْ مَعَارِفُهُ + مَنْ كَثُرَ سَوَادُ قَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ + مَنْ كَثُرَ

هر که بسیار شد نیکی های او بسیار شد شناسان او + کسیکه بسیار کرد سواد گروهی را پس او از ایشان است

وَاِنْ كَانَ سَمَّارًا + مَنْ كَرُمَ اَصْلُهُ لَانَ قَلْبُهُ + مِنْ كَلَامِ جَانِبِكَ

اگرچه باشد شبرو + هر که بزرگ شد اصلش نرم شد دل او + از سر در جانب تو

لَا لَبَّيْكَ + مَنْ لَا حَاكَ فَقَدْ عَادَاكَ + مَنْ لَا يَنْفَعُكَ صَدَاقَتُهُ

نه حاضر در خدمت تو + هر که دشنام داد ترا یقین دشمنی کرد ترا + هر که سود نکند ترا دوستی او

لَا يَضُرُّكَ عَدَاوَتُهُ + مَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ يُرْجَى الرَّاحَةُ + مَنْ لَا ذَنْبَ

زیان نکند ترا دشمنی او + هر که نیست گناه مر او را امید میدارند آسایش را + کسیکه نیست گناه

لَهُ لَا يُخَافُ عَلَيْهِ مَنْ لَا يَكْفِيهِ الْيَسِيرُ لَا يَكْفِيهِ الْكَثِيرُ مَنْ هَانَ

مراد را تر سیده نمیشود برد + هر که کفایت نمیکند او را اندک کفایت نمیکند او را بسیار + کسیکه زلت

لَهُ لَا دِينَ لَهُ + مَنْ لَزِمَ الطَّمَعَ عَدِمَ الْوَرَعَ + مَنْ لَزِمَ الرِّقَادَ عَدِمَ

مراد را نیست دین مر او را + هر که لازم گرد طمع را نیست گی پرهیزگاری را + هر که لازم گرد خواب را نیست کرد

الْمُرَادَ مَنْ لَمْ يَأْسَ عَلَى مَا فَاتَهُ أَرَاحَ نَفْسَهُ + مَنْ لَمْ يُسِئِ النَّصِيحَةَ

مقصود را + هر که اندوهگین نشد بر آنچه فوت شد او را آسایش داد ذات خود را + هر که نشنید نصیحت را

فَإِنَّهُ يَزِيدُ سَمَاعَ الْمَلَامَةِ + مَنْ لَمْ يَعْرِفِ التَّلْوِيحَ لَمْ يَعْرِفِ التَّصْرِيحَ

پس البته او افزون میکند شنیدن نکوهش را + هر که نشناخت اشاره را نشناخت تصریح را

مَنْ لَمْ تَسُرَّ حَيَاتُهُ لَمْ تَغُمَّ وَفَاتُهُ + مَنْ لَمْ يَنْظُرْ فِي عَوَاقِبِ الْأُمُورِ

هر که خوش نشد زندگی او اندوهگین نشد مرگ او + هر که ننگریست در آخرهای امور

وَقَعَ فِي الْحَذَرِ + مَنْ لَمْ يَقْبَلِ التَّوْبَةَ عَظُمَتْ خَطِيئَتُهُ + مَنْ لَمْ يُؤَدِّبْهُ

بیفتاد در خوف + هر که قبول نکرد توبه را بزرگ شد گناه او + کسیکه ادب نداد او را

الْأَبَوَانِ أَدَّبَهُ الزَّمَانُ + مَنْ لَمْ يُقَلِّمِ الْعِثْيَرَةَ سَلَبَ الْقُدْرَةَ + مَنْ لَمْ

پدر و مادر ادب او را ادب کرد او را زمانه + هر که نه بخشید گن کاه او در کرده شود توانائی را + هر که

يَرْحَمْ لَمْ يُرْحَمْ + مَنْ لَهُ الْمَوْلَى فَلَهُ الْكُلُّ + مَنْ لِي بِالسَّاعِي بَعْدَ

رحم نکرد رحم نکرده شد + هر که مراد است خدا پس مراد است همه + کیست برای من به مبارک پس

الْبَارِحِ + مَنْ لَيْسَ مَعَ الْمُتَّحِدِينَ مُتَّحِدًا فَهُوَ مِنَ الْمُتَنَوِّعِينَ +

شوم + کسی که نیست با دو متحد متحد پس او از فرقه متنوعه است +

مَنْ لَيْسَ لَهُ تَقْوِيمُ النَّفْسِ فَهُوَ نَقْشٌ تَقْوِيمٌ + مَنْ مَاتَ كَرِيمًا عَاشَ

هر که نیست مراد راست کردن نفس پس او نقش تقویم ست + هر که مرد نیکو کار زنده گرد

فِی الْعَفْوِ ۔ مَنْ مَاتَ غَرِیْبًا مَاتَ شَهِیْدًا ۔ مَنْ مَالَ اِلَی الْمَالِ

در عفو ۔ ہر کہ مرد مسافر مرد شہید ۔ کسیکہ خواہش کرد سوی مال

مَاتَ فِی الْمَالِ ۔ مَنْ مَلَكَ نَفْسَهٗ فَهُوَ مَلَكَ بِنَفْسِهٖ ۔ مَنْ مَنَّ

مرد در محبت مال ۔ ہر کہ مالک شد ذات خود را پس وی مالک شد بہ ذات خود ۔ ہر کہ احسان کرد

بِمَعْرُوْفِهٖ سَقَطَ شُكْرُهٗ ۔ مَنْ بَغٰی فِی الدِّیْنِ یَصْلَفُ ۔ مَنْ نَظَرَ

بنکوئی خود بیفتاد شکر او ۔ ہر کہ ستم کرد در دین بی بہرہ شد ۔ کسیکہ نگریست

فِی الْعَوَاقِبِ سَلِمَ مِنَ النَّوَائِبِ ۔ مَنْ تَمَّ اِلَیْكَ نَمَّ عَلَیْكَ

در انجام کارہا محفوظ ماند از مصیبتہا ۔ ہر کہ سخن چینی کرد سوی تو سخن چینی کرد بر تو ۔

مَنْ هَابَ خَابَ ۔ مَنْ هَانَ عَلَیْهِ الْمَالُ تَوَجَّهَتْ اِلَیْهِ

ہر کہ ترسید بی بہرہ شد ۔ کسیکہ سبک شد بر وی مال متوجہ شد سوے وے

الْاٰمَالُ ۔ مَنْ یَّاْتِ الْحَكَمَ وَحْدَهٗ یَقْلِهٖ ۔ مَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ

امیدہا ۔ ہر کہ بیاید حاکم را تنہا رسگار شود ۔ ہر کہ توکل میکند بر خدا

فَهُوَ حَسْبُهٗ ۔ اَلْمَنِیَّةُ تَضْحَكُ الْاُمْنِیَّةَ ۔ مَنْ یَّجْتَمِعْ یَتَقَعْقَعْ

پس او تعالیٰ کفایت کند او را ۔ مرگ بخندد آرزو ہا را ۔ کسیکہ مجتمع شد جنبد

عُمُدُهٗ ۔ مَنْ یَّزْرَعِ السُّوْءَ یَحْصُدِ النَّدَامَةَ ۔ مَنْ یَّزْرَعْ

ستونہائے او ۔ ہر کہ کشت میکند بدی را درد میکند شرمندگی را ۔ کسیکہ کشت میکند

الشَّرَّ یَحْصُدِ النَّدَامَةَ ۔ مَنْ یَّزْرَعِ الشَّوْكَ لَمْ یَحْصُدْ بِهٖ عِنَبًا

بدی را درد میکند شرمندگی را ۔ ہر کہ کشت میکند خار را درد نکند بوی انگور را

مَنْ لَّمْ یَسْمَعْ یَخِلْ ۔ مَنْ یَّطُلْ هَمُّ اَبْنِیْهِ یَنْتَطِقْ بِهٖ ۔ مَنْ بَطُلَ

ہر کہ نشنود لاغر میشود ۔ ہر کہ دراز میشود شرمگاہ پدرش کمر سے بندد بوقت ہر کہ دراز شود

ذَيْلَهُ يَنْطَقُ بِهٖ + مَنْ يَعْمَلِ السُّوْءَ يَجِدْ عُقُوْبَتَهٗ + مَنْ يَغْطِ

دامن وے گویند + کسیکہ عمل کند بدی را یابد عذاب آنرا + ہر کہ بدہد

بِالْيَدِ الْقَصِيْرَةِ يُغْطَ بِالْيَدِ الطَّوِيْلَةِ + مَنْ يَبْكِ الْغَيْرَ يَبْكِ

بدست کوتاہ دادہ شود بدست دراز + ہر کہ گریاند دیگرے را گریہ

نَيَّاكًا + مَوَاعِيْدُ عُرْقُوْبٍ + اَلْمَوْتُ حَقٌّ + مَوْتٌ عَيْنٌ

نیاک را + وعدہ ہائے عرقوب + مرگ ثابت است + مرگ تو انگران

حَسْرَةٌ وَمَوْتُ الْعُلَمَاءِ ثُلْمَةٌ وَمَوْتُ الْفُقَرَاءِ رَاحَةٌ +

حسرت است ومرگ عالمان رخنہ است ومرگ محتاجان آسایش است +

اَلْمَوْتُ فِيْ طَلَبِ النَّارِ خَيْرٌ مِنَ الْحَيٰوةِ فِي الْعَارِ + مَوْتٌ

مرگ در طلب آتش بہتر است از زندگانی در ننگ + مرگ

فِيْ دُوْلَةٍ وَعِزٍّ خَيْرٌ مِنْ حَيٰوةٍ فِيْ ذُلٍّ وَعَجْزٍ + مُوْتُوْا

در دولت وعزت بہتر است از زندگانی در خواری وعاجزی + بمیرید

قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا + اَلْمَوْجُوْدُ شِفَاءٌ + اَلْمَوَدَّةُ اَفْضَلُ الْقَرَابَةِ +

پیش از مردن شما + موجود شفاست + دوستی بزرگترین نزدیکی ست

اَلْمُؤْمِنُ مِرْاٰةُ الْمُؤْمِنِ + اَلْمُؤْمِنُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ

مسلمان آئینہ مسلمان ست + مسلمان کسے ست کہ محفوظ ماند مسلمانان از

يَدِهٖ وَلِسَانِهٖ + اَلْمُؤْمِنُ قَلِيْلٌ اَلْمُؤْنَةِ + مَهْلَكَةُ الْمَرْءِ جِدَّتُهٗ +

دستش وزبانش + مسلمان کم مشقت ست + ہلاکت مرد تیزی اوست

گنجینۂ دوم در مثلہای فارسی

ما بخیر و شما بسلامت + مادر چہ خیالیم و فلک در چہ خیال + کار یکہ خدا کند فلک را چہ مجال + مادیان گم کردہ دبنال اختہ میگردد + مادہ بعضو ضعیف می ریزد + مارا ازین گیاہ ضعیف این گمان نبود + مارا چہ ازین قصبہ کہ گاو آمد و خر رفت + مارا عجب آید کہ ازین کس بسے آید + مار تو کہ ہر کرا بہ بینی بزنی + یا بوم کہ ہر کجا نشینی بکنی + مار بدست دیگران مار گزیدہ از ریسمان می ترسد + مار مردہ نمی گزد + مارا زبی پائی پیش زان دود کہ گوش خرگش ہزار پائے + مازیاران چشم یاری داشتیم + خود غلط بود انچہ ما پنداشتیم + مال مفت دل بے رحم + مال عرب پیش عرب + مال مردہ پس مردہ + مال حرام بود بر اہ حرام رفت + مال نثار جان کست وجان نثار آبرو + ماہم خدائی داریم + ماہی را ماہی میخورد و ماہی را ہر دو را + ماہی از سر گندہ گردونی زدم + ماہی بخواہی دُمش بگیر **مباش** در پے آزار و ہر چہ خواہی کن **مبر** نام فرزاکہ فرزاکہ دید + **متواضع** خاکست کہ کف پائے شاہ و گدا یکسان بوسد **مثل** معروف پیرایہ زبانہا **محالست** کہ ہنرمندان بمیرند و بی ہنران جاے ایشان گیرند + محبت ست کہ دل را نمید ہد آرام + وگرنہ کیست کہ آسودگی نمیخواہد + محتسب در بازارست نہ در خانہ + محتسب گفت خورد معذور دارد + محتسب را در دن خانہ چکار + **محمد** علیہ السلام بمعراج بلندست بعمامہ + محنت بر باد گند لازم + محنت بیفائدست و سمہ بر ابروی کور + محنت قرب ز بعد فرونست + **مدعی** سُست و گواہ چست + مرا بخیر تو امید نیست شر مرسان + مرا ہمت بلند و دست کوتاہ + مرا افسوس می آید پیر و دیو میگاید + مرا گدای تو بودن ز سلطنت بہتر + مرا نان دہ و کفش بر سر من + مرا بیا مرزو دیگیر را تو دان + مراد سخا باعتدالست + مربی بیازارد مربا بخورد + مردہ بدست زندہ + مردہ ہر چند عزیزست نگہ نتوان داشت + مردہ ہرگز نمی گوزد + مردن بنام بہ کہ بود زندگی بہ تنگ + مردن حقست لیکن اول ہمسایہ را + مردن بعلت آنکہ زندگانی بذلت + مردہ آنست کہ نامش بنکوئی نبرند +

مردہ سخن نمیکند + مردہ گر خاک میدہد بستان + مردن ملا نفع نمیکند چو بست کہ بابا بمیرد +
مردیت بیار مای وانگہ زن کن + مرد پابرہوا ہند و نامرد پادر ہوا + مرد آخر بین مبارک
بندہ ایست + مرد بی سنگ را وزنی نباشد + مرد باش یا دپلا مرد باش + مردی نمود فتادہ
را پای زدن + مردی باید بکقدر مردی اند + مرغ کہ فربہ میشود کونش تنگ میگردد + مرغ آلتر
کے لذت شناسد نہ رابد + مرغ زیرک چون بدام افتد تحمل باید بیش + مرگ ابنوہ جشنی دارد + مرگ از
رسوائی + مزدور خوشدل کار بیش میکند + مزدور بافتاب در جنگست + مزد آن گرفت جان برادر
کہ کار کرد + مزن فال بد کار در حال + مستوفی سند میخواہد و قاضی گواہ + مسجد جای گور نیست +
مسکین خبر ارچہ بی تمیز نست + چون بار برد ہمی عزیز ست + مسلمان در گور ست و مسلمانی در کتاب +
مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلہ خود باید زد + مشتے نمونہ از خروارے + مشت ناخورده بمشت خود
مے نازد + مشت زن دیگرست و تیغ زن دیگر + مشت در محل خود از تیغ بالا ترست + مشت بستہ
قفل بہشت ست و انگشت کشادہ کلید رحمت + مشک آنست کہ خود ببوید کہ عطار بگوید +
مصلای زاہد اگر بشاہد رسد خود را پاک کند مصلا پلید + مصیبتے کہ لجر دارد مصیبتش نتوان گفت +
مطلب سعدی دیگرست + معزول میشوند چہ معقول میشوند + معیاد دوستان دغل
روز حاجت ست + مفت را چہ گفت مفت کرم داشتن + مفتی نوشت آنچہ گفتی مقام
عیش میسر نمیشود بے رنج + مقامات از کتاب ہمہ دانی نتوان یافت + از عمامہ تحریری مکر
مکن کہ نکو گوہران چنین نکنند + مکن تکیہ بر ملک دنیا و پشت + مکر او چو نتو لبیا پرورد و کشت
مگر این ابنان ملا طبیعت + مگس حرام نیست لیکن دل بہم میزند + مگس مے پراند + ملازم نو
تیز رو + ملا منم و برادرم میخواند + ملا شدن چہ آسان آدم شدن چہ مشکل + ملجم گریستہ را ماند +
برخوان + عقل باو زکند کز رمضان ندیشد + ملخ از چرخ نگارین ترست + من آنم کہ من دانم
من از آسمان میگویم او از ریسمان میگوید + من پای تو بوسم تو دست دگر + منتی گری کشی

از مرد میباید کشید + من چہ گویم تنبورہ من چہ میگوید + من چہ پیشم کہ برادر کلان من پیش است
من سبو دکنم ترا زیانی نرسد + من کجا و دیوان حافظ کجا + من کہ بر نام جہانم چہ صلاح اندیشم
من میگویم سونا رداد میگوید بکن + من مُردہ جہان مُردہ من زندہ جہان زندہ + من و مے
ہر دو آنچنان مفلوک کہ ہر دو را دو مزدی خوب میباید + من ہمان ام چہ پارینہ کہ بودم ہستم +
مو از زبانش برآمدہ + مو در بدنش راست شدہ + مودت اہل صفا چہ بر رو چہ در قفا +
مور ہمان بہ کہ بنا شد پرش + موسی را سپیدی دست ہنر ست نہ عیب + موش زندہ باز
گربہ مردہ + موش بسوراخ نمیرفت چار و ببر ست بست + موش را گفتند از بنیاد کندن
توبہ کن گفت بنیاد توبہ را ہم بکنم + موشک میواند **مہربانی** دشمن اختیار را نشاید تا بہ تلخی
چہ رسد + مہمان غیب دشمن خانہ ماست + مہمان کمتر میکند تعظیم صاحبخانہ را + مہمان
عزیز ست مگر تا سہ روز + مہمان خودیم لیک در خانہ تو + مہمان مہمان را نتواند دید صاحبخانہ
در دو را + مہمان بے وقت پہلوی خود میخورد + مہمان را با فضولی چکار + مہمان ناخواندہ ہزینہ
نہ نشیند بجا عقرب کور + **میان** عاشق و معشوق مزبلہ ست + کرام کاتبین را
ہم خبر نیست + میان دو خرمادہ ماندہ + میان دو خرآید میخواہد میاید دو سنگ آرد میخواہد
میتوان بخشید گر گاہی گناہی میشود + میخش قائمست + میراث پدر خواہی علم بیاموز + میراشگر گرد
بکفتار میرسد + میفروشد گنبد و خرج منارہ میکند + میکشد زہر اگر اندک دارسیاست + میگوزد
و ہر سو مینگرد + مے گوزد و دا پس نگاہ میکند

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

ماٹ کا ماٹ بگڑا ہی + ماریسی پڑا یا بھلا + ماری ماری ہو راوڑانی + مار پچھو سوانٹ
مار کے آگے بہوت بہاگتا ہی + مار نوالیسے جلانے والا بڑا داتا ہی + مار مار کہی جای فتح

خزینہ الامثال

واد آلہی ہی + مارون تیرا بنوا اور ڈولی خیر آباد + مارون گھٹنا پھوٹے آنکھ + مار امنہ طباق سا
آگی دہر نہ کہاتی + مارتے کا ہاتھ پکڑا جاتا ہی کہنے والے کی زبان نہین پکڑی جاتی + ماما پختریان
کہایا کیی ہین + ماموکے کاہین انٹی بھانجا اینڈا اینڈا پھری + مان مان مین تیرا مہمان +
مان کا پان بھلا + مانگے تانگے کام چلے تو بیاہ کرے بلا + مانگے پر تانگا اور بڑھیا کی برات مانگ
جانچ کے کینی جہاجا مانگ لین تو لاگی لاجا + مانگتا کی جو چی مان کا پیٹ کمار کا آوا ہان
اپلی باپ تیلی بیٹا شاخ زعفران + مان چھوڑ موتی سی مزاج مان مانکا جایا سبھی لوگ
پرایا + مان مری موسی جیی مان دی تلوار کی گھاو سی باپ دی تیر کے کھاو سی + مان
مارمگی باپ کولا بیٹا روشن الدولہ + مان ہماری باپ کنجر بیٹا مرزا سنجر + مان ہماری بھلی
اور باپ ہفت ہزاری بھلا نہین + مان پسنہاری پوت چھیلا جو تر پر باندھی پوت کا تھیلا
مان بیٹی مین فلان غائب + مالش کے پچاتی کو معاملہ کسوٹی ہی + ماہ تلا تل باڑ ہے
پھاگن گوڑی کا رہی + مائی مائی سب ملین بابو کوئی نہین ملا + مت کر ساس برائی
تیری آگے بھی جاتی + مجکو کوئی نہ ماری تو مین سبکو مار آون مچھی کی جھانٹ جینگا
مچھی کے بچونکو تیرنا کون سکھلاتی + مچھی تو نہین کہ سڑ جاگی محلے مین آتی برات پڑوسن
کو لگی ہگاس + مخادیم خان کی سالی + مدعی مدعی علیہ ناؤ مین شاہد پیر جاتین +
مرتے پیری جورو بھورہ + مرتا کیا نہ کرتا + مردیکو بیڑہ کر دی ہین اور دزیکو کھڑی ہو کر مردی
پر جیسی سنو من مٹی ویسی ہزار من + مردہ بہشت مین جاوی یا دوزخ مین جلوی مانڈ لیسے کام
مرد کو کرد ضرور ہی + مرد کو ہشیاری لازم + مرد مری نام کو نامرد مری نان کو + مرد کا
نوکر مری برس دن مین نڈیکا نوکر چھ مہینی مین مرزا پھوا + مرغی کی بانگ کا کیا اعتبار
مرغی کے خواب مین دانہ ہی دانہ + مرغی اپنی جان سو گئی کھانے والیکو مزہ ملا + مرغی کو
تکلی ہی کا گھاو بس ہے + مرغا بانگ نہ دیگا تو کیا صبح ہی نہ ہوویگی + مرن چلے سو گ سامنے

خزینۃ الامثال ۱۱

مرن سنکلپون کر بیٹھ بین گیتن + مری نہ مانجھا دی **مسلمانی** آبادانی مسیت ہی گئی محراب ہ گئی مسی کاجل کسکو میان چلہر کو **مشعلچی** آپہی نہ ہ + **مفلسی** مین نہ لاگیلا مفلسی اور فالسے کا شربت مفلس سے سوال حرام ہی **مقدور** کی ان کو ڑی ہی رگڑتی ہی + مکر چکر کی کہانی آدھا تیل آدھا پانی + مکے مین رہتے ہین حج نہین کیا + مکے گئے نہ مدینے گئی بیچ ہی بیچ پیسہ بیتی **ملا** نہوگا تو کیا مسجد مین اذان نہوگی ملاجی کیا کہین آخون جی گرہی سمجھے ہوئے ہین + ملا کی دوڑ مسیت تلک + ملاحی کی ملاحی ہی نس کے بانس کہاتی + ملکی کیا جلنے پیرا ہی دل کی **من** بہاتی ہی مونڈی ملاتی + من بہاتی تو ڈبیلا سیاری من بہر کا سر ملاتی ہین پیسا بہر کی جیب نہین ہلاتی + من چلتا سو نہین چلیا + من چنگا تو کٹھوتی گنگا + منڈوے کے آٹے مین شکر کیا + من من گائی ٹس ٹس دے + چوہا خصم کر سکہ سے سوئے من مین شیخ فرید بغلین مین اینٹ + من مانی گہر جانی + من موتون بہاہ من جاہ ولون بہاہ **موت** کو پکڑی تو تب کو راضی ہووے + موت بھلی کہ جان کندن موت سر پہ لیتی ہے + موہن کے اور سوہن گے + موزیکا چنکل مورکی ساری ین چیز کی ایک کہڑی مورکی ایک جوبا چڑہی + موذیکا گہاؤ میان جانین پاون + موکو نہ تو کہ لے چولہیمین جھوکو + موئی ہتہ پرانیان جسن چاہی تس دے + موئی اپنی ہی پاتون بہاری مول سی بیاج پیارا ہوتا ہی + موم کی ناک موم کے مرہم موم کریا ہی اوشہ مریم تیری دگہڑی آئی + منہ مانگی موت نہین ملتی منہ کالا بخت اوجالا + منہ مین آنت پیٹ مین انت + منہ مانگا پایا منہی مندیا اور تو یہ تو پکا منہ پر لی لوئی تو کیا کہیگا کوئی + منہ دیکہی سب کہین خدا لگتی کوئی نکہے + منہ سے لام کاف مٹ نکالو + منہ پر ہوائیان اڑنے لگین منہ سوراں ٹپکن پڑتی ہی + منہ کو کالک لگا گئی منہ پر خاک ملی ہی + منہ لگنی دوگن پیٹ مین + منہ ہالی شکر ملائے + منہ نورنہ پیٹ صبور مونڈلی سر پہ پانی پڑ ڈہل گیا + موہی گن موہی گن چل رنڈی تو ہی کون گنی + موباپ کی

بڑی بڑی نگینہ موی پر سو دری موتی پر کوئی کسکے کام نہیں آتا موتی کی قبر اور جیتی کا
گھر موتی سے جیتی بی بھلی موتی کیون کہ سانس آئی موتی بجھیا باہن کے ناون
موتی مالی لوٹ سگائی موتی جون گھر ہی پر دودھ نہیں مہر کتی محبت گتی کتی ناتن باتن
حقے سے منہ جھلس کے بدا کیا مہمان میان مسافر دو تو سہی نگینہ بندی کیا کرتی ہر
میان ٹوٹی سب گھر سی کہوتی میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھو تھو میٹھا اڑ
کہوتی بہر میٹھی میٹھی بتیان دو تین کہین تو کرتی لیی ہن میٹھی چھری میر اپ
سچی تہا پر ای مرد آزاد کرتا تہا میرا ماتہا بھی ٹھنکا تہا میری ایک بھتیلی میری بولی میری
ٹکٹی شاست بولی میری ہی سو راجہ کی نہیں اور راجہ میر منگتا میر گھر سی آگ لائی اور نام کہا
بھندر میران گور برابر میں مرون تا کی کیو مری وا کی لیو میں بھولی کہ بیٹھ میں کروں
تیری بھلائی تو کر میری آنکھ میں سلائی مین کو چھری دی جاتی ہی میں میکہ لٹکتا دیکھ میکل
کو بھی کام ہوا خزینہ بست و ہشتم در مثلہائی حرف نون مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

النادر کالمعدوم والبادرۃ لا تزکی نار القوفۃ احر من نار جہنم

نادر مانند معدوم ست پارہ زر باز گرد انیدہ نشود و آتش جدائی بسیار گرم ست از آتش دوزخ

نار الجاحب لا تقدح الخیل بحوافرہا النار تاکل نفسہا ان لم تجد ما تاکل

آتش ریزہ ہا نیز زند از اسپان بسمہای خود و آتش بخورد خود در اگر نیابد چیزی را کہ بخورد از راہ

النار کثیر الرماد لہا تطعم العباد الناس اتباع لمن غلب

آتش بسیار خاکستر ست چہ البتہ او میخواند بندگان را مردمان تابع اند برای کسیکہ غالب شد

الناس اخوان وشتی فی الشیم الناس علی دین ملوکہم الناس

مردمان برادران اند و مختلف اند در خصلتہا مردمان بر دین بادشاہان خود اند مردمان

كَاسْنَانِ الْمُشْطِ + اَلنَّاسُ مُخْتَلِفُونَ بِاَعْمَالِهِمْ + اَلنَّاسُ مَعَ اللِّبَاسِ

مانند دندان شانه اند + مردمان باداش داده شدند به عملهای خود + مردمان با پوشاک اند

اَلنَّاسُ مَوْتَى فَاهْلُ الْعِلْمِ اَحْيَاءٌ + اَلنَّاسُ يُخْبِرُونَ مَلْبَاهُمْ

مردمان مرده اند و عالمان زنده + مردمان زبان مکنند چیزرا که لقاخورند

نَاوَصَّ الْجِرَّةُ ثُمَّ سَالَمَهَا + اَلنَّبْعُ يَنْزِعُ بَعْضُهُ بَعْضًا + اَلنَّبِيذُ يَضَعُ

گرفت دام را باز مصالحه کرد او را + نبع میکوید بعضی او بعضی را + آب افشرده شیرداد

اِخْوَانُ نَجَّارُهَا نَجَّارُهَا + نَجْمُ الْقَضَا لَيْسَ كَنَجْمِ السَّمَاءِ + اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ

برادر النست + رنگ شتر اصل او دستیم + مثارة تقدیر نیست مانند مثارة آسمان + شرمندگی توبه

نَدِمْتُ نَدَامَةَ الْكُسَعِيِّ + نَزَوُ الْفِرَاشِ اَسْتَجْهَلُ الْفُرَاشَ + اَلنِّسَاءُ

شرمنده شدم مانند شرمندگی کسعی + برجستن پروانه نرنادان ستمدیده را + زنان

شَقَائِقُ الْاَقْوَامِ + لِنِسْيَانِ الْمَوْتِ صَدِئَ الْقَلْبُ + نُصْحُ الْمَيِّتِ عَبَثٌ

نیمه های گردانند + فراموش کردن مرگ زنگ دل ست + نصیحت کردن مرده عبث ست

لَا يُفِيدُ نُصْرَةُ الْحَقِّ شَرَفٌ وَنُصْرَةُ الْبَاطِلِ سَرَفٌ + اَلنَّصُّ

کفایده نمیکند یاری کردن حق بزرگی ست و یاری کردن باطل خرگی عقل ست + تحقیق علم

سِلَاحُ جِهَادِ الشَّيْطَانِ + اَلنَّصِيبُ يُصِيبُ + اَلنَّصِيحَةُ بَيْنَ الْمَلَاءِ

ساز جهاد شیطان ست + نصیب میرسد + نصیحت میان کروه

تَقْرِيعٌ + نَظَرُ التَّنَحُّجِ اِلَى الْغَرِيمِ الْمُفْلِسِ + اَلنَّعْلَانِ تَحْتَ الْعَيْنَيْنِ

سرزنش کردن ست + نگریست تحیل سوی مقروض محتاج + هر دو پاپوش زیر هر دو چشم

نَعْمَةُ الْجَاهِلِ كَرَوْضَةٍ فِي الْمَزَابِلِ + اَلنِّعْمَةُ مَجْهُولَةٌ مَا دَامَتْ مَحْصُولَةً

نعمت نادان مانند باغ ست + در جایهای پلیدی + نعمت مجهول ست تا وقتیکه موجود ست

فَاِذَا افْقَدْتَ عُرِفَتِ النِّعْمَةُ اِذَا افْقَدْتَ عُرِفَتِ نِعْمَ الْخَتَنُ

پس چون گم شود + شناخته شود + نعمت چون گم شود + شناخته شود + بهتر داماد

اَلْقَبْرُ + نِعْمَ الشَّيْءُ الْهَدِيَّةُ اَمَامَ الْحَاجَةِ + نِعْمَ صَوْمَعَةُ الرَّجُلِ بَيْتُهُ

گور است + بهتر چیز تحفه است پیش حاجت + بهتر صومعه گاه مرد خانه اوست

نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ الْحَلِيْمِ

پناه میگیریم بخدا از نقصان بعد زیادتی + پناه میگیریم بخدا از خشم بردبار

نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ نَعِيْمُ الْكَلْبِ بُؤْسُ اَهْلِهِ النَّقَاضُ يَقْطُرُ

پناه میگیریم بخدا ازان + نعمت سگ بدبختی اهل اوست + نقاره سنی قطار قطار میرود

لَجَلَبَ + نَفَسُ عِصَامٍ سَوَّدَ عِصَامًا + اَلنَّفْسُ مُوْلَعَةٌ بِحُبِّ

شتر ازاست + نفس عصام سیاه کرد عصام را + نفس حریص است بدوستی

اَلْعَاجِلِ + اَلنَّفْسُ مَعْدِنُ كُلِّ شَرٍّ + نَفَضَ الْقَصَّابُ الْوِدَامَ

عاجل + نفس جای هر بدی ست + افشاند قصاب روده را

نِقَاطُ الْقُرْاٰنِ خَيْلَانُ الرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ + اَلنَّقْدُ عِنْدَ الْحَافِرَةِ

نقطهای قرآن نقطهای بخشش و آمرزش ست + نقد نزد یکدل سخن ست

نَقْصُ الْبَدْرِ مِنْ عَيْنِ الْكَمَالِ نَقْبٌ بَابُ الْخَيْرِ نَقْمٌ لِلْعَيْنِ كَالْكُحْلِ

کم شدن ماه چهاردهم از ذات کمال ست + غبار در دهلستان نقص ست + برای چشم مانند سرمه

اَلضِّيَاءُ + اَلنُّقُوْدُ تَحُلُّ الْعُقُوْدَ اَلنِّكَاحُ يُفْسِدُ الْحُبَّ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ

روشنی + نقدها میکشاید گرههارا + نکاح بناه میکند دوستی را + روشنی بر روشنی

اَلنَّوْمُ اَخُ الْمَوْتِ نَوْمُ الظَّالِمِ اَحْسَنُ مِنْ يَقْظَتِهٖ + اَلنَّمْلَةُ لِلذَّرِّ عَجَرٌ كَالنَّخْلَةِ

خواب برادر مرگ ست + خواب ستمکار نیکوتر ست از بیداری او + مثل مور مرد بستوه ست از عمل او

گنجینۂ دوم در امثال فارسی

الف

نا بردہ رنج گنج میسر نمیشود ۔ ناخواندہ بخانۂ خدا نتوان رفت ۔ ناخن بناز دگر گشت خار ۔ نادان سخن گوید و دانا قیاس کند ۔ ناز بران کن کہ خریدار تست ناسودہ بحاد و کہ آسودہ بغود ۔ ناکس تربیت نشود ای حکیم کس ۔ ناکردہ کار چون کار کند خود را رسوا نماید ۔ ناکردہ کار ما مان دکردہ پشیمان ۔ ناکشتہ را قصاص نتوان کرد ۔ نالۂ آب زناہمواری زمین است ۔ نامرد زند ہمیشہ لاف مردی نام مرد بہ از مرد ۔ نام بلند از بام بلند ۔ نام ستم بہ از ستم ۔ نامش کلان و دہشش ویران ۔ نان یکروزہ چہ بر پشت و چہ در شکم ۔ نان بدہ نام ببر ۔ نان میکوید و جان میدہد ۔ نان گربہ بہ تیر میدوزد ۔ نانی نابدہ جانی بخر ۔ نانم انبان نمیخواہد نانش در روغن قتادہ ۔ نادان کعبہ میدوزد دبادان حمت طمع میدارد ۔ نبرد قرنرم را تیغ تیز ۔ نبود خیر در آنخانہ کہ عصمت نبود ۔ نتوان مرد بجنگی کہ من اینجا زادم ۔ نخورده یخنی ست نخود بہر آش ست ۔ ندہد نقد را بہ نسیہ کسی ۔ نرخ متاعی کہ فراوان بود ۔ گر بمثل جان بود ارزان بود ۔ نرد بے زر باختن زن خود گاد نست ۔ نرم چوب اکرم میخورد ۔ نرم و میخ آہنین در سنگ ۔ نزدیکان رابیش بود حیرانی ۔ نزدیک آتش پرست دوزخ بہ از بہشت ست ۔ نزدیکان بی بصر دور و دوران باخبر در حضور ۔ نزدکم حوصلہ کفش نہ دوزی از گوشوارہ پرند ۔ نشاط عمر باشد تا بہ سی سال ۔ چو چل آمد فرو ریزد پر و بال ۔ نشود نیک نہاد یکرہ زنیاق بدست ۔ نفس برآمد و کار از تو برنمی آید ۔ نقاش نقش نانی بہتر کشد زاول ۔ نقد دید و خندید ۔ نقش بر آب نمیزند ۔ نقل کفر کفر نباشد ۔ نقل عیش از عیش ۔ نکند دوست دشمنی از دوست ۔ نکوئی کن و در آب انداز ۔ نکوئی با بدان کردن چنانست کہ بد کردن بجای نیکمردان ۔ نکو گوی گردیر گوئی چہ غم ۔ نگاہ درویش عین سوالست ۔ نگون شد اسمان

برای چیست آدمیان ست **نماز** ستون دین ست و قامت دستون نماز نماند ستمگار
بدروزگار + بماند بر دلعنت پایدار + نمرود از پر کرگس بر آسمان نتوان فت مگر از لکد پشه
بر زمین رود + نمک میخورد و نمکدان میشکند **نوشت** بے نیش حاصل نشود + نوکر قاضی را خطر
تقصیر نیست + نویسنده داند که در نامه چیست + **نہان** کی ماند آن راز کز او سازند
محفلها + نه از تو جود نه از من نخود + نه خود خوری بکس ہی گنده کنی بسگ ہی نه در آسمان
درخت نه در زمین بخت + نه در ہر سخن بحث کردن رواست + خطای بزرگان گرفتن خطاست
نه رے ماندن نه رای رفتن + نه روی رہائی نه راه گریز + نه سیخ سوزد نه کباب + نه شیر شتر
میخواہم و نه دیدار عرب + نه صبر در دل عاشق نه آب در غربال + نه قاضیم نه مشائخ نه محتسب
نه فقیه + مرا چه سود که منع شراب خواره کنم + نه ما را دارد که سلطان گیرد نه ایمانی که شیطان
نه نان گندمی نه سخن مردمی + نه ہر زن زنست و نه ہر مرد مرد + خدا پنج انگشت یکسان نکرد
نه ہر جا مرکب توان تاختن که جا کاسپر باید انداختن + نه ہر که چهره برافروخت دلبری داند
نیاید بجو باز آبی کز رفت + نے تاب صبر دارم نے طاقت جدائی + نیستی و نابرخورداری
نیش عقرب از پی کینست + مقتضا طبیعتش اینست + نیم حکیم خطره جان نیم ملا خطره
ایمان + نیم خورده سگ ہم سگ را شاید + نیم نانے گر خورد مرد خدا + بذل درویشان کند نیم گرد
+ نیکی نیک ابدی بود + نیکی برباد کنه لازم +

گنجینه سوم در امثال ہندیه

نامانه گوتا فلان پکڑ لو تا + ناچ نجانون آنگن ٹیڑھا + ناچنے نکلے تو گھونگٹ کیسا + نادان بات
کرے دانا قیاس کرے + نادان کی دوستی جی کا زیان + نادان دوست سے دانا دشمن بھلا +
نازک لہر یا دے زہر + ناک چنے چبوائے ہین + ناک کاٹی مبارک کان کاٹی سلامت + ناک کی کے

ریتہ سی بدتر کرڑالاہی + ناک تو کٹی پر وہ پوبھی کی نامی سا کہ کہاوت ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑا
نام کپور ہی دھیں نام بڑا اور درسن تھوڑا نانی قسم کری نواسا چٹی بھری + نانی کے
نینوا ئی کی باتین نانی کی برات مین سبھی کہ نانی نا ئی کا ل کتنی ہجان جی گہی آ ئے ہین
ماتن سب کے پاؤن ہوتی اپنے ہوتے بھائی بند ہی وسنجوگ کتا اور ہو کتا لوگ نہ ہی تو کیون
کہراتی ہو کہ مین پاؤن ہی نہین کتا نہ ہی کنارے روکہڑا جب سیلہو ی بناس نرک
ہو مین ٹیلا ٹہیلی مرزبی ن ہی مٹی آخر دینا فنا فنی + تقدیر کمن نجر آ کیا د تقاریر
باج دا می باج گئے + نکاحی نہ بیاہی منڈ و ہو کہانسے آئی + کتنا جیا بر ہ احوالو + نکٹی کی
ناک کٹی سوا بالشت اور بڑی + نکٹی نی یاد اپر گہر بہا گا + نکٹی مٹیا پانی پلا پو تا نہین نیوتی +
نکھار سنبنا نون چینیا + نکمسو کی ٹاٹ منگائی ستر از ولائی ٹاٹ + نل کا ملا نلو تو ٹی نخار نکا
نکا تندیجلی بسنت + نکا نندو تی گلا لاگ لاگ وتی + ننگون کو بہو کون نی لوٹ لیا +
ننگ دہڑنگ نوکری نت نئی + نوکری رنڈ کی جڑ ہے + نوکری ہی کیمیا ہے + نوکر
لاٹ کپور کی ہونٹہ ملین حق لین + نوکو ڈہی اور وس نیگی + نو من تل کہاوے نہ تیر کا ملیر
نون دا لی کانون گرا و سنے او ٹہالیا گو والی گا گہی گرا و سنے کیا او ٹہایا نہ ایک بہنتا بہلا
نہ ایک رتا بہلا + نہ باسی بچی کتا کہاوے نہ بولی نہ بولی تو ایک ٹہر کہینچ مارا + نہ بی بی
نہ بیر بہکا بیر + نہ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے + نہ کتا دیکہے کا نہ بہوکے گا + نہ گاڑی بہری آ ئی
نہ جو بہر ماتا نہ گاتین کی تہن گساتین کی بہانڈی + نہ گوہ مین ڈہیلا ڈالیے نہ چینٹین کہا ئے
نہ مین چلاؤن تیر سو نہ تو چلا ئے میر + نہ مارے مرے نہ کا ٹے کٹے + نہ نو من تیل ہوگا نہ رادہا ناچے گی
نہ گین نہ راد جموڑین + نیا بسنی اور رنڈیکا پہلیل + نیا نو دن پرانا سو دن نیا نو کر شیر مارے
نیا ایتیا پیڑو پرالا و + نیبو نچوڑ + نئی جوانی اور بانجہا ڈہیلا + نئے سر سو جنم پایا ہی +
نئی سر سو یا تی جوی + آدہی رات ہراون ہوتی + نیتی اور نا بر خورداری نئی فوجداری

او مرغی پر نقارہ + نیکی کرد خدا سے پاوے + نیکی ہی جاتی ہے + نیکی کا پوچھنا کیا + نیکی پوچھ
پوچھ + نیل کا ہاٹ بگڑا ہی + نئی نان بالس کی نہ نئی نئی ناگن مینگی پر بین نئی نئی + دام پر ان

چہارم خزینہ بست و نہم در مثلہای حرف واو مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

اَلْوَاحِدُ لَا یَصُدُّ عَنْہُ اِلَّا الْوَاحِدُ + اَلْوَاحِدُ شَیْطَانٌ وَالْاِثْنَانِ

واحد صادر نمی شود از او مگر یکے + واحد یک شیطان ست و دو

شَیْطَانَانِ وَالثَّلٰثَۃُ رَکْبٌ + وَارْضَ بِی فَاِنَّ خَیْرَکَ فِی الرَّبِیْطِ

دو شیطان و سہ جماعت اند + و با من باش پس البتہ بہتری تو در رفاقت ست

وَاسَاکَ مَنْ تَغَافَلَ عَنْکَ + وَاسَاکَ حَتّٰی مَا یَشْتَفِی السَّوْفُ +

غمخواری کردتر ا ہر کہ غفلت ورزید از تو + و ہلاک شد تا انکہ کلہ نمیکند ہلا کی را

وَافَقَ شَنٌّ طَبَقَۃً + اَلْوَاقِیَۃُ خَیْرٌ مِنَ الرَّاقِیَۃِ + وَلَاکَ مَنْ لَمْ

موافقت کرد شن طبقہ را + زن نگاہدارندہ بہتر ست از زن افسون گر + دوستی کہ در برابر کہ دشمنی

یُعَادِکَ + وَاِنْ تُصِبْکُمْ سَیِّئَۃٌ یَفْرَحُوْا بِہَا + وَلَنْ یَّضُرُّوْکُمْ اِلَّا اَذًی + وَلَنْ

نکرد ترا + و اگر برسد شمارا بدی شادان شوند بوی + و بہ یقین ہیچ زیان نمیکنند گان

یَبْغِیَ بَعْضُہُمْ عَلٰی بَعْضٍ + وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِءٍ مَا نَوٰی + وَاِنَّ لَقَسَمٌ

ہر آئنہ بغاوت نمیکند بعض ایشان بر بعض + و جز این نیست کہ ہر مردرا ہر چہ نیت کرد و تحقیق

لَوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ + وَجَدْتُ النَّاسَ اَخْبَرَ قَلْبًا وَجُوْبُ

اگر میدانند بزرگ + یافتم مردمان را آخر کار تر + و واجب

اَلْمُلَاحَظَۃِ کِفَاءُ الْمُحَافَظَۃِ + وَجَّہَ الْحَجَرَ وَجْہَہٗ + وَجْہُ الْمُبْلِغِ

شدن ملاحظہ برابر محافظت ست + متوجہ کرد سنگ روی خود را + روی رساننده

أَجْهُ + وَجْهُ الْحَرِيشِ أَجْهُ + اَلْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِنْ جَلِيسِ السُّوءِ +

زشت قرینست + روی وریش خلاشہ زشت ترست + تنہائی بہترست از ہمنشین بد +

وَحْمِي وَاحْجُلْ وَحِيلْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ وَدِّي

زن رزومندست بخوردن چیزی و دیدن حل وحیلوت کردہ شد میان ایشان و میان چیزی کہ خواہش میکنند نزدیک

اَلْعَيْرُ إِلَى الْمَاءِ + وَرِثَ فُلَانٌ هٰذَا قَبْلَ أَنْ يَنْفُسَ فُلَانٌ

گور خر سوے آب وا + وارث شد فلان این را پیش از بخل کردن فلان بچیزے

وَمِزْرَعُ صَدَقَةِ الْمَنَانِ الْبِرُّ مِنْ أَجْرِهِ + وَصْفُ الْعَيْشِ

بار صدقہ منت نہندہ بزرگترست از ثواب او + بیان کردن عیش

نِصْفُ الْعَيْشِ + وَضْعُ الْإِحْسَانِ فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ ظُلْمٌ

نصف عیش ست + نہادن احسان در غیر محلش ستم ست +

وَضَعَ فُلَانٌ عَلَى يَدَيْ عَدْلٍ + اَلْوَطَنُ أُمُّ الثَّانِي وَعْدٌ

نہاد فلان بر ہر دو دست عادل + وطن مادر دوم ست + وعدہ

اَلْكَرِيمُ أَلْزَمُ مِنْ دَيْنِ الْغَرِيمِ + وَعَيْنُ الرِّضَاءِ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ

جوان مرد لازم ترست از قرضدہ قرض خواہ + وچشم خوشنودی از ہر عیب

كَلِيلَةٌ + اَلْوَقْتُ سَيْفٌ قَاطِعٌ + وَقِرْ نَفْسَكَ تَهَبْ +

ماندہ است زمانہ تیز برندہ است + توقیر کن نفس را تا بخشیدہ شوی

وَقَعَتْ عَلَيْهِ رَحْمَةٌ + وَقَعَ الرَّبِيعُ عَلَى أَرْبُعٍ + وَقَعَ فِي عَاشُورَ

واقع شد بر وے رحمت + واقع شد بہار بر سرا یہا + بیفتاد در جاے

ثَبِيرٍ + وَقَعَ فِي رَوْضَةٍ وَغَدِيرٍ + وَقَعَ فِي حَيْصَ بَيْصَ +

ثبیر + واقع شد در رباح و چشمہ + واقع شد در سختی و تنگی

وَقَعَ الْقَوْمُ فِي سَاعَةِ جَمَلِ الْوَقْفُ لَا يُمْلَكُ + وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ

افتادند گروه در یارک شتر وقف مالک کرده نمیشود + و بود میان آن

قَوْلًا مَا + وَلَا بِئْسَ الْاَحْمَقُ سَرِيعُ الزَّوَالِ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهُ بَعْدَ

راستی + حکومت نادان بزودی دور شدنی است + و هر آئینه میدانید خبر او را بعد

حِينٍ وَلَدُ الْجَارِيَةِ اَنْجَبُ + اَلْوَلَدُ سِرُّ اَبِيهِ + اَلْوَلَدُ يَشْبَهُ

وقتی + فرزند کنیز نجیب تر است + پسر راز است برای پدر خود + پسر مشابه میشود

بِالْخَالِ + اَلْوَلَدُ الْحُرُّ يَقْتَدِي بِاَبَائِهِ الْغُرِّ + اَلْوَلَدُ الرَّشِيدُ يَقْتَدِي

به خال + پسر آزاد پیروی میکند بپدران مشهور خود + پسر رشید پیروی میکند

بِاَبِيهِ الْحَمِيدِ + وَلِلنَّاسِ فِي مَا يَعْشَقُونَ مَذَاهِبُ وَلَنْ يَصْلُحَ

بپدر ستوده خود + و برای مردمان در چیزی که عاشق میشوند راهها است و هرگز شایسته نمیشود

اَلْعَطَّارُ مَا اَفْسَدَهُ الدَّهْرُ + وَلَعَادُوا لِمَا هُوَ لَعَنْدُوا نَهُمْ

عطار چیزی را که تباه کرد آنرا زمانه + و هر آئینه باز گشتند بچیزی که باز داشته شدند از آن و البته آنان

لَكَاذِبُونَ + وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَاَسْمَعَهُمْ + وَلِيُّ الطِّفْلِ مَوْلُوفٌ

هر آئینه دروغگویانند + و اگر میدانست خدا در ایشان بهتری هر آئینه می شنوانید ایشان را + صاحب کودک مهربان داده شده

وَمِنْ دُونِهِ خُرْطُ الْقَتَادِ + وَمِنْ عَضِّهِ مَا يَلْبَثُ شِلْيُهَا + وَهَلْ

و از نزدیک است مالیدن درخت خار دار + و از نزدیکی اوست آنچه میرود بشاخهای او + و آیا می جنبد

اَلْبَازِي بِغَيْرِ جَنَاحٍ + وَيْلٌ اُمِّهِ هُوَ مِنْ وَيْلَيْنِ وَيْلُكَ اَنْعَلَمُ اُمَّكَ اَبْرَصُ

باز بدون پر + یک ویل بسبک است از دو ویل + سختی ترا آیا میدانی که مادرت جذامی است

وَلَا شَرَّ اِلَّا وَهُوَ نَاضِحٌ + وَيْلٌ لِلْمَحْسُودِ مِنْ حَسَدِهِ + وَيْلٌ لِلشَّجِيِّ مِنَ الْخَلِيِّ

و دایه تو شیر دادن ست + هلاکی برای حسد ست حسد ش هلاکی برای او و هیچ سختی از دی غم

وَيْلٌ لِمَنْ سَاءَ خُلُقُهُ وَقَبُحَ خَلْقُهُ + وَيْلٌ لِمَنْ وَقَعَ اَسِيْرًا لِشَهَوَاتِهِ

سختی ست برای کسے کہ بد شد خلق او و زشت شد صورت او + ہلاکت ست برای کسی کہ تو قیر گردد آزادگان را

گنجینۂ دوم در مثلہای فارسی

واکن کیسہ بخور ہر لیسہ + وا ماندہ گاو را بخر باید داد + وا ماندہ بہ کہ در ماندہ + وای بر قدر سخن گر بسخندان نرسد + وای نہ یکبار کہ صد بار وای + وای گردد پس امروز بود فردائی + وای بران خوردہ کہ تنہا خوری وای گو تنہا گو ورثہ چیزے دیگر ست + **وظیفہ** گر طاعتی دہی بہ دست آور + **وفاے** عہد نکو باشد اربیا موزی **وقت** ضرورت چو نماند گریز + دست بگیر دسر شمشیر تیز + وقت خوش چو از دست رفت باز بدست نیاید + وقت را بندہ ساعت را سلطان **ولی** راولی سے شناسد

الف واو و قاف و لام قاف واو و الف

گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ

واچھڑی کلیان + واہمہ خلاق ہی **وقت** پڑی پر جانی کو بیری کو میت **ولی** کے گھر مین شیطان + ولی کو ولی ہی پچانتا ہی **وہان** تک نیسی جو رونڈی + وہ بہت چمالی مل دو نو خاک اوڑائی + وہ بہی پاترین جو منڈلین + وہ دن ڈبیا جو گھوڑی چڑہیا کیا + وہ دن گئی جو خلیل خان فاختہ اڑاتے تہے + وہ دن گئی جو بینس پکوڑے ہگتی تہی + وہ دڑبا ہی جلا دیا + وہ کملی ہی جاتی رہی جسمین تل بندہتی تہے + وہ کوڑ نہین جو جیونا کہاے + وہ منڈہی ہی جاتی رہی جہان ایتیت رہتے تہے + وہم کی دارو ہی نہین + وہ بی ہوا جو مہیچر بین

وہ ہی ساڑھے وہی تین میٹی وہ ہی پنا جو اپنے کام ہوئی۔ خزینہ سی کہ در مثلہا خزینہ مشتمل بر

گنجینۂ اول در امثال عربیہ

هَاتِ مَا عِنْدَكَ نَعْرِفْ بِهِ + هَانَ عَلَى الْأَمْلَسِ مَا لَاقَى الْمُدَى

بیار آنچہ نزد تست شناخت خواہیم بوی + سبک شد بر درست بشت آنچہ بر سر بیز

هَانَ عَلَى النَّظَّارِ مَا يَرَوْنَ بَظْهَرِ الْمَجْلُودِ + هَبْ وَلَا تَمْنُنْ

سبک شد بر بینندگان آنچہ میگذرد بہ پشت مجلود + بہ بخش و منت منہ

أَلْهَدَايَا مُشْتَرَكَةٌ + هَذَا أَصْعَبُ مِنْ خَرْطِ الْقَتَادِ هَذَا

ہدیہ ہا × مشترکست + این دشوارترست از مالیدن درخت خار + این

أَجَلُّ مِنَ الْحَمْرَشِ + هَذَا أَوَانُ الْحَرْبِ فَاشْتَدِّي زِيَمُ

بزرگترست از شکار سوسمار + این وقت جنگ ست پس استوار شو اے زیم +

هَذَا جَزَاءُ مَنْ نَزَعَ شَوْكًا وَطَلَبَ مِنْهُ مَرًّا + هَذَا

این پاداش کسے ست کہ کشت خار را و طلب کرد از آن بار را + این

عَلَى طَرَفِ الثُّمَامِ + هَذَا كَنَقْشِ الْحَجَرِ + هَذَا مِنْ بَرَكَةٍ

بر کنار گیاه ست ✿ این مانند نقش سنگ ست + این از برکت

الْبَرَاذِمَكَةِ + هَذَا يُضْرَبُ فِي حَدِيدٍ بَارِدٍ + هَذَا بِتِلْكَ

براذ کراست + این میزند در آہن سرد + این عوض آنست

وَالْبَادِي أَظْلَمُ + هَرِّبْكَ مِنْ نَفْسِكَ أَنْفَعُ مِنْ هَرَبِكَ

واغاز کننده ستمکارترست + گریختن تو از نفس خود سودمندترست از گریختن تو

مِنَ الْاَسَدِ + اَلْهَزْلُ فِی الْکَلَامِ کَالْمِلْحِ فِی الطَّعَامِ + صَنَمٌ

از شیر + بیہودگی در سخن مانند نمک ست در طعام + شکستن

لِلزَّیْدِ غَیْرُ اَکْلِهٖ + هَضْمًا لِنَفْسِهٖ هَلَاكُ الْمَرْءِ فِی فَمِهٖ +

زید جز خوردن اوست + شکستن برای نفس خود + ہلاکی مرد در دہن ست +

هَلْ بِالرَّمْلِ اَوْ شَالٌ + هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ

آیا در ریگ ست آبہای اندک + نیست پاداش احسان مگر احسان

هَلَكَ الْحَرِیْصُ وَهُوَ لَا یَعْلَمُ + هَلْ یَحْسُنُ الْعَفْوُ اِلَّا

ہلاک شد حریص و حالانکہ او نمیداند + خوب نمی شود عفو مگر

عِنْدَ الذَّنْبِ + هُمَا ضَرَّانِ + هُمَا قَضَّانِ + هُوَ السَّعِیْدُ

نزدیک گناہ + ہر دو دو حریف اند + ہر دو برابر اند + اندوہ نیکبخت

اَخَرَتُهٗ وَهُوَ الشَّقِیُّ دُنْیَاهُ + هَوَّ فِیْ شَیْءٍ لَا یَطِیْرُ غُرَابُهٗ

آخرت اوست و اندوہ بدبخت دنیای اوست + قصد کرد در چیزی کہ پرواز نمیکند زاغ او یعنی در طلب

اَلْهَمُّ نِصْفُ الْهَرَمِ + هُمُوْمُ الْمَرْءِ بِقَدْرِ هِمَمِهٖ + هَنِیْئًا

اندوہ نیمۂ پیریست + اندوہہای مرد باندازۂ ہمتہای اوست + گوارندہ

مَرِیْئًا غَیْرَ دَاءٍ مُخَامِرٍ + هُوَ ابْنُ بَیْ وَبَا + هُوَ اَبْیَضُ الْکَبِدِ +

گوارندہ نہ بیماری مستکندہ + او پسر بے وباست یعنی معمول البلد ست + او سپید جگر ست

هُوَ اَجْرَءُ مِنَ الْمَاشِیْ بِتَرَجٍّ + هُوَ اَجْرَءُ مِنْ خَاصِیْ خَصِیٍّ +

او دلیرتر ست از رونده پیاده در ترج + او دلیرتر ست از برارندۂ خصیۂ اسپ +

هُوَ اَحْمَقُ مِنْ رِجْلَةٍ + هُوَ اَحْمَقُ مِنْ صَاحِبِ ضَانٍ

او نادان تر ست از خرفہ + او نادان تر ست از صاحب میش تر

ثُمَانِيَنَ ۔ هُوَ اَذَلُّ مِنَ الْبَعْرَةِ ۔ هُوَ اَذَلُّ مِنْ بَيْضَةِ الْبَلَدِ

کہ ہشتاد ست ۔ او خوار ترست از پشک ۔ او خوار ترست از میانۂ شہر ۔

هُوَ اَسْوَدُ الْكَبِدِ ۔ هُوَ اَسْمَعُ مِنَ الدِّئْبِ الْاَزَلِّ ۔ هُوَ

او سیاہ جگر ست ۔ او شنواترست از گرگ سبک سر بن از ۔ او

اَشَدُّ مِنَ الدَّلَمِ ۔ هُوَ اَشَدُّ مِنَ النِّمْرِ ۔ هُوَ اَصْرَدُ مِنْ عَنْزٍ

سخت ترست از دَلَم ۔ او سخت ترست از پلنگ ۔ او یخ تر ست از بادۂ

جَرْبَاءَ ۔ هُوَ اَصْنَعُ مِنْ سُرْفَةٍ ۔ هُوَ اَطْوَعُ مِنْ ثَوْاَبٍ ۔

پرکرکین ۔ او کاری گرترست از سرفہ ۔ او فرمان بردار ترست از ثواب ۔

هُوَ اَظْمَعُ مِنْ اَشْعَبَ ۔ هُوَ اَغْزَلُ مِنْ اِمْرِءِ الْقَيْسِ ۔ هُوَ اَغْزَى

لالچ ترست از اشعب ۔ او عشق بازی کنندہ ترست از امرء القیس ۔ او برہنہ ترست

مِنَ الْمِغْزَلِ ۔ هُوَ اَكْذَبُ مِنَ الْاَخِيذِ الصَّبَّاغِ ۔ هُوَ اَكْسَى

از دوک ۔ او دروغگوترست از پیر مسافر شراب نوشندۂ بادادہ ۔ او پوشندہ ترست

مِنْ بَصَلٍ ۔ هُوَ اَلْزَمُ لَكَ مِنْ شَعْرِ قَصَّتِكَ ۔ هُوَ اَمْنَحُ مِنْ

از پیاز ۔ او لازم ترست مرترا از موے پیشانی تو ۔ او بے مزہ ترست از

لَحْمِ الْحُوَارِ ۔ هُوَ اَمْنَعُ مِنْ لَبَنِ الْاَسَدِ ۔ هُوَ اَنْوَمُ

گوشت بچۂ شتر ۔ او بازدارندہ ترست از موے شیر ۔ او خوابندہ ترست

مِنْ فَهْدٍ ۔ هُوَ الْاَوَّلُ هُوَ الْاٰخِرُ ۔ هُوَ السَّمْنُ لَا يَخِمُّ

از یوز یعنی چیتا ۔ او اول ست او آخرست ۔ او روغن ست کہ کندہ نمیشود ۔

هُوَ الشَّمْسُ لَا تَخِمُّ هُوَ بَيْضَةُ الْبَلَدِ هُوَ الْمِسْكُ مَا كَرَّرْتَهُ

او آفتاب ست کہ کندہ نمیشود ۔ او میانۂ شہر ست ۔ او مشک ست و قتیکہ مکرر کنی آنرا

یَتَضَوَّعُ هُوَدُ عَیْمَیْصُ هُدَ الْآخِرِ + هُوَ ضُلُّ بْنُ ضُلٍّ + هُوَ عَلَی

خوشبو میدہد + اود عیمیص این کار است سعد اوبلاکی پسر بلاکی ست ق اوبر

حَبْلٍ ذِرَاعِكَ + هُوَ فِی شَیْءٍ لَا یَطِیرُ غُرَابُهُ هُوَ لِكَدِّ الْبَطِّ

رسن آرنج تست + اود در چیزیست کہ پرواز نمیکند زاغ او + او مانند بطاری

هُوَ كَطَالِبِ الْقُرْطِ قُطِعَتْ اُذُنُهُ + هُوَ مِنْ خَیْرٍ فُوَیْسَ سَنَمًا +

او مانند جوینده گوشوارہ است کہ بریدہ شد گوش او ق او از بہترین کمان است ازدی تیر +

هُوَ یُدِیبُ الْقَرَّاءَ + هُوَ لَیْثُوبُ وَیَرُوبُ + اَلْهَوَی مَطِیَّةُ

او نرم میراند سختی را ق او آمیزش میکند و مخلط میشود خواہش سواری

الْفِتْنَةِ + هُنَا یُسْلَبُ الْعِبَرَاتِ هَیْ اَذْنَتْكَ مِنَ الطَّلِّ

فتنہ است اینجا دریخته میشود اشکہا + آن آگاہ کرد ترا از شبنم

وَلَوْلَا ذٰلِكَ لَاَصْبَحْتَ صَاحِیًا + هِیَ الْخَمْرُ تُكْنَی الطِّلَاءَ

والا نبود آن ہر آئنہ صبح میکردی ہشیار + آن شراب است کہ کنیت کرده میشود طلا را

كَالذِّئْبِ یُكْنَی اَبَا جَعْدَةَ هَیَّا وَهَیَّاعَ جَمَلٍ وَعَوْعَةَ

مانند گرگ کہ کنیت کرده میشود ابو جعده را + آماده شد و آماده شد از خوبی دو غلام +

هَیَّانُ بْنُ بَیَّانٍ + هَیُّ بْنُ بَیٍّ + اَلْهَیْبَةُ خَیْبَةٌ + هَیْهَاتَ

ہیان پسر بیان + ہی پسر بی + ترس نا امید بستن + دور شد

اَیْنَ الشَّمْسُ وَالدَّرَّاتُ + هَیْهَاتَ ذَهَبَ كَمَا ذَهَبَ اَمْسِ الدَّابِرُ

کجاست آفتاب و ذره ہا + دور شد رفت چنانکہ رفت دیروز گذشته +

هَیْهَاتَ مِنْكَ قُعَیْقِعَانُ + هَیْهَاتَ مِنْ نُصْحِ الْعَدُوِّ

دور شد از تو قعیقعان + دور شد از نصیحت دشمن

گنجینۂ دوم در مثلهای فارسی

هر آن امر دکه گردد باده گردد + اگر رستم بود کون داده گردد + هر انچه حاکم عادل کند همان داد ست + هر بهار بر اخر انے در پے ست + هر جا که بری رضیت دیوی با اوست + هر جا که رنگ و بوی بود گفتگو بود + هر جا که نمک خوری نمکدان مشکن هر جا که گل ست پهلوش خاری هست + هر جا که میوه هست کلاغ میخورد + هر جا که گنجشت انجا مار ست + هر چه خدا خواست همان میشود + هر چه استاد ازل گفت همان میکوئم هر چه بیلی ے آید به علی میرود + هر چه زن خواهد باد و هر چه مادر خواهد برد + هر چه بقامت کهتر بقیمت بهتر + هر چه از دوست میرسد نیکوست + هر چه در دل فرود آید در دیده نیکو نماید + هر چه باد آرد باد برد + هر چه آن خسرو کند شیرین بود + هر چه کند همت مردان کند + هر چه دیر نپاید دلبستگی نشاید + هر چه در بند آنی بند آنی هر چه هست از قامت ناساز بیاندام ماست + ورنه تشریف تو بالای کسی کوتاه نیست + هر چه باد با دما کشتی در آب انداختیم + هر چه باد با دا باد دست ما و دامان شما + هر چه دانا کند کند نادان + لیک بعد از خرابی بصره + هر چه کار ے بدرود + هر چه از دزد اندر زمان ببرد هر چه از دو نان بهبت خواستی + در تن افزودی و در جان کاستی + هر چه در دیگست همچه بر می آید + هر چه از آسمان آید بزمین برداخت + هر چیز که در کان نمک رفت نمک شد هر چند گفتم خالو حسن نیستم گفت تو خالوی حسنی + هر خر تکیه باشد بر پالان اویم + هر خر و باری دگر + هر درد بیدرمانیست + هر روز عید نیست که حلوا خورد کسی + هر روز گاو نخواهد مرد که کوفته ارزان شود + هر زمینی را بود خاصیتی + هر سخن وقتی و هر نکته مکانے دارد + هر سگ که عو عو کند در خود شیر غرانست + هر سیبی گویم که فردا

ترک این سودا کنم + باز چون فرد اشود امروز را فردا کنم + هر شبی را روزی در پیست
هر شنبہ درین رہ صد بحر آتشیست + هر عمل اجرے و هر گروہ جزائے دارد +
هر عیب کہ سلطان بہ پسندد هنرست + هر فرعونے را موسائیست + هر کارے
و هر مردے + هر کجا در جهان فلک زدہ ایست کار او شاعری و رمالیست + هر کجا
چشمہ بود شیرین + مردم و مرغ و مور گرد آیند + هر کجا دریست در مانش مقرر کردہ اند
هر گروہ را جزائیست + هر کرا پنج روز نوبت اوست + هر کرا دل زندہ ایست نفس نا زندہ
هر کرا اخلاص بیش اقبال بیش + هر کرا آهن نیست لب خشک ماند + هر کرا صبر نیست
حکمت نیست + هر کرا درد نرسد ناچار گوید وای را + هر کرا طاوس باید قصد
هندستان کند + هر کسے را اقرار در پیشست + هر کسے را بهر کارے ساختند مهر او را
در دلش انداختند + هر کسے را فرزند خویش خوش نماید + هر کسے مصلحت خویش کم بیند
هر کسے آن درود عاقبت کار کہ کشت + هر کس بقدر خویش گفتار محنت + هر کس
بقدر همت خود خانہ ساخت + هر کس بخیال خویش خبطے دارد + هر کس و کارے دگر +
هر کمالے را زوالے + هر کہ آورد بهبود نداشت + دیدن روئے سودے نداشت +
هر کہ آمد بجهان زاهل فنا خواهد بود + آنکہ پاینده و باقیست خدا خواهد بود + هر کہ آتش
مزاج باشد بے آب زید + هر کہ از خدا نترسد از دیو باید ترسید + هر کہ آید گو بیا و هر کہ خواهد
گو برو + هر کہ آمد بجهان برگ و برے پیدا کرد + سبز شد دانہ چو با خاک سرے پیدا کرد +
هر کہ آمد عمارتے نو ساخت + رفت و منزل بدیگرے پرداخت + هر کہ با نوح نشیند
چه غم از طوفانش + هر کہ با بدان نشیند نیکی نه بیند + هر کہ با پولاد بازو پنجہ کرد + ساعد
سیمین خود را رنجہ کرد + هر کہ بر گردد خر گردد + هر کہ بر کژدم دست شفقت فرود آرد
سزا بیند + هر کہ باد در حصار دارد سر باد دارد + هر کہ بدی کرد بہ بد یار شود + هر کہ بدی

کیسہ تر آسودہ تر ۔ ہر کہ خانہ مردم بکاود خاک بر سرش افتد ۔ ہر کہ خود را بند خدا را نہ بیند ۔ ہر کہ خیانت در زد دستش از حساب بلرزد ۔ ہر کہ در جنگ پشت نماید رو نتواند نمود ۔ ہر کہ زندگی ندارد مردہ است ۔ ہر کہ سلطان مدد او باشد ۔ گر ہمہ بد کند نکو باشد ہر کہ شیر گرم خوردہ تا آب پف نکند نخورد ۔ ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش نوانند ہر کہ کم خورد نور چشم ماست ۔ ہر کہ عیب دگران پیش تو آورد دشمن تست ۔ بیگمان عیب تو پیش دگران خواہد برد ۔ ہر کہ گریزد ز خراجات بپیاہ ۔ بارکش غول بیابان بود ۔ ہر کہ مال نخورد پشیمانی خورد ۔ ہر کہ نان از عمل خویش خورد منت حاتم طائی نبرد ۔ ہر گاہ خر کباب شود شغال سیلت سیخ کند ۔ ہر گندہ خوبرو آگندہ پزی میباید ۔ ہر مار مہرہ ندارد ۔ ہر مس کہ بکیمیا رسد زر گردد ۔ ہر ملک و ہر رسمے ۔ ہر نیشبی را فرازی در پیست ۔ ہر نمرودی را پشہ است ہزار ہمچو ترا او بنیم جو نخرد ۔ ہزار دوست کم و یک دشمن بسیار است ہزار جواب و یک خاموشی برابر است ۔ ہزار عیش بتصدق کنم بقطرہ غم ۔ کہ عیش خواب خیالست و غم ہمیشہ رفیق ہمدم الاغ و ہم سلاغ ۔ ہم پیشہ دشمن ہم پیشہ است ۔ ہمت مردان مدد خدا ۔ ہمت کار ہا دارد ۔ ہمت اگر ہمت مردان شود ۔ مور تواند کہ سلیمان شود ہم ثواب و ہم خرما ۔ بخانہ دشمن کورست ۔ ہم زد و مینالد و ہم کار ہا فی ۔ ہمزاد اگر شتاب کند ہمرہ تو نیست ۔ ہمرنگ ضرر ندارد ۔ ہمسایہ بد مباد کسرا ۔ ہم فال و ہم تماشا ۔ ہم مال بدست آید و ہم یار نرنجد ۔ ہمہ را یک مار گزیدہ است ۔ ہمہ جا خانہ عشقست چہ مسجد چہ کنشت ۔ ہمہ گفتی چو مصطفے گفتی ۔ ہمہ پلید ہا از آب شوند پلیدی آب از ہیچ چیز شستہ نشود ۔ ہمہ اندر زمن بتوانیست ۔ کہ تو طفلی و خانہ نگینست ۔ ہمیشہ در صدف گوہر نباشد ۔ ہمیشہ چاہ کن از دست خویش چاہست ۔ ہمین کہ گرم رفتن شدم تا شیر از نمے رستم ۔ ہمین سنگست و پشت بام قریشی ہندی

خزینۃ الامثال

گوز خرست + ہنر بہتر از ملک و مال پدر + ہنوز مردہ من زندہ ترا بار ست +
ہنوز ہمان آش در کاسہ است ہنوز دو نیم قرط باقی دارد + ہنوز مسجد ساختہ نشدہ
کہ گوری بر درش نشست ہا ہیچ کارہ و ہمہ کارہ + ہیچ ماہ ہیچ تو +

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

ہاتھ دیکھن کو آرسی کیا + ہاتھ نہ مٹھی بلبلائی اوٹھی + ہاتھ پاکی کا ملی
اور منہ مین موچھین جائین + ہاتھ کو ہاتھ پچانی + ہاتھ کشیدہ آسمان دیدہ ہاتھ
لیا کا نسا تو پیٹ کا کیا سانسا + ہاتھ کی لکیرین کہین مٹی ہین ہاتھ کا نا کہنی
پیاز کر ڈالے + ہاتھ پاون بچا یہ موذیکو تر کا ئیے + ہاتھ کا دیا ساتھ کہانی لگا + ہاتھ
کا دیا آڑے آتی + ہاتھون مہندی پاون مہندی اپنی طبیعت سون ہندی ہاتھیون
سے کنی کہانی + ہاتھی کے پاو سبکے پاون + ہاتھی پہری گاون گاون جسکا
ہاتھی اوسکا ناون + ہاتھی نکل گیا دم اٹک رہی ہاتھی اپنی ہتیا پر آوے تو
آدمی بہنگا ہی + ہار مین ہار نہ گہر مین کہیتی ہاری جوانی **ہتیلی** پر سرسون
جماتی ہین + ہتیلی کا پھپولا + ہتیلی پر کہی پہرتی ہی ہر ایک پاتکی آخر کچہہ اٹکتا ہی
ہے + ہر جیسی کو تیسا + ہر داون کو ڈبینگ پینا + ہر کو بھجی سو ہر کا ہوئی ہر ہر مہادیو
بل گئی جاو بکو دقت ٹل گئی + ہڑ کہایا بن گیا ہی ہزار ہاتھی لٹا تو بھی سوا لاکہہ
ٹکے کا + ہزار لاٹھی ٹوٹی گہر بار کی باسن توڑنیکو بہت ہی + ہزار نعمت اور ایک تندرستی
ہزار آفتین ہین ایک ل لگا ئین + ہزار برس کا ریزہ اور تہی ناون + ہزار جوتیان
ماردن اور ایک کر نگنون + ہزارون گہڑی پانی کی پڑ گئی مگا نہ گہر کہا + ہگا سی
لڑکے کی تتنے بچانے جاتے ہین + بگتی گئی یاد آئی روئی دہتی کا لالائی + ہگنا

تھوڑا اور پٹ پٹ بہت ہگین اور انگین عجز رین ہلاؤ نہ جلاؤ مجھے بیٹھی ہی کھلاؤ
ہلکا پھوڑے اوڑا دوڑ جاے ۔ ہل سکون میری نوبجری ہماری فرشتون
کو بھی خبر نہین ۔ ہمرنگ کی دلی ۔ ہم کیا رانڈ کے پتوہ ہین ۔ ہم کیا گھاس کھودا
کیے ہین ۔ ہم ہنون یہ بھائی فتح محمد ہین ۔ ہم کیا گدھی جرائی ہین ۔ ہمنی بھی
تمھاری ہی آنکھین دیکھین ہین ۔ ہمیشہ روتی ہی جنم گندا ہنستی ہی گھر بستی ہین
ہنست کیا ہو منہ کر کھلاؤ ۔ ہنسن ہنس کھائی بھوہر کا مال ہنس کر پاوی تیور
لاگے ۔ ہنیا دور کہ پڑوسن کی ناک ۔ ہنور دلی دور ہی ہوا کی گھوڑی پر سوار
ہین ۔ ہوائی دیدہ ۔ ہوتا ہی گلی مین پانی کتا بھی شیر ۔ ہوچی چوٹ نہائی کی سڑ
ہوسناک بڑھیا چٹائیگا لہنگا ۔ ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات ۔ ہونہو نسی لہو دودہ
کی بوتین گئی ہیجڑے کے گھر بیٹا ہوا ہی ۔ ہیے مدہ پیے ۔ ہینگ آئی تو بٹ لگا
ہینگ لگا کر کہا کرو ۔ خزینہ سی یکم در مثلہای حرف نا مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینۂ اول در امثال عربیہ

یَا بَائِی لَحقِیْتُ العِدْرَۃَ ۔ یَا تِیْکَ مَا قِیْلَ لَکَ یَا حَبَّذَا الْاِمَارَۃ
اگر میکند حقین بہانہ راہ مے آید ترا آنچہ اندازہ کردہ شد برای تو ۔ ای خوبست سرداری

وَلَوْ عَلَی الْحَجَّارَۃِ ۔ اَلْیَاسُ اَحَدُ الرَّاحَتَیْنِ اَلْیَاسُ حُرٌّ وَالرَّجَاءُ عَبْدٌ
اگرچہ باشد بر سنگ ۔ ناامیدی یکے از دو آسایش ست ۔ ناامیدی آزاد ست و امیدی بندہ ست

اَلْیَاسُ خَیْرٌ مِنَ التَّضَرُّعِ اِلَی النَّاسِ یَاسُ الْقَلْبِ رَاحَۃُ النَّفْسِ
ناامیدی بہتر ست از زاری کردن سوی مردمان ۔ ناامیدی دل آسایش نفس ست

یَاکُلُ خُبْزَہٗ بِلَحْمِ النَّاسِ یَاکُلُ الْفِیْلَ وَیَقْبِضُ الْبَقَّۃَ ۔ یَالَیْتَ
میخورد نان خود را بگوشت مردمان ۔ میخورد پیل را و قبضہ میکند پشہ را ۔ ای کاشکے

بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمُشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۔ يَا مَنْ يُخَالِفُ

میان من و میان تو دوری مشرق و مغرب بود پس نزدیک است ۔ بد بیم میشود ترسنده

إِذَا وَصَلَ مَا خَافَ يُبْصِرُ الْعَاقِلُ بِقَلْبِهِ مَا لَا يُبْصِرُ الْجَاهِلُ بِعَيْنِهِ

وقتیکه برسد چیزیرا که ترسیدان ۔ می بیند دانا به دل خود چیزی را که نمی بیند نادان بچشم خود ۔

يَبْلَعُ الْحَضُوْرُ بِالْفَضْلِ يُنْدَى وَيُ الْخَمْرَ مِلْخَمْرِ يَجْرِي يَلِيْقُ وَيُدَامُ

میرسد خورش بهمراه نان بخورش ۔ پیکرانه‌ها ان را خاریده دارد کردن میشود شراب بشراب ۔ پیش میرود و لیق نکو میشود

يَجُوْزُ لِلشَّاعِرِ مَا لَا يَجُوْزُ لِغَيْرِهِ يُحَرِّقُ عَلَيْهِ الْأُدَمَ وَيُحْسَبُ

جائز میشود مر شاعر را انچه جائز نمیشود مر غیر او را ۔ سے خاید ۔ بر دو دندانهای او گمان میکند

كُلُّ أَحَدٍ عَقْلَهُ ذَا كَمَالٍ وَوَلَدَهُ صَاحِبَ جَمَالٍ يَحْمِلُ شَنٌّ وَ

هر یک ۔ عقل خود را صاحب کمال و پسر خود را صاحب خوبی ۔ سے بردارد شن و

يُفْدَى لَكِيْزٌ ۔ يَحْمِلُ الشَّيْخُ الْكَبِيْرُ جَنَازَةَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ ۔ يُخْبِرُ

بها داده میشود لکیز ۔ بر میدارد پیر کلان سال جنازه بچه خورد سال را ۔ خبر میدهد

عَنْ مَجْهُوْلَةِ مِرْآتُهُ ۔ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ أَيْدِيْهِمْ ۔ يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ

از زن غیر مشهور آینه او ۔ دست خدا بالای دستهای ایشان است ۔ دست خدا بر جماعت است

يَدُكَ أَوْكِئَا وَفُوكَ نَفِّخْ ۔ اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى

هر دو دست تو پر کردن دهن تو مدد ۔ دست بالا بهتر است از دست زیرین ۔

يَدُ الْمُلُوْكِ دَسْتُ لَبَانِيْ يَدٌ تَشِحُّ وَأُخْرٰى مِنْكَ تَاسُوْنِيْ

دست پادشاهان دست بازست ۔ یکدست بخل میکند و دست دیگر از تو اندوه میکند

يَدٌ شَلَّاءُ وَأَمْرٌ لَا يَتِمُّ ۔ يَدُكَ مِنْكَ وَإِنْ كَانَتْ شَلَّاءَ بُرْ لَعِي

دست شل است و کار تمام نمیشود ۔ دست تو از تست اگرچه باشد شل ۔

مَرْبَطًا وَيَرْبِضُ حَجَرَةً ۔ يَرْكَبُ الصَّعْبَ مَنْ لَا ذَلُولَ لَهُ ۔ يُرَى

در جای بستن خواب میکند سنگ پشت ۔ سوار میشود دشوار را کسے کہ نیست مرورا رام دیدہ میشود

مَا فِي الْقَلْبِ لَصَّافِي كَالْمَاءِ فِي الزُّجَاجِ ۔ يَزِيدُ الصَّدَقَةُ

آنچہ در دل صاف ست مانند آب در آبگینہ ۔ افزون میکند صدقہ

فِي الْعُمْرِ يُسِرُّ حَسْوًا فِي ارْتِغَاءٍ ۔ يَسُودُ الْمَرْءُ قَوْمَهُ بِالْإِحْسَانِ

در زندگی پنہان میکند شایندان در نوشیدن کفک شیر مرد سرور میشود مرد قوم خود را بہ نیکی کردن

إِلَيْهِ يَشْكُو إِلَى مُصِمْتٍ ۔ يَصِيرُ أَمْرُ الصَّبُوحِ إِلَى زِيَادَةٍ ۔

سوئے ایشان ۔ گلہ میکند سوئے خاموش شونده ۔ میگردد کار صابر سوئے افزونی

يَطْلُبُكَ الرِّزْقُ كَمَا طَلَبْتَهُ ۔ يُعْلَمُ مِنْ حَيْثُ تُعْلَمُ الْكِتْفُ

میجوید ترا روزی چنانکہ میجوئی او را ۔ دانستہ میشود از جائی کہ خورده میشود استخوان

يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ۔ يَقُولُ ذُو الرُّمَّةِ كُلُّ مُقْعَ

میکند خدا آنچہ میخواہد و حکم میکند آنچہ اراده میکند ۔ میگوید ذو الرمہ ہر چیز

يَحْسِبُنِي الْأَلِبَّا الْحَرِيبُ ۔ يَقْضِي اللّٰهُ مَا هُوَ قَاضٍ ۔ يَكْسُو

کفایت میکند مرا گرسنگ حقیر ۔ حکم میکند خدا آنچہ او حکم کننده است ۔ سے پوشاند

النَّاسَ وَاسْتُهُ عَارِيَةٌ ۔ يَكْفِي مِنَ الْقِلَادَةِ مَا أَحَاطَ بِالْعُنُقِ

مردمان را و سرین او برہنہ است ۔ کفایت میکند از گردن بند آنچہ در گیرد گردن را

يَلْدَغُ الْعَقْرَبُ فَيَضِجُّ ۔ يُمْسِي عَلَى حَرٍّ وَيُصْبِحُ بَارِدًا ۔ يَنْدَى لِلزَّنِي

گزدم دردناک میکند ۔ شب میکند بر گرمی صبح میکند در حالت سردی آشکارا میکند

أَغْنَى يُوسُفُ قُوَّةُ عَيْنٍ يَعْقُوبَ ۔ يَزُورُ وَيُزَارُ ۔ يَوْمُ الطَّوِيلِ

توانگری کرد یوسف روشنی چشم یعقوب را ست ۔ دیدار میکند و دیدار کرده میشود ۔ روز دراز تر

مِنْ ظِلِّ القَنَاةِ ۔ یَوْمٌ اَقْصَرُ کَانْہَارِ القَطَاةِ ۔ یَوْمٌ کَیَوْمِ الْخَفْضِ

از سایہ نیزہ ۔ روز کوتاہ تر بہ نزد انگشت ستمگار ۔ روز مانند روز پست

اَلْمُجُوْسِ ۔ اَلْیَوْمُ خَمْرٌ وَغَدًا اَمْرٌ ۔ یَوْمُ السَّفَرِ نِصْفُ السَّقَرِ

ستم کردہ شدہ ۔ امروز شراب ست و فردا کار ست ۔ روز سفر نیمہ دوزخ ست ۔

یَوْمٌ قُدِّرَ لَا یُغْنِی الْحَذَرُ ۔ یَوْمٌ لَا یُقَدَّرُ لَا یَأْتِی الْقَضَاءُ

روزی کہ بتحقیق اندازہ کردہ شدہ قطع نمیکند ترسیدن ۔ روزی کہ اندازہ نکردہ شدہ نمی آید حکم خدا

یُوْهِی الْاَدِیْمَ وَلَا یُرْقِعُ ۔ یَصُبُّ مَعَ کُلِّ رِیْحٍ

میدرد پوست را و نمی دوزد ۔ سے عجمی باہر باد ۔ یعنی بسیار عطا میکند

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

یا باین شور اشوری یا باین بی نمکی ۔ **یا خانہ** جای سخت بود یا خیال دوست
یاد دل کرنبود ذکر زبانی سہلست **یادش** بخیر ۔ **یاد** رہبر دو دست کند خواجہ
در کنار ۔ **یا موج** روزی افگندش مردہ بر کنار ۔ **یار** شاطرم نہ بار خاطر
یار نہ بہتر پادہ ۔ **یار در خانہ** و من گرد جہان میگردم ۔ آب در کوزہ و من تشنہ
لبان میگردم ۔ **یار غاری** باید کہ زخم مار کشد ۔ **یار** بد از مار بد تر بود ۔
یار کار افتادہ را یار ہی ہم از یاران رسد ۔ **یار** من نیکوست لیکن سم و آتینش
بدست ۔ **یار** زندہ بہ از شوہر مردہ ۔ **یار باقی** صحبت باقی ۔ **یاران یاران** را
شناسند ۔ **یاران یاران** را فروشند ۔ **یخ** کسی را آب کرد تا فلان چیز صورت
گرفت **یک** انار و صد بیمار ۔ **یک** آہو و صد سگ ۔ **یک** انگور صد زنبور ۔
یک بام و دو ہوا ۔ **یک** بینی و دو گوش یک بز گر گین ہمہ بزہای گلہ را گر گین کند ۔

یک توبہ صد گناہ را کافیست + یک تیر دو نشانہ + یک جان در دو قالب یک حرف کہ گفتم از مستی در قبچہ بر بستی + یک حمایت بصد شکایت یک خط و خطا نہ کہ ہفتاد و دو خطا + یک دانہ محبت و باقی ہمہ کاہ + یک دہ آباد بہ کہ صد دہ ویران + یک در گیر و محکم گیر + یک عایت قاضی ہزار گواہ + یک سنگ و دو کلاغ + یک ہزار سودا + یک شمع شبی ہزار پروانہ کشد + یک طلعت زیبا بہ از ہزار خلعت زیبا + یک عضو ہفت کانون جہنم را کافیست + یک گرد و فاختہ + یک لقمہ نگاہی بہ از مرغ و ماہی یک لقمہ نگاہ نہ صد لقمہ نگاہ + یک مویز و صد قلندر + یک انار و صد بیمار + یک نظر دیدن حلالست + یک نظر خوش گزری + یک یوسف و صد خریدار + یکے از ایام افتادگردن دیگری شکست + یکی را بگیر و دیگری را دعوی کن + یکی بود مجنون دگر سنگ گزید + یکے ہمی رود و دیگرے ہمی آید + یکے گرود دیگر آید بجایش + یک نقصان مایہ دیگر شماتت ہمسایہ + یکے بر صد نہ صد بر یکے + یکے کرد بے آبروئی بسی + چہ غم دارد از آبروئی کسے

گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ

الف

یا ایسے گوجر یا رہی او جڑ یا بہنسا بھینسو بھین یا قصائی کھوڈ مین یار کی یاری سو کام یار کے فعلو نسو کیا کام + یار مطاب کا گوڑ کی مکھی یاران چوری پیران دغا بازی یا سکھہ نیند سو ویا مالا جپو + یا کھاوے گھوڑا یا کھاوے روڑا الیقین بڑا ہے ہو یہاں فرشتے کی پر جلتے ہین یہان تو ہم بھی حیران ہین یہان سب کان پکڑتے ہین یہان پکڑا تو نہین گدھا یہان اولٹی گنگا بہتی ہے + یہان فکر معیشت ہے وہان غدغہ حشر + آسودگی حرفیست نہ یہاں ہے نہ وہاں + یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہین آتی + یہ بھی کسی نے نہ پوچھا کہ تیرے منہ مین کے دانت ہین + یہ بھی دام غلامون کہائی + یہ بھی بینگن کا بھرتا پکائے

الف و قاف وما

خزینۂ الامثال

پہنی نہیں پڑہی - یہ پوت بنی جی جاتین - گیہون دیکہ کا جر کہاتین + یہ تو کبیر ہی کہہ سکتے ہین + یہ جوانی مجہو نہ بہاوی سینگہہ ڈولاوی ہنسی آوی + یہ کبی فاقو نہین سیکہی سکتے + یہ کوا پہنس نے کی چال ہی + یہ منہ اور گا جرین + یہ منہ اور نوچونکی لاسا + یہ منہ اور پہولو ریان + یہ منہ اور مسور کی دال + یہ واہو تین کہن + یہ وہ گور نہین جو چیونٹا کہای + یہی گوا در یہی میدان + یہی بہن مار کہا نیکی ہین +

خاتمہ بحمداللہ کہ باوجود حوادث انگیز بہای فلک خلل انداز تفرقہ پرداز این بحر پرخانہ و محیط ناپیدا کنار کہ بہ تخیل ساحلش عقل بالا دست غواصان فلزم ہمہ دانی لطمہ خورد پنجہ امواج حیرانیت بنا بر حسن نیت طالبان در سنہ ۱۲۱۵ بکہنر از دو صد و پانزدہ ہجری نبوی گرداب وار و گوہر کردار یکجا و در یک صدف قرار گزید اکنون رجای واثق از جناب ایزدی عز اسمہ آنکہ این نسخہ بی مثل کہ در نوا فشانی فوائد ما شعل خورشید ضرب المثل اہل دانش و بینش ست ہموارہ از صرر اعتراض تیرہ دروناں ظلمت جہل محفوظ بودہ نور افزای چشم روشن سوادان روزگار باشد سرگاہ کہ بلغای فصاحت سمات و فصحای بلاغت آیات از امثال بمیثالش لذتے برگیرند و شیرین مقالان بذلہ گو و نمکین کلامان لطیفہ جو خواہند پذیرفت ذا این بی نصیب را از دعای خیر بے نصیب نگزارند و چون درین خزینہ عامرہ نقود امثال عربیہ فارسیہ ہندیہ پر است بنا علیہ دیباچہ اش در ہر سہ السنہ حسن اتمام پذیرفت بعد اختتام خاتمہ دو زبانم اشعار تاریخش نیز در ہر سہ زبان گفت لہ حَبَّذَا اَتْمَمْتُ هٰذِهِ النُّسْخَةَ مُسْتَعِيْنًا بِاَبِيْ الْمُتَعَال + سال تاریخ خواستم کہ کنم + ہم زنامش عیان بر اہل کمال کز خزینہ سی خرچ سالہ صدد + بولا ہاتف خزینۂ الامثال +

۱۲

دفعتکو تمام کردم این نسخہ ادر علی کہ دہنہ ہر مند پہ ہمہ در دگار خود کہ بلند مرتبہ است ۱۲

ضمیمهٔ حرزیهٔ الامتال

مقدمه در بیان استحباب مزاح واضح باد که مطایبه یکی از جمله بجایای رضیه و شمائل مرضیه است و از احادیث صحیحه و روایات صادقه ثابت شده که حضرت رسول عرم با اولاد اطهار و ازواج مطهرات و اصحاب کبار مزاح فرموده و صحابه نیز در حضور آنحضرت صلی الله علیه وآله وسلم مطایبه کرده و آنحضرت صلی الله علیه وآله وسلم را بخنده در آورده و در مجلس مقدس آنحضرت شاعران خوش بیان و راویان شیرین زبان اشعار آبدار و داستانهای فرحت آثار معروضداشته اند و آنحضرت توجه باستماع آن فرموده عبدالله بن حارث روایت کرده ندیدم هیچ احدی را که پیشتر از رسول عرم مزاح کرده باشد ولیکن مزاح آنحضرت همه حق بود و بصحت رسیده که آنحضرت از همه خلائق متبسم تر و خوشخوی تر بود و روزی بعضی از صحابه کبار عرض کردند که یا رسول الله تو با ما مزاح بسیار میکنی این طریق مناسب منصب نبوت نیست آنحضرت فرمود که انی لا اقول الا حقا یعنی بدرستیکه من نمیگویم مگر سخن راست و میفرمود که حق سبحانه تعالی مزاح را دوست میدارد و دوای سوا خنده نمی کند و ثابت شده که فرمود آنحضرت وای بر کسیکه سخن دروغ گوید تا مردم را بخنده در آورد وای بر او و باز فرمود وای بر وی از بی وی و مراد از این حدیث دلیل ست بر آنکه اگر کسی در مزاح سخن تا راست مردمان را بخنده دارد معصیت ست و در حدیث در آمده که مجادله و مزاح مکن با برادران مومن خود مرا دو آنست که در مزاح چندان مبالغه ننماید که موجب رنجش و مجادله شود و مطایبه و مزاح را شیوهٔ خود ننماید ساخت که خنده بسیار و مضاحکه هر وقت موجب سختی دل و غفلت ست و چون مزاح از حد اعتدال بگذرد ضرر ها پیدا کند و موجب عصیان شود و بدرجهٔ اقتدال جائز بلکه مستحب ست تا باعث تفریح و انبساط قلوب گردد و در حدیث صحیح آمده که مومن مزاح دوست و شیرین سخن باشد و منافق ترش رو و چنین ابرو حضرت شیخ فریدالدین عطار گوید شعر چو عیسی باش خندان و شگفته * که خر باشد ترش روی و گرفته

در بیان مطایبهٔ آنحضرت صلی الله علیه وآله وسلم در اخبار آمده که روزی حضرت امام حسین علیه السلام در عهد طفلی حضرت رسول را گفت که ای جد بزرگوار میخواهم که بر شتری سواری کنم و هر طرف برانم حضرت فرمود چگونه باشد اگر من شتر تو شوم امام حسین علیه السلام گفت بغایت نیکو باشد پس آنحضرت آنجناب را بر دوش مبارک خود نشاند و ازین گوشه بحجره بدان گوشه میرفت و در اثنای آنجناب گفت ای جد بزرگوار شتر ترا

مهاری باشد و شتر من مهار ندارد آنحضرت هر دو گیسوی مبارک خود بدست آنجناب داد و فرمود که از موی ها مهار شتر تو باشد پس آنجناب هر دو گیسوی مبارک بدست گرفت باز آنجناب گفت ای جبرئیل شتران آواز بردارند و عفت کنند و شتر من عفت نمیکند آنحضرت را ازین سخن کیفیت عظیم رو نمود و آواز برداشت که عفو و رنیوقت جبرئیل علیه السلام نازل شد و گفت یا رسول الله زبان خود نگاهدار بیک عفو گفتن تو دریای رحمت الهی بجوش آمد و اگر یکبار دیگر عفو گوئی خلق اولین و آخرین همه از عذاب نجات یابند و طبقات دوزخ همچنان خالی بماند لطیفه روزی حضرت سرور عالم صلی الله علیه و آله وسلم نهایت متفکر بود و از و فور تفکر تغیر در بشرهٔ مبارک ظاهر شده از صحابه کسی را مجال آن نبود که سبب آن تفحص نماید ابوذر رضی الله عنه حاضر شد و بعد دعا و ثنا گفت یا رسول الله شنیده ام که در وقتیکه دجال پدید آید قحط عظیم باشد و او خلق را بانواع نعمت دعوت کند رای مبارک بنوی چیست اگر من او را دریابم اول دست بنعمت های او زنم و چون خوب سیر شده باشم از و منحرف شوم آنحضرت را تبسم آمد و آثار انبساط در بشرهٔ مبارک پیدا شد و فرمود که اگر تو او را دریابی خدا تعالی ترا از نعمت های او بی نیاز گرداند لطیفه روزی حضرت سرور عالم صلی الله علیه و آله وسلم پیرزنی گفت که الله تعالی بهیچ پیرزنی را بهشت نبرد پیرزن گریان برآورد که یا رسول الله گناه پیرزنان چیست که بهشت نروند حضرت سرور عالم تبسم کرد و فرمود که الله تعالی پیرزن را جوان دیگر گرداند آنگاه به بهشت داخل کند لطیفه دریکی از غزوات شخصی از آنحضرت شتری برای سواری طلب کرد که در پای او زخمی رسیده بود حضرت فرمود من ترا بچهٔ ناقه بدهم گفت یا حضرت من بچهٔ ناقه را چه کنم که او قابل سواری نباشد آنحضرت تبسم فرمود و گفت آیا هیچ شتری هست که بچه ناقه نباشد و ناقه از ناز انزاییده پس شتری توانا و قوی جثه بوی از زانی فرمود لطیفه ساکنان ولایت غور اکثر احمق باشند روزی ظریفی بدیهی از ولایت غور رسید و بشمال ده کوهی بغایت بلند واقع بود که بسبب کوه همه وای آن ده نهایت گرمی داشت و ساکنان آنجا اکثر مبتلای امراض می بودند مردظریف باشندگان آنمقام را گفت که اگر یک سال خدمت من بجا آرید و اطعمهٔ لذیذه بخورانید بعد یکسال این کوه را بردارم و بمقام دور تر اندازم غوریان لبیار خورسند شدند و بخدمت او کمر بستند و یکسال غذاهای لطیف و میوه های پاکیزه خورانیدند چون سال ببر آمد ظریف را گفتند برخیز و وفای عهد کن گفت همه مردان و زنان همراه من شوید همگنان همپای او بزیر کوه رسیدند مرد ظریف بزیر کوه پشت خم کرده

ایستادہ وگفت شما ہا زور کردہ کوہ را بردارید و بر پشت من گذارید من کوہ را دور تر بیندازم اہل دہ گفتند کہ تو دیوانہ شدہ این کار از حد قدرت و توانائی ما بیرون ست گفت شما دیوانہ شدہ اید ہنوز مرد گرد آمدہ اید کوہ را بردارم تو انید من تنہا چگونہ این کوہ را بردارم اہل دہ بر فہم و عقل خود منفعل شدند و ظریف راہ خود گرفت لطیفہ زنی بغایت کریہ منظر و بکمال ظرافتی خوشخوی و لطیفہ گوی در آمد ظریف نہایت ملول شد روزی زن گفت ای مرد ترا بارہا دران و خویشان بسیار اند تو بفرما کہ از کدام پردہ کنم و رو بروی کہ بیایم مرد گفت از پردہ کن و رو بروی من میاد و دیگر ہر کرا خواہی دعوی خود بنما لطیفہ از بخیل پرسیدند کہ شجاع ترین مردمان کیست گفت آنکس کہ آواز دہان جمعی بگوش او برسد کہ چیزی میخورند و زہرہ آب نشود لطیفہ درویشی تردد شما مہ کہ در بخل مشہور بود بیامد و حاجتی خواست شما مہ گفت اول تو یک حاجت من برآر تا من حاجت کہ عرض کنی برآرم درویش گفت بفرمای کہ آن کدام حاجت ست گفت حاجت من ہمین ست کہ از من ہیچ حاجتی نخواہی لطیفہ دزدی جامہ کسی بدزدید و بہ بازار برد و بدست دلال داد کہ بفروشد دزدی دیگر پیدا شد و جامہ را از دلال بدزدید و زود تمید ست نزد یاران آمد گفتند جامہ را بچند فروختی گفت بانچہ کہ خریدہ بودم لطیفہ معلمی بحالت نزع گفت کہ از ہیچ جای کفن کہنہ ہم مسانید چہ خواہی کرد گفت تا مدتی بعد از مرگ دران بپیچند و در گور نہند گفتند ازین چہ فائدہ گفت چون منکر نکیر بیایند و بینند کہ کفن کہنہ ست گمان برند کہ مردہ دیرینہ ست سوال نہ کنند و بروند لطیفہ امردی گل خسارند و زرفشان را میرفت و این مصرعہ بالحان خوش میخواند مصرعہ مست شراب بودم و افتادہ بخیبر لوطی الشنید آہ سرد باکمال حیف و درد بر کشید و گفت کاش کہ من سرگشتہ و بخت برگشتہ آنوقت خبردار نشدم لطیفہ زنی جوان و خوبروی با شوہر پیش قاضی آمد و فریاد کرد کہ شوہرم با من التفات کم دارد و بہ تشفی دل نمیکند من نمی پردازد مرد گفت ای قاضی ہر شب سہ نوبت بخدمتش ایستادہ میشوم و زیادہ ازین قوت و طاقت ندارم زن گفت من ہر شب پنج نوبت میخواہم و بکمتر ازین راضی نمیشوم قاضی گفت ای زن شوہر تو زیادہ بر سہ طاقت ندارد و ترا بغیر از پنج نوبت تسکین خاطر نمیشود منکہ قاضی ام رعایت حال ناتوان و حاجتمندان بر من لازم ست پس بر عایت حال تو و شوہر تو تکلیف دو نوبت بر ذمت ہمت خود برگزیدم تا پنج نوبت کامل شود و خواہش تو برآید لطیفہ درویشی بدر خانہ سوال کرد کنیزک گفت آنوقت ہیچ مہیا نیست سر خویش گیر تا فاصدے طبا نچہ نان کہ اندرون می پختند بگوش درویش رسید گفت ای

این کفش ها بر سر که میزنند کنیزک گفت درویشی گرفتار شده بر سر او میزنند گفت آنرا پیش بابانوی خانه گرفتار شده یا با کنیزک این بگفت و راه خود گرفت لطیفه پادشاهی را دردچشم برخاست از طبیب و اطلاک و طبیب گفت که جنابرکب پای پادشاه بمالند خواجه سرای حاضر بود گفت ای طبیب چشم را با کف پا چه نسبت گفت هر نسبتی که خصیه را با زنخدان ست یعنی چون خواجه سرا را با زنخدان خصیه نباشد سوی بر زنخدان بر نمی آید شاه ازین لطیفه بخندید و طبیب را زر و نعمت بخشید لطیفه شخصی چنان که به منظر بود که دیو از صورتش بگریختی و ابلیس از هیئتش نفرت گرفتی روزی زنی پیش وی آمد گفت امیر تو حاجتی داری اگر با بازار همراه من بیائی ممنون و منشکور لطف و احسان تو باشم مرد همراه زن روان شد زن مرد را بر دوکان مصوری ایستاده کرده را خود پیش گرفت مصور چون روی آن شخص بدید بسیار خندید آن شخص حیران شد و از مصور خنده پرسید مصور گفت این زن از روزها پیش من می آید و همیگوید که برای من صورت ابلیس بساز گفتش کسی را که ندیده ام صورتش چگونه سازم زن وعده کرده بود که روزی شخصی را پیش من بیارد که مثال تمثال ابلیس باشد چنانکه امروز ترا پیش من آورد لطیفه مردی پیش طبیب آمد و گفت که اندام من همیشه تنگ گرم و خشک و ترم میباشد طبیب گفت چه خوش بودی که این هر چهار علت یکجا در من بودی طبیب لاحق شدی لطیفه در نقش خانه چین شبیه یک کس باداهای مختلف کشیده اند و کیفیت هر یکی پائین هر شبیه نوشته صورت یکی متفکر کشیده و بزیر آن نوشته که این فکر میکند که زن کنم یا نکنم و صورت دیگر بیهتی ست که دست بر سر میزند و ریش میکند و بزیر آن شبیه نوشته اند که این شخصی ست که زن کرده و پشیمان شده و صورت سومی شادان و فرحان ست و بزیر آن نوشته که این کس زن را طلاق داده و از بند او نجات یافته لطیفه بنادان طفلی را پرسیدند که از کلام الله کدام آیت خوش داری گفت الکم لاتاکلون یعنی چه شد شما را که نمیخورید گفتند کدام امر الهی را از قرآن بیشتر پسند داری گفت کلوا واشربوا یعنی بخورید و بیاشامید گفتند کدام دعا را از قرآن ورد ساخته گفت ربنا انزل علینا مائدة من السماء یعنی ای پروردگار ما نازل کن بر ما خوان طعام از آسمان لطیفه بعضی از ظریفان بصره نزد رابعه بصری رفتند و گفتند که ای رابعه ایزد تقدس و تعالی مردان را سه فضیلت بخشیده که زنان از آن محروم اند اول آنکه مردان کامل العقل اند و زنان ناقص العقل و ازین جهت شهادت دو زن برابر یک مرد ست دوم آنکه زنان ناقص الدین اند زیرا که بهر ماهی بعلت حیض از نماز و روزه باز مانند سوم آنکه هیچ زنی پیغمبر

نرسیده زالبه گفت بلی راست ست اما زنان را سه فضیلت ست که مردان را ازان بهره نیست اول آنکه در میان
زنان مخنث نیست دوم آنکه هیچ زنی دعوی خدائی نکرده سوم آنکه همه انبیا و اولیا از بطن زنان برآمده اند لطیفه
روزی وزیر خلیفه بهلول دانا را بمزاح گفت که امروز خلیفه وقت ترا سر داز خوکان و خران کرده بهلول گفت
اگر همچنین ست پس تو یکی از تابعان من شده باید که مطیع و فرمان پذیر من باشی خلیفه را تبسم آمده و همه اهل مجلس بخندیدند
و وزیر بر جسارت خود نادم و منفعل گردید لطیفه ابلهی بصحرا بانگ نماز همین گفت و فی الفور دو میر فت گوشش
میدانست از و پرسیدند که این چه کار میکنی گفت مردمان آواز مرا از دور خوش آیند میگویند من بانگ صلواة
میدهم و دو میروم تا آواز خود را از دور بشنوم که مردم راست میگویند یا دروغ لطیفه طفلی بدبستان
پیش معلم مصحف شریف میخواند و لفظ علیک للعنته را تکرار میکرد معلم بغضب در آمد و گفت لعنة الله علیک
و علی والدیک کودک نیز همان لفظ یاد گرفت و گفت علیک علی والدیک لطیفه خواجه غلامی را بالطلب
انگور بیازار فرستاد غلام بدیر باز آمد و انگور آورد خواجه غلام را تهدید کرد و گفت که هرگاه ترا بیک کار فرستم باید که
یکبارگی چند کارها سر انجام دهی و زود باز آئی پس از چندی خواجه بیمار شد غلام را گفت برو طبیبی را حاضر کن
غلام رفت و چند کسان را زود با خود آورد خواجه پرسید که این مردمان چرا آمدند گفت ای خواجه آنند و زمرده
که چون بیک کار اشارت کنم باید که چند کارها بالعجلت تمام سر انجام دهی بموجب حکم تو بدین فرصت قلیل چند کار
سر انجام داده ام یعنی طبیب را آوردم تا علاج کند و مطربی را آوردم که اگر صحت شود نغمه سراید و غسالی آوردم
که اگر بمیری ترا غسل دهد و شاعری آوردم تا مرثیه موزون کند و نوحه گری نماید و گورکنی آوردم تا مرقد تو تیار
کند و حافظی آوردم تا بر بالین تربت تو ختم کلام مجید کند لطیفه روزی اسکندر رومی در ایام محاربه دارا
بر اسپ اهوا صبا رفتار سوار بود و لشکر را ملاحظه می نمود ناگاه سواری بر اسپ لاغر و لنگ از پیش نظر او بگذشت
سکندر غضبناک شده سوار را از بالای اسپ فرو کشید سوار را خنده آمد سکندر پرسید که درین محل سبب
خنده چیست گفت از غضب تو مرا خنده آمد که تو بر آلت فرار شسته دمن بر آلت قرار یعنی اسپ چالاک
در فرار چیست ست و اسپ لنگ در قرار درست و با وجود آن غضبناک میشوی سکندر را لطیفه سوار
پسند آمد و پایه و منصب او بلند گردانید لطیفه یعقوب لیث پیش از ایام سلطنت مردی بی نوا ضعیف الحال
بود در ایام سلطنت خود یکی از اغنیای سیستان را بمعرض مواخذه انداخت و همه مال او را ضبط ساخت
تا او بپارهٔ نانی محتاج گردید روزی آنمرد پیش آمد یعقوب لیث از و پرسید که امروز حال تو چون است

گفت چنانکہ دیروز حال تو بود لیقوب گفت دیروز حال من چون بود گفت چنانکہ امروز حال من ست
یعقوب بدل انصاف کرد و تمام مال و منالش باو باز داد لطیفہ اعرابی بہ محکمہ قاضی برائے گواہی داد
مدحا علیہ خواست کہ گواہی او رد کند گفت ای قاضی این عرب ہرگز نماز نگذاردہ گواہی او چگونہ معتبر
می پندارے عرب گفت دروغ میگوئی فلان تاریخ حج گذاردہ ام و مناسک حج بجا آوردہ قاضی گفت
اگر راست میگوئی نشان دہ کہ زمزم کجاست گفت پیر مردی ست در عرفات نشستہ قاضی گفت
ای جاہل زمزم چاہیست و عرفات صحرائیست عرب گفت در حالتیکہ من بحج رفتم چاہ در انجا نبود و عرفات
باغی پر از انواع تنقاتق و ریاحین بود اکنون ہمیرو زمان ہمچنین بودہ باشد چنانکہ ارشاد میفرمائی لطیفہ
اعرابی را پرسیدند کہ این چہ رسم ست در میان شما کہ نامہای اولاد خود را اسد و کلب میگذارید و نامہائے
غلامان را اسعد و مبارک گفت نام اولاد اسد و کلب برائے دشمنان میگذاریم و نامہای غلامان برائے خود
اسعد و مبارک می نہیم لطیفہ اعرابی را پرسیدند کہ شوربای گرم را چہ میگوئی گفت یخنی گفتند شوربائے
سرد را چہ نام نہادہ اند گفت ہرگز سرد نمیگذارند کہ نامش می نہادند لطیفہ روزی سلطان نصر اللہ
پسر شاہ سبحان بہ مجلس بادشاہ در آمد و بہ بہاوی ملک نشست پس از وے قاضی فتح اللہ در آمد
و خواست کہ بر سلطان نصر اللہ مقدم نشیند سلطان دست او گرفتہ زیر دست خود نشاند گفت حق
سبحانہ تعالی در قرآن مجید درجات من تو ہمچنین تعیین فرمودہ اذا جاء نصر اللہ و الفتح لطیفہ روزے
مولانا قطب الدین علامہ در راہی سیر فت شخصی از بامی می افتاد و بگردن مولانا در آمد مرہ گردن مولانا صدمۂ عظیم برداشت
و چند روز صاحب فراش جمعی بعیادت مولانا آمدند و گفتند مخدوما چہ حال داری گفت از ین حال بدتر
چہ باشد کہ دیگری از بام افتد و گردن من شکستہ شود لطیفہ شخصی نزد قاضی آمد و داد خواہ شد کہ فلانے
مرا گفتہ ست کہ گمہ مخور قاضی فرمود کہ اگر ترا منع او بدآمدہ برود و بکار مشغول باش لطیفہ در مجلسی مذمت
حجاج بن یوسف و ظلم و جفا کاریہای او میکردند یکی از ان مجلسیان بطلاق زن خود سوگند خورد
کہ حجاج ظالم بیشک و زلتی ست اہل مجلس او را ملامت کردند کہ چون حقیقت حال و انجام کار معلوم
پس طلاق زن بر تو لازم آمد آن شخص اندوہگین از مجلس برخاست و نزد عمر بن عبیدہ کہ یکی از فقہائے
عبد و متقیان روزگار بود آمد و ماجرا باو در میان نہاد عمر گفت زن خود را نگاہدار اگر خدا تعالی حجاج
با آن ظلم ہا کہ میکند خواہد بخشید بخشیدن یک گناہ تو در پیش نخواہد نمود لطیفہ ابو منصور را پرسیدند کہ چرا

بصحرای لق ودق برای غسل آب دیم رو بکدام سمت کنیم گفت روی بجامہ ہای خود کنید تا در جامہ ہا را نبو
وشما برہنہ نشوید لطیفہ جوانی نزد فقیہے آمد و گفت زنی جمیلہ دارم کہ از نازک مزاجی طاقت بہ انجام امورات
خانہ داری ندارد و اینقدر زر ندارم کہ کنیزک بدست آرم زنی را بہمرسانیدہ ام و میخواہم کہ با او مناکحت کنم تا
امورات خانہ از دشوار آید برآید مجموعہ ارفع تکلیف شود او الیان ان زن ہمیشہ گویند کہ
تا وقتیکہ زن اولین را طلاق ندہی عقد نکاح محال ست مرا حیلہ بیاموز کہ محبوبہ مرا بحاجت بطلاق نرسید
وزن مطلوبہ بعقد نکاح درآید فقیہ گفت زن محبوبہ را بگو کہ بگورستان رود و تو پیش الیان زن کہ خواستگار او
شدہ رفتہ ظاہر کن کہ بغیر آن زن کہ بگورستان دارم ہرگز باشد طلاق دادم و الیان آن زن خواہند دریافت
کہ زن تو مردہ ست جوان ہمچنان بعمل آورد و بدین حیلہ زن را بجہالہ بنکاح خود درآورد لطیفہ از حکیمے
پرسیدند کہ چہ گوئی در حق نکاح گفت یکماہ شادمانی ست و بعد ازان اندوہ جاودانی لطیفہ حکیمے گفتہ کہ
تا من مجرد بودم کہ خدایان گنگ بودند کہ مرا بر خرابی ہای کد خدائی مطلع نکردند و اکنون کہ من کد خدا شدم
مجردان کر شدند کہ ہرگز گوش بر نصیحت من ندارند لطیفہ روزی در مجلس حسن نوشیروان ہمہ اقربای
او حاضر بودند یکی ازان کہ مردی باموس بود بر روے چشم نوشیروان جام زرین مرصع بدزدید
و بجیب خود کرد نوشیروان دیدہ و دانستہ تجاہل کرد چون اہل مجلس بر خاستند ساقی گفت کہ ہیچکس را رفتن
ندہم تا جام زرین مرصع گم شدہ پیدا نکنم نوشیروان گفت بگذار تا ہمگنان بروند آنکس کہ گرفتہ ست باز خواہد
و آنکہ دیدہ ست ہیچکس نخواہد گفت بعد از چند روز آنمرد تاج و دستار و جامہ ہای نو بتن بہا پوشیدہ بہ مجلس
نوشیروان آمد نوشیروان بہزل و کنایہ ازو پرسید کہ این لباس ہا ازان ست آنمرد دامن بر داشت و گفت
کہ این پیراہن و ازار و موزہ نیز ازان ست نوشیروان بخندید و بفرمود تا ہزار مثقال زر سرخ بوی دادند
و یکی از متعلقان بارگاہش کردند لطیفہ شخصی پیش قاضی آمد و گفت اگر خر ما خورم خللی در دین باشد گفت
نہ گفت اگر قدری شوید ران داخل کنم مضائقہ ہست گفت نہ گفت اگر آب بر در ریزم حرام شود گفت نہ
شراب را زہمین چیز ہا ست چرا حرام ست قاضی گفت اگر قدری خاک بر سرت ریزم سر ترا الی رسد گفت
نہ گفت اگر آب بیاویزم و بر تو تکلیفی دہد گفت نہ گفت اگر آنرا خمیر سازم و خشتی تیار کنم و بر سرت بزنم چگونہ
باشد گفت سرم بشکند قاضی گفت شراب نیز ہمین حکم دارد لطیفہ در عہد خلافت ہارون رشید شخصے
دعوی نبوت کرد ہارون امور را طلب داشت و پرسید چہ دعوی میکنی گفت دعوی پیغمبری ہارون گفت

چہ معجزہ داری گفت ہر چہ خواہی گفت عصای خود را بیندار تا بصورت مار شود چنانکہ معجزہ موسی علی نبینا
علیہ الصلوٰۃ والسلام بود مرد گفت عصای موسی وقتی مار شد کہ فرعون دعوی خدائی کرد اگر تو پیرو دعوی خدائی
کنی عصای من مار شود ہارون گفت ارباب انجمن من خریدہ شیرین طلب ارند بہ معجزہ خود پیدا کن
گفت مہلت سہ روز بدہ ہارون گفت ہمین وقت حاضر کن مرد گفت زہی انصاف خدا تعالی با چنین
قدرت و توانائی از روز تخم ریزی ابسہ ماہ پیدا میکند و تو با من ابسہ روز صبر نمیکنی ہارون بخندید و دانست
کہ مرد ظریف ست او را گفت ازین دعوی توبہ کن و نعمتی با دوار زانی فرمود و رخصت نمود لطیفہ
زنی شوہر خود را پیش قاضی حاضر آورد و گفت ای قاضی داد من ازین زندیق بستان قاضی
گفت زندیق مشہور ست تندیق نمیدانم زن گفت تندیق کہ بازن خود از پس معاملہ کند قاضی گفت
ہیہات از مدت دراز من خود تندیق تیم و نمیدانم لطیفہ سلطان محمود غزنوی روزی در غضب بود
و ہیچکس محال آن نداشت کہ پیش او رود و او را خوشنود گرداند بقی بحضرت بادشاہ رفت و بر زمین
نہاد و گفت مدت ہاست تا من ملازم این آستانم میخواہم کہ لقب و نام حضرت معلوم کنم سلطان
پر غضب بود گفت برو گمہ مخور دیقی گفت ظاہر از این لقب باشد نام چیست بادشاہ ازین لطیفہ
بخندید و آتش غضب او سرد شد لطیفہ زنے ستیزہ روی و عربدہ خوئی کہ عیش شوہر ہمیشہ منغص
داشت بمرض صعب مبتلا گشت از شوہر گفت اگر من بمیرم بصعوبت فراق من چگونہ خواہی زیست
گفت کہ اگر تو نمیری حیرانم کہ چگونہ خواہم زیست بیت زن بد در سرای مرد نکو ہمدرین عالم ست دوزخ او
لطیفہ یکی نامحرم اندرش گویند تخصی را دزدیدہ بخانہ خود آورد و فوج کردہ بخورد و مرد گفتش کہ لعنت گویند
ترا بروز قیامت سیاست کنند گفت من ہرگز اقبال زدی گویند نخواہم کرد مرد گفت گویند خود بعرصہ
محشر حاضر آمدہ گواہی خواہد داد گفت ہرگاہ او خود حاضر خواہد شد گوش او گرفتہ مالکش حوالہ خواہم کرد لطیفہ
شخصے دختر خود را با جوانی زیبا روی و پسندیدہ خوئے کتخدا ساخت لبشب زفاف داماد را معلوم شد کہ صندوق
عصمت دختر قفل بکر بند داشت داماد پیش پدر دختر رفت و گفت کہ دختر تو نا دختر ست گفت اگر دختر نیست
پس پسر ست گفت کس بکسی داده ہست گفت زنان مگر کون میدہند گفت بکسی بیگانہ داده ہست گفت
آیا بیگانہ را میداد گفت نمی فہمی او در حقیقت مرد از جانب حق تعالی نذار د گفت خدا بر قبلہ ما اعتماد دارد
ازان مہر نمی کند لطیفہ زنے جمیلہ و جوان بدار القضا آمد پیش قاضی شکایت شوہر کرد کہ با آنکہ او

استطاعت دارد خانه وسیع و فراخ برای من نمیگیرد بخانه تنگ مرا جای داده قاضی گفت شکایت تو بجاست
جایگاه زنان چندانکه تنگ تر باشد بهتر است لطیفه درویشی بدر خانه رفت و پاره نان طلب کرد دختری
در خانه بود گفت اینوقت نان مهیا نیست درویش اندکی نمک طلب کرد گفت هم موجود نیست درویش
گفت قدری آب بیار که حلق خشک را سیراب کنم گفت سقا هنوز آب نیاورده درویش پرسید که مادرت
کجاست گفت بحمام پرسی رفته درویش گفت حالیکه بخانه تو هیچ دم رو داده باید که دیگران بر آمام پرسی بخانه تو
آیند لطیفه ثعلبی یکی از شعرای پای تخت منصور خلیفه بود روزی قصیده در مدح خلیفه گفته بامید صله
پیش او بخواند خلیفه گفت ای ثعلبی بصله این قصیده ازین دو چیز کدام دوست تر داری اینکه ترا سیصد
دینار زر سرخ بدهم یا سه کلمه حکمت تعلیم کنم که هر کلمه بصد دینار سرخ ارزد ثعلبی بنا بر خوش آمد گفت حکمت با
به از نعمت فانی ست کلمه اول چون جامه کهنه شود موزه تو نپوشی که بسیار بدنماید باستماع این کلمه
حکمت دود از نهاد ثعلبی برآمد دست بسر زد و گفت واویلا صد دینارم بسوخت خلیفه تبسم کرد و گفت
کلمه دوم آنکه چون روغن در ریش بمالی بزیر ریش مرسان که گریبان تر اچرب کند ثعلبی گفت دریغا و احسرتا
که دویست دینارم رایگان رفت خلیفه باز تبسم کرد و گفت که کلمه سوم بگوید ثعلبی گفت ایخداوند
اکنون از روی کلمه سوم ندارم مرا بعوض آن صد دینار زر سرخ دار که آن مرا هزار بار نافع تر ازین کلمه حکمت
ست خلیفه بخندید و بفرمود تا پانصد دینار زر سرخ بوی بخشیدند لطیفه چون امیر تیمور ولایت فارس را
مسخر کرده بشیراز آمد حافظ شیرازی را طلب کرد حافظ گوشه نشین بود و بفقر و فاقه گذران مے نمود
سید بن العابدین رکنابادی که مرید او بود نزد امیر تیمور قرب تمام داشت حافظ را بملازمت امیر تیمور
در آورد امیر دید که آثار فقر و ریاضت از ناصیه احوال او ظاهر ست گفت ای حافظ من بضرب شمشیر تمام
روی زمین را خراب کرده تا سمرقند و بخارا معمور کنم و تو آنرا بخال هندوی بخشی و میگوئی بیت اگر آن ترک
شیرازی بدست آرد دل ما را + بخال هندوش بخشیم سمرقند و بخارا را + حافظ گفت ازین سخاوت ها
که بدین فقر و فاقه افتاده ام امیر تیمور بخندید و برای حافظ وظیفه معین فرمود لطیفه روزی حکیم انوری رنابالغ میگذشت
در اثنای راه دید که مردم بسیار حلقه زده ایستاده اند دران حلقه رفت دید که مردے ایستاده قصاید انوری بنام خود میخواند
و مردم او را تحسین مے کنند انوری ازان مرد گفت که انوری ای شناسی گفت چه میگوئی انوری نیم انوری بخندید و گفت شعر درد
شنیده بودم و شاعر دزد ندیده بودم لطیفه شخصی نزد سلمان رشید آمده گفت که مرد غریب و بینوایم مرا

عجب نباشد آن شخص گفت میخواهم کج بروم گفت بروراه کشاده است گفت پیری زاد راحله ندارم
مامون گفت حج از تو ساقط شد که آدم بی استطاعت راحج فرض نیست آنمرد گفت من آمده ام تا از تو
چیزی بگیرم نه آنکه فتوی خواهم مامون بخندید واو را صله داد و رخصت فرمود لطیفه جمعی از دهقانان نزد
مامون رشید آمدند واز عامل ظالم شکایت کردند وداد خواهی نمودند مامون گفت درمیان حاملان برای
وعدالت مثل او دیگری نیست از سر تا قدم همه اعضای او از عدل وانصاف پر است درمیان دهقانان
ظریفی بود گفت ای خلیفه چون همه اعضای او از عدل وانصاف پر است هر عضوی از اعضای او را
بولایتی بفرست تا همه مملکت تو از عدل معمور گردد مامون بخندید وآن عامل را معزول ساخت لطیفه
بادشاهی علی الصباح برسم شکار بیرون رفت مردی کریه منظر از مقابله بادشاه پیدا شد بادشاه ازان
شکل قبیح فال بد گرفت واو را زجر توبیخ کرد اتفاقا آنروز بادشاه را صیدهای خوب بدست آمد وشاد
حرم باز گشت بخاطرش گذشت که علی الصباح آنمرد را ناحق ملامت کردم ورنجانیدم او را باید طلبید واستغفار
باید نمود پس بفرمود تا او را حاضر کردند بادشاه عذر خواست وخلعتی با هزار درم انعام کرد وآن مرد گفت
ای بادشاه من خلعت وانعام نخواهم اما التماس دارم که مرا رخصت یک سخن بدهی ملک گفت
بگو گفت علی الصباح اول کسی را که تو دیدی من بودم واول کسی را که من دیدم تو بودی ترا امروز از صبح
تا شام لعیش وطرب گذشت ومرا بزنج وتعب برای خدا خود انصاف فرما که ازین هر دو کدام شوم روز ترم
بادشاه بخندید واو را خلعت خاصه باده هزار درم انعام کرد لطیفه جوانی را بجرمی دزدی گرفتند وپیش هارون
رشید بردند بعد از انکه دزدی بروثابت شده بود هارون حکم فرمود که دستش ببرند مادر دزد باضطراب تمام
پیش هارون آمد وگفت ای خلیفه وقت دستی را که خدا آراسته قطع مکن هارون گفت بحکم خدا قطع
میکنم ومن از خدا می ترسم که در حدی از حدود شرعی تهاون کنم پیرزن گفت ای خلیفه قوت من
از کسب دست اوست دست او می بری وقوت من می بری هارون گفت دستش ببرید اگر این جرم را
یکی از جمله گناهکاران باشم پیرزن گفت ای خلیفه ترا گناه بسیار است این یک گناه را نیز یکی ازان بشمار
که شب وروز ازان استغفار میکنی خلیفه را این سخن خوش آمد بخندید وپسرش را ببخشید لطیفه ظریفی
را گناهی ماخوذ کرده پیش بادشاه بردند بعد از ثبوت جرم بادشاه فرمود تا بینی او را سوراخ کنند ظریف
گفت ای بادشاه اسلام والحمد که بینی من دو سوراخ دارد مرا آن کافی ست بسوراخ سوم حاجت

نیست بادشاه بخندید و او را بخشید لطیفه اسحاق موصلی غلامی داشت که همه روز به محنت آب کشی و رنج
کشیدی روزی اسحاق از وی پرسید که ای غلام حال خود و حال مرا چون می بینی گفت که درین خانه بدبخت ترین من و
من تو هیچیم اسحاق گفت بچه دلیل غلام گفت که تو همه شب در فکر آن ایشان بسر میکنی و من همه روز در فکر
آب و ایشان از غم من تو فراغتی دارند و مرا و ترا از خدمت گاران خود بشمارند و با وجود این قدر محنت و مشقت
من و تو هیچکدام از ما راضی نیست و همیشه بر ما منتی دارند اسحاق بخندید و گفت والله که راست میگوئی
پس غلام را آزاد کرد لطیفه در تاریخ فرشته منقول ست که حضرت همایون بادشاه مذهب حنفی داشت
لیکن مرزا کامران و بعضی امرای چغتا و را شیعه مذهب میدانستند و سبب بدگمانی های ایشان آن بود
که هم از عهد خردی و شاهزادگی همبی کثیر از اهل عراق و خراسان که شیعه مذهب بودند بر وی گرد آمده بودند
و بیرم خان که مصاحب همدم او بود مذهب شیعه داشت مرزا کامران با آنحضرت در باب مذهب
اکثر اوقات همزبانیها می نمود روزی مرزا کامران و حضرت همایون بادشاه در رای میگذشتند سگی
بنظر درآمد که پای برداشته بر قبری می شاشید چنانکه معمول سگان ست که بر جائی بلندی شاشند مرزا کامران
گفت چنین معلوم میشود که صاحب این قبر شیعه است بادشاه گفت آری چنین معلوم میشود که این سگ
سنی ست لطیفه ظریفی دعوی کرد که من بلد من هر دو در علم نجوم کمال مهارت داریم که در حکم ما
هرگز خطائی واقع نشود گفتند چه حکم کردی که در آن خطا واقع نشد گفت چون ابر بر هوا ظاهر شود من
گویم که باران خواهد آمد و مادرم گوید نخواهد آمد البته باران میشود که من می گویم یا نمیشود که مادر من میگوید
لطیفه آورده اند که روزی یکی با بزرگی حال خود میگفت آن بزرگ گوش نکرد و متوجه احوال
او نشد باز گفت التفات نفرمود سوم بار عرض کرد گفت چرا چندین روز سر میدهی آنمرد حاجتمند گفت سر تو
درد کباد هم آن بزرگ را این لطیفه خوش آمد فی الحال حاجت او روا کرد لطیفه خرغوری را دید
ببرد خوری سجده شکر بجا آورد گفتند ای خوری چه محل سجده شکر ست گفت خدا نخواسته اگر من بر
سوار بودمی مرا نیز بدزدی بردندی لطیفه خواجه منعم برای خود مقبره ساخت معماران یکسال تعمیر آن
پرداختند تا بانجام رسید خواجه از اوستاد معماران که دیدی ظریف بود پرسید اکنون این عمارت را دیگر
چه می باید گفت وجود شریعت شما دیگر هیچ لطیفه مردی نهایت کریه منظر و قبیح الوجه بود نقل کرد که روزی
بر سر بازار ایستاده بودم زنی خربوزه می فروخت مقابل من آمد و در روی من بسیار نظر کرد چون نگریستن او از حد

بگذشت گفتم ای زن چه قصد داری که چشم بر روی من دوخته و چنین تیز تیز در روی من نظر میکنی
زن گفت چشم من گناه عظیم کرده بود خواستم که او را عذاب کنم بچیزیکه سخت ترین عقوبت ها باشد و هیچ
عذابی سخت تر از ان نباشد که ساعتی بر روی زشت و صورت نامیمون تو نگاه کنم لطیفه نابینائی و
ظلمت شب مشعلے در دست و سبوی پر آب بر سر در راه میرفت طریقی گفتش تو که مشعل نه بینی به مشعل
چه بینی نابینا گفت که این مشعل نه برای من ست بلکه برای دیگران تا بتاریکی مرا آسیب نسانند و سبوئے
نشکنند لطیفه دزدی لطویله دولتمندی در آمد تا اسپ او سا بذرد سائیس بیدار بود دزد را
بگرفت و آقا را خبر کرد مالک اسپ آمد و دزد را گفت که چگونه اسپ را بذردی می بری اگر این عمل را بر
من کنی ترا از بند آزاد کنم دزد گفت فهو المراد پس دزد لجام در دهان اسپ انداخت و ریسمانها بسر و پشت
ببرید و بالای اسپ سوار شد و گفت اسپ سا بدین طریق ببرند من ببرند این بگفت و اسپ را شتابان
و بطرفة العین از نظر غائب شد چندانکه جستند نشانش نیافتند لطیفه امیرزاده به ندیم خود گفت
که در اسم های که بقطبان می آید مثل فیلبان و ساربان و مثل آن اکثر ستند خود عربده جو میباشند
ندیم گفت ای مهربان همچنین ست +

در بیان کنایات و مصطلحات فارسی

فصل الف ممدوده آب آتش ذلیل و آب آتش زای و آب آتشین و آتشین آب و آب آتش زده
و آب آتش عامی و اب افتاده آسا و آب ارغوانی و آب گلرنگ و آب آتش لباس کنایه از شراب خوشرنگ
و اشک گلگون باشد آب باده رنگ کنایه از اشک خونی ست آب در جگر نداشتن کنایه از مفلسی ست
آب در جگر داشتن عبارت از تونگری ست آب رفته باز در جوی آمدن کنایه از انست که بعد از زوال
دولت باز بدولت کامیاب شدن آب و شن کنایه از رونق باشد آب بی لجام خوردن کنایه از
خودسری و آزادگی ست آب بهادن کوفتن و آب آهن کوفتن و آب سیه کردن آب سیاه بستن کنایه از کار
بیفائده کردن ست آب بر روی کار آوردن رونق و خوبی پیدا کردن و عزت و امتیاز حاصل نمودن
آب دهان خوردن کنایه از تحمل کردن ست آب بپوست افگندن کنایه از پخته شدن میوه و باغر
شدن کودک ست آب بدهان آمدن مشتاق چیزی شدن آتش بی دود کنایه از آفتاب ست

آتش تر کنایہ از شراب سرخ رنگ آتش زبان کنایہ از شاعر فصیح زبان و نیز زبان ست آتش در
کنایہ از مرد چالاک و چست ست آرزو شکفتن کنایہ از حاصل شدن آرزو ست آستین
افشاندن و آستین زدن کنایہ از آرزو و ترک کردن ست و ہم بمعنی تحسین و آفرین آید آستین بر جبین
کشیدن و آستین بر دل کشیدن و آستین بر چشم کشیدن کنایہ از دلسا و غمخواری ست آغوش دادن
کنایہ از بیجز شدن ست آفتاب لب بام کنایہ از کسی ست کہ قریب مرگ رسیدہ باشد آفتابی آمدن
کنایہ از ظاہر شدن آفتاب خوردن کنایہ از محنت و تعب کشیدن آگندہ گوش کسی آگوشیدہ
کہ نصیحت شنو نباشد آہو پرستی کنایہ از دوست داشتن شکار آتش از چشم پریدن کنایہ از جائے
ست کہ بوقت رسیدن صدمۂ قوی بر دماغ روی دہد و بدین چشم روشنی مثل برق معلوم شود
آبی شدن کنایہ از تباہ شدن کار ست آسمان بابر پوشیدن کنایہ از انکار وجود بدیہی ست
آب بر دست کسی ریختن کنایہ از خدمت کردن آستان برخاستن کنایہ از ویران شدن
آب باختن کنایہ از بول کردن آسمان سوراخ شدن کنایہ از تواتر نزول بلا ست آب بشت بیوند
بمعنی کار بیفایدہ کردن ست آب از جگر نجشیدن کنایہ از عطا کردن آب بکیران کنایہ از شاگان
ست آب خرابات کنایہ از شراب ست آب خفتہ و آب بستہ کنایہ از برف و یخ و ژالہ و تگرگ باشد
آب شدن کنایہ از شرمندہ شدن آبگینۂ طارم کنایہ از آسمان ست آبلۂ رخ فلک کنایہ از ستارگان باشد
آبلۂ روز کنایہ از آفتاب ست آتش آب پرور کنایہ از تیغ آبدار ست آتش بہار کنایہ از گلرخ و لالہ زار
باشد آتش بی بہار کنایہ از قہر و غضب و ظلم و تعدی و نیز شراب باشد آتش بی دود کنایہ از آفتاب و
قہر و غضب و شراب سرخ رنگ ست آتش دل کنایہ از مرد عاشق باشد آتش زدن کنایہ از ترک
تعلقات ست و نیز کسی را بر سر غضب آوردن و بیقرار کردن آتش سخن کنایہ از طاعن و لاعن
کنایہ از شراب لعل و لب معشوق باشد آتشکدۂ بہرام کنایہ از برج حمل باشد چہ بہرام در فارسی مریخ
را گویند و برج حمل خانۂ اوست آتش لباس کنایہ از سرخ پوش باشد آتش مہیم کنایہ از خنجر و شمشیر باشد
آتش فشاندن کنایہ از فرو نشاندن آتش قہر و غضب باشد آتش و آب کنایہ از تیغ آبدار
باشد آتش محبت کنایہ از سبع سیارہ آستین افزدہا کنایہ از وجود ہر یکی از سبعہ سیارہ ہست آستین پنجہ و آتش
دست کنایہ از کار یکرو استاد چابکدست باشد آستین بر چیدن کنایہ از مستعد و آمادہ شدن بکاری ست

واستین برزدن نیز ہمین معنی دارد واستین برادن کنایہ از کوتاہ کردن دست باشد از دراز دستی و تصرف
آسمان بر زین کنایہ از طبق نہم ست کہ بالای فلک ابرج یعنی فلک ہشتمین ست آفتاب بر سر دیوار
رفتن کنایہ از انتہای عمر و زندگانی و دولت و کامرانی باشد و آفتاب بر سر کوہ و آفتاب بر لب بام نیز
ہمین معنی دارد آفتاب بگل اندودن کنایہ از پنہان ساختن امر ہے بود کہ در غایت ظہور باشد آفتاب
سوار کنایہ از مرد سخی خیر باشد آبگینہ در جگر شکستن کنایہ از بیقرار شدن و بیقرار کردن باشد آہوی چین و
آہوی فلک و آہوی خاوری کنایہ از آفتاب ست آہوی سر فگن کنایہ از چشم معشوق باشد **فصل**
الف مقصورہ آبرو زدن کنایہ از رضا دادن و اشارت کردن باشد آبرو فراخی کنایہ از خوشدلی
و کشادہ روئی و ہمت و سخاوت باشد ابلق ایام و ابلق چرخ کنایہ از دنیا و روزگار باشد اخر دانش
کنایہ از عطارد ست اخر شمردن کنایہ از بیدار باشد از بن دندان و از تہ دل کنایہ از رضا و رغبت
باشد از بن گوش کنایہ از اطاعت و فرمان پذیری باشد از پوست برامدن کنایہ از کشف راز و ترک
دنیا از خودی و نفسانیت باز آمدن و خندان بودن و بہ مقصود رسیدن باشد از خرافتادن کنایہ
از مردن و ازین عالم سفر کردن از دست رفتن کنایہ از بیخودی و بی اختیاری و اضطراب و از دست
شدن نیز ہمین دارد از دہان مار برآمدن کنایہ از راستی ست کہ ہیچ کجی دران نبود از زبان جستن
کنایہ از سہو و خطا در سخن استخوان در گلو رفتن کنایہ از رنج و محنت کشیدن اشک داوری کنایہ از گریہ
بسیار اشک شیرین و اشک طرب از گریہ شادمانی انگشت بدندان و انگشت حیرت در دہان
کنایہ از تعجب تحیر و حسرت و افسوس باشد انگشت بر چشم نہادن و انگشت بر دیدہ نہادن کنایہ از
از قبول کردن و مسلم داشتن انگشت بر جوف نہادن کنایہ از عیب گرفتن و نکتہ گیری کردن انگشت نما
شدن کنایہ از مشہور شدن از پرگار افتادن کنایہ از بی انتظامی باطل شدن کار **فصل ہای**
موحدہ بسر زلف سخن گفتن کنایہ از نیاز و تکبر حرف زدن بہ پوستین در افتادن کنایہ از عیب جوئی و
غیبت بر شکستن محفل کنایہ از پراگندہ شدن مردم آن مجمع بر خود بالیدن کنایہ از ناز کردن و فخر
کردن برگشتہ شدن بفتح باو فتح را و فتح کاف بمعنی تمام شدن باد در دست داشتن کنایہ از تہیدستی
و مفلسی باد بمشت پیمودن کنایہ از کار بیفائدہ کردن باد در سر داشتن کنایہ از غرور و تکبر باد در کف
و باد در مشت کنایہ از مرد تہیدست و مفلس مسرف باد شدن کنایہ از ناپدید شدن و پریدن باد از

بروزن عادل کنایہ از مرد شجاع و دلاور و بار دادن کنایہ از دخل دادن بار نہادن کنایہ از زائیدن
باز سفید پر کنایہ از آفتاب باز داشتن بمعنی منع کردن باز کشادہ کنایہ از نیازمندان و محتاج و مفلس
بازی گوش کنایہ از شوخ و شنگ باغ رنگین کنایہ از دنیا بام نیم و بام فراخ و بام کشادہ رواق کنایہ
از فلک الافلاک بانوی مشرق کنایہ از آفتاب باہن کشیدن کنایہ از زنجیر بپا کردن بپا در آمدن کنایہ
از لغزیدن پای بپای شدن کنایہ از ایستادہ شدن و قائم گردیدن و توقف کردن بجام عدل او دان
کنایہ از پیش و کم ندادن و باعتدال دادن بچراغ رسیدن کنایہ از رسیدن بدولت یا بخدمت و دولتمند بچیون
نشستن کنایہ از گریہ بسیار کردن بجان آوردن کنایہ از تنگ آوردن دیگری بجان آمدن کنایہ
از بہ تنگ آمدن خود بچشم زخم رسیدن بمعنی آزار کسی رسیدن بچگان دیدہ کنایہ از قطرہ ہای اشک
بچہ خورشید کنایہ از جواہرات و غلزات بچہ خوش کنایہ از اشک گلگون بچہ طاؤس علوی کنایہ از
آفتاب روز روشن و آتش و لعل و یاقوت بچہ لوی کنایہ از شخصی ست کہ او را بطفلی از راہگذر بردا
پرورش کردہ باشند و تبازی بعضی گویند بچہ بر روی کار افتادن کنایہ از فاش گردیدن راز بہم
فروشدن کنایہ از مراقبہ بخاک انداختن کنایہ از ذلیل و خوار کردن برات بر شاخ ہو کردن کنایہ از دروغ گفتن
و وعدہ دروغ بر کردن آتش بمعنی افروختن آتش باشد برکردن چراغ بمعنی چراغ افروختن باد خزانی
خود را افزون تر از اندازہ ستودن بر سر آمدن بمعنی غالب آمدن برق شدن کنایہ از شتاب رفتن
و دو بدن بر کسی نشاندن کنایہ از کار حسب دلخواہ سرانجام دادن برگ لاجورد کنایہ از آسمان برگرفتن
بمعنی قبول کردن بریدہ زبانی کنایہ از خاموشی بریدہ فلک کنایہ از قمر بزغالۂ فلک کنایہ از برج جدی
بسر بردن بمعنی وفا کردن و باتمام رسانیدن و سازگاری نمودن بط سرخاب نژادی کنایہ از صراحی
شراب بغداد معمور کنایہ از شکم سیر و پری شکم بغداد خراب و بغداد خالی عبارت از گرسنگی و شکم
خالی بغل زدن و بغلک زدن کنایہ از شتابت و جلد گوئی بلبل گنج کنایہ از چغد و بوم کہ در ویرانہ
باشد بلندی گرای کنایہ از شخصی ست کہ خواہش بزرگی و اشتہ بلند نظر کنایہ از مرد عالی ہمت
بشنے روی کنایہ از خوبصورت و خوش روی بہم بر آمدن کنایہ از غضب ناک شدن بیدار
کنایہ از مردم ہوشیار و عاقل بیدست و پا شدن کنایہ از سراسیمہ و مضطر شدن بیضہ ہای
زرین کنایہ از ستارگان آسمان بیضہ سپہر کنایہ از خورشید و بیضہ زر و نیز ہمین معنی دارد

سبے مجا با پلنگ کنایہ از دنیا و مرگ بمینمر کنایہ از مردم سبک و بی تمکین **فصل پای فارسی**
پردہ از روی کار افتادن کنایہ از افتاش شدن راز پای خاکی کردن کنایہ از سفر رفتن ست پشت
چشم نازک کردن بمعنی آزردہ شدن از راہ ناز پای از پیش رفتن کنایہ از لغزیدن پای پای پس
آوردن کنایہ از ترک دادن و گذاشتن و منہزم شدن در رزم باشد پای بلند کردن کنایہ از دویدن
پا در رکاب بمعنی سواری و سفر و کنایہ از مہیا بودن اسباب سفر ست و دوم نزع را نیز گفتہ اند
پادشاہ چین و پادشاہ ختن و پادشاہ نیمروز کنایہ از آفتاب عالمتاب ست و پادشاہ نیمروز پادشاہ سیستان
نیز گویند پاسبان طارم نہم و پاسبان فلک کنایہ از کوکب زحل ست پای بر پی نہادن کنایہ از متابعت
و پیروی پای بر جای نہادن بمعنی ثابت قدم بودن پای بر سنگ آمدن کنایہ از پیش آمدن
مخاطرہ پای دل بسنگ آمدن کنایہ از گرفتار محبت شدن پای تابہ کشادن کنایہ از سفر باز آمدن
و اقامت کردن پای فرو کشیدن کنایہ از آمدن و توقف کردن پای فشردن کنایہ از ثابت قدم بودن
و ایستادگی کردن پا بمیزد اجرتی کہ قاصد را بدہند پاتین پرستی کنایہ از اطاعت و بندگی و خدمتگاری
پردہ ہفت رنگ کنایہ از عالم ست پردہ بر گرفتن کنایہ از ظاہر شدن و بجایی ست پردہ دار فلک
کنایہ از قمر ست پردہ دخان کنایہ از شب تیرہ و تاریک پردہ زاجی کنایہ از شب تاریک و ابر سیاہ
پردہ نیلگون و پردہ شب رنگ و پردہ ہفت رنگ کنایہ از ہفت آسمان آموختگان ازل کنایہ
از انبیاء و اولیا و شعرا باشد پرویز فلک کنایہ از خورشید تابان ست پس افتادہ کنایہ از کسی ست کہ
در قفای کاروان ماندہ باشد پس افگندہ علفی کہ بعد از خوردن دواب ماندہ باشد پس افگندن کنایہ
از ذخیرہ کردن چیزے بود کہ بہر خرچ بوقت حاجت کار آید پس گوش افتادن کنایہ از فراموش کردن پشت پا
خاریدن کنایہ از شاد شدن و خوشحال گردیدن پشت پا زدن کنایہ از ترک دادن و روگردان شدن
و بیدار شدن پشم کنایہ از خصم چیرہ پشت دادن کنایہ از روی گردانیدن و گریختن باشد پشت دست
بدندان گزیدن و پشت دست کندن کنایہ از پشیمان شدن باشد پنبہ در گوش کنایہ از مردم غافل
و سخن ناشنو پنبہ در گوش نہادن و پنبہ در گوش کردن و پنبہ در گوش افگندن کنایہ از غفلت و
سخن ناشنیدن باشد پوست دریدن کنایہ از عیب جوئی و افشای راز پولاد خای و پولاد ورگ کنایہ
از اسپ پرزور باشد پولاد سنجان کنایہ از دلاوران و مبارزان باشد پہلو تہی کردن بمعنی کنایہ گرفتن

پهلو دادن کنایه از نفع رسانیدن و نزدیکی نمودن و هم بمعنی کناره گرفتن و روگردانیدن نیز آمده پهلو زدن کنایه از برابری کردن در مال و قدر و مرتبه باشد پهلو کردن کنایه از گریختن و پرهیز کردن باشد پهلو نهادن کنایه از خوابیدن پیراهن قبا کردن کنایه از چاک زدن و پاره کردن پیراهن پیراهن کاغذی کنایه از دلگو خواهی و روشنائی صبح و شعاع آفتاب باشد پیر چهل ساله کنایه از بی عقل و نیز فیروزه باشد پیر دهقان و پیر سالخورده معروفست و هم کنایه از شراب انگوری کهنه باشد پیر سرانديب کنایه از آدم صفی الله ست پیر هفت فلک کنایه از کوکب زحل ست پیکران و رخش کنایه از ستارگان آسمان پیک رائگان و پیک فلک کنایه از قمر بی کور کردن و بی گم کردن کنایه از بی نشان شدن پیل افگندن کنایه از عاجز کردن پیل معلق در هوا و پیل هوائی کنایه از ابر سیاه ست پیمانه لبریز شدن کنایه از آخر شدن عمر باشد **فصل تای فوقانی** تن زدن بمعنی خاموش ماندن تن در دادن بمعنی رضامند شدن تاج فیروزه کنایه از آسمان ست تاج گردون کنایه از خورشید تابان تباشیر صبح کنایه از سفیدی صبح تخت آبنوسی کنایه از شب تاریک ست تخت روان کنایه از آسمان و تخت سلیمان علیه السلام ست که دیوان آنرا بر هوا برمی تخته اول کنایه از لوح محفوظ ست تدرو زرین پر کنایه از آفتاب آتش ست ترازو شدن کنایه از برابر شدن خنیم باشد بقوت و زور ترازوی فولاد سنجان کنایه از نیزه و سنان مبارزان ست ترازوی زر کنایه از آفتاب جاه و مناب ترداس کنایه از فاسق و فاجر و حاصی و معیوب باشد ترد و ست برونن بدست کنایه از مرد تند و چست و چابک ست تردستی بروزن بدمستی بمعنی چستی و چابکی ست تر زبان بروزن سرخوان کنایه از مرد زبان آور و شخصی که گرم گفتگو شود و سخنهای تر و تازه گوید و بمعنی ترجمان هم آمده یعنی شخصیکه یعنی از زبان دیگر بزبان دیگر تقریر کند ترفروش کنایه از کسی ست که بظاهر خود را خوب وانماید و بباطن بد باشد ترکان چرخ کنایه از سبعه سیاره است ترکتازی بروزن مرغبازی بمعنی تاخت آوردن بشتاب و تعجیل بر سر غارت و تاراج و بمعنی جولان هم آمده ترک چین بضم اول کنایه از آفتاب ست ترک حصاری از قمر و نیز آفتاب ست ترک فلک کنایه از کوکب پنج و نیز آفتاب ست ترک تیمور و ترنج زرد و تشت آتش و تشت زرین تشت زر کنایه از آفتاب ست و تشت بسمن کنایه از قرص تشت بلند کنایه از آسمان و کنایه از آفتاب نیز هست تشت از بام افتادن کنایه از رسوا شدن و مشهور شدن تفته جگر کنایه از عاشق و نیز از کسی که علت تپ دق داشته باشد تکاور راهوار

کنایہ از دنیاست باعتبار روز و شب تلخ عیش کنایہ از کسی ست کہ بتلای صعوبات و بلایا باشد
تلخ وترش کنایہ از محنت و مشقت دنیاست تنگ چشم کنایہ از مردم بخیل ست تنگدست کنایہ
از مرد مفلس و فقیر باشد تنگ شکر کنایہ از دہان معشوق ست تنگ عیش کنایہ از مرد مفلس توشہ
برداشتن کنایہ از مسافر شدن ترانگبدن کنایہ از دعای بد کردن و طعنہ زدن ترگردیدن کنایہ
از خشمگین شدن تیشہ بر پای خوردن کنایہ از برہم زدن و ضایع کردن کار و بار خود ست تیغ زدن
آسمان کنایہ از صبح صادق و آفتاب کوکب مریخ ست تیغ ستم کنایہ از رونق ظلم و رواج تعدی
باشد تیغ سحر کنایہ از آہ سحرگاہی و دعای سحری باشد و روشنائی صبح کاذب را نیز گفتہ اند تیغ شدن
بمعنی روبرو شدن تیغ گوشتن کنایہ از زبان ست تیغ کوہ بلندی کوہ را گویند تیغ نطق کنایہ
از زبان فصیح ست **فصل جیم تازی** جامہ کاغذی پوشیدن عبارت از استغاثہ و دادخواہی
ست جامہ مرخ بر سر چوب کردن نیز فائدہ ہمین معنی بخشد جام بر اشک زدن کنایہ از توبہ کردن
و گذشتن از شراب باشد جام سحر کنایہ از آفتاب ست جام شہریاری کنایہ از قدح بزرگ شرابخوری
ست جام شیر کنایہ از پستان شیردار جانگی خوار مردم حلوہ فروش را گویند و کنایہ از مردم شرابخوار ست
جامہ خورشید کنایہ از زمین ست و برگ درختان را نیز گفتہ اند و غبار و ابر و آنچہ روی آفتاب را بپوشاند
و باصطلاح سالکان عبارت از بدن آدمی باشد چہ جسم لباس جان ست و خورشید در عرف سالکان
روح حیوانی ست و مردمک دیدہ را ہم گفتہ اند جامہ در نیل زدن کنایہ از تغربت و ماتم داری باشد
جامہ عید کنایہ از جامہ و قبای سرخ باشد و گلہا و شگوفہ ہا و بہار را نیز گویند جان آہنی کنایہ از دل رحم
و سخت جان و دلاور باشد جان شکار کنایہ از ملک الموت ست و معشوق را ہم گویند جای گرم
کردن کنایہ از آرام و قرار گرفتن باشد و بمراتبہ رفتن را نیز گویند جامہ گذاشتن کنایہ از مردن
جگر گوشہ کنایہ از فرزند باشد **فصل جیم فارسی** چشم روشنی بمعنی تہنیت باشد چہرہ شدن
بمعنی مقابل شدن باشد چادر لاجوردی کنایہ از آسمان ست و سبزہ زار و مرغزار را گویند چار ارکان
و چار اوستاد کنایہ از عناصر اربعہ ست و چار چہر و چار آخشیج نیز ہمین معنی دارد و چہار پہلو شدن
کنایہ از چیز بسیار خوردن و بر پشت خوابیدن باشد چہار تکبیر زدن کنایہ از ترک و تجرید ست و نیز کنایہ
از نماز جنازہ ست چتر نوروزی و چتر زرین و چتر سحر کنایہ از آفتاب ست چتر سیمابی و چتر سیمین کنایہ از

ازماه شب چهاردهم باشد چنر آبگون کنایه از آسمان ست چنر عنبرین کنایه از شب تاریک ست
چراغ چشم کبسر رابع کنایه از فرزند ست چنخ انداز بروزن دست انداز کماندار را گویند چرخ زرین
کنایه از فلک چهارم ست چشم بچیزی سیاه کردن بمعنی طمع کردن دران چیز **فصل حای حطی**
حرام توشه کسیکه اوقاتش بمال حرام بگذرد حرام گرده کسی را گویند که تن وتوشش از مال حرام پیدا
کرده باشد حرف دو حرف خشک کنایه از سخن بیمزه و بی تاثیر باشد حرف زمخت وحرف گلوگیر
سخنیکه باستماع آن خاطر آزرده شود حرف گلوسوز نیز بهمین معنی دارد حرف زدن کنایه از سخن گفتن
ست حساب از خود داشتن کنایه از خود مغرور شدن ست حسن فرنگ کنایه از حسن سفید
چنانکه اهل فرنگ را باشد **فصل خا** خار راه کنایه از مانع ومایل خارچین وخاربست وخاربنه
انچه بردور زراعت وباغات از خار وخلاشه بندند تا سد راه حیوانات شود خار خار کنایه از دغدغه
وخواهش نفسی مرغوب باشد خواه غیر مرغوب چون خار خاغم خون بدل بنان گرفتن کنایه از زنهار خواستن خار در جگر شکستن
کنایه از بیقرار کردن خاک بیزی کنایه از غربت وسفر ست خامه زدن کنایه از خامه تراشیدن
باشد خط کشیدن کنایه از باطل کردن ومحو کردن بیخبری خانه فرا کنایه از عقبی ست خانه بردوش
وخانه بدوش آواره از خان ومانرا گویند خان ومان آواره خان مخفف خانه ومان مخفف ماندکیکه
از خانه ومانده بود خانه آواره شده باشد خواب چهار پهلو کنایه از خواب دراز وبافراغت ست
خون بجوش آمدن کنایه از رغبت وشوق نمایه پیرهن رنگین بمعنی بیقرار کردن **فصل دال**
مهمله داده کنایه از نصیبت قسمت دامن شب کنایه از آخر شب در حساب آمدن کنایه از منعم
ومالدار شدن ست دامن زیر سنگ آمدن کنایه از عاجز شدن در حساب نگرفتن کنایه از هیچ
ویلوچ شمردن در خط شدن کنایه از متغیر وآزرده وشرمنده شدن در پس زانو نشستن کنایه از
مراقبه وتلمذ واستفاده دست یافتن کنایه از غالب آمدن در عرق شدن ودر عرق افتادن کنایه
از خجل شدن در نظر آوردن کنایه از پیشکش کردن وگذرانیدن در دماغ داشتن کنایه از نخوت
وغرور دست آشنا کنایه از صاحب معامله دست در گلو کردن کنایه از رسوا کردن وبجرمت
نمودن دلوش بسر چاه رسید کنایه از آنکه کارش تمام گردید دست از سر کسی گرفتن کنایه از
امداد واعانت او ودریغ داشتن دیده بر هم نهادن کنایه از چشم پوشیدن در خود فرو رفتن

کنایه از متفکر و متحیر بودن و در آب و آتش بودن کنایه از رنج و محنت دیده گرم کردن کنایه از غنودن و خواب نرم کردن و آهن بدندان گرفتن کنایه از عجز و بسته فصل الف مهمله راه بجای بردن کنایه از چیزی منتفع و کامیاب بودن آه بسر کسی بردن بسر وقت او رسیدن رنگ بختن و رنگ زدن کنایه از تغییر کردن روزگار کنایه از آفتاب و مرده کنا کنایه از اندک چیز خوردنی که بدان افطار کنند رو فراخ کنایه از مردم خرم و شگفته روی فصل زا معجمه زهر بار کردن کنایه از خوردن چیزی که غیر مرغوب باشد زدن این مصدر متعدی ست و گاهی لازم نیز آید چون بو زدن بمعنی بو برآمدن و پراگنده شدن و بمعنی خوردن آید چون باده زدن و شراب زدن و کباب زدن و افیون زدن و بنگ زدن و قدح زدن و بمعنی کردن آید چون مشق زدن و زور زدن و سیر زدن و جولان زدن و تغافل زدن و نظر زدن و خنده زدن و بمعنی داشتن آید چون چشم براه زدن و بمعنی انگندن آید چون چین بر جبین زدن و شکار زدن و بمعنی ریختن و انداختن چیزی بر چیزی آید چون نمک زدن و اکسیر زدن و بمعنی رسانیدن آید چنانکه خود را بقلب سپاه زدن و بمعنی دادن آید چون بوسه زدن و دشنام زدن و بمعنی تاراج کردن آید چون قافله زدن و راه زدن و بمعنی بریدن آید چون شاخ زدن و گردن زدن و بمعنی ساختن آید چون خشت زدن و بمعنی گفتن و خواندن آید چون حرف زدن و داستان زدن و بمعنی نواختن آید چون رود و زدن و چنگ زدن و رباب زدن و بمعنی بستن آید چون شیرازه زدن و لعل زدن و بمعنی قائم کردن چیزی بر چیزی آید چون گل زدن و طره زدن و کلاه زدن بر سر و دستار و بمعنی کشیدن آید چون عماری زدن بر فیل و بمعنی گستردن آید چون تخت زدن و بمعنی باختن آید چون نرد زدن و بمعنی قائم کردن آید چون خیمه زدن و بمعنی کشادن آید چون رگ زدن و فال زدن و زبد خشک کنایه از صلاحیت و عبادت ظاهری ست که بی خلوص باطن باشد فصل سین مهمله سحر بیان کنایه از شاعر خوش بیان و شیرین زبان سخت پیشانی کنایه از کسی ست که در نهایت جرات و بیباکی باشد سخت چشم کنایه از شوخ و بیحیا ست سخت خوردن کنایه از لبسیار تصدیع کشیدن سنبل تر و سنبل نو رس کنایه از خط و زلف معشوقان ست سر نهادن کنایه از اطاعت سر کشیدن کنایه از نافرمانی ست سر کردن کنایه از عاجزی ست سر توقع خاریدن کنایه از امید وار شدن سینه طرح دادن کنایه از آسینه واکردن فصل شین معجمه شاخ شاخ شدن گلو کنایه از گرفتگی گلو ست لبسیاری از دادن

بلند شاد بہر کنایہ از کسی ست کہ از اموال و بنوی متمتع باشد شیشہ در جگر شکستن و شرر بر پیرہن افشاندن
بمعنی بیقرار کردن شگوفہ کردن کنایہ از تنگی کردن **در فصل صاد و ضاد و طا و ظا و عین و**
غین و فا بکتب لغات مصطلحات کمتر نظر آمدہ لہذا فروگذاشتہ شد **فصل قاف**
قالب تہی کردن کنایہ از مردن و بیہوش شدن قفل بر زبان انداختن و قفل بر لب زدن کنایہ
از خاموش ماندن و خاموش کردن ست قطرہ زدن کنایہ از شتاب رفتن ست قلم کشیدن کنایہ از باطل
کردن و محو کردن چیزی ست قطرہ زن کنایہ از مرد بہرزہ گرد قطرہ دزد کنایہ از ابر ست قلم در سیاہی نشاندن
کنایہ از تہیہ سامان بدبختی ست **فصل کاف** کار از بن دندان کردن یعنی بذوق تمام کردن کفن پارہ
کردن کنایہ از مرض مہلک حادثہ سخت بجان یافتن کاسہ گرداندن کنایہ از دریوزہ گری ست و
گدا را کاسہ گردان گویند کلاغ گرفتن کنایہ از تمسخر و استہزا ست کلاہ انداختن و کلہ گوشہ بر آسمان سودن
کنایہ از شاد شدن ست کاسہ سیاہ کنایہ از ممسک و بخیل کاسہ لیس کنایہ از ذلہ چین حریص و خوشامدی
و دون ہمت کاسہ بر کسی شکستن کنایہ از رسوا کردن او را **فصل کاف فارسی** گوش بر آواز
بمعنی نگاہ داشتن و انتظار کل کردن کنایہ از ظاہر شدن و ظاہر کردن گردگان بر گنبد کنایہ از ناپایدار
ست گران مغز کنایہ از بست و مخمور و جاہل گران پشت کنایہ از مرد قوی پشت و بارکش گرفتہ
لب کنایہ از آدم خاموش گرم دل کنایہ از عاشق سوختہ دل گرم و سرد کنایہ از رنج و راحت دنیا
گرہ بر گوش زدن کنایہ از سخن نشنیدن گل صبح کنایہ از سفیدہ صبح گل نشاط کنایہ از شراب گواہ لباس
کنایہ از گواہ کاذب ست **فصل لام** لب دادن کنایہ از بوسہ دادن لب کشادن کنایہ از سخن
گفتن باشد لقمہ آہن چشیدن کنایہ از زخم خوردن لقمہ آہن کشیدن کنایہ از زنجیر بپا شدن
لگد در کار شدن کنایہ از برہم شدن کار لگد بر گور حاتم زدن کنایہ از کمال سخاوت و بخشش کسی
کنایہ از وصف کمالی او دہش بسیار کند **فصل میم** متاع شیرین کنایہ از کالای گیاب و گران بہا مزہ شکستن
کنایہ از تبدیل ذائقہ کردن مژگان بر ابرو زدن کنایہ از اعراض و روی بر تافتن مشت بیضہ کردن
کنایہ از گرد کردن مشت ست برای زدن کسی مغز و شش کردن کنایہ از صحیح الفکر گردانیدن دماغ
مغز در سر ندارد و مغز خر خوردہ است کنایہ از آن ست کہ عقل در سر ندارد و موج حصیر و موج
بوریا کنایہ از خطوط و نقوشی کہ در بوریا افتد موشگاف کنایہ از کسی ست کہ کار را بکمال دقت و

باریکی سر انجام دهد میدان علاج کنایه از کاغذ سفید مشوره باکلاه کردن کنایه از ترک و تجرید
فصل نون ناخن بدیده ریختن کنایه از لب بار آزار دادن و رنجانیدن ناخن تیز کردن کنایه
از طمع زیاده کردن نافه بوی کنایه از گنده دهن چه بوی ذات نافه گنده میباشد و ازین ست که سمز
چین را نیز نافه بوی گویند نان در ابنان گذاشتن کنایه از آمادگی سفر باشد نان خوردن و نمکدان
شکستن کنایه از نمک بحرام بودن و ناسپاسی کردن نان در آستین خوردن کنایه از کمال جست
و بخل ست نان در تنور سرد بستن و نان بدیوار زدن کنایه از کار بیفائده کردن نان بروغن افتادن
کنایه از برآمدن مراد و مقصود ست نمک بر آتش افگندن بمعنی شور و غوغا کردن نعل در آتش
و نعل در چرخ مضطرب و بیقرار نعل در آتش نهادن و نعل در آتش کردن کنایه از بیقرار گردانیدن
نقش بر آب کشیدن و نقش بر آب کردن کنایه از کار بی ثبات کردن نقش بر آب زدن بمعنی فریب
دادن **فصل واو** ورق سیاه کردن کنایه از سوده کردن ورق ورق گشتن کنایه از خوب
مطالعه کردن ورق دریدن بمعنی ترک کردن و زن بر خویش گذاشتن خود را بزرگ پنداشتن
ورق چیزی خواندن کنایه از احوال و اوصاف چیزی بیان کردن **فصل ها** هوا خوردن باده
کنایه از زائل شدن کیف باده چه تصرف هوا در شراب ازاله کیف آن میکند هوا پرست کنایه از
شخصے که بآرزوهای نفس بندگانی بسر کند هوا در گره بستن و هوا پیمودن کنایه از کارهای بیفائده
کردن هیکل بستن کنایه از مردن **فصل یا تحتانی** یوسفی کردن کنایه از معشوقی ست و بعضے
مراد از بادشاهی گرفته اند یکچند کنایه از ایام سعد و دو زمان قلیل یکتا پیرهن کنایه از شخصے که یک
پیراهن در برداشته تمام شد منتخب از برهان قاطع و فرهنگ جهانگیری و فرهنگ شیدی و غیاث

وبهار عجم +

در بیان بعضے از لغات فارسی فصل الف ممدوده

آبارہ بمعنی حباب آبخانہ بتازی مستراح با میم مفتوح و بیت الخلا و بهندی پائخانہ آدرش
بفتح دال مهمله و سکون فا سوزنی که بدان درجیرم سوراخ کنند و بهندی سوتانی نامند آدرخش
با دال موقوف بتازی برق و صاعقه و بهندی بجلی آژده بمعنی چین و شکنج آش لعاب غله که آنرا
بهندی پیچ بایای معروف نامند آغال جای خوابیدن و آرام گرفتن گوسفندان آهار آنچه از برنج

ولد و گندم و غیر آن مثل آش بپزند و بر کاغذ و جامہ بمالند و آنرا بہندی لیتی گویند آژخ با ژاء عجمی مفتوح
و خای زدہ و آنہ سیاہ یا سرخ باشد کہ آنرا بتازی قوبول و بہندی منسا نامند آژینہ با ژای معجمہ مکسور و یای معروف
و نون و ہای مختفی آہنی باشد یا دستہ کہ سنگ آسیا را بدان درست کنند تا دانہ بزودی آرد شود و آنرا
آسیازنہ نیز گویند آژند با الف ممدودہ و ژای فارسی مفتوح گلی کہ بکار عمارت برند و آنرا بہندی گارہ گویند
آروغ با الف ممدودہ و راء مفتوح و غین معجمہ بمعنی بادی کہ از راہ دہن دفع شود و آنرا بہندی ڈکار
گویند آرنگ با الف ممدودہ چین و شکنی کہ بر جسم افتد و آنرا بہندی جھری گویند آونگ با واو مفتوح
ریسمانی کہ جامہ بران اندازند و بہندی الگنی گویند انجون بروزن و ازگون بمعنی جزیرہ و خشکی کہ در میان
دریا افتد و آنرا بہندی چر گویند آبکار بروزن نابدار سقا را گویند آبیار بروزن یادگار کسی را گویند کہ
کہ بزراعت و باغ و بستان آب دہد آتشک آنرا بتازی برق و بہندی بجلی گویند و نیز نام مرضی ہست
آتش گیرہ بہندی دیاسلائی آکس با کاف مضموم قلم آہنی کہ سنگ تراشان بدان سنگ ببرند
آہن سرخ بہندی انگڑہ گویند آوہ کورہ خشت پزان کورہ گرانرا گویند آتش پارہ بہندی انگارہ آتشدان
بتازی کانون و بہندی انگیٹھی **فصل الف مقصورہ** آرب با الف مضموم و رای مہملہ مکسور
بتازی حرف و بہندی اڑا گویند آنبہ بفارسی نغرک گویند ارابہ بہندی بہل اندابہ و آنرا گل مالہ نیز گویند
دست افزار معماران ست کہ بہندی کرنی گویند اسپناخ بتازی اسفاناخ ہندی بالک آن سبزی
معروف ست اشاسپند با الف مفتوح بمعنی فرشتہ رحمت اشکوب بروزن احمود بمعنی درجہ عمارت
اسپہبد با الف مفتوح سردار فوج را گویند انگارہ با الف مفتوح نقش و صورت ناتمام را گویند و آنرا
نیرنگ و گرہ نیز گویند و بہندی خاکا نامند انبر بروزن قنبر آلہ کہ آتش بدان بردارند و بہندی سنسا
گویند و غالبا کہ سنسا ہم فارسی باشد مخفف دست پناہ اضافت قلبی ست یعنی پناہ دست انبو بروزن
منصوبہ بولد را گویند کہ ہندی آن ٹونٹی ست اورک با الف مفتوح بواو پیوستہ و رای مفتوح بکاف فارسی
زدہ ریسمانی کہ آنرا بسقف یا شاخ درخت بندند و پای بران گذارند و بہوا آویزند و رونہ و بہندی جھولا
نامند اگدش با الف و دال مکسورین و دو تحتہ خواہ خر باشد یا اسپ و آنرا مجنس نیز گویند اشعر بروزن
اشتر اسم جانوری ست خاردار کہ بہندی سیہی گویند ارک با الف مفتوح قلعہ کوچکی کہ در میان قلعہ
باشد ابناغ بمعنی دو زن از یک شوہر و آبستہ باشد و نہ بندی سوت گویند ابین بفتوح دواد مجہول

فصل بای موحدہ بلغور باول مضموم وغین معجمہ مضموم وواو معروف قسمی از خوردنی ست کہ بہندی دلیا گویند ومیلہ اسپ انیز گویند بارخانہ ہندی آن آمالہ بلاعہ لفظ تازی بالضم بابہ موحدہ وفتح صین مہملہ لقلی کہ از دہان اندازند وآنرا ہندی اوگال گویند بوتیار ہندی بگلا وآن طائری معروف سفید رنگ بادفروش وبادخوان ہندی بہاٹ کہ باشعار ہندی مدح مردمان سرآید بابزن سیخ کباب راگویند بادافراہ وبادافرہ دو معنی دارد یکی مکافات عمل زشت وزبون دوم پارہ چرمی یا آہنی کہ کودکان ریسمانی دران انداختہ بگردش درآرند وبدان بازی کنند وآنرا بادہ فرہ نیز گویند و بہندی پہرکی نامند بادرنگ بادال موقوف وراے مفتوح بنون زدہ وکاف عجمی پنج معانی دارد یکی نوعی از خیارست دوم ترنج سوم اسپ تیزوتندرو چہارم گہوارہ کودکان پنجم نام مرضی ست کہ بہندی باوگولہ گویند بادرلیس وبادرلیسہ بادال موقوف وراے مکسور ویای معروف چرم یا چوبی مدور کہ دردوک چرخہ وچوب خیسب کنند وآنرا بہندی پہرکی گویند بادزہرہ افسونی کہ دزدان برصاحب کالا بندند تاخواب گران بروی مستولی شود ودزد کار خود کند باشت بروزن چاشت چوب بزرگی باشد کہ بکار سقف خانہ برآید وآنرا شہتیر وسرسب نیز گویند بالار چوبہای باشد کہ بکار سقف درآید وبہندی کڑی گویند وبالال نیز بمعنی بالا راست باباد بالیست وبالستہ ہر سہ بمعنے ضرور وضروری بود بندباز بمعنے رسن باز وریسمان باز کہ بہندی نٹ گویند بیارہ بای مفتوح آن رسنی راگویند کہ ساقش بلند بناشد مثل خربوزہ وخیار ملکدوکہ بہندی آنرا ابل گویند بای مکسور ویا بہ مجہول **فصل بای فارسی** پردوزن اول مفتوح ثباتی زدہ غربال راگویند کہ بہندی چلنی نامند بتواز اول مفتوح ثبانی زدہ تختہ را گویند کہ برای کبوتران ودیگران جانوران بالای دوچوب بہ بندند وآنرا بہندی اڈہ گویند بوسہ بروزن بوسہ ریسمان رسیدہ کہ بردوک پیچند وآنرا بہندی پنڈ یا دکلکری دبہنی گویند پیچارہ بروزن بیچارہ بمعنی ملعنہ وسرزنش وبہتان باشد بیش نشین پانداج ودایہ وماماچہ راگویند کہ تبلندی قابلہ خوانند بت بازی خربہ وبہندی اچھوانی بیای معروف وآن دوای مشہورست کہ زن زائیدہ را دہند بپیگاہ بتازی ساخت وبہندی انگنائی یعنے صحن خانہ پاآفراز وپافراز کفش وموزہ راگویند پاچال گوئی باشد کہ جولاہگان بوقت جامہ بافتن پایہای خود بادران گنجانند پاچک سرگین خشک گاو را گویند انچہ از دست سازند آنرا پاچکہ گویند وانچہ بدرشب بسرسد آنرا پاچکدشتی نامند پاد بمعنی پاسبان

باشد وازین ست کہ سلطان از الفارسی پادشاہ گویند کہ او نگاہبان رعایاست پارہ سالگذشتہ را گویند پارگیر
بارای موقوف وکاف فارسی مکسور ویای معروف گوی را گویند کہ در پس مطبخ وحمام وابنجانہ واشال آن
سازند وآبہای کثیف وچرکین در انجا فراہم شود پانج نقدی کہ بشاعران ومطربان ومغنیان دہند پارہ شش
معنی دارد اول معروف ست دوم بہ معنی رشوت سوم بہ معنی تحفہ چہارم نوعی از حلوا کہ آنرا شکر پارہ ہم گویند
پنجم بمعنی پریدن ششم کوزپشت را مانند پلاج اول بای فارسی وآخر جیم فارسی بمعنی پیش پیش ست
کہ پیش ازین مذکور شد پاغنده پنبہ محلوج کہ برای ریسیدن تیار کنند وہندی پونی بواو مجہول گویند پاغوز
بمعنی غوطہ باشد کہ در آب سر فرو برند بالاہنگ پالہنگ ریسمانی را گویند کہ بر یک جانب لگام اسپ
بستہ سپ کوتل را لگدند وآنرا ہندی باگڈور گویند پالیدن بمعنی دیدن وجستن باشد پاژنہ بای
تحتانی وزای عجمی بمعنی مفتوح ریسمانی کہ بر دو اسن خیمہ وسراپردہ ہا وصل کنند وآنرا میخ بندند پژشک بیاد
زای فارسی مکسور طبیب را گویند پای وپر بمعنی تاب وطاقت وقدرت واستطاعت بود پلا امر ست
از پالودن واسپ کوتل را نیز گویند پست بپای فارسی مکسور بتازی سویق وہندی ستو وآن
عبارت از آرد جو یا گندم یا نخود بریان ست پرستوک ببای فارسی مفتوح ورای مفتوح اابیل را
گویند پلہ ببای فارسی مفتوح ولام مفتوح ہندی پیوسی وآن شیر روز اول گاو یا گاومیش یا گوسفند
نا تیده را گویند **فصل تای فوقانی** پنگو اول وثانی مفتوح بنون زده وکاف فارسی مضموم
صندوقی کہ دوکانداران زر قیمت اشیا دران نہند وآنرا ہندی گولک گویند تسنہ لفظ تازی بمعنی
شدن طعام کہ آنرا ہندی اُلبسنا گویند تذیہ لفظ تازی ست بمعنی کاہ خرمن بیاد دادن کہ کشاورزان
خوشہ ہای غلہ را لگد کوب کردہ بوسیلہ باد کاہ را از غلہ جدا کنند تالبسار ہندی جہرو کہ تبیر وتبیرہ بر وزن
فقیر ونقیرہ بمعنی طبل وکوس تندر بتای مضموم عربی رعد ہندی معلوم نبست تیشہ وتبر ہندی بسولا
تاما بمعنی گرفتن زبان باشد در سخن گفتن وآنرا بتازی لکنت گویند وہندی ہکلانا تاخیرہ بمعنی نصیب
وسرنوشت تارا ستارہ را گویند توب بر وزن خوب بتازی طاقہ ہندی تہان خانہ نافشک با فا وشین
منقط مفتوح ویک باشد کہ آنرا دیوچور یا بخود لینک نیز گویند وبتازی ارضہ وہندی دیمک نامند
تان تارہای طولانی را گویند کہ جولاہگان بہ بافتن ترتیب داده باشند وآنرا تانہ وفرت وفرات
نیز گویند **فصل جیم تازی** جامہ وجوک سبزی یا شد شبیہ بابریشم کہ در آب ہم رسد وہندی کائی

بیار معروف گویند جرگ جیم مضموم برارزدہ وکاف تازی موقوف محل کشتی گیران وجای ورزش
پہلوانان کہ بہندی اکاڑہ گویند خرخرہ بہندی بہر بیای معروف وآن جابہای فراز ونشیب ساحل
دریارا گویند جاغر باغین معجمہ مفتوح چینہ دان مرغانرا گویند وبتازی حوصلہ نامند جال لفظ فارسی ست
دام راگویند وبتازی شباک نامند بفتح شین وبای موحدہ جالش بالام مکسور بمعنی جماع وکسی راکہ در
معاشرت حریص تر بود جالشکر گویند جامغول بامیم موقوف وغین معجمہ مضموم وواو مجہول مرادف
راگویند جاگی دو معنی دارد یکی وظیفہ درانبہ دوم آنکہ رشتہ ہارا باہم تابند وسر آنرا روشن کنند ودر بندد و
آتش دہند وآنرا در ہندی توڑہ گویند جادانہ در وسط سرکودکان جای نرم باشد وبجہد وآنرا بتازی
یافوخ وبہندی تالو نامند جاورس ہندی باجرہ وآن غلہ ایست معروف در ہند **فصل جیم فارسی**
چاتور لیسمانی کہ مجرم رابدان بخلق دکشند تا خفہ شود وبمیرد وآنرا بہندی پھانسی گویند چکیدہ بچیم فارسی
مفتوح بکاف پیوستہ وسین مفتوح بہازدہ کاغذی کہ دواپاشی دیگر براوران نہادہ لبہای آن کاغذ
رادرہم پیچند وآنرا بہندی پڑیا گویند چک بچیم فارسی مفتوح امرست از چکیدن ومعنی قبالہ نیز آید وقفاے
سررانیز گویند چپر باول وثانی مفتوح خانہ راگویند کہ ازکاہ وفنی سازند وآنرا بہندی چھپر گویند چاول
وچج ہر دو غلہ برافشان راگویند کہ آنرا بتازی نشف وبہندی سوپ باواو معروف گویند چشم بندک
نوعی از بازی ہای کودکان ست کہ آنرا بعرف اہل ہند آنکھ مچولی گویند چشمک زدن پلک زدن وبسمائ
کسی اشارہ کردن چنگلوک دست افزار زنان چرخ زن کہ رشتہ خام رسیدہ بران پیچند وآنرا بہندی
اٹیرن گویند چنگ بانشستن بر پای نشستن بہندی اکڑو گویند چوبکین دست افزاری کہ دانہ پنبہ
ازان برآرند وآنرا بتازی محلاج وبہندی اوٹنی گویند چوچہ باواو معروف وجوبہ باواو مجہول
بتازی محور وبہندی بیلن نامند چالیک دو پارہ چوب باشد کہ طفلان بدان بازی کنند یکی دراز
ویکی کوتاہ ودراز رابر کوتاہ زنند وبہندی آنرا گلی ڈنڈہ گویند چاوچاو آواز کفجشک راگویند

فصل خا معجمہ خودنمائی بہندی آنرا اترانا گویند خاشاک سخنہای پریشان کہ در خواب
کنند وبہندی برآنا گویند خردہ فروش ہندی بساطی خشکار زمین بنجر راگویند خرد پاچہ کسیکہ خرد
قامت باشد ہندی بونا خزبر بروزن امیر خاکسیز گرم ہندی بھوبل خوباواو مجہول وجوب لست
ہر دو یک معنی دارد ہندی پاڑہ کہ از چوب یا بوقت تعمیر عمارت وبرآ نقار خانہ وغیرہ بندند خاوشن باواو

مضموم ثبین منقوطه زده خیاری که برای تخم نگاه دارند خاول باواو مضموم مسورچه گویند **فصل دال مهمله** دادا و دادر کنیزی را گویند عموماً و خصوصاً کنیزی که در عهد طفلی خدمت ها کرده باشد و دامنی سراندازرنانرا گویند که بنازی آنرا مقنعه و بهندی دوپٹه خوانند و اهل واهول باهای مضموم چوبی باشد که درمیان زراعت ایستاده کنند و کاه ولته و امثال آن برآن بندند و گاه صورتی نیز لباس تاجالوزان آزاد بده رم کنند و بکشت نیایند دست خال سودا اول را گویند که ازان خال گیرند و آنرا سفته نیز نامند و بهندی بهنی گویند و اس و دساس بفتح دال مهمله آله را گویند که بدان گیاه ها را ببرند و آنرا بتازی محجشه و بهندی درانتی گویند در بندان تخته بند کردن دکاکین که آنرا بزبان اهل سند هتال گویند و شمر بدال مفتوح بثبین معجمه زده هندی ارهر و آن غله معروف ست و آنرا شاخل بضم خای معجمه نیز گویند **فصل راء مهمله** ره آورده بمعنی سوغات و ارمغان و نوراهان و نوراهان نیز بهمین معنی دارد و بتازی هدیه و تحفه رعن جوش و آنرا سپرلغ هم گویند هندی بگبار روزنامچه هندی بهی و آنرا بفارسی دفتر حساب نیز گویند رایگان چیزی را گویند که در راه افتاده یابند بی بدل و عوضی و بی مشقت و کسبی و در اصل راهگان بوده حرف ها را همزه بلینه بدل کرده بصورت یا نوشتند رایگان شد و همبرین قیاس ست شایگان در اصل شاهگان بوده بمعنی سزاوار شایان **فصل زا** رنسنقو زلیجه و زچه زن زائیده را گویند تا هفت روز زاچ جشنی که در ایام ولادت کنند زالک گلولگلوله کمانرا گویند و آنیا خالوک بثبین معجمه نیز گویند و خلوله کمانرا اهل هند خلیل بضم خین معجمه نامند زجیر لفظ تازی ست پیچش کردجای برازبلغم برآید زاولانه بندپای که بهندی پیڑی گویند و جولانه غلط العام ست زغنک بغین معجمه تبازی فواق بهندی هچکی زرت بضم رای معجمه بهندی جلد و آن غله معروف ست **فصل ژای فارسی** ژرکیدن بهندی بڑبڑانا یعنی سخنهای بیهوده زیرلب گفتن ژاژگیاهی بود که بی تخم روید و در غایت بدمزگی باشد و چندانکه آنرا شتر بخاید نرم نشود و سخنهای بیهوده و نادرست گویرا بهمین اعتبار ژاژخا گویند و ژاژخائی افاده حاصل بالمصدر کند **فصل سین مهمله** ساماچه و ساماکچه در لغت اول باخای موقوف و در لغت ثانی باکاف تازی موقوف و در هر دو لغات جیم فارسی مفتوح باهای مخفی سینه هندزنان ست که آنرا بهندی انگیا گویند سیاده و سنبادهنگ گویند که ازان فرمان تیار سازند و حکاکان نگین رابدان تیز کنند و جلاء هند و اهل هند گهرند گویند

باالول وثانی مکسور وبای مجهول وجیم مفتوح چیزی باشد که بروی شراب یا سرکه مثل نانی لینه شود وآنرا بهندی پهپوندی گویند سرمالک هر دو میم مفتوح بازی کودکان که آنرا چشم بندک نیز گویند واهل هند آنکه مچولا نامند سنج باشدن بدو پای ایستاده شدن اسپ سرک هندی تهواوآن سبزی معروف ست در هند سمیدن هندی برما نالیعنی از برا سوزاخ کردن بچوب وغیره سبوسه هندی لفاسنه و سنهارزن لپسر هندی بهوو بتازی کنه گویند بفتح کاف تازی نون مشدد مفتوح سپندان هندی رانی پنج بمعنی عاریت وازین جهت ست که دینار اسپنجی سرای گویند یعنی خانه عاریت ونیز بمعنی که کشاورزان برکنار کشت سازند انی وکاه وشب وروز برای محافظت کشت زار هوران باشند **فصل شین معجمه** شار بمعنی عادت وشارستان جمع آن شبگیر سفر شب تماشل بجای مضموم هندی ارسر شار هو ستار هندی باشد که آنرا اهل هند چیره گویند شاکار مزدور بیمزور اگویند وآنرا بیکار نیز نامند شاماتچه وشاما کچه هر دو بهمان معنی دارد که در فصل سین گذشت شان وشانه خانه زنبور عسل ساگویند که ازان شهد برآرند وآنرا بهندی مهال گویند شایگان چیزی راگویند که لایق و سزاوار پادشاهان باشد در اصل شاهگان بوده ها را بهمزه ملینه بدل کرده بصورت یا نوشتند تا شایگان شد وهمبرین قیاس ست رایگان که در فصل را گذشت شباره زنی راگویند که در شبها هرزه گردی کند شب تاب کرمی راگویند که در شب دنباله او مانند چراغ بتابد وآنرا بتازی جعل وبهندی جگنو بضم جیم تازی بکاف عجمی زده وضم نون بواو معروف زده شب غریبان حلوائی بود که در شب اول وفات بجهت ترویح روح مرده بمردم قسمت کنند شپشه کبیر شین اول وفتح شین ثانی کرمکی باشد که در هوای گرم در پوستین ونمد وسقرلات ودیگر اشیاء ها واقسام غله ها بهم رسیده تباه کند وآنرا سوس نیز گویند شفتا هنگ تخته آهنی بود که دران سوراخها باریک تیکی از دیگری کرده باشند وتارکشان تار سیم وزر وآهن وفولاد وغیرآن ازان درکشند تا باریک تر شود وآنرا بهندی جتری گویند شلپو وشلپو شپو آواز پای یا غیرآن که بزبان هندی آهٹ گویند تجید بمعنی اکرنا یعنی تحمه شدن سلفینه بتازی فرج کس گویند شقشقه آواز شتر ست ساگویند شقشدر بتازی متحیر هندی بچکاتا و حا و صاد و ضاد و طا و ظا و عین و قاف در لغات فارسی نیامده **فصل غین معجمه** غازیدن ولهٔ الزنبه برچیدن وآنرا بهندی سدقی توسا گویند

غلولہ کمان کمانی کہ اہل ہند آنرا غلیل گویند **فصل قاف** قارہ قلم آہنی باشد کہ سنگتراشان سنگ را بران
شگافند و بخاران بہنگام تراشیدن چوب پارہ چوبی راکہ در شگاف چوب تراشیدہ گذارند تا در زنبد
نشود و آنرا پانہ نیز گویند قرناب بمعنی وحی و کرامت فرقہ لغت تازی آوازہ گرہ ہای انگشتان کہ
آنرا بہندی انگلی چٹخانا گویند فلیدن دانہ از پنبہ دور کردن کہ آنرا بہندی روئی اوٹنا گویند و فلخودن
نیز ہمین معنی دارد فلوق و آنرا شقوق ہم گویند ہر دو لفظ تازی ست بمعنی شق شدن کفہای کہ
بہندی بوائی گویند **فصل قاف** قوتی بضم قاف و شکون واو معروف و کسر تا۔ فوقانی ظرفی
کہ از چوب تراشند یا از فلزات سازند و آنرا بزبان ہندی ڈبیہ گویند **فصل کاف تازی** کاج
بتازی احوال و بہندی بہنگا و کوچ باجیم تازی و کاژ با کاف تازی و ژای فارسی نیز ہمین معنی
دارد کابج و کاسک خار پشت را گویند و آنرا بہندی سیہی نامند کاغ کاغ بانگ کلاغ و زاغ
باشد کادرس ہندی باجرہ و آن غلہ معروف ست کہتاب بروزن مہتاب تازی بخور و ہندی بہ پارہ
کسکش ہندوی بہڑ و اکبۃ با اول مضموم و ثانی مشدد شاخی را گویند کہ حجامان آنرا بر موضع حجامت
نہند و بمکند تا خون فراہم آید آنگاہ بران موضع استرہ زنند و خون برآرند کبار بفتح اول شخصی را
گویند کہ ہیزم و کاہ و علف از صحرا بپشتارہ بستہ بر سر آرد و در شہر فروشد و آنرا بہندی گہسیارا لکبا
گویند کاغذین باغ مراد از تختہ ہای گل کاغذ باشد کہ در شادیہا و جشن و عروسیہا سازند کراہ و کرا
و کرایہ مزد مکان و مرکب و جز آن کرایندہ کسی کہ وجہ معاش او از کرایہ باشد کاچاں بمعنی رخت
و متاع خانہ کارتن بتازی عنکبوت و بہندی مکڑ و خانہ آنرا دام عنکبوت و نسج عنکبوت گویند کوخ خانہ
کرانی و کاہ سازند و آنرا کازہ بکاف تازی و گومہ بکاف عجمی نیز گویند کلند با کاف تازی و لام مفتوح
ہندی پہاوڑا **فصل کاف عجمی** گازہ ریسمانی را گویند کہ سر آنرا بر درخت بندند و کودکان
بران نشستہ در ہوا آیند و روند و آنرا بہندی جھولا گویند و نیز گہوارۃ الاطفال نامند کہ آنرا بہندی
پالنا و جھولنا گویند گران ضد ارزان در نرخ و ضد سبک در وزن و گاہی افادہ معنی قوی کند چون
بخت گران و جای فائدہ معنی بسیارہ ہد چون گرانسنگ و گرانقدر و گرانمایہ و گرانخواب و گرانخوار
و گاہی افادہ معنی دیر کند چون گران سیر و گران گوش و گران گیر ہندی اڑیل و آن اسپی کہ از جای
خود نجنبد گراہچہ ہندی پوتلی **فصل لام** لباس و لباشہ و لبیش و لبیشہ و لوئیس و لوئیشہ ریسمانی

کہ بر سر چوبی یا شاخی بہ بندند و لب بالای اسپان بدنعل را دران نہادہ تاب دہند تا حاجز آیدہ شوخی نکند و نعلبندان آنرا پوزمال گویند لادہ احمق و بیعقل و درشت و مکروہ لعبت لفظ تازی صورتی کہ از جامہ سازند و دختران نارسیدہ بدان بازی کنند و بہندی گڑیا نامند لکد بمعنی لت و این لفظ تازی ست ہندی آن آلات لکد کوب و لکد کوبہ بمطلق ضرب خواہ از لکد باشد خواہ غیر آن مثلا گویند فلان کس لکد کوب حوادث زمانہ شدہ لال بمعنی گنگ کہ گویائی نداشتہ باشد لانہ خانہ زنبور را گویند **فصل میم** ماہنجی باخاء موقوف و جیم فارسی مکسور اسپ مخنس را گویند و اکدش نیز ہمین معنے دارد یعنی دو تخمہ مالہ چوبی را گویند کہ مزارعان و باغبان کلوخہا را ازان بشکنند ماہا باہاے موقوف و رای مفتوح و میم مفتوح دست افزاری ست نجار انرا کہ بدان چوب را سوراخ کنند و آنرا برما نیز گویند مراغہ لفظ تازی ست جای غلطیدن جانوران و فارسیان بمعنی مطلق غلطیدن اطلاق کنند مندفہ لفظ تازی ست پنبہ ندف زدہ و فراہم آوردہ را گویند کہ بہندی گالہ نامند مقار بامیم مکسور لفظ تازی ست موچہ را گویند کہ موی ازان بر کنند میمون بازیکہ معاش او در میمون بازی باشد و در بدر بگردد تا او را چیزی بدہند مہانل بسوزن تناسل بتازی افیون گویند محصن بہ جای مہملہ مفتوح و صاد مہملہ لفظ تازی ست نخود پز را گویند ہندی بڑبونجا مویہ گریہ کہ بیاد و بیان اوصاف مردہ کنند **فصل نون** نادانشت طاقفہ از گدایان اند کہ چون بدر خانہ یاد کان سوال کنند و چیزی نیابند از کار و اعضای خود را زخم کنند و چیزی نیابند از کار و اعضای خود را زخم کنند و بہندی موڑچرا گویند نانو و نانون سر دہی را گویند کہ زنان در وقت خوابانیدن طفلان در گہوارہ بسرایند و آنرا بہندی لوری بایا معروف گویند ناہار کسی را گویند کہ طعام نخوردہ باشد نشخوار و نشخارہا اول مضموم دو معنے دارد اول آنکہ شتر و گاو و گوسفند و امثال آن چیزہا کہ خوردہ باشند یا از معدہ بدہن آوردہ خوب چاویدہ باز فرو برند و آنرا بتازی جرہ و بہندی جگالی گویند با میم تازی مضموم و کاف فارسی ہای معروف نشکنج با اول مکسور بثانی زدہ و کاف تازی مفتوح گرفتن بسر دو ناخن گرد و کندو آنرا بہندی نیز گویند و بتازی قرص بصاد مہملہ و بہندی چٹکی نامند نوبان ہندی لوکس ناخن چین و ناخن گیر دست افزار موتراشان ست کہ آنرا بہندی نہرنی نامند نان کشک و نان کشکین نانی کہ از گندم جو و نخود و امثال آن تیار کنند نتولہ با واو مجہول زلف و موی پیچیدہ کہ بہندی چوٹی گویند و بعضی گویند موی با

سر کہ زبان بہم آوردہ در پس سہ گرہ دہند و آنرا بہندی جوڑا نامند باجیم تازی و واو معروف و راء
ہندی فی بینی ہندی بالسانورد شکم تسکنجے کہ بشکم فربہ افتد بہندی بٹ گویند **فصل واو** واشام
وامنی را گویند کہ بتازی معجر و مقنعہ و بہندی دوپٹہ واوڑھنی گویند واش کوزہ خشت پزان کوزہ
گران و آنرا آوہ نیز گویند وصیمہ لفظ تازی طعام ماتم را گویند یعنی طعامی کہ بعد موت بروز سوم یا پنجم
یا ہفتم یا چہلم دہند **فصل ہا** ہار آنرا گویند کہ برشتہ گل یا جواہرات یا زر و نقرہ درکشند و بگلو اندازند و
آنرا بتازی حمائل گویند ہاکرہ وہاکلہ کسی را گویند کہ در سخن گفتن زبانش بگرفتہ شود و لکنت کند
و آنرا بتازی الکن نامند **فصل یای تحتانی** یارہ دست بر بخن و پای بر بخن را گویند ہندے
کرہ یازیدن بمعنی کشیدن و آہنگ کردن باشد یسل و یسال ہر دو لفظ ترکی ست بمعنی قطار
فوج کہ آنرا بہندی پرّہ گویند یام بمعنی وُاک کہ در ہند معروفست تمام شد منتخب از کتاب غیاث اللغات
و انفس النفائس و فرہنگ جہانگیری و برہان قاطع فقط **فصل یازدہم در بیان تشبیہات**
موی سر معشوقان را باشب تاریک و شب دیجور و شب یلدا و ظلمات و مشک و عنبر و شام
و دام مشکین و ابر سیاہ تشبیہ دہند فرق معشوقان را باراہ ظلمات و خط استوا و خط کہکشان و برق
درخشان و خط سحر تشبیہ دہند زلف و کاکل و گیسوی معشوقان را باسنبل و کمند و زنجیر و مشک و شام
و شب مار سیاہ و عنبر و رسن و لام و ابر سیاہ و ہندو و کاف تشبیہ دہند قامت معشوقان را باسرو
و صنوبر و شمشاد و طوبی و شاخ گل و نخل و نہال و تیر و الف تشبیہ دہند رخ معشوقان را باماہ
و آفتاب و شمع و چراغ و کعبہ و مصحف و شعلہ و مشعل و شعلہ طور و تجلی طور و لالہ ارغوان و صبح
و گلستان و گلشن و گلزار و چمن و بہشت تشبیہ دہند خال معشوقانرا باہندو و زنگی بچہ و حبشی زادہ
و مشکدانہ و اسپند و نقطہ سویدا و مردمک و حجر الاسود تشبیہ دہند چنین معشوقانرا بآئینہ و لوح سیمین
و لوح محفوظ و بدر و خورشید و زہرہ تشبیہ دہند چین جبین را باتیغ و رگ گل و موج دریا تشبیہ دہند
ابروی معشوقانرا بامحراب و ہلال و کمان و قوس قزح و شمشیر و طاق و نون تازی تشبیہ دہند
چشم را بنرگس و بادام و آہو و غزال و صباء و چین و ہندو و ترک و جادو و گربہ و فسونگر تشبیہ دہند مژگان
را بتیغ و سنان و خنجر و خار و سوزن و خدنگ و پیکان و نیش و نشتر تشبیہ دہند گردن را باصراحی
و دستہ حاج و بیاض صبح گردن آہو و بینی را باالف و غنچہ نرگس و لب را بپستہ و آبجمات و عقیق

شراب و شہد و شکر و نبات و قند و لعل و یاقوت و عقیق و مرجان و آتش و شفق تشبیہ بند
و خط را بنفشہ و ریحان و زمرد و خط ریحان و خط غبار و سبزہ تشبیہ بند و دہن را باغنچہ و پستہ
و لفظ موہوم و تنگ شکر و حقہ مروارید و حقہ مرجان و حقہ یاقوت و حقہ لعل و میم و نمکدان و کوزہ نبات
تشبیہ دہند و دندان را باگوہر و دُر و الماس و انجم و دانہ انار و عقد گوہر و سلک دُر و خندہ و تبسم
را بابرق و شکرین و نمکین و غنچہ نیم شگفتہ و صبح و رستخیز را باسیب و گوی سیمین و بہی و جام زرخ
را باچاہ و غبغب را بگرداب و آبی و بہی و طوق و بردوش را باآبینہ و صبح و سیم و یاسمین و نسترن
و نسترن و ساعد را بادستہ گل و شاخ گل و سیمین و پنجہ حنائی را باآفتاب سحر و پنجہ مرجان و شفق و پنجہ
گل و کفدست را بابرگ گل و خطوط کفدست را بدرگ گل و ناخن تراشیدہ ہلال و ناخن غیر تراشیدہ
را بہ آتشہ و مدر و لطف را بابرد و دریا و چشمہ کوثر و چشمہ آبحیات و باران رحمت و جنت و خلق را
بامشک و کافور و نسیم صبح و باد بہاری و شمیم گل و باغ و گلستان و بہشت و عطر و عنبر و قہر
و غضب را بابرق و آتش دوزخ و باد سموم و باد صرصر و سیلاب تند و صور قیامت و باد خزان تشبیہ دہند

جدول تصحیح الفاظیکہ غلط مشہور اند

غلط العام	صحیح	معنے	غلط العام	صحیح	معنے	غلط العام	صحیح	معنے
الیق	الیق	لائق تر	آتو	آتون	زن بسلمہ	تخ	بطک	بط خرد
والانہ	والا	وگرنہ	آذر	آزر	نام پدر ابراہیم	بجاز	بزاز	جامہ فروش
انگاشتن	انگاشتن	پنداشتن	اٹامی	اسامی	جمع اسم	بنجہ	پنجہ و پنجہ	شہنے گہری
اورمہ	یورمہ	دخت باریک	اجنہ	جنۃ	جمع جن	لطلیموس	بطلیموس	نام حکیمی
اوریب	اوریب و دوریب	محرف	اخرالقضا	براد رضاع	معروف	بیانہ	بیانہ	معروف
ایال	یال	موی گردن اسپ	اذای	ازای	مقابل	بے ابتر	ابتر	بمعنے دم بریدہ
پرکار	پرگار	آلہ نقاشان	خذف	خزف	ریزہ سفال	رنگینت	رنگینی	معروف
پیکار	پیگار	جنگ	خسج	خرج	صندوخل	رشیم	ابریشم	معروف

جدول تصحیح الفاظیکہ غلط مشہور اند

غلط العام	صحیح	معنے	غلط العام	صحیح	معنے	غلط العام	صحیح	معنے
تالاش	تلاش	جستجوے	خرادی	خراد	چوب ترلش	زکاوت ونگی	ذکاوت ونگی	تیزی تیز ہوشی
تابعدار	تابع	فرمانبردار	خشخش	خشخاش	دانہ معروف	زیادتی	زیادت	افزونی
تاہنوز	ہنوز	تاحال	خرسند	خرسند	خوش	سانچق	ساچق	شیرینیہا
تالی الآن	الی الآن	تاایندوقت	خورم	خرم	خوش	سلامتی	سلامت	بسلامتی ماندن
تپنچہ	تفنگچہ	بندوق	خورده	خرده	نکتہ وعیب در سخن	سوہن	سوہان	آلہ معروف
تدویر	تزویر	مکر کردن	خورداد	خرداد	نام ماہ فارسی	سویم وسیوم	سوم	عدد معروف
تعویز	تعویذ	معروف	داوات	دوات	ظرف سیاہی	سولش سین مہملہ ہر دو	سولش مہملہ معجمہ	برادہ ہر چیز
تعلیقہ	تعلیق	کاغذیکہ برایہی قرق ونبطادہ	دروغہ	داروغہ	ناظم امور	سنک	صنک	ہندی کاہلی
تغمہ	تمغا	معروف	درعہ	درعہ	گز	شالش ذال معجمہ	شاباش	شاد باش مخفف
تلمیز	تلمیذ	شاگرد	درع	ذرع	گز با	شانزدہم	شانزدہم	معروف
جامدانی	جامہ دان وجامدان	معروف	دفع الوقتی	دفع الوقت	زمانہ گذاری وایام گذاری	شبانروز	شبارروز	شب وروز
جریمانہ	جبرمانہ	معروف	دویم	دوم	عدد معروف	شبلیلۃ القدر	لیلۃ القدر یا شب قدر	معروف
جریح	جری	دلاور	دوائی	دوا	معروف	شپش	سپش	عربی فعل ہندی چون
جراب	جورب	پاپتابہ	دوائین	دوادین	جمع دیوان	شپیر وشپیر	شبیر وشبر	نام حضرت امام حسین وامام حسن
جلاب	مسہل	معروف	دیباچہ	دیباچہ	آغاز کتاب	شولہ	شلہ	طعام معروف
جمادالاول	جمادی الاولی	نام ماہ معروف	دیہہ	دہ	ہندی گانو	شوشتر	شوشتر	نام شہرے
جمعدار	جماعہ دار	معروف	ذخار	زخار	موجزن	صفائے	صفا	معروف
جواد	جواد	فیاض	ذکریا	زکریا	نام پیغمبرے	صیقل گر	صیقل گر	زنگ زدا
چغل خور	چغل	غماز	ذلہ	زلہ بزا مہملہ	پسخوردہ	سہمے	سہم	خائف

غلط العام	صحیح	معنے	غلط العام	صحیح	معنے	غلط العام	صحیح	معنے
چکو	چاقو	کارد خرد	ربیع الاولے ربیع الثانے	ربیع الاول ربیع الآخر	تہماتے	صیحت	صحت	تندرستی
حادق	حاذق	تیز طبع و ماہر	ردی	ردی	پیزپوچ	ضمیران	ضمیران	نام گئے
حاطہ	احاطہ	دیوار گرد خانہ	رزیل	رذیل	کمینہ	طلاوہ	طلایہ و طلیعہ	دیدبان لشکر
حج مج	ہج مج	آشوب فتنہ	رنگت	رنگ	معروف	طوطیا	توتیا	سرمہ
عذب	عزب	مرد بی زن	گذاف	گزاف	سخی بیہودہ	مغزالیہ	مغزی الیہ	آنچہ بسوی وی نسبت کنند
عرابہ	ارابہ و عراد ف	گردون	گلاب	گلرخ	معروف	سعہ	مع	سمیت
عرج بن عنق	عرج بن عوف	نام کافری	گلذار	گلزار	باغ	ملاذمت	ملازمت	بایکدیگر لازم بودن
غریب النواز	غریب نواز	معروف	کنجلک	گنجلک	شکن جامہ	ملاذم	ملازم	معروف
غش	غشے	بیہوشے	گیاست	کیاست	دانائی	ملیب	لیاپ	پر
غل	غلو	شور و غوغا	لاپروا	بے پروا	معروف	منشیات	منشات	مرفومات
فرسند	فرسند	مضارع از فرستادن	لاچار	ناچار	ناگزیر	مہربانگی	مہربانے	معروف
قدوم	اقدام	جمع قدم	لاش	لاشہ	مردہ ذی روح	نامحروم	محروم	بی نصیب
کذلک	گزلک	کارد سر تیز	لاوبالی	لاابالے	باک ندارم	نامکروہ	مکروہ	بد
کشنیز	کشنیز	معروف	مایوس	آلیس	نااسید	نگست	نکست	بوی خوش
کلچہ	کلیچہ	نان خرد	مجرب	چرب	معروف	ہرج	حرج	سنگے
کنخواب	کمخاب	معروف	مرزا	میرزا	مخفف امیرزادہ	ہمزولی	ہمجولی	ہم سن و ہم عمر
کوالف	کیفیات	جمع کیفیت	مردہا	میردہ	رئیس دہ	ہمزہ	حمزہ	نام علم رسول اللہ
گاذر	گاندہ	جامہ شو	مشکور	شاکر	شکر کنندہ	ہمکنان	ہمگنان	ہمہ ہا
گذر	گزر	ہندی گاجر	مستلت	مسالت	خواستن	یکان	یگان	یک
گذارش	گزارش	ادا کردن	مطالع	مطالعہ	دیدن	یکانگت	یگانگی	اتحاد

خاتمۃ الطبع

ایسی نفیس جامع محاورہ و مثال کوئی کتاب تا ایندم اس ملک کی تعلیم اور تربیت
کی لیے دیکھی سنی نہین مدارس و اسکول کے طلباء کے لیے ترقی و تائید علوم و
محاورہ مین بخشنے والی یہ کتاب ہے سعدی زبان کا ترجمہ بھی ذیل سطور مین قوم ہے
مصنف نے جو شفقت اسکی تالیف و تصنیف مین فرمائی ہے وہ قابل تحسین ہے
مصنف کی نبیرہ جناب شفقتی منشی محمد حسین صاحب ڈپٹی انسپکٹر تعلیم اودھ ہین
اور فی الحال پرتاب گڑھ کے ضلع مین بعہدہ مذکورہ الصدر منصب دار ہین —
این خانہ تمام آفتاب است کی مثل ہے میر محسن علی صاحب جن کا تذکرہ
مصنف نے بسرا پا سخن سابق ازین اس مطبع مین چھپا میر صاحب کے والد ہین
کتاب کے خلف الرشید ہین چنانچہ قدر دانون اہل سخن نے دست بدست اوسکو خرید کیا ہے

۱۵ اگست سنہ ۱۸۷۱ عیسوی مطابق ماہ جمادی الثانی
سنہ ۱۲۸۸ ہجری مطبع منشی نول کشور
مقام لکھنؤ مین طبع ہوئی
فقط